رجال لا تلهيهم تجارة ولا بيع عن ذكر الله

از افادات مقبول زمن مولانا محمد ابو الحسن محدث مصنف فیض الباری کتاب خیر المآل فی

اسماء الرجال

(۱۸ مسمی به ۱۳ھ)

ترجمة الاکمال

۱۳۱۸

بسعی خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولأستاذہ ولمن لہ حق علیہ واحبابہ

در مطبع محمدی واقع لاہور فقیر اللہ طبع نمود

جملہ حقوق کاپی رائٹ محفوظ ہیں فقیر اللہ عفی

Marfat.com

86184

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ علی رسولہ الذی لا نبی بعدہ واصحابہ واتباعہ الذین بذلوا وجہدوا واستقاموا دینہ اما بعد عرض کرتا ہے خادم اہل اللہ فقیر اللہ غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولاساتذہ واحبابہ اجمعین کہ اللہ جل جلالہ کے فضل وکرم سے اشاعت علم حدیث کی ہندوستان مین روز بروز ترقی مین ہے اور صحاح ستہ خصوصاً صحیح بخاری با اعراب واسناد با ترجمہ اردو وشرح اردو فتح الباری معہ ایزاد شروح ستہ اس عاجز نے تیس جلدون مین چھاپی ہے اور صدہا کتب کا ترجمہ ہر دیار مین ہوا اور چھپا لیکن ترجمہ اسماء الرجال کا آج تک نہ فارسی نہ اردو کسی جگہ نہ بنا نہ چھپا لہذا اس خیر خواہ خلق اللہ نے اس کتاب اکمال فی اسماء الرجال مصنفہ صاحب مشکوۃ المصابیح کا ترجمہ مولوی ابو الحسن صاحب محدث سے کرایا اور چھاپا انشاء اللہ تعالی عام اہل اسلام اس نعمت عظمی سے مستفید ہونگے اور حال صحابہ وتابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین معلوم کرینگے اور احادیث کی مدارج سے واقف ہونگے امید کہ ساعی کو بدعاء خیر یاد فرماوین واللہ الموفق لعبد الذلیل فہو حسبی ونعم الوکیل - اسمین رواۃ مشکوۃ کا ذکر ہے بر ترتیب حروف ہجا کی ہر ایک حرف ہجا کے تین فصل مین **فصل** اول مین ذکر صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ہے **فصل** دوم مین ذکر صحابیات رضوان اللہ علیہن اجمعین کا ہے **فصل** سوم مین ذکر تابعین کا ہے

آغاز ترجمہ کتاب | بسم اللہ الرحمن الرحیم | اکمال فی اسماء الرجال

اے میرے رب توفیق دے مجھکو واسطے پورا اور تمام کرنے اس کتاب کے - الہی مین تجھہ ہی سے مدد چاہتا ہون اور تجھہ ہی پر بھروسا کرتا ہون - تو پاک ہے - الہی مین تیری حمد کرتا ہون تیری نعمت پر تمام اقسام حمد سے اور مین گواہی دیتا ہون کہ کوئی لائق بندگی کے نہین سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہون کہ بے شک محمد تیرا بندہ ہے اور تیرا رسول رحمت ہو خدا کی اوسپر اور اوسکی آل پر اور اوسکے

Marfat.com

اصحاب پر اور اسکے تمام بہائی نبیون پر حمد اور صلوہ کے بعد پس یہ کتاب ہے بیچ اسمار راویون کے مشتل
ہے دو بابون پر **پہلا باب** بیچ ذکر اصحاب کے ہے اُنکے مرد اور عورتون کے اور جو اُنکے پیچہے ہین تابعین
وغیرہم سے اُن لوگون مین سے جنکا ذکر یا جنکی روایت ہے کتاب مشکوۃ مین موافق ترتیب حروف
ہتجی کے اور مین ذکر کرونگا ساتھ کنیت کے جو مشہور ہے کنیت سے بیچ حرف کنیت کے سوای حرف اسم اسکے
کے مثل ابوہریرہؓ کی کہ انکا نام عبد اللہ یا عبد الرحمن ہے مین ذکر کرونگا اسکو حرف ہا مین نہ حرف عین
مین **دوسرا باب** بیچ ذکر انؒ لوگون کے ہے کہ واسطے انکے اصل کتب حدیث مین جو ذکر کیے گئے
ہین اول مشکوۃ مین اور سوائے اُنکے جو نہین ہین مذکور اسکے اول مین راضی ہووے اللہ ان سب پر
پہلا باب بیچ ذکر اصحاب اور تابعین کے اور اسمین کئی فصل ہین **حرف ہمزہ** اور اسمین کئی فصل
ہین **فصل** ہے بیچ ذکر اصحاب کے۔

انس بن مالک انس بیٹا ہے مالک کا اور مالک بیٹا ہے نصر کا انکی کنیت ابو حمزہ ہے قبیلہ خزرج سے
ہین خادم ہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے انکی ماں کا نام ام سلیم ہے جو بیٹی ہے ملحان کی جب حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم مکے سے ہجرت کرکے مدینے مین تشریف لائے اُس وقت انسؓ دس برس کے تہے عمر فاروق
کی خلافت مین بصرے مین جا رہے تہے تاکہ لوگون کو وہان دین سمجہاوین فوت ہوئے پیچہے سب اصحاب سے
جو بصری مین تہے سنہ ۹۱ ہجری مین اور انکی عمر ایک سو تین ۱۰۳ سال ہے اور بعضون نے کہا کہ ننانوے ۹۹ سال
کہا ابن عبد البر نے اور یہ صحیح تر قول ہے جو کہا گیا ہے کہتے ہین کہ انکا سو ۱۰۰ بیٹا ہے اور بعضون نے کہا کہ
اسّی بیٹے تہے انمین سے اٹہتر ۷۸ مرد تہے اور دو عورتین روایت کی ہے اُنسے بہت لوگون نے۔

انس بن مالک کعبی وہ انس بیٹا ہے مالک کعبی کا یعنے اسکے باپ کا مالک کعبی ہے اسکی کنیت
ابو امامہ ہے روایت کی ہے اُسنے ایک حدیث سند بیچ بیان روزے مسافر کے اور حمل والی اور دودہ
پلانے والی کے بصری مین رہا روایت کی اس سے ابن قلابہ نے راضی ہووے اُنسے اللہ۔

انس بن نضر یہ انس نضر کا بیٹا ہے انصاری اور بخاری ہے اور وہ چچا ہے انس بن مالک کا جنگ احد
کے دن شہید ہوا اور پائے گئے اُسمین کچہہ اوپر تینتس ۳۰ زخم تلوار اور نیزے اور تیر کے اور اُسی کے حق
مین اتری یہ آیت من المؤمنین رجال صدقوا ما عاهدوا الله علیه الآیة

انس بن مرثد اسکا نام انس ہے اور اسکے باپ کا نام مرثد اور اسکے دادا کا نام ابو مرثد ہے اور ابو مرثد
کا نام کناز بن حصین ہے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام انیس ہے کہا ابن عبد البر نے یہ اکثر ہے اور
کہتے ہین کہ موجود تہا یہ اُنیس فتح مکہ اور حنین مین کہا ابن عبد البر نے اور کہا جاتا ہے کہ یہی ہے وہ شخص

Marfat.com

جسکے حق مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا کہ جا اے اُنیس اسکی عورت پاس سو اگر وہ زنا کا اقرار کرے تو اسکو سنگسار کر اور بعضون نے کہا کہ وہ اور کوئی شخص ہے اور اللہ خوب جانتا ہے فوت ہوا سنہ ۲۰ ہجری مین اور اسکو اور اسکے باپ اور دادا اور بہائی کو صحبت ہے ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یعنے چارون صحابی ہین روایت کی ہے اُس سے سہل بن حنظلہ اور حکم بن مسعود بعضے نے کُنّاز ساتہ زبر کاف اور تشدید نون اور زا نقطے دار کے ہے۔

اُسَید بن حضیر یہ اُسید بیٹا حضیر انصاری کا ہے قبیلہ اوس مین سے یہ اُن لوگون مین سے ہے جو دوسری گہاٹی کی بیعت مین موجود تہے اور وہ نقیبون مین سے ہے رات گہاٹی کی اور دونو گہاٹیون کی بیعت کے درمیان ایک سال کا فاصلہ ہے موجود تہا وہ جنگ بدر مین (لیلۃ العقبۃ) اور جو جنگ کہ اُسکے بعد ہوئے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت اصحاب نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۲۰ ہجری مین اور دفن ہوا بقیع مین راضی ہو اللہ اُس سے۔

ابو اُسَید یہ ابو اُسید بیٹا مالک کا ہے وہ بیٹا ربیعہ کا انصاری ہے ساعدی سب جنگون مین موجود تہا اور وہ مشہور ہے اپنی کنیت سے روایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سنہ ۶۰ ساٹہہ ہجری مین اور اُسکی عمر اٹہتر سال ہے بعد نابینا ہو جانے اُسکے کے اور یہ وہ شخص ہے جو سب بدری صحابیون سے پیچہے مرا اُسید ساتہ پیش ہمزہ کے ہے اور زبر سین حملہ کے اور سکون یا کے۔

اَسلم اسکا نام اسلم ہے اور اسکی کنیت ابو رافع ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے آزاد کیا ہوا عنقریب آویگا ذکر اُس کا بیچ حرف را کے۔

اَسمر۔ وہ اسمر بیٹا مُضَرِّس کا ہے طائی ہے صحابی ہے شمار کیا گیا ہے بصرے کے گروہون مین مُضَرِّس ساتہ پیش میم اور زبر ضاد نقطہ دار اور تشدید رای زیر والی کے ہے

اَشعث بن قیس وہ اشعث قیس کا بیٹا ہے قیس معدیکرب کا بیٹا ہے اُسکی کنیت ابو محمد کندی ہے منسوب ہے طرف کندہ کی جو ایک قبیلہ ہے حاضر ہوا پاس حضرتؐ کے کندہ کے ایلچیون مین اور تہا وہ رئیس انکا اور یہ واقع دسوین سال مین ہوا تہا رئیس کفر کے زمانے مین حکم بردار کیا گیا اپنی قوم مین اور تہا با آبرو اسلام مین اور مرتد ہوا اسلام سے جبکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے پہر رجوع کیا طرف اسلام کی صدیق اکبر کے زمانے مین اور اترا کوفے مین اور فوت ہوا اسمین سنہ ۴۰ چالیس مین اور جنازہ پڑہا اسکا امام حسنؑ بن علی رضہ نے اور روایت کی اس سے چند لوگون نے

اَشجع یہ اشجع ہے اسکا نام منذر ہے اور اسکے باپ کا نام عائذ عصری ہے منسوب ہے طرف عبد کی تہا

منسوب طرف عبد القیس کے

Marfat.com

سردار اپنی قوم کا اور کھینچنے والا انکا طرف اسلام کی حاضر ہوا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عبد القیس کے ایلچیون مین شمار کیا گیا ہے اہل مدینہ کے گنوارون مین روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ باب حذر اور تالی کے اور عَصَری ساتھ زبر عین اور زبر صاد کے ہے جو دونو بے نقطہ ہین ۔

اَشْیَم خبابی یہ اشیم خبابی ہے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ باب وراثت کی ضحاک کی حدیث مین

اَسْوَد بن کعب عنسی وہ اسود بن کعب ہے نام اسکا عَبْہلہ ہے عنسی ہے اور یہ وہی ہے جسنے یمن مین پیغمبری کا دعوے کیا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین پھر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی ہی مین ہی مارا گیا قتل کیا اسکو فیروز دیلمی اور قیس بن عبد یغوث نے سو فیروز تو اسکے سینے پر چڑھ بیٹھا تا کہ چھوٹ نہ بھاگے اور قیس نے اسکو قتل کیا اور اُسکا سر کاٹ ڈالا واسطے اُسکے ذکر ہی خواب کے باب مین جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھی تھی عَنسی ساتھ زبر عین بے نقطہ اور سکون نون اور سین بے نقطہ کے ہے اور عَبْہلہ ساتھ زبر عین بے نقطہ اور سکون باء ایک نقطہ دار اور زبر ہا اور لام ہی

ابراہیم بن النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۔ وہ ابراہیم بیٹا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے ماریہ قبطی کے شکم سے جو آپ کی باندی تھی پیدا ہوئی مدینے مین ماہ ذیحجہ مین سنہ آٹھ ہجری مین اور سولہ ماہ کے ہوکر فوت ہوئے اور بعضون نے کہا اٹھارہ ماہ کے اور دفن ہوئے بقیع مین جو مدینہ کا قبرستان ہے

الاَغَرّ المازنی وہ اغر ہے بیٹا مزنی کا اُسکے واسطے صحبت ہی ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شمار کیا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی ہے اُس سے ابن عمر اور معاویہ بن قرہ نے اغر ساتھ زبر ہمزہ اور زبر غین نقطہ دار اور تشدید را کے ہے ۔

اَبْیَض وہ ابیض بیٹا حمال کا ہے جو ماربی اور سبائی ہے ایلچی ہوکر آیا تھا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور واسطے اُسکے صحبت ہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اترا یمن مین اور وہ کم حدیث والا ہے حمال ساتھ زبر حا بے نقطہ اور تشدید میم کے ہے اور مَارب ساتھ زبر میم اور سکون ہمزہ اور زبر را اور با کے ایک شہر ہے یمن مین قریب صنعا کے اور سبائی ساتھ فتح سین بے نقطہ اور زبر با ایک نقطہ دار اور ہمزہ کے ہے ۔

اقرع بن حابس یہ اقرع بیٹا حابس کا ہے منسوب ہے طرف تمیم کی ایلچی ہوکر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد فتح مکہ کے بنی تمیم کے ایلچیون مین اور تھا اُن لوگون مین سے جنکو اسلام کیطرف الفت دلانے کے واسطے بیت المال سے کچھ دیا جاتا تھا اور تھا وہ شریف کفر اور اسلام مین سردار

Marfat.com

کیا اسکو عبد اللہ بن عامر نے ایک لشکر پر کہ روانہ کیا تہا اسکو طرف خراسان کی اور شہید ہوا وہ اور لشکر اُسکا گورگان مین روایت کی اُس سے جابر اور ابوہریرہ رض نے۔

ابو الازہر۔ یہ ابو ازہر انماری ہے اُسکے واسطے صحبت ہی ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی اُس سے خالد بن معدان اور ربیعہ بن یزید نے شمار کیا گیا ہے وہ شامیون مین۔

اُکیدر دُومۃ وہ اکیدر بیٹا ہے عبد الملک کا اور معروف ہی ساتہ صاحب دومۃ الجندل کے لکہا طرف اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نامہ اور اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تحفہ بہیجا واسطے اُسکے ذکر ہے جزیہ کے باب مین اکیدر تصغیر ہے اکدر کی اور دومہ ساتہ پیش دال بے نقطہ اور زبر کے ایک جگہہ ہے درمیان شام اور حجاز کے۔

اوس بن اوس اُسکا نام اوس ہے اور اسکے باپ کا نام بہی اوس ہے اور کہا جاتا ہے اوس بیٹا ابی اوس ثقفی کا اور وہ باپ ہے عمرو بن اوس کا روایت کی ہے اس سے ابو الاشعث سمعانی نے اور اُسکے بیٹے عمرو وغیرہ نے۔

ایاس بن بکیر۔ وہ ایاس بیٹا بکیر لیثی کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہوا اور تہا اسلام اسکا ارقم کے گہر مین فوت ہوا سنہ ۳۴ چونتیس ہجری مین۔

ایاس بن عبد اللہ۔ وہ ایاس بیٹا عبد اللہ کا ہے جو دوسی اور مدنی ہے البتہ اختلاف ہے اسکے صحابی ہونے مین کہا بخاری رح نے کہ نہین پہچانی جاتی ہے واسطے اُسکے صحبت ساتہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسکے واسطے ایک حدیث ہی عورتون کے مارنے مین روایت کی ہے اُس سے عبد اللہ بن عمر نے۔

اُسامہ بن زید۔ یہ اسامہ بیٹا زید کا ہے وہ بیٹا حارثہ قضاعی کا اور اُسکی مان ام ایمن ہے اور اسکا نام برکت ہی اور وہ پرورش کرنے والی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ لونڈی تہی آزاد کی ہوئی آپ کے باپ عبد اللہ بن مطلب کی اور اسامہ غلام آزاد کیا ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور بیٹا آپ کے غلام ازاد کا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب اور آپ کے محبوب کا بیٹا فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ بیس برس کا تہا اور کہا گیا ہے سوائے اُسکے اور اترا وادی القریٰ مین اور فوت ہوا اسمین بعد شہید ہونے عثمان رض کے اور مارا گیا سنہ ۵۴ چون ہجری مین کہا ابن عبد البر نے اور یہ میرے نزدیک صحیح تر ہے روایت کی اس سے جماعت نے

اسامہ بن شریک۔ وہ اسامہ بن شریک ذبیانی یا ذبیانی ثعلبی ہے حدیث اُسکی

Marfat.com

کوفیون مین ہے اور اہنین مین معدود ہے روایت کی ہے اُس سے زیاد بن علاقہ وغیرہ نے۔

ابی بن کعب۔ وہ ابی بن کعب اکبر انصاری خزرجی ہے تہا لکہتا واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی کو وہ ایک ہے اُن چھہ شخصون مین سے جنہون نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مین قرآن کو حفظ کیا تہا اور ایک ہے ان فقیہون سے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین فتوی دیتے ہتے اور تہا سب اصحاب سے زیادہ تر قاری قرآن کا کنیت رکہی اُسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو منذر اور عمرؓ کو ابو الطفیل اور نام رکہا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار انصار کا اور نام رکہا عمرؓ نے کا سردار ایلچیون کا فوت ہوا مدینے مین ۱۹ سنہ انیس ہجری مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے۔

افلح۔ وہ افلح ہے غلام آزاد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بعضون نے کہا کہ غلام آزاد ام سلمہ کا روایت کی اس سے جیبب نکی نے۔

ایقع بن ناکور۔ وہ ایقع بن ناکور یمن سے ہے معروف ہو ساتہ ذی کلاع کے ساتہ زیر کاف کے تہا انیس اپنی قوم مین فرمانبرداری تابعداری کیا گیا مسلمان ہوا سو لکہا طرف اُسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مدد کرنے اسود عنسی کے قتل پر اور مارا گیا جنگ صفین مین ساتہ معاویہ کے ۳۷ سنہ سینتیس مین قتل کیا اسکو اشتر نخعی نے۔

انجشہ۔ وہ انجشہ کالا غلام ہے سرود کرنے والا سرود کے ساتہ ہانکتا اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹون کو یعنے سفر مین تہا وہ خوش آواز والا روایت کی اُس سے ابو طلحہ اور انس بن مالک نے اور یہ شخص وہی ہے جسکے واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ای انجشہ آہستہ چل جیسے شیشون کو لیکر آہستہ چلتا ہے۔ انجشہ ساتہ زیر ہمزہ اور جزم نون اور زبر جیم اور شین نقطہ دار کی۔

ابو امامہ باہلی۔ وہ ابو امامہ صدی ہے بیٹا عجلان باہلی کا رہا مصر مین پہر انتقال کیا اُسنے طرف حمص کی اور فوت ہوا اُسمین اور تہا بہت روایت کرنے والا اور اکثر اسکی احادیث شامیون کے ہے روایت کی ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا ۸۶ سنہ چہیاسی مین اکانوے سال کی عمر مین اور وہ پہلا اُن اصحاب کا ہے جو شام مین فوت ہوئے اور بعضون نے کہا کہ جو اُنمین اخیر شام مین مرا وہ عبد اللہ بن بشر ہے صدی ساتہ پیش صاد اور زبر دال بے نقطہ کے اور تشدید یائے کے ہے۔

ابو امامہ انصاری۔ وہ ابو امامہ سعد ہے بیٹا سہل کا وہ بیٹا حنیف کا ہے انصاری،

Marfat.com

اوس مین سے مشہور ہے اپنی کنیت سے پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین دو سال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے اور کہا جاتا ہے کہ نام رکہا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ نام نانے اسکے کے سعد بن زرارہ اور کنیت کی اسکی ساتہ کنیت اوسکی کے ہنیز سُنی اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کچہہ چیز بسبب کم سن ہونے کے اور اسی واسطے ذکر کیا ہے اسکو بعضون نے اُن لوگون مین کو صحابہ کے بعد ہین اور ثابت کیا ہے اُسکو ابن عبد البر نے منجملہ اصحاب کے پہر کہا کہ وہ ایک بندگ شان والا عالم ہے بڑے تابعینون سے جو مدینے مین تہے سُنا ہے اُستے اپنے باپ سے اور ابو سعید خدری وغیرہ سے اور روایت کی ہے بہت لوگون نے اُس سے فوت ہوا سنہ ۱۰۰ھ ایک سو ہجری مین بیانوے برس کی عمر مین ۔

ابو ایوب انصاری ۔ وہ ابو ایوب خالد ہے بیٹا زید کا انصاری ہے خزرج مین سے اور تہا وہ ساتہ علی مرتضے کے سب لڑائیون مین اور فوت ہوا قسطنطنیہ مین سنہ ۵۱ھ اکاون مین اس حال مین کہ گہوڑا باندہنے والا تہا اسلام کی سرحد مین اور تہا یہ ساتہ یزید بن معاویہ کے جبکہ لڑائی کی اُس سے والی قسطنطنیہ نے نکلا ساتہ اُسکے پس بیمار ہوا پہر جب سخت بیمار ہوا تو اپنے ساتہیون سے کہا کہ جب مین مرجاؤن تو مجہکو اٹہانا پہر جب تم مقابل دشمن کے صف باندہو تو مجہکو دفنانا اپنے قدمون کے نیچے سو انہون نے کیا جیسا اُسنے کہا اور قبر اُسکی قریب ہے شہر کی دیوار کے معروف ہے آجتک تعظیم کی جاتی ہے لوگ اُس سے بیمارون کے واسطے شفا چاہتے ہین سو انکو شفا ہوتی ہے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے قُسطُنطنیہ ساتہ پیش قاف اور سکون سین اور پیش طا پہلی کے اور زیر طا دوسری کے ہے اور بعد اُس کے یا ساکن ہے کہا نووی نے اسیطرح ضبط کیا ہے اسکو ہمنے اور یہی مشہور ہے اور نقل کی ہے قاضی عیاض مغربی نے مشارق مین اکثر لوگون سے زیادتی یا مشددہ کے بعد نون کے ۔

ابو امیہ مخزومی وہ ابو امیہ مخزومی صحابی ہے شمار کیا گیا ہے اہل حجاز مین روایت کی ہے اس سے

امیہ بن مخشی ۔ وہ امیہ بن مخشی خزاعی ازدی ہے شمار کیا گیا ہے اہل بصرے مین حدیث اسکی کہانے کے بیان مین ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بہتیجے مثنے بن عبد الرحمن نے اور مخشی ساتہ زبر میم اور جزم خا اور زیر شین نقطہ دار اور تشدید یا کے ہے ۔

امیہ بن صفوان ۔ وہ امیہ بیٹا صفوان کا ہے وہ بیٹا امیہ کا وہ بیٹا خلف کا جو جمحی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اپنے بہتیجے عمرو وغیرہ سے عاریت مین یا روایت کی اس سے

Marfat.com

اُسکے بیٹیے عمرو وغیرہ نے حدیث اسکی عادت مین -

ابو اسرائیل وہ ابو اسرائیل ایک مرد ہی اصحاب مین سے کہ اُسنے نذر مانی تھی کہ کسی سے نہ بولے اور سورج کے ساتھ دہوپ مین کھڑا رہے اور سایے مین نہ آوے سو حکم کیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بیٹھے اور سایے مین آوے اور کلام کرے حدیث اسکی پاس ابن عباس اور جابر بن عبد اللہ کے ہے -

ابی اللحم خلف بن عبد الملک وہ خلف بیٹا عبد الملک کا ہے غفار کا رہنے والا معروف ہے ساتھ آبی اللحم کے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام عبد اللہ ہے اور کہا گیا ہے کہ حویرث ہی اور سوا اسکے کچھ ہنین کہ لقب کیا گیا ساتھ آبے اللحم کے اسواسطے کہ وہ گوشت سے مطلق انکار کرتا تھا یعنے گوشت مطلق ہنین کہاتا تھا اور بعضون نے کہا اس واسطے کہ ہنین کہاتا تھا وہ جو بتون پر ذبح کیا جاتا شہید ہوا دن جنگ حنین کے روایت کی ہی اس سے عمیر نے جو اسکا غلام آزاد کیا ہوا ہے - آبی ساتھ زبر ہمزہ اور مد اور زیر با موحدہ اور جزم کے ہے -

فصل فی التابعین

فصل ہے تابعینون کے بیان مین -

اویس قرنی وہ اویس بیٹا عامر کا ہے کنیت اسکی ابو عمرو قرنی ہے پایا ہے اُسنے زمانہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور ہنین دیکہا آپ کو اور بشارت دی ہے اسکی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دیکہا ہے اُسنے عمر بن خطاب رض کو اور جو اُنکے بعد ہے تہا مشہور ساتھ زہد اور گوشہ گیری کے گم ہوا یا شہید ہوا جنگ صفین مین سنہ سینتیس مین

ابان بن عثمان بیٹا عفان کا قریشی ہے اہل مدینہ مین سے تابعی ہے سنا ہے اُسنے اپنے باپ وغیرہ اصحاب سے اور واسطے اسکے بہت روایتین ہین روایت کی ہے اُس سے زہری نے مرا اپنے مین یزید بن عبد الملک کے زمانے مین اور ابان ساتھ فتح ہمزہ اور تخفیف با موحدہ کے ہی وہ منصرف ہے یا [illegible]

ایوب بن موسی وہ ایوب بیٹا موسی کا ہے وہ بیٹا عمرو کا وہ بیٹا سعید کا وہ بیٹا عاص کا اموی ہے روایت کی ہے اُسنے عطا اور مکحول سے وہ اُن دونون کے طبقے سے اور روایت کی ہی اس سے شعبہ وغیرہ نے اور تہا ایک فقہا سے فوت ہوا سنہ ۱۳۳ ایک سو تینتیس مین -

امیہ بن عبد اللہ وہ امیہ بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا خالد کا وہ بیٹا اُسید کا روایت کی ہے اُسنے ابن عمر رض سے اور اس سے زہری وغیرہ نے تھا حاکم خراسان کا مرا سنہ ۸۰ مین -

اسلم یہ اسلم غلام آزاد ہے عمر فاروق رض کا اسکی کنیت ابو خالد ہے کہا جاتا ہے کہ تہا یہ حبشی خریدا اسکو عمر رض نے مکے مین سنہ ۱۱ گیارہ مین سنا ہے اُسنے عمر فاروق سے اور روایت کی اُس سے زید بن اسلم وغیرہ نے مرا بیچ حکومت مروان کے ایک سو چودہ سال کی عمر مین -

Marfat.com

ازرق بن قیس وہ ازرق بیٹا قیس کا ہی جو حارث کی اولاد سے ہے تابعی ہی سنی ہین اسنے حدیثین ابو ہریرہ اور ابن عمر اور انس بن مالک سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے ۔

اعمش نام اس اعمش کا سلیمان ہی بیٹا مہران کا کاہلی ہے اسدی (کوفی) غلام آزاد ہے بنی کاہل کا جو ایک قبیلہ ہے اسد خزیمہ کی اولاد سے پیدا ہوا سنہ ۶۰ ساٹھہ مین رئی کی زمین مین پھر اسکو اُٹھا کر کوفے مین لایا گیا پھر خرید اسکو ایک مرد نے کاہل کی اولاد سے پھر آزاد کیا اسکو اور وہ اُن عالمون سے ہی جو مشہور ہین ساتھ علم حدیث اور قرارت کے اور اسی پر مدار اکثر کوفیون کی روایت کی ہے اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوا سنہ ۱۴۸ ایک سو اڑتالیس مین ۔

اعرج اس اعرج کا نام عبد الرحمن ہے بیٹا ہرمز کا مدنی ہے غلام آزاد ہے ہاشم کی اولاد مشہور تابعین اور اُنکے ثقات سے ہے روایت کی ہی اُسنے ابو ہریرہ سے اور مشہور ہوا ہے ساتھ روایت کے اُس سے اور روایت کی اُس سے زہری نے مرا اسکندریہ مین سنہ ۱۱۰ ایک سو دس مین ۔

اسود وہ اسود بن ہلال محاربی ہے روایت کی اُسنے عمرو بن معاذ اور ابن مسعود سے اور روایت کی اُس سے جماعت نے فوت ہوا سنہ ۸۴ چوراسی مین

ابراہیم بن میسرہ وہ ابراہیم بیٹا میسرہ کا ہے طائف کا رہنے والا گنا جاتا ہے تابعین مین اُسکی حدیث مکہ والون مین ہی ثقہ ہے اُسکی حدیث صحیح ہے ۔

ابراہیم بن عبد الرحمن وہ ابراہیم بیٹا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا ہی اُسکی کنیت ابو اسحاق ہے زہری ہے اور قرشی ہی داخل کیا گیا عمر پر اور حالانکہ وہ چھوٹا تھا سنی ہین اُس نے حدیثین اپنے باپ سے اور سعد بن ابی وقاص سے روایت کی ہے اس سے اسکے بیٹے سعد نے اور زہری نے فوت ہوا سنہ ۹۶ چھیانوین مین پچھتر ۷۵ برس کی عمر مین ۔

ابراہیم بن اسمعیل وہ ابراہیم بیٹا اسمعیل کا ہے اشہلی روایت کی ہی اُسنے موسے بن عقبہ اور ایک جماعت سے اور روایت کی ہے اُس سے قعنبی اور ایک جماعت نے اور وہ بہت روزہ دار اور شب بیدار تہا ۔ کہا دارقطنی وغیرہ نے کہ متروک ہے اسکی حدیث محدثین نے نہین لی سنہ ۱۶۵ ایک سو پینسٹہ مین مرا ۔

ابراہیم بن فضل وہ ابراہیم بن فضل مخزومی ہے روایت کی ہی اسنے مقبری وغیرہ سے اور روایت کی ہے وکیع اور ابن نمیر وغیرہ نے اور بہت لوگون نے اسکو ضعیف کہا ہے ۔

اسحاق بن عبد اللہ وہ اسحاق بیٹا عبد اللہ کا ہے انصاری ہے معتبر ہے مدینہ کے تابعین سے کہا واقدی نے کہ نہین مقدم کرتا تہا مالک اُسپر کسی کو حدیث مین سماعت کی ہی لکھنے

حدیث انس بن مالک اور ابو مرثد وغیرہ سے اور روایت کی ہے اس سے یحییٰ بن ابی کثیر اور مالک اور ہمام نے اور واسطے اسکے ذکر ہے خرچ کرنے کے بیان مین مرا ۱۳۲ھ ایک سو بتیس مین۔

اسحاق بن راہویہ وہ ابو یعقوب ہے اسحاق بیٹا ابراہیم تیمی کا معروف ساتھ ابن راہویہ کے ایک رکن ہی مسلمانون کا اور نشان ہے دین کے نشانون سے اور اُن لوگون مین سے ہے جو جامع ہین علم حدیث اور فقہ اور اتقان اور حفظ اور صدق اور ورع کو گہوما خراسان اور عراق اور حجاز اور یمن اور شام کے شہرون مین واسطے طلب علم کے پہر سکونت اختیار کی نیسابور مین یہان تک کہ فوت ہوا پہر اُسکے ۲۳۸ھ دوسو اڑتیس مین چوہتر سال کی عمر مین اور اُسکے فضائل زیادہ گنتی سے ہے سُنی ہے اُسنے حدیث سفیان بن عیینہ اور وکیع اور بہت امامون سے روایت کی ہے اُس سے بخاری اور مسلم اور ترمذی اور بہت بڑے اماموں نے

ابو اسحاق سبیعی وہ ابو اسحاق عمرو بن عبد اللہ سبیعی ہمدانی کوفی ہے دیکھا ہے اُس نے علی اور ابن عباس وغیرہ اصحاب کو اور سُنی ہے اُس نے حدیث براء بن عازب اور زید بن ارقم کی اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور اعمش اور ثوری نے اور وہ تابعی ہے مشہور ہے بہت روایت والا پیدا ہوا بعد دو سال خلافت عثمان رض کے اور فوت ہوا ۱۱۹ھ ایک سو انیس مین سبیعی ساتھ فتح سین مہملہ اور زیر بار موحدہ اور عین مہملہ کے ہے۔

ابو اسحاق بن موسیٰ یہ ابو اسحاق بیٹا ہے موسے کا انصارین سے رخطمی ہے اصل جگہ پیدا ہونے اسکے کی مدینہ ہے اور اُسکا گھر کوفے مین تہا وارد ہوا بغداد مین اور حدیث بیان کی وہان سفیان بن عیینہ وغیرہ سے روایت کی ہے اُسنے حدیث اپنے باپ سے جو موسے ہے اور روایت کی ہے اُس سے مسلم اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ وغیرہ نے نہا حجت فوت ہوا ۲۴۴ھ دوسو چوالیس مین

ابو ابراہیم اشہلی وہ ابو ابراہیم اشہلی انصاری ہے اسی طرح آیا ہے ذکر اُس کا حدیث سُنی اُسنے اپنے باپ سے روایت کی اُس سے یحییٰ بن ابی کثیر نے کہا ہے اسکو مسلم نے کتاب الکنیٰ مین اور کہا ترمذی نے کہ پوچھا مینے محمد اسمٰعیل بخاری سے باپ ابی ابراہیم کا نام نہ پہچانا اور حالانکہ وہ صحابی ہے

ابو اسرائیل یہ ابو اسرائیل اسمٰعیل ہے بیٹا خلیفہ ملائی کا روایت کی اُس نے حکم وغیرہ سے اور اس سے ابو نعیم اور سعید بن جمال وغیرہ نے ضعیف ہے حدیث مین فوت ہوا ۱۶۹ھ ایک سو انہتر ہجری مین۔

ابو ایوب مراغی وہ ابو ایوب مراغی عتکی ہے روایت کی ہے اُس نے جویریہ اور ابو ہریرہ رض سے اور اُس سے قتادہ اور ثابت نے ثقہ ہے۔

ابو الاحوص وہ ابو احوص ہے اسکا نام عوف ہے وہ بیٹا مالک کا ہے وہ بیٹا نضلہ کا سنی ہے اُس نے

حدیث اپنے باپ سے اور ابن مسعود اور ابو موسے سے
اور روایت کی ہے اُس سے حسن بصری اور ابو
اسحاق اور عطا بن سائب نے۔

احوص یہ احوص بیٹا جواب کا ہے اور کنیت
اسکی ابو الجواب ہے ضبّی ہے اہل کوفہ مین سے ہے
روایت کی ہے اُس سے علی مدنی نے فوت ہوا
سنہ ۲۲۱ دو سو اکیس مین اور جواب ساتھ زبر جیم اور
تشدید واو اور با موحدہ کے ہے۔

ابو احوص وہ ابو احوص سلام ہے بیٹا
سلیم حافظ کا روایت کی اُس سے آدم بن علی اور
زیاد بن علاقہ سے اور اُس سے مسدد اور ہناد
نے اور اسکو چار ہزار حدیث یاد تہی کہا ابن معین نے
کہ ثقہ ہے مضبوط حافظہ والا فوت ہوا سنہ ۱۶۹
ایک سو انہتر مین۔

ابی بن خلف اور اسکا بہائی **امیہ**
وہ ابی بن خلف بیٹا وہب کا ہے اور اسکا بہائی
امیہ ہے سو ابی تو جنگ احد کے دن مشرک مارا
گیا تہا قتل کیا تہا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے اپنے ہاتہ سے اور امیہ جنگ بدر کے دن مارا گیا
تہا شرک کی حالت مین۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین۔

اسماء بنت ابی بکر وہ اسماء ہے
بیٹی ابو بکر صدیق کی اور اسکا نام ذات النطاق
بہی ہے اسواسطے کہ اُسنے پہیرا تہا کمر بند اپنا جس
رات حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کرکے نکلے
سو ایک سے آپ کا دستر خوان باندہا اور دوسرے
سے آپ کی چہاگل باندہی اور بعضون نے کہا کہ
دوسرے نصف کو اپنا کمر بند بنایا اور وہ مان ہے
عبد اللہ بن زبیر کی اسلام لائی مکے مین اول اسلام
مین بعضون نے کہا کہ اسلام لائی بعد سترہ آدمی کے
اور وہ اپنی بہن عائشہ سے دس سال بڑی ہین
اور اپنے بیٹے کے قتل ہونے کے بعد دس دن فوت
ہوئین اور بعضون نے کہا بیس دن بعد اسکے کہ اتارا
گیا بیٹا اسکا سولی سے اور انکی عمر سو برس کی ہے اور
یہ واقعہ سنہ ۷۳ تہتر ہجری مین ہوا ہے مکے مین اور روایت
کی ہے اُس سے بہت خلقت نے۔

اسماء بنت عمیس یہ اسماء بیٹی ہے
عمیس کی ہجرت کی ہتی اُسنے طرف ملک حبش کی
ساتہ خاوند اپنے جعفر بن ابی طالب کے سو جنا اُسنے
وہان محمد اور عبد اللہ اور عون کو پہر ہجرت کی وہان سے
طرف مدینے کی پہر جب شہید ہوا خاوند اُسکا جعفر تو
نکاح کیا اُس سے ابو بکر صدیق نے سو جنا اُسنے اُنکے
نطفے سے محمد کو پہر جب فوت ہوئے صدیق اکبر تو نکاح کیا
اُس سے علی مرتضے نے پہر جنا اُسنے انکے نطفے سے یحیے
روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اصحاب کبار
سے عمیس ساتہ پیش عین اور زبر میم اور سکون یا اور
سین مہملہ کے ہے

انیسہ بنت خبیب یہ انیسہ انصاری اور
صحابی عورت ہو گنی جاتی ہے اہل بصرہ مین روایت
کی ہے اُس سے اُنکے بہانجے خبیب بن عبد الرحمن نے

Marfat.com

انیسہ تصغیر ہے اور اسیطرح خبیب بہی۔

امیّہ بنت رقیقہ یہ امیہ بیٹی ہی رقیقہ کی اور اسکا باپ عبد اللہ ہے اور رقیقہ کی ماں خویلد کی بیٹی ہے اور وہ بہن ہے خدیجہ کی جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہے گنی گئی ہے اہل مدینہ مین رُقَیْقَہ ساتہ پیش را اور زبر دو نو قاف کے اور سکون یار کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین۔

اُمَامَہ بنت اَبی عَاص یہ امامہ بیٹی ہے ابو عاص کی وہ بیٹا ہی ربیع کا اسکی ماں زینب ہے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہے نکاح کیا تہا اس سے علی مرتضے نے بعد فوت ہونے فاطمہ رضہ کے اور وہ فاطمہ رضہ کی بہانجی ہی حکم کیا تہا علی مرتضے کو فاطمہ رضہ نے ساتہ اُسکے نکاح کر دیا تہا اسکا علی رضہ سے زبیر بن عوام نے اسواسطے کہ اسکے باپ نے وصیت کی تہی اسکو ساتہ اسکے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب اس عمل کے کہ نہین جائز ہے نماز مین

حُرُوفُ اَلْبَاءِ

فَصْل ہے بیچ بیان اصحاب کے۔

اَبُوبَکر صِدّیق یہ ابوبکر صدیق ہے انکا نام عبد اللہ بن عثمان ابو قحافہ ہے ساتہ پیش قاف کے بیٹا عامر کا وہ بیٹا عمرو کا وہ بیٹا کعب کا وہ بیٹا سعد کا وہ بیٹا تیم کا وہ بیٹا مرہ کا ساتوین پشت مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو جا ملتا ہی اور انکا نام عتیق اس واسطے رکہا گیا تہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تہا کہ جو چاہے کہ دیکہے طرف اُس شخص کی جو آزاد کیا گیا ہے آگ سے تو چاہیے کہ دیکہے طرف ابوبکر صدیق کی حاضر ہوئے صدیق اکبر ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب لڑائیون مین اور نہین جدا ہوئے آپ سے کسی حال مین نہ کفر مین نہ اسلام مین مردون مین وہ سب سے پہلے مسلمان ہوئے گوری رنگ والے ہلکی رخسارون والے معروق منہ والے گہری آنکہون والے کہڑے متہے والے خضاب کرتے تہے ساتہ مہندی اور وسمہ کے انکو اور اُنکے ماں باپ کو اور اُنکے بیٹے اور پوتے کو صحبت تہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین جمع ہوئی یہ فضیلت واسطے اور کسی صحابی کے پیدا ہوئے تہے مکے مین واقعہ فیل سے بعد دو سال اور چار مہینے کچہہ کم اور فوت ہوئے مدینے مین تیسری رات آٹہ راتون سے جو باقی تہین جمادی الآخر سے سنہ ۱۳ تیرہ ہجری مین درمیان مغرب اور عشا کے اور انکی عمر تریسٹہ برس کی ہے وصیت کی تہی انہون نے کہ غسل دیوی انکو انکی بی بی اسمار بنت عمیس سو اسی نے اُنکو غسل دیا اور نماز پڑہی اُنپر عمر فاروق نے اور تہی خلافت انکی دو سال اور چار مہینے روایت کی ہے اُنسے بہت خلقت نے اصحاب اور تابعین سے اور نہین مروی ہے اُنسے حدیث مگر تہوڑی مگر واسطے کم ہونے مدت زندگی انکی کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے۔

اَبُوبَکرہ وہ ابوبکرہ نُفَیْع بیٹا حارث کا ہے

اور تہا وہ غلام واسطے حارث بن کلدہ ثقفی کے اسنے
اسکو اپنے ساتہ ملایا یعنے اسکو اپنا نسبی بیٹا ٹہیرایا اور
غالب ہوئی اُسپر کنیت اُسکی اور کہا جاتا ہے کہ ابو بکرہ
لٹکا آیا دن طائف کے وقت بکرہ یعنے چرخ کے اور
مسلمان ہوا اِس کنیت کی اسکی حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نے ساتہ ابو بکرہ کے اور آزاد کیا اُسکو سو وہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غلام آزاد ہے اترا
بصرہ میں اور فوت ہوا اسمین ۵۱ سنہ اونچاس مین
روایت کی ہے اس سے بہت
خلقت نے اور نفیع ساتہ پیش نون اور زبر فار
اور سکون یار کے ہے۔

ابو برزہ وہ ابو برزہ فضلہ بن عبید اسلمی ہے
اسلام لایا ابتدا مین وہ وہی ہے جس نے عبد اللہ
بن خنطل کو کعبے کے اندر قتل کیا تہا اور ہمیشہ رہا
جہاد کرتا ساتہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہان
تک کہ فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پہر پہرا
اور بصرے مین اترا پہر خراسان کے جہاد مین گیا اور
فوت ہوا مرو مین ۶۰ سنہ ساٹہ ہجری مین۔

ابو بردہ وہ ابو بردہ ہانی بن نیار ہے حاضر
تہا دوسری گہاٹی کی بیعت مین ساتہ ستر
آدمیون کے موجود تہا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ
اُسکے بعد ہے اور وہ ماموں ہے براء بن عازب کا
اور نہین ہی پیچہے اسکے کوئی اولاد اسکی فوت
ہوا معاویہ کے ابتدائے زمانے مین بعد حاضر ہونے
اُسکے کہ ساتہ علی کے سب لڑائیون میں وابستہ

کی ہے اُن سے اور جابر نے۔ ہانی ساتہ زیر نون
کے اور بعد اُسکے ہمزہ ہے اور نیار ساتہ زیر نون
اور تخفیف یا کے ہے کہ اُسکے تلے دو نقطے ہین اور
ساتہ رار کے۔

ابو بصیر وہ ابو بصیر عتبہ بن اَسِید ثقفی ہے
قدیم اسلام اور صحبت والا ہے اور اُسکے واسطے
ذکر ہے بیچ جنگ حدیبیہ کے فوت ہوا حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اَسِید ساتہ زبر ہمزہ کے
اور زیر سین بے نقطہ کے ہے عنقریب آویگا ذکر
اسکا حرف عین مین۔

ابو بصرہ وہ ساتہ زبر بار اور سکون صاد مہملہ کے
ہے حمیل بن بصرہ غفاری حُمَیل مصغر حمیل کا ہے

ابو بشیر وہ ابو بشیر قیس بیٹا عبید انصاری
مازنی کا ہے اور کہا ابن عبد البر صاحب استیعاب نے
کہ نہین اطلاع پائی جاتی اسکے صحیح نام پر اور نہین
نام لیا اُسکا کسی معتبر ثقہ نے جسپر اعتماد ہو اور ذکر
کیا ہے اسکو ابن مندہ نے کنی کنیتون مین اور نہین
نام لیا اسکا روایت کی ہے اس سے جماعت نے فوت ہوا
بعد واقعہ حرہ کے اور تہا دراز عمر والا۔

ابو بداح وہ ابو بداح ہے اور اختلاف ہے
اُسکے نام مین سو بعضون نے کہا کہ اُسکا نام عاصم ہے
بیٹا عدی کا اور بعضون نے کہا ابو البداح وہ بیٹا
عاصم بن عدی کا ہے اور ابو البداح لقب ہے جو غالب
ہوا ہے اوپر اسکے اور کنیت اسکی ابو عمرو ہے اور اختلاف
ہے اسکی صحبت مین سو بعضون نے کہا کہ بلکہ اس کے

Marfat.com

باپکے واسطے صحبت ہے اور صحیح یہ ہے کہ وہ صحابی ہے کہا ہے یہ ابن عبد البر نے اور براح ساتہ زبر بار موحدہ اور تشدید دال اور حا رکے ہے جسکے تلے نقطہ نہین فوت ہوا سنہ ۱۱۷ ایک سو سترہ مین چوراسی سال کی عمر مین روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور اُس سے ابو بکر بن عبد الرحمن نے

براء بن عازب وہ براء بن عازب ہے ابو عمارہ انصاری حارثی ہے اترا کوفے مین اور فتح کیا رَے کو سنہ ۲۴ چوبیس مین اور حاضر ہوا ساتہ علیؓ بن طالب کے جنگ جمل اور صفین اور نہروان مین اور فوت ہوا کوفے مین مصعب بن زبیر کے زمانے مین روایت کی ہے اُس سے بہت لوگون نے عُمارہ ساتہ پیش عین مہملہ اور تخفیف میم کے ہے۔

بلال بن رباح وہ بلال بیٹا رباح کا ہے غلام آزاد ابو بکر صدیق کا مسلمان ہوا ابتدا اسلام مین رہی ہے جس نے پہلے پہل اسلام کو مکے مین ظاہر کیا موجود تہا جنگ بدر مین اور جو اُسکے بعد جنگ ہوئے سب مین آخر عمر مین شام مین جا رہا تہا اور نہین رہی ہے بعد اُسکے کوئی اولاد اسکی روایت کی ہے اس سے ایک جماعت اصحاب اور تابعین نے فوت ہوا دمشق مین سنہ ۲۰ بیس مین اور مدفون ہوا باب الصغیر مین اسکی عمر تریسٹھ ۶۳ برس کی ہے اور بعضون نے کہا کہ فوت ہوا حلب مین اور دفن ہوا باب الاربعین مین کہا صاحب کاشف نے پہلی بات صحیح ہے اور تہا ان لوگون مین کہ جنکو اہل مکہ نے اسلام پر بہت مارا ایک ان مین کو امیہ بن خلف جمحی ہے جو بلال کو اپنے ہاتہ سے مارتا تہا سو خدا کی قدرت کو ہے یہ بات کہ بلال ہی نے اسکو جنگ بدر کے دن قتل کیا کہا جابر نے عمر فاروق رض کہتے تہے کہ ابو بکر صدیق ہمارے سردار ہین آزاد کیا اُسنے ہمارے سردار یعنے بلال کو۔

بلال بن حارث وہ بلال بیٹا حارث کا ہے ابو عبد الرحمن مزنی رہا اشعر مین دیکھا آئے مدینے کو روایت کی ہے اُس سے اُسکے بیٹے حارث اور علقمہ بن وقاص نے فوت ہوا سنہ ۶۰ ساٹہ مین اسی برس کی عمر مین

بریدہ بن حُصیب وہ بریدہ بیٹا حصیب کا ہے منسوب ہے طرف قبیلے اسلم کی مسلمان ہوا پہلے جنگ بدر سے اور نہین حاضر ہوا بیچ اُسکے موجود تہا بیعت رضوان مین تہا مدینے کے رہنے والون مین سے پہر جا رہا تہا بصرے مین پہر نکلا اس سے طرف خراسان کی غازی ہوکر پس مر گیا مرو مین یزید بن معاویہ کے زمانے مین سنہ ۶۲ باسٹھ مین روایت کی ہے اس سے جماعت نے اور حُصَیب تصغیر ہے حصب کا۔

بشر بن معبد وہ بشر بیٹا معبد کا ہے معروف ہے ساتہ ابن خصاصیہ کے اور وہ اسکی مان ہے اور اُسکا نام کبشہ ہے سو منسوب کیا لوگون نے اسکو طرف مان کی اور وہ غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا کہا گیا ہے بصری والون مین

Marfat.com

بسر بن ابی ارطاۃ بسر بیٹا ابی ارطاۃ کا ہے ابو عبدالرحمن اور اسکا نام ابی ارطاۃ عمیر عامری قرشی ہے کہتے ہین کہ اسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھہ نہین سنا واسطے کم سن ہونے اسکے کے اور اہل شام ثابت کرتے ہین واسطے اسکے سماع کو کہا واقدی نے کہ پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے دو سال کہتے ہین کہ وہ پاگل ہو گیا تھا اپنی اخیر عمر مین مرا معاویہ کے زمانے مین اور بعضون نے کہا کہ عبدالملک کے زمانے مین -

بدیل بن ورقاء وہ بدیل بیٹا ورقاء کا ہے منسوب ہے طرف قبیلہ خزاعہ کی مقدم ہے اسلام اسکا روایت کی اس سے اس کے بیٹون عبداللہ اور سلمہ وغیرہ نے قتل ہوا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بعضون نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین مین اور بعضون نے کہا کہ جو جنگ صفین مین قتل ہوا وہ اسکا بیٹا تھا عبداللہ اور بدیل بتصغیر ہے بدل کی -

ابنا بسر وہ دونو بسر کے بیٹے ہین عطیہ اور عبداللہ آویگا ذکر انکا حرف عین مین واسطے انکے ایک حدیث ہے بیچ بیان کھانے کھجور اور مکھن کے جوڑ کر نام دونو کا سو کہا ابنا بسر یعنے دونو بیٹے بسر کے اور نہین نام لیا ہے انکا لا ذکر کیا ہے انکو مصنف نے باب الاطعمہ مین -

بیاضی منسوب ہے طرف قبیلہ بیاضہ بن عامر کی اور اسکا نام عبداللہ بن جابر انصاری ہے صحابی ہے -

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے -

بلال بن یسار وہ بلال بیٹا یسار کا ہے وہ بیٹا زید کا جو غلام آزاد ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین ہے وہ زید بیٹا حارثہ کا روایت کی ہے اسنے اپنے باپ اور دادا سے اور اس سے عمرو بن مرہ نے حدیث اسکی بصریون مین ہے -

بلال بن عبداللہ وہ بلال بیٹا عبداللہ کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے عدوی ہے صالح الحدیث -

بسر بن محجن وہ بسر بن محجن دیلی ہے حجازی روایت کی ہے اسنے اپنے باپ سے اور وارد کیا ہے اسکو ابن مندہ نے اصحاب مین اور کہا کہ روایت کی ہے اسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث اور کہا بخاری وغیرہ نے کہ وہ تابعی ہے اور یہی ٹھیک بات ہے روایت کی ہے اس سے زید بن اسلم نے اور محجن ساتھ زیر میم اور جزم حا حملہ اور زیر جیم اور نون کے ہے اور دیلی ساتھ زیر دال اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین -

بہز بن حکیم وہ بہز بیٹا حکیم کا ہے وہ بیٹا معاویہ کا وہ بیٹا حیدہ کا قشیری ہے بصری ہے اختلاف کیا ہے علما نے بیچ اسکے

Marfat.com

روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے اور اُس سے جماعت نے اور نہین روایت کی بخاری اور مسلم نے اُس سے اپنی صحیح مین کچھ چیز اور کہا ابن عدی نے کہ نہین دیکھی مین نے اُسکی کوئی حدیث منکر اور حیدہ ساتھ فتح حا بے نقطہ اور جزم یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور زبر دال کے۔

بِشر بن مَروان وہ بشر بیٹا ہے مروان کا وہ بیٹا ہے حکم اموی کا جو قرشی ہے بہائی ہے عبد الملک کا تہا حاکم عراق پر اپنے بہائی کی طرف سے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ خطبے جمعہ کے بِشر ساتھ زیر بار کے اور سکون شین نقطہ دار کے

بِشر بن رافع وہ بشر بیٹا رافع کا ہے روایت کی ہے اُسنے یحییٰ ابن ابی کثیر اور ایک جماعت سے اور اُس سے عبد الرزاق اور ایک جماعت نے اور ضعیف کہا ہے اسکو احمد بن حنبل نے اور قوی کہا ہے اُسے ابن معین نے۔

بِشر بن ابی مسعود وہ بشر بیٹا ابو مسعود بدری سے کہا ہی روایت کی ہے اُس نے (جنگ بدر مین موجود تہا ۱۲) اپنے باپ سے اور اُس سے عروہ اور یونس بن میسرہ اور ایک جماعت نے۔

بُشیر بن میمون وہ بشیر بیٹا میمون کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے چچا اسامہ بن اخدری سے اور اُس سے مفضل وغیرہ نے صدوق[1] ہے ۱۲ (یعنے اور تابعی ہے ثقہ ہے کہا ابن معین نے یم کہ نہین ہر ذر ساتہ اسکے ۱۲ ع)

بجالہ بن عبدہ وہ بجالہ بیٹا عبدہ کا ہے تیمی ہے کاتب تہا جزء بن معاویہ کا جو چچا ہے احنف بن قیس کا مکی ہے ثقہ ہے اور گنا جاتا ہے اہل بصرے مین سے سُنی ہے اُسنے حدیث عمران بن حصین سے اور اُس سے عمرو بن دینار نے تہا زندہ سکے مین سنہ نوے مین۔ بجالہ ساتھ زبر با اور تشدید جیم اور تخفیف جیم کے ہے اور جزء ساتھ زبر جیم اور جزم زا کے ہے اور بعد اُسکے ہمزہ ہے۔

ابو بردہ وہ ابو بردہ عامر ہے بیٹا عبد اللہ کا وہ بیٹا قیس کا اور وہ عامر بن ابی موسیٰ اشعری ہے ایک ہے مشہور تابعین سے جنہون نے بہت حدیث روایت کی سُنی ہے اُس نے حدیث اپنے باپ سے اور علی مرتضے وغیرہ سے تہا قاضی کوفے کا بعد شریح کے پہر موقوف کیا اسکو حجاج نے

ابو بکر بن عیاش یہ ابو بکر بیٹا ہے عیاش اسدی کا ایک ہے مشہور عالمون سے روایت کی ہے اُس نے ابی اسحاق وغیرہ سے اور اُس سے احمد اور ابن معین نے کہا احمد نے کہ صدوق ثقہ ہے اکثر وقت غلطی کرتا تہا مرا سنہ ۱۵۳ ایک سو ترپن مین چہیانوے سال کی عمر مین عیاش ساتھ تشدید یا اور شین معجمہ کے ہے۔

ابو بکر بن عبد الرحمن وہ ابو بکر بیٹا عبد الرحمن کا ہے مخزومی اور اُسکا نام اسکی کنیت ہے تابعی ہے سُنی ہے اُس نے حدیث عائشہ

[1] یعنی بہت سچا ۱۲

Marfat.com

اور ابو ہریرہ سے اور روایت کی ہو اُس سے شعبی اور زہری نے ۔

ابو بکر بن عبد اللہ بن زبیر ابو بکر بیٹا عبد اللہ کا ہے وہ بیٹا زبیر کا حمیدی شیخ ہے بخاری کا آویگا ذکر اُسکا حرف عین مین

ابو البختری نام اسکا سعید ہے بیٹا فیروز کا حدیث اسکی اول تاریخ کے چاند کے دیکھنے کو بیان مین ذکر

فصل ہے بیچ بیان صحابی عورتون کے جنھون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت پائی ۔

بَرِیرۃ وہ بریرہ ہے ساتہ زبر باء اور زیر رار پہلی کے اور سکون یار کے جسکے تلے دو نقطے ہین لونڈی ہے آزاد کی ہوئی عائشہ رض کی جو بیان ہے سب مومنون کی روایت کی ہے اُسنے عائشہ اور ابن عباس رض اور عروہ بن زبیر سے ۔

بُسرۃ وہ بسرہ بیٹی ہے صفوان بن نوفل کی قرشی اور اسدی ہے اور وہ بھتیجی ہے ورقہ بن نوفل کی ۔

بُہیسہ وہ بہیسہ فزاری ہے واسطے اسکے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اسنے حضرت صلعم سے اور حدیث اسکی بیع مین ہے ۔ بُہَیسہ ساتہ پیش بار اور زبر ہار اور سکون یار اور سین مہملہ کے ہے

ام بُجَید یہ ام بجید حوا ہے بیٹی یزید بن سکن کی انصاری ہے بہن ہے اسمار کی جو یزید کی بیٹی ہے اور وہ مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی کے

تہی ان عورتون سے ہے جنھون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس سے عبد الرحمن بن بجید نے جو مصغر ہے بجد کا

فصل ہے بیچ تابعی عورتون کے ۔

بُنَانَۃ بنانہ ساتہ پیش بار اور تخفیف نون کے لونڈی آزاد ہے عبد الرحمن بن حیان کی ساتہ فتح حار مہملہ اور تشدید یار کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین

حرف تا کا بیان

فصل ہے صحابہ کے بیان مین ۔

تمیم داری وہ تمیم بیٹا اوس کا ہے منسوب ہے طرف دار کی یہ اول نصرانی تہا پہر مسلمان ہوا نوین سال ہجری مین اور تہا ختم کرتا قرآن کو ایک رکعت مین اور بہت وقت دوہراتا تہا ایک آیت کو تمام رات صبح تک کہا محمد بن منکدر نے کہ وہ ایک رات سویا رہا تہجد کو نہ اُٹہا یہان تک کہ صبح ہوئی تو اُسکے قصور کے بدلے ایک سال برابر نہ سویا اول کچہ مدت رہا مدینے مین پہر منتقل ہوکر شام مین جا رہا بعد قتل ہونے عثمان رض کے اور وہان ٹہیرا رہا یہان تک کہ فوت ہوا اُسی نے پہلے پہل مسجد مین چراغ جلانے کی رسم نکالی ۔ روایت کیا ہے اُس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے قصہ دجال کا اور جساسہ کا اور اُس سے ایک جماعت نے حدیث روایت کی

Marfat.com

فصل ہے بیچ تابعین کے

ابو تمیمہ یہ ابو تمیمہ طریف بیٹا خالد کا ہی ہجیمی ہے اور بصری تھی اصل اسکی عرب یمن سے سو بیچا اسکو اسکے چچا نے اور وہ تابعی ہے سے روایت کی ہے اسنے چند اصحاب سے اور اس سے قتادہ وغیرہ نے فوت ہوا بیچانوے سال ہجری مین

حرف ث کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

ثابت بن قیس بن شماس
وہ ثابت بیٹا ہے قیس کا وہ بیٹا ہے شماس کا انصاری ہے اور خزرجی موجود تہا جنگ احد مین اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہوئے اور تہا اکابر اصحاب اور معظم انصار سے گواہی دی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اسکے ساتھ بہشت کے تہا وہ خطیب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا شہید ہوا دن جنگ یمامہ کے جو مسیلمہ کذاب کے ساتھ ہوا تہا بارہوین سال ہجری مین روایت کی اس سے انس وغیرہ نے۔

ثابت بن ضحاک وہ ثابت بیٹا ہی ضحاک کا ابو زید انصاری خزرجی تہا ان لوگون مین جنہون نے درخت کے تلے بیعت رضوان کی اور حالانکہ وہ چھوٹا تہا فوت ہوا ابن زبیر کے فتنے مین

ثابت بن دحداح وہ ثابت بن دحداح ہے اور بعضون نے کہا کہ بیٹا ہے دحداح انصاری کا حاضر ہوا جنگ احد مین اور شہید ہوا بیچ اسکے زخمی کیا اسکو خالد بن ولید نے نیزے سے سو اسکو پار کیا اور بعضون نے کہا کہ اپنے گھر مین مرا جبکہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم حدیبیہ سے پہرے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ ہمراہ ہونے کے ساتھ جنازے کے۔

ثوبان یہ ثوبان بیٹا ہے بجدد کا اسکی کنیت ابو عبداللہ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو خرید کر آزاد کیا اور ہمیشہ رہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر مین اور حضر مین یہان تک کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا پہر نکلا طرف شام کی سو اترا رملہ مین پہر جا رہا حمص مین اور فوت ہوا بیچ اسکے چون سال ہجری مین روایت کی ہے اس سے بہت خلقت نے بجدد ساتھ پیش با موحدہ اور سکون جیم اور پیش دال مہملہ اول کے ہے۔

ثمامہ بن اثال وہ ثمامہ بیٹا ہے اثال کا منسوب ہے طرف بنو حنیفہ کی سردار ہے اہل یمامہ کا قید ہو کر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پس چہوڑ دیا اسکو حضرت صلعم نے سو اسنے جا کر غسل کیا اور اپنے کپڑے دہوئے پہر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہو کے مسلمان ہوا اور خوب ہوا اسلام اسکا روایت کی ہے اس سے ابو ہریرہ اور ابن عباس نے ثمامہ ساتھ پیش ث اور تخفیف دونو میم کے ہے اور اثال ساتھ پیش ہمزہ اور تخفیف ثا

Marfat.com

ساتھ نقطہ دار اور لام کے ہے۔

ابو ثعلبہ وہ ابو ثعلبہ جرہم بیٹا ہے ناشب خشنی کا اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے بیعت کی ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت رضوان اور بھیجا اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قوم اُسکی کی سو وہ مسلمان ہوئے اُترا شام میں اور فوت ہوا وہاں پچھتر سال ہجری میں جرہم ساتھ پیش جیم اور ہا کے ہی

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے

ثابت بن ابی صفیہ وہ ثابت بیٹا ابی صفیہ کا ہے اُسکی کنیت ابو حمزہ ہے کوفی ہے سُنی ہے اُسنے حدیث امام محمد باقر بن علی سے روایت کی اُس سے وکیع اور ابن عیینہ نے فوت ہوا ایک سو اڑتالیس سال ہجری میں

ثابت بن اسلم بنانی وہ ثابت بیٹا اسلم کا ہے بنانی ابو محمد تابعی ہے اہل بصرہ کے نامی علما سے اور اُنکے ثقات سے مشہور ہے ساتھ روایت کے انس بن مالک سے رہا ہے ساتھ انس کے چالیس سال اور روایت کی ایک جماعت سے اور اس سے چند لوگوں نے ایک سو تیس سال ہجری میں فوت ہوا چھیاسی سال کی عمر میں۔

ثمامہ بن حزن وہ ثمامہ بن حزن قشیری ہے گنا جاتا ہے تابعین کے دوسرے طبقے میں حدیث اُسکی نزدیک بصریوں کے ہے دیکھا ہے اُسنے عمر کو اور اُسکے بیٹے عبداللہ کو اور ابو درداء کو اور سُنا ہے اُسنے عائشہ سے روایت کی ہے اُس سے اسود بن شیبان بصری نے حزن ساتھ زبر حاء مہملہ اور سکون زا اور نون کے ہے

ثور بن یزید وہ ثور بیٹا یزید کا ہے کلاعی ہے شامی حمصی ہے سُنی ہے اُسنے حدیث خالد بن معدان سے روایت کی اس سے ثوری اور یحیے بن سعید نے فوت ہوا ایک سو پچپن سال ہجری میں واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ صحاح کے۔

حرف جیم کا بیان

فصل ہے بیچ بیان صحابہ کے

جابر بن عبداللہ کنیت اُسکی ابو عبداللہ ہے انصاری ہے سلمی مشہور اصحاب میں سے اور ایک ہے اُن لوگوں میں سے جنہوں نے حدیث کی بہت روایت کی حاضر ہوا جنگ بدر میں اور اُس کے پیچھے سب جنگوں میں ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اٹھارہ جنگوں میں گیا شام اور مصر میں اور جاتی رہی نظر اُسکی اخیر عمر میں روایت کی اُس سے بہت خلقت نے فوت ہوئے مدینے میں چوہتر سال ہجری میں چورانوے سال کی عمر میں اور وہ پیچھے فوت ہوئے اُن سب اصحاب سے جو مدینے میں تھے ایک قول میں۔

Marfat.com

جابر بن سمرہ

وہ جابر بن سمرہ ہے اُسکی کنیت عبداللہ ہے عامری ہے بہانجا سعد بن ابی وقاص کا اترا کوفے مین اور فوت ہوا اُسمین چوہتر سال ہجری مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے۔

جابر بن عتیک

وہ جابر بیٹا عتیک کا ہے کنیت اسکی ابو عبداللہ ہے انصاری ہے حاضر ہوا جنگ بدر مین اور تمام جنگون مین جو اُسکے بعد ہوئے روایت کی ہے اُس سے اسکے دونو بیٹون عبداللہ اور ابو سفیان نے اور اسکے بھتیجے عتیک بن حارث نے فوت ہوا اکسٹھ ۶۱ سال ہجری مین اکہتر ۷۱ سال کی عمر مین -

جبار بن صخر

وہ جبار بیٹا صخر کا ہے انصار مین سے ہے اور سلمی حاضر ہوا عقبہ کی بیعت مین اور جنگ بدر مین اور اس سے پچھلے سب جنگون مین اور تہا وہ ایک اُن ستر لوگون مین سے جو رات عقبہ کی حاضر تہے روایت کی اُس سے شرحبیل بن سعد نے۔ جبّار ساتھ زبر جیم اور تشدید با کے جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

جریر بن عبداللہ

وہ جریر بیٹا عبداللہ کا ہے اُسکی کنیت ابو عمرو ہے اسلام لایا اُس سال مین جسمین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا کہا جریر نے مسلمان ہوا مین چالیس دن پہلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے پہر اُترا کوفے مین اور رہا بیچ اُسکے کچھہ زمانہ پہر چلا گیا قرقیسیا مین اور فوت ہوا وہان اکاون ۵۱ سال ہجری مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے۔ یعنی بہت لوگون نے

جندب بن عبداللہ

وہ جندب بیٹا عبداللہ کا ہے وہ بیٹا سفیان کا بجلی ہے اور علقی اور علقہ ایک بطن ہے بجیلہ سے اور بجیلہ کی قوم مین ایک اور بطن ہے جس کا نام قسر ہے ساتھ زبر قاف اور سکون سین بے نقطہ کے اور وہ قوم خالد بن عبداللہ قسری کی ہے فوت ہوا ابن زبیر کے فتنے مین بعد چار سال کے اُس سے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے جندب ساتھ پیش جیم کے اور سکون نون اور ضم دال مہملہ اور فتح اُسکی کے ہے

جبیر بن مطعم

وہ جبیر بیٹا مطعم کا کنیت اسکی ابو محمد ہے قرشی ہے اور نوفلی ہے اسلام لایا فتح مکہ سے پہلے پہر اُترا مدینے مین اور فوت ہوا وہین چون ۵۴ سال ہجری مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے اور تہا زیادہ جاننے والا نسب قریش سے۔ نسب قریش کا

جرہد بن خویلد

وہ جرہد بیٹا ہے خویلد کا منسوب ہے طرف قبیلہ اسلم کی مدنی ہے تہا اہل صفہ مین سے فوت ہوا اکسٹھ ۶۱ سال ہجری مین روایت کی ہے اُس سے اُسکے بیٹون عبداللہ عبدالرحمن اور سلیمان اور مسلم نے جرہد ساتھ فتح جیم اور ہا کے ہے

Marfat.com

جعفر بن ابی طالب وہ جعفر بیٹا ابو طالب
کا ہے ہاشمی ہے بھائی ہے علی بن ابی طالب رض
کا ذوالجناحین ہے مسلمان ہوا ابتدا مین بعد
اکتیس ۳۱ آدمیون کے اور اپنے بھائی علی رض سے
دس سال بڑا ہے اور تہا زیادہ تر مشابہ ساتہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے خو اور پیدائیش مین سب لوگون
سے کہا اسکے بھائی علی رض نے جس حالت مین کہ
مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہ تہا ابو طالب
کے مکان مین ہم نماز پڑہتے تہے کہ اچانک ابو طالب
نے پہر جہانکا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو دیکہا سو کہا اے چچا کیا تو نہین اُترتا کہ
ہمارے ساتہ نماز پڑہے اُسنے کہا ای بہتیجا
بیشک مین جانتا ہون کہ تو حق پر ہے لیکن مین
برا جانتا ہون کہ سجدہ کرون پس ہمیری مقعد
میرے اوپر ہو لیکن اُتر اے جعفر پس نماز پڑہ
اپنے چچیرے بھائی کے پہلو مین سو جعفر اُترا اور
اُسنے نماز پڑہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی
بائین جانب مین پہر جب حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نماز پڑہ چکے تو مڑکر جعفر رض کو دیکہا سو فرمایا
خبردار ہو بیشک اللہ نے جوڑے ہین تجہکو دو
بازو بدلے ساتہ تو بہشت مین اُڑیگا جیسا کہ
جوڑا تو نے بازو اپنے چچیرے بھائی کا روایت
کی اُس سے اسکے بیٹے عبداللہ اور بہت سے
لوگون نے صحابہ مین سے شہید ہوئے دن جنگ
موتہ کے آٹھ ۸ سنہ ہجری مین اکتالیس برس کی
عمر مین سو پائے گئے اسکے بدن کی اگلی جانب مین
نوے زخم نیزے اور تلوار کے ۔

جارود وہ جارود معلی ہے عبدی ہے
اور اسکا نام بشر بن عمرو ہے اور جارود لقب ہے
اُسکا ایک قول مین اور اس مین بہت اختلاف
ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سنہ
نو مین پس مسلمان ہوا ساتہ ایلچیون عبدالقیس
کے پہر سکونت کی اُس نے بصری مین اور قتل ہوا
فارس کی زمین مین عمر فاروق رض کی خلافت
مین اکیس ۲۱ سال ہجری مین روایت کی ہے
اس سے جماعت نے

جبلہ بن حارثہ وہ جبلہ بن حارثہ
کلبی ہے بھائی زید بن حارثہ کا جو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کا غلام آزاد ہے اور وہ بڑا ہے
زید سے روایت کی ہے اُس سے ابو اسحاق
سبیعی وغیرہ نے ۔

ابو جہیم وہ ابو جہیم ساتہ پیش جیم اور
زبر ہا اور سکون یا کے عبداللہ بن جہیم ہے بنا بر
اُس چیز کے کہ ذکر کیا ہے اُسکو دیکہنے اور
بعضون نے کہا کہ وہ عبداللہ بن حارث بن
صمہ انصاری ہے صمہ ساتہ زیر صاد مہملہ اور تشدید
میم کے ہے ۔

ابو جحیفہ وہ ابو جحیفہ ہے
اُسکا نام وہب بن عبداللہ
عامری ہے اترا کوفے مین اور تہا چہوٹے اصحاب
مین سے ذکر کیا گیا کہ جب فوت ہوئے حضرت

86184

صلی اللہ علیہ وسلم وہ نہین پہونچا تہا بلوغت کو لیکن اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہوا اور اپ سے روایت کی فوت ہوا کوفے مین چوہتر سال ہجری مین اور روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عون اور ایک جماعت تابعین نے ۔ جحیفہ ساتہ پیش جیم اور زبر حاء مہملہ اور سکون یار اور فار کے ہے ۔

ابو جمعہ وہ ابو جمعہ ہے کہتے ہین کہ وہ انصاری ہے اور کہتے ہین کہ کنانی ہے اختلاف ہے اسکے نام مین سو بعضون نے کہا کہ حبیب بن سباع اور بعضون نے کہا کہ جنید بن سبیع اور بعضے کچہ اور کہتے ہین اُسکے واسطے صحبت ہے گنا جاتا ہے شامیون مین ۔

ابو جعد وہ ابو جعد ضمیری ہے اُسکا نام اُسکی کنیت ہے اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام وہب ہے روایت کی اُس سے عبیدہ بن سفیان نے عَبِیدہ ساتہ زبر عین اور زیر بار ایک نقطہ والی کے ہے

ابو جندل وہ ابو جندل بیٹا سہیل کا ہے وہ بیٹا عمرو کا قرشی ہے اور عامری اسلام لایا مکے مین اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دن حدیبیہ کے اور حالانکہ وہ لوہے مین تہا اپنی بیڑیون مین چلتا تہا کیا تہا یہ کام ساتہ اُسکے باپ اُسکے نے جبکہ وہ مسلمان ہوا واسطے اسکے ذکر ہے جنگ حدیبیہ مین فوت ہوا عمر فاروق کی خلافت مین ۔

ابو جہم وہ ابو جہم عامر بن حذیفہ ہے عدوی قرشی اور وہ مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی کے وہ وہی ہے جس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز مین چادر طلب کی تہی ۔

ابو جری وہ ابو جری ہے جابر بن سلیم ہے اور وہ تیمی ہے اترا بصرہ مین اور حدیث اسکی نزدیک اُنکے ہے اور وہ کم حدیث والا ہے نہین پہچانی جاتی واسطے اُسکے بہت روایت جُری ساتہ پیش جیم اور زبر رار اور تشدید یار کی ۔

ابو جمیل وہ ابو جمیل ہے واسطے اسکے ذکر ہے بیچ کتاب الزکوۃ کے نہین معروف ہے نام اسکا

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے

جعفر صادق وہ جعفر بیٹا محمد کا ہے وہ بیٹا علی کا وہ بیٹا حسین بن علی بن ابی طالب کا لقب اُسکا صادق ہے کنیت اُسکی ابو عبد اللہ ہے اہل بیت نبوی کے سردارون مین سے ہے روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے حدیث سُنی ہے اُس سے بڑے بڑے امامون نے مثل یحیی بن سعید اور ابن جریج اور مالک بن انس اور ثوری اور ابن عیینہ اور ابو حنیفہ وغیرہ نے پیدا ہوا اسی سال ہجری مین اور فوت ہوئے ایک سو اڑتالیس ۱۴۸ سال مین اڑسٹھ ۶۸ برس کی عمر مین اور مدفون ہوا البقیع مدینے کے قبرستان مین اُس قبر مین جس مین اُسکا باپ محمد باقر اور اُسکا دادا یعنی علی زین العابدین مدفون ہین رضی اللہ عنہم اجمعین ۔

Marfat.com

جعفر بن محمد وہ جعفر بیٹا محمد بن
ابی عثمان کا طیالسی ہے اسکی کنیت ابو الفضل
ہے روایت کی اُسنے جماعت سے اور اس سے چند
لوگوں نے تہا معتبر ثابت عمدہ حافظہ والا فوت
ہوا دو سو بیاسی ۲۸۲ سال ہجری مین ۔

ابو جعفر قاری وہ ابو جعفر یزید ہے
بیٹا قعقاع کا قاری ہے اور مدنی تابعی مشہور
غلام آزاد عبد اللہ بن عیاش کا سُنی ہے اُسنے
حدیث ابن عمر اور ابن عباس رض سے روایت کی
ہے اُس سے مالک بن انس وغیرہ نے قاری
قراءت سے ہے مہموز ۔

ابو جعفر عمیر بن یزید وہ ابو جعفر
عمیر بیٹا یزید کا ہے خطمی سُنی ہے اُسنے حدیث
ایک جماعت سے روایت کی اس سے شعبہ اور حماد
اور یحیے بن سعید نے ۔

ابو جویریہ وہ ابو جویریہ حطان بن
خفاف جرمی ہے تابعی ہے سنا ہے اُسنے
ابن مسعود اور معن بن یزید سے روایت کی اس سے
جماعت نے جویریہ تصغیر ہے جاریہ کی حطان
ساتھ زبر حاء اور تشدید طاء مہملہ اور نون کے اور
خفاف ساتھ پیش خ معجمہ کے ہے اور تخفیف
ف اول کے اور جرم ساتھ زبر جیم اور سکون ر کے ہے

ابو جوزا وہ ابو جوزا اوس بیٹا عبد اللہ کا
کا ہے ازدی اہل بصرہ سے ہے تابعی ہے مشہور
حدیث والا سنا ہے اُسنے عائشہ اور ابن عباس
اور ابن عمر رض سے روایت کی ہو اُس سے عمرو بن
مالک وغیرہ نے مارا گیا تراسی سال ہجری مین ۔

جزء بن معاویہ وہ جزء بیٹا معاویہ
کا ہے تیمی روایت کی ہے احنف سے بجالہ نے واسطے
اُسکے ذکر ہے بیچ لینے دیت کی مجوس سے جزء ساتھ
زبر جیم اور جزم زاء معجمہ کے ہے بعد اسکے ہمزہ ہے
یہ صحیح ہے اور اسی طرح روایت کی ہے اہل لغت نے
اور اہل حدیث کہتے ہین ساتھ زبر جیم کے اور
سکون زاء کے اُسکے بعد یا ہے جسکے تلے دو
نقطے ہین کہا ہے یہ دار قطنی نے اور کہا عبد الغنی
نے ساتھ زبر جیم اور کسر زاء کے ہے بعد اسکے یا ہے

جمیع بن عمیر وہ جمیع بن عمیر تیمی ہے
اہل کوفہ سے کہا ہے اُسکو بخاری نے سنا ہے اُسنے
عمر اور عائشہ رض سے روایت کی اُس سے علا بن
صالح اور صدقہ بن مثنے نے ۔

ابن جریج وہ ابن جریج ہے اسکا نام
عبد الملک ہے بیٹا عبد العزیز کا وہ بیٹا جریج کا
مکی ہے فقیہ ہے ایک ہے مشہور علما سے روایت
کی ہے اُسنے مجاہد اور ابن ابی ملیکہ اور عطا سے
اور اس سے ایک جماعت نے کہا ابن عیینہ نے
سنا مین نے اُس سے کہتا تہا کہ میرے برابر کسی
نے علم جمع نہین کیا ایک سو پچاس سال ہجری
مین فوت ہوا ۔

جبیر بن نفیر وہ جبیر بیٹا نفیر کا ہے حضرت
پایا ہے اُسنے زمانہ کفر اور اسلام کا اور دیکھا پیغمبر

Marfat.com

ستامیون سے ہے اور حدیث اسکی ہنین مین ہے
فوت ہوا اسی سال ہجری مین شام مین روایت
کی ہے اُسنے ابو داؤد اور ابو ذر سے اور اُس سے
جماعت نے نفیر ساتھ پیش نون اور فتح فا اور
سکون یا اور را کے ہے۔

ابو جہل وہ ابو جہل عمرو بن ہشام بن مغیرہ
مخزومی ہے اور جاہلی معروف ہے اُسکی کنیت
ابو الحکم ہے سو کنیت کی اسکی حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے ابو جہل یعنے باپ جہالت کا پس
غالب ہوئی اُسپر یہ کنیت۔

فصل ہے صحابی عورتونکی بیان مین

جویریہ ام المؤمنین وہ جویریہ
بیٹی حارث کی ہے ماں ہے مومنون کی بندیوان
مین پکڑی آئی تھی جنگ مریسیع مین اور وہ
جنگ بنی مصطلق کا ہے پانچوین سال ہجری
مین سو وہ ثابت بن قیس کے حصے مین آئی
پھر اُسنے اُس سے مکاتبت کی حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے اُسکا بدل کتابت ادا کیا پھر اُسکو
آزاد کرکے اُس سے نکاح کیا اور اسکا نام برّہ
تہا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسکا نام
بدلکر جویریہ رکہا مر گئین ربیع الاول مین چھپن
سال ہجری مین پینسٹھ برس کی عمر مین
روایت کی اُس سے ابن عباس اور ابن عمر اور
جابر رضے۔

جدامہ وہ جدامہ بیٹی ہے وہب کی
اسدی ہے اسلام لائے مکے مین اور بیعت
کی اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت
کی اُسکی قوم نے روایت کی اُس سے عائشہ نے
اور جدامہ ساتھ پیش جیم اور دال مہملہ کے اور
ایک روایت مین معجمہ بھی آیا ہے کہا دارقطنی
نے اور یہ تصحیف ہے۔ یعنی خطا ہے

حرف ح کا بیان

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

حمزہ بن عبد المطلب وہ حمزہ بیٹا
عبد المطلب کا ہے کنیت اُسکی ابو عمارہ ہے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا چچا ہے اور بہائی
رضاعی ہے دودہ پلایا تہا دونکو ثویبہ ابو لہب
کی لونڈی آزاد نے اور وہ شیر ہے اللہ کا مسلمان
ہوا ابتدا مین دوسرے سال مین حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے اور بعضون نے
کہا بلکہ تہا اسلام حمزہ رض کا بعد داخل ہونے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گہر مین
چھٹے سال مین سو عزت ہوئی اسلام کو اُنکے
مسلمان ہونے سے موجود تہا جنگ بدر مین
اور شہید ہوا اُحد مین قتل کیا اُسکو وحشی بن
حرب نے اور تہا زیادہ عمر مین حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم سے چار برس کہا ابن عبد البر نے کہ نہین

Marfat.com

صحیح ہے یہ نزدیک میرے اس واسطے کہ وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا شیر کا بھائی ہے مگر یہ کہ ثوبیہ نے اسکو دو وقتون مین دودہ پلایا ہو اور بعضون نے کہا کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے دو سال بڑا ہے روایت کی اس سے علی اور عباس اور زید بن حارثہ نے اور عمارہ ساتھ پیش میم کے ہے اور ثوبیہ ساتھ پیش ثا، تین نقطے والی کے اور زیر واو اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتھ ب کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے

حمزہ بن عمرو اسلمی

وہ حمزہ بیٹا عمرو کا ہے اسلمی گنا جاتا ہے اہل حجاز مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا اکسٹھ سال ہجری مین اسی برس کی عمر مین۔

حذیفہ بن یمان

وہ حذیفہ بیٹا ہے یمان کا اور نام یمان کا حُسَیْل ہے ساتھ تصغیر کے اور یمان اُسکا لقب ہے اور کنیت حذیفہ کی ابو عبد اللہ ہے ساتھ زبر عین اور جزم با کے وہ صاحب سر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے روایت کی اُس سے عمر بن خطاب نے اور علی بن ابی طالب اور ابی درداء وغیرہم نے اصحاب اور تابعین سے فوت ہوا مدائن مین اور اسی مین ہے قبر اُسکی پینتیس سال ہجری مین اور بعضون نے کہا چھتیس سال مین چالیس دن بعد عثمان رض کے قتل ہونے سے

حسن بن علی

وہ حسن ہے بیٹا علی رض کا وہ بیٹا ہے ابی طالب کا کنیت اسکی ابو محمد ہے نواسہ ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور پھول خوشبودار انکا اور سردار بہشت کے جوان کا پیدا ہوا نصف رمضان مین ہجرت کی تیسرے سال مین اور یہ صحیح تر قول ہے انکی پیدایش مین فوت ہوئی پچاسوین سال ہجری مین اور بعضون نے کہا اٹھاونویں سال مین اور بعضون نے کہا اونچاس مین اور بعض نے کہا چالیس مین اور دفن ہوئے بقیع مین روایت کی اس سے بیٹے اوسکے حسن بن حسن نے اور ابو ہریرہ اور بہت جماعت نے اور جب قتل ہوا باپ اسکا علی بن ابی طالب کوفے مین تو بیعت لوگون نے اوس سے موت پر زیادہ چالیس ہزار سے اور حوالے کیا انہون نے حکومت کو معاویہ کے جو بیٹا ہے ابو سفیان کا نصف جمادی اولی ہے سنہ اکتالیس مین۔

حسین بن علی

وہ حسین بیٹا علی کا ہے وہ بیٹا ابو طالب کا کنیت اسکی ابو عبد اللہ ہے۔ نواسہ ہے حضرت کا اور انکا پھول خوشبودار اور سردار بہشت کے جوانون کا پیدا ہوا پانچوین شعبان کو سنہ چار ہجری مین اور شکم ہوا تھا حضرت فاطمہ رض کو ساتھ انکے پچاس دن بعد پیدا ہونے حسن رض کے اور شہید ہوئے دن جمعہ عاشورے کے دن سنہ اکسٹھ مین کربلا مین عراق کی زمین سے کوفے اور حلے کے درمیان قتل کیا انکو سنان بن انس نخعی نے بعض نے کہا سنان بن

Marfat.com

ابی سنان نے بعضون نے کہا کہ قتل کیا تھا انکو
شمر ذی الجوشن نے اور تیار کیا اُسپر خولی بن یزید
اصبحی حمیری کو سو کاٹا اُسنے سر امام حسین رض کا اور لایا
اسکو پاس عبید اللہ بن زیاد کے اور کہا کہ بھر دے میری
سواری کو چاندی سونے سی بے شک قتل کیا ہے
مینے بادشاہ محجب کو قتل کیا ہے مین نے اُس شخص کو
جو بہتر ہے سب لوگون مین باعتبار مان اور باپ کے
اور اُسکو جو بہتر ہے اُن مین از روئی نسب کے اور بعضون
نے کہا کہ قتل ہوئی ساتھ حسین رض کے انکی اولاد اور بہائیون
اور گہر والون سے تئیس ۲۳ مرد روایت کی ہے اُس سے
ابو ہریرہ رض اور اسکے بیٹے علی زین العابدین رض نے اور
فاطمہ اور سکینہ انکی دونو بیٹیون نے امام حسین رض
جس دن قتل ہوئے اُس دن انکی عمر اٹہاون سال کی
تہی اور خدا کی تقدیر یہ ہوئی کہ عبید اللہ بن زیاد بہی
عاشورے کے دن ہی قتل ہوا ۶۷ سنہ سرسٹھ ہجری
مین قتل کیا اسکو ابراہیم بن مالک اشتر نخعی نے
لڑائی مین اور بہیجا سر اسکا طرف مختار کی اور بہیجا اسکو
مختار نے پاس ابن زبیر کے اور بہیجا اُسکو ابن زبیر
نے طرف زین العابدین کی - خولی ساتھ زبر خاء معجمہ
کے اور سکون واو اور زیر لام اور تشدید یار کے ہی
اور سُکینہ ساتھ پیش سین مہملہ اور زبر کاف اور سکون
یار اور نون کے ہی -

حسان بن ثابت

وہ حسان بیٹا ثابت کا ہے اُسکی کنیت ابو ولید ہی انصاری ہے
خزرجی شاعر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور
وہ زیادہ تر شعرا سے ہی کہا ابو عبیدہ نے کہ اجماع کیا ہی
عرب نے کہ اہل مدر یعنے بستی کے رہنے والون مین
زیادہ تر شاعر حسان بن ثابت ہین روایت کی
ہے اُس سے ابو ہریرہ اور عمر رض اور عائشہ رض نے فوت
ہوا چالیس سال ہجری سی پہلے علی مرتضے کی خلافت
مین اور بعضون نے کہا کہ ۵۰ سنہ پچاس مین ایک
سو بیس ۱۲۰ سال کی عمر مین ساٹھ سال کفر مین اور ساٹھ
سال اسلام مین -

حکم بن سفیان

وہ حکم بیٹا ہے سفیان کا ثقفی ہے اور کہا جاتا ہے سفیان بیٹا
حکم کا کہتے ہین کہ اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سی
کچھہ نہین سُنا کہا ابن عبد البر نے اور اُس کا
سُنا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے میرے نزدیک صحیح ہے

حکم بن عمرو غفاری

وہ حکم بیٹا ہے عمرو کا غفاری ہی اور نہین ہے اصل قوم غفار
سے وہ تو صرف ثعلبہ کی اولاد سے ہی جو بہائی ہے
غفار بن ملیل کا ساتھہ پیش میم اور زبر لام اول کے
گنا گیا ہے اہل بصرے مین مر ا مرو مین اور کہا جاتا ہے
بصرے مین پانچوین سال ہجری مین دفن ہوا
وہ اور بریدہ اسلمی مرو مین ایک جگہ مین روایت
کی ہی اُس سے ایک جماعت نے -

حنظلہ بن رُبیع

وہ حنظلہ بن ربیع تمیمی ہے اسکو کاتب کہا جاتا ہے اس واسطے کہ
اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی لکھی ہے
پھر جا رہا تہا کے مین پھر نکلا دہان سے طرف

Marfat.com

قرقیسیا اور سکونت کی وہان اور مرگیا معاویہ کے
زمانے مین روایت کی ہے اُس سے ابو عثمان
ہندی اور یزید بن شخیر نے ۔

حاطب بن ابی بلتعہ وہ حاطب
بیٹا ابی بلتعہ کا ہے اور نام ابی بلتعہ کا عمرو ہے
اور بعضون نے کہا کہ راشد لخمی ہے حاضر ہوا
جنگ بدر اور جنگ خندق مین اور جو جنگ کہ
انکے درمیان ہوئے فوت ہوا تیس ۳۰ سال ہجری
مین مدینے مین پینسٹھ ۶۵ برس کی عمر مین روایت
کی ہے اُس سے کئی لوگون نے ۔

حُویصہ وہ حویصہ بیٹا ہے مسعود کا
وہ بیٹا ہے کعب کا انصاری ہے حارثی بہائی
ہے محیصہ کا اور حویصہ بڑا ہے اپنے بہائی سے
عمر مین مسلمان ہوا بعد محیصہ کے حاضر ہوا جنگ
احد اور خندق مین اور انکے بعد کے سب جنگون
مین روایت کی ہے اس سے محمد بن سہل وغیرہ
نے حویصہ ساتہ پیش ح اور زبر واو تشدید
یا کے ہے اسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہ زبر کے
اور صاد مہملہ کے ۔

حُبیش بن خالد وہ حبیش بیٹا
خالد کا ہے خزاعی قتل ہوا دن فتح مکہ کے ساتہ
خالد بن ولید کے روایت کی اُس سے اُس کے
بیٹے ہشام نے حُبیش ساتہ پیش حا مہملہ اور زبر
با موحدہ او سکون یا اور شین نقطہ دار کے ہے

حبیب بن مسلمہ وہ حبیب بیٹا
مسلمہ کا ہے قرشی فہری ساتہ زیر فا رے کے اور کہا
جاتا تہا اسکو حبیب روم واسطے بہت ہونے مجاہدے
اُسکے کہ ساتہ انکے اور تہا فاضل مقبول دعا اللہ
فوت ہوا شام مین سنہ ۴۲ بیالیس مین روایت
کی ہے اُس سے ابن ابی ملیکہ وغیرہ نے ۔

حکیم بن حزام وہ حکیم بیٹا حزام کا ہے
قرشی ہے اسدی ہے اسکی کنیت ابو خالد ہے
اور وہ بہتیجا ہے حضرت خدیجہ ام المؤمنین کا پیدا
ہوا خانے کعبے مین پہلے واقعہ فیل سے تیرہ سال
تہا قریش کے شریفون اور معززون سے کفر کے
زمانے مین بہی اور اسلام کے زمانے مین بہی تاخیر
ہوا اسلام اُسکا سال فتح مکہ تک اور فوت ہوا
مدینے مین اپنے گہر مین چون ۵۴ سال ہجری مین
اسکی عمر ایک سو بیس ۱۲۰ برس ہے ساٹہہ سال
کفر مین اور ساٹہہ سال اسلام مین اور تہا عاقل
فاضل پرہیزگار خوب ہوا اسلام اسکا بعد اسکے
تہا اُن لوگون مین جنکو اسلام کی طرف الفت
دلانے کے واسطے کچہہ مال دیا جاتا تہا آزاد کیا
اُسنے کفر کے زمانے مین سو غلام ۔ ایک روایت
مین دو سو آیا ہے اور سواری کے واسطے سو اونٹ
دیا ۔ روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے ۔

حکیم بن معاویہ وہ حکیم
بیٹا معاویہ کا ہے نمیری ہے کہا بخاری نے
کہ اسکے صحابی ہونے مین نظر ہے روایت کی
اُس سے اسکے بہتیجے معاویہ بن حکم نے اور قتادہ نے

Marfat.com

حصین بن وَحوح وہ حصین بیٹا وحوح کا ہے انصاری ہے حدیث اُسکی مدنیون مین ہے کہا جاتا ہے کہ قتل ہوا وہ ساتھ تہذیب کے

حُبشی بن جنادہ وہ حبشی بیٹا جنادہ کا ہے دیکھا ہے اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع مین اور اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صحبت پائی ہے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اُس سے جماعت نے۔

حجّاج بن عمرو وہ حجاج بیٹا عمرو کا ہے انصاری ہے اور مازنی گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین حدیث اُسکی حجازیون مین ہے روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے۔

حارثہ بن سراقہ وہ حارثہ بیٹا سراقہ کا ہے انصاری ہے اور ربیعہ اُسکی مان ہے اور وہ پھوپھی ہے انس بن مالک کی حاضر ہوا بدر مین اور شہید ہوا بیچ اُسکے اور وہ شخص وہی ہے جو پہلے پہل انصار سے اُس دن شہید ہوا اور البتہ آیا ہے صحیح بخاری مین کہ اسکی مان کا نام رُبیّع ہے اور جو لکھا گیا ہے اسماء صحابہ مین رُبیّع ساتھ پیش را اور زبر موحدہ اور تشدید یا کے جسکے نیچے دو نقطے ہین اور ساتھ زیر اُسکی کے۔

حارثہ بن وہب وہ حارثہ بیٹا وہب کا ہے خزاعی ہے بھائی ہے عبید اللہ بن عمر بن خطاب کا مان کی طرف سے اسکی گنتی کوفیون مین ہے روایت کی اُس سے ابو اسحاق سبیعی ساتھ سین اور زیر بار ایک نقطہ والی کی

حارثہ بن نعمان وہ حارثہ بیٹا نعمان کا ہے حاضر ہوا جنگ بدر اور احد اور سب جنگون مین اور تھا فضلای صحابہ سے واسطے اُس کے ذکر ہے بیچ باب برّ اور صلہ کے روایت ہے کہ اُسنے کہا کہ گذرا مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اور حالانکہ آپ کے ساتھ جبریل بیٹھا تھا سو مینے اُسکو سلام کیا اُسنے مجھکو سلام کا جواب دیا پھر جب مین پھرا اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم بھی پھرے تو فرمایا کیا تو نے دیکھا تھا اُسکو جو میرے ساتھ تھا مینے کہا کہ ہان حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ وہ جبرئیل تھا اُسنے تجھکو سلام کا جواب دیا تھا اور اپنی آنکھہ کو روکا تھا۔

حارث بن حارث وہ حارث بیٹا حارث کا ہے اشعری ہے گنا جاتا ہے شامیون مین روایت کی ہے اُس سے ابو سلام حبشی وغیرہ نے۔

حارث بن ہشام وہ حارث بیٹا ہشام کا ہے گنا گیا ہے اہل حجاز مین تھا شریف ذکر کیا گیا مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے پناہ مانگی واسطے اُسکے اُم ہانی نے جو بیٹی ہے ابو طالب کی پس پناہ دی اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور نکلا طرف شام کی اور قتل ہوا یرموک مین پندرھوین سال ہجری مین اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے

Marfat.com

اوسکو سیاونٹ دیا جیسا کہ مولفۃ قلوب کو دیا
اور تہا یہہ اوئمین سے پہر خوب ہوا اسلام اوسکا
اور نکلا طرف شام کی عمر فاروق کی خلافت مین
جہاد کی رغبت سی سو نکلے اہل مکہ روتے ۔۔۔۔
ہوئے اوسکے فراق سے سو کہا اوسنے کہ بیشک
یہہ کوچ ہے طرف اللہ کی اور نہین ہون مین کہ مقدم
کرون کسی کو اوپر تمہارے سو ہمیشہ رہا شام مین
جہاد کرتا یہان تک کہ فوت ہوا ۔

حارث بن کلدہ وہ حارث بیٹا کلدہ کا ہے ثقفی طبیب ہے غلام آزاد ابوبکر کا واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ کتاب اطعمہ کے اور البتہ وارد کیا ہے اسکو ابن مندہ اور ابن اثیر وغیرہ نے اصحاب کے نامون مین سو کہا ابن عبد البر نے نزدیک ذکر بیٹے اُسکے کے حارث بیٹا کلدہ کا صحابی ہے اور اُسکا باپ ہے حارث بن کلدہ سو مر گیا تہا اول اسلام مین اور نہین صحیح ہوا اسلام اسکا کلدہ ساتہ فتح کاف اور زبر لام اور دال مہملہ کے ہے ۔

ابو حبّہ وہ ابو حبّہ ثابت بیٹا نعمان کا ہے انصاری ہے اور بدری اُسکی کنیت اور نام مین بہت اختلاف ہے ذکر کیا ہے اسکو ابن اسحاق نے اُن لوگون مین جو جنگ بدر مین موجود تہے سو ذکر کیا ہے اسکو اُسکی کنیت سے اور نہین نام لیا اُسکا ۔ اور حبہ ساتہ زبر حا اور تشدید با کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے اور بعضون نے کہا کہ وہ ساتہ نون کے ہے اور کہا گیا ہے ساتہ یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین اور اول اکثر ہے قتل ہوا اون جنگ احد کے ۔

ابو حمید وہ ابو حمید عبد الرحمن ہے بیٹا سعد کا انصاری ہے خزرجی ساعدی غالب ہوگی اُسپر کنیت اسکی روایت کیا اس سے ایک جماعت نے مر گیا معاویہ کی اخیر خلافت مین ۔

ابو حذیفہ وہ ابو حذیفہ بیٹا عتبہ کا ہے بیٹا ربیعہ کا بعض نے کہا کہ اسکا نام مہشم ہے اور بعض نے کہا ہشیم ہے اور بعض نے کہا ہاشم تہا فضلاء اصحاب مین سے ہے موجود تہا جنگ بدر مین اور احد مین اور باقی سب جنگون مین شہید ہوا دن جنگ یمامہ کے ترپن سال کی عمر مین ۔

ابو حنظلہ وہ سہل بیٹا عبد اللہ کا ہے حنظلہ اور وہ دادی اُسکی ہے اسی کے ساتہ معروف ہے

عہ روایت کی ہے اس سے عباس اور عائشہ وغیرہ نے ۱۲ منہ

فصل ہے بیچ بیان تابعین کے

حارث بن سوید وہ حارث بیٹا سوید کا ہے تیمی ہے کوفی ہے کبار تابعین سے ہے اور اُنکے ثقات سے روایت کی اُسنے ابن مسعود سے اور اُس سے ابراہیم تیمی نے ۔ حدیث اسکی بتاسیون مین ہے روایت کی ہے اُس سے عبد الرحمن بن حیان نے

حارث بن اعور وہ حارث بیٹا عبد اللہ کا ہے اعور حارثی ہے ہمدانی مشہور ہے ساتہ صحبت علی مرتضے کی اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے

علی مرتضے سے چار حدیثین سنی ہین اور روایت کی
ہے اوسنے ابن مسعود سے اور اس سے عمرو بن مرہ نے
اور شعبی نے کہا نسائی وغیرہ نے کہ نہین ہے قوی کہا
ابن ابی داؤد نے کہ تھا زیادہ تر فقیہ سب لوگون سے
اور زیادہ تر جاننے والا علم میراث سب لوگون سے اور
محبوب تر سب لوگون سے فوت ہوا کوفہ مین ۶۵ سنہ
پینسٹھ مین -

حارث بن شہاب

وہ حارث بیٹا شہاب کا ہے خرمی روایت کی ہے اُس نے ابو اسحاق سے اور عاصم بن بہدلہ سے اور اس سے طالوت اور علیشی نے اور بہت لوگون نے اوسکو ضعیف کہا ہے -

حارث بن وجیہ

وہ حارث بیٹا وجیہ کا ہے راسبی روایت کی ہے اس نے مالک بن دینار سے اور اس سے مقدمی نے اور نصر بن علی نے ضعیف کہا ہے اسکو علماء نے

حارث بن مضرب

وہ حارثہ بیٹا مضرب کا ہے عبدی ہے کوفی ہے تابعی ہے مشہور حدیث سنی ہے اوس نے علی سے اور ابن مسعود وغیرہ سے حدیث اوسکی نزدیک اہل کوفہ کے ہے

حارثہ بن ابی رجال

وہ حارثہ بیٹا ابی رجال کا ہے روایت کی ہے اوسنے اپنے باپ سے اور اپنی دادی عمرہ سے اور اوس سے ابن نمیرہ اور یعلی بن عبید اور چند لوگون نے ضعیف کہا ہے اسکو علماء نے

حفص بن عاصم

وہ حفص بیٹا عاصم کا ہے وہ بیٹا عمر فاروق کا قرشی ہے عدوی ہے جلیل تابعین سے ثقہ ہے بالاتفاق بہت حدیث کرنیوالا ہے سنا ہے اوسنے ابن عمر سے

حفص بن سلیمان

وہ حفص بیٹا سلیمان کا ہے اوسکی کنیت ابو عمر و ہے اسدی انکا غلام آزاد ہے روایت کی اوسنے علقمہ بن مرثد سے اور قیس بن مسلم سے اور اس سے چند لوگون نے ثابت ہے علم قراوت مین نہ حدیث مین کہا بخاری نے کہ ترک کیا اسکو علماء نے یعنے اوسکی حدیث نہین لی فوت ہوا ایک سو اسی سال ہجری مین نوے برس کی عمر مین -

حنش بن عبد اللہ

وہ حنش بیٹا عبد اللہ کا ہے سبائی کہتے ہین کہ تھا وہ ساتھ علی مرتضے کے کوفہ مین اور گیا مصر میں بعد قتل ہونے علی مرتضے کے فوت ہوا سنہ ہجری مین

حکیم بن معاویہ

وہ حکیم بیٹا معاویہ کا ہے قشیری ہے اعرابی حسن حدیث والا - روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے سنا ہے اوس سے اسکے بیٹے بہز جریری نے

حکیم بن اثرم

وہ حکیم بیٹا اثرم کا ہے روایت کی اس نے تمیم اور حسن سے اور اوس سے عوف اور حماد بن سلمہ نے صدوق ہے

حکیم بن ظہیر

وہ حکیم بیٹا ظہیر کا ہے غزاری روایت کی ہے اوس نے علقمہ بن مرثد اور

Marfat.com

زید بن رفیع سے اور اس سے محمد بن صباح نے دولابی سے کہا بخاری نے ترک کیا ہے اوسکو علماء نے

حرام بن سعید وہ حرام بیٹا سعید کا ہے وہ بیٹا محیصہ کا اسکی کنیت ابو نعیم ہے انصاری ہے حارثی تابعی روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور براء بن عازب سے اور اس سے زہری نے فوت ہوا ایک سو تیرہ ۱۱۳ سن میں ستر برس کی عمر میں حرام ضد ہے حلال کی۔

حماد بن سلمہ وہ حماد بیٹا سلمہ بن دینار ہے اسکی کنیت ابو سلمہ ہے ربعی ہے غلام آزاد ربیعہ بن مالک کا اور وہ بھانجا ہے حمید طویل کا بصرے کے مشہور علماء اور اماموں سے ہے بہت حدیث والا ہے فراخ روایت والا مشہور ہے تھا سنت اور عبادت کے فوت ہوا ۱۶۷ سنہ ایکسو سرسٹھ میں۔ سنا ہے اوس نے ثابت اور حمید طویل سے اور اور قتادہ سے روایت کی اوسے یحیی بن سعید اور ابن مبارک اور وکیع نے۔

حماد بن زید وہ حماد بیٹا زید کا ہے ازدی ہے ایک ہے بڑے ثابت عالموں سے روایت کی ہے اوسنے ثابت بنانی وغیرہ سے روایت کی ہے اوس سے ابن مبارک اور یحیی بن سعید نے پیدا ہوا سلیمان بن عبد الملک کے زمانے میں اور فوت ہوا ۱۹۹ سنہ ایکسو ننانوے میں اور تھا وہ اندھا

حماد بن ابی سلیمان وہ حماد بیٹا ابی سلیمان کا ہے اور نام ابی سلیمان کا مسلم ہے اشعری ہے غلام آزاد ہے ابراہیم بن ابی موسے اشعری کا کوفے کا رہنے والا ہے گنا جاتا ہے تابعین میں سماعت کی ہے اس نے ایک جماعت سے اور روایت کی ہے اس سے شعبہ اور ثوری وغیرہ نے تھا زیادہ تر عالم سب لوگوں سے دیکھا ہے اس نے ابراہیم نخعی کو کہتے ہیں کہ فوت ہوا ۱۲۰ سنہ ایک سو بیس ہجری میں۔

حماد بن ابی حمید وہ حماد بیٹا ابو حمید کا ہے مدنی ہے روایت کی ہے اسنے زید بن اسلم وغیرہ سے اور اس سے قبیصی وغیرہ چند لوگوں نے ضعیف کہا ہے اسکو علماء نے۔

حمید بن عبد الرحمن وہ حمید بیٹا عبد الرحمن کا ہے وہ بیٹا عوف کا زہری ہے قرشی ہے مدنی ہے کبار تابعین سے فوت ہوا ۱۰۵ سنہ ایک سو پانچ میں اور اسکی عمر تہتر ۷۳ برس کی ہے

حمید بن عبد الرحمن وہ حمید بیٹا عبد الرحمن کا ہے قبیلہ حمیر سے بصری ہے بصرے کے ثقات علماء سے اور انکے اماموں سے جلیل تابعی ہے پرانے تابعین سے روایت کی ہے اس نے ابوہریرہ اور ابن عباس رضہ سے۔

حسن بصری وہ حسن بصری بیٹا ہے ابو الحسن کا ابو سعید غلام آزاد زید بن ثابت کا اسکا باپ یسار ہے قوم سبئی میسان کی اولاد سے آزاد کیا اسکو ربیع بیٹے نضر کے نے پیدا ہوا حسن بصری ان دو سال میں جو باقی تھے عمر فاروق کی

خلافت کی مدینے مین اور اُسکے حلق مین عمر فاروق نے اپنے ہاتہہ سے شیرینی لگائی اُسکی مان خادم تہی ام سلمہ رضہ کی جو مان ہے سب مومنون کی سو اگر کبہی اسکی مان غائب ہوتی تو حضرت ام سلمہ رضہ اپنی چہاتی اُسکے مُنہ مین ڈالتین اُسکے بہلانے کو مان کے آنے تک پس جاری ہوتی چہاتی ام سلمہ رضہ کی حسن بصری پر خدا کی قدرت سی پس پیتے اُسکو حسن بصری اور لوگ کہتے ہین کہ جو حکمت حسن بصری کو حاصل ہوئی اُسی دودہ کی برکت سے ہے جو ام سلمہ رضہ کی چہاتی سے پیا اور گیا بصرے مین بعد قتل ہونے عثمان رضہ کے اور دیکہا ہے علی رضہ کو اور سماعت کی ہے اُس سے اور بعض نے کہا کہ وہ ملا ہے علی مرتضے سے مدینے مین لیکن بصرے مین اُسکا علی مرتضے کو دیکہنا صحیح نہین اس واسطے کہ تہا وادالقرے مین متوجہ طرف بصرے کی جبکہ تشریف لائے علی مرتضے بصرے مین روایت کی ہے حسن بصری نے اصحاب سے مثل ابو موسے اور انس بن مالک اور ابن عباس وغیرہم کی اور روایت کی ہے اُس سے بہت خلقت نے تابعین اور تبع تابعین سے اور وہ امام ہے اپنے وقت کا ہر فن اور علم او زہد اور تقوی اور عبادت مین فوت مین ماہ رجب مین ایک سو دسوین سال ہجری مین ۔

حسن بن علی بن راشد

وہ حسن بیٹا علی کا ہے وہ بیٹا راشد کا واسطی ہے روایت کی ہے اُسنے ابوالاحوص سے اور ہشیم سے اور اُس سے ابوداود اور نسائی نے صدوق یعنے بہت سچا ہے فوت ہوا سنہ ۲۳۷ دو سینتیس مین ۔

حسن بن علی ہاشمی

وہ حسن بیٹا علی کا ہے ہاشمی روایت کی ہے اُسنے اعرج سے اور اُس سے مسلم بن قتیبہ نے کہا بخاری نے کہ اُسکی حدیث منکر ہے ۔

حسن بن ابی جعفر

وہ حسن بیٹا ابی جعفر کا ہے روایت کی اُسنے نافع اور ابن زبیر سے اور اوس سے ابن مہدی وغیرہ نے ضعیف کہا ہے اُسکو علما نے تہا صالح فوت ہوا سنہ ۱۶۷ سو سڑسٹھ مین ۔

حنظلہ بن قیس

وہ حنظلہ بن قیس زرقی انصاری ہے ثقات اہل مدینہ سے ہے اور اُنکے تابعین سے سماعت کی ہے اُسنے نافع بن خدیج وغیرہ سے روایت کی ہے اُس سے یحیے وغیرہ نے ۔

حبیب بن سالم

وہ حبیب بیٹا سالم کا ہے غلام آزاد نعمان بن بشیر کا اور کاتب اُسکا روایت کی ہے اُس سے محمد بن منتشر وغیرہ نے ۔

حرب بن عبیداللہ

وہ حرب بیٹا عبیداللہ کا ہے ثقفی ہے اس کے نام اور اوسکی حدیث مین اختلاف ہے اور روایت کی ہے حدیث اوسکی عطا بن سائب نے اور البتہ اختلاف کیا گیا ہے اوس سے پس روایت کی سفیان بن عیینہ نے عطا سے اوس نے حرب سے اوس نے اپنے ماموں سے اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہا ابوالاحوص نے عطا سے اوس نے حرب سے اوس نے

Marfat.com

اپنے دادا سے یعنی نانا سے اوسنے اپنے باپ سے اور کہا حرب نے عطا سے اوسنے حرب بن ہلال ثقفی سے اوسنے اپنے نانے سے اور آیا ہے ابو داؤ کی روایت مین حرب بن عبید اللہ سے اوس نے روایت کی اپنے نانا سے اور یہہ مشہور تر ہے اور حدیث اوسکی عشر لیے مین ہے یہود سے۔

حجاج بن حسان وہ حجاج بیٹا حسان کا ہے حنفی گنا جاتا ہے بصریون مین تابعی ہے سنا ہے اوسنے انس بن مالک وغیرہ سے اور اوس سے یحیے بن سعید اور یزید بن ہارون نے۔

حجاج بن حجاج وہ حجاج بیٹا حجاج کا ہے احول ہے اسلمی اور بعضون نے کہا کہ باہلی ہے بصری ہے روایت کی ہے اُسنے فرزدق اور قتادہ اور چند لوگون سے اور اُس سے ابراہیم بن طہمان اور یزید زریع نے توثیق کی ہے اوسکی علمانے فوت ہوا سنہ ١٣١ ایکسو اکتیس ہجری مین۔

حجاج بن یوسف وہ حجاج بیٹا یوسف کا ہے ثقفی (ظالم) عامل عبد الملک بن مروان کا عراق اور خراسان پر اور اسکی بعد اوسکا بیٹا ولید مرا واسط مین شوال کے مہینے مین سنہ ٩٥ پچانوے ہجری مین اور اوسکی عمر چون سال کی تھے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب مناقب قریش کے اور ذکر قبائل کے اور آویگا قصہ اوسکی موت کا حرف سین مین بیچ ذکر سعید بن جبیر کے۔

ابو حیہ اسکا نام عمرو بن نصر ہے خارقی ہمدانی ہے روایت کی ہے اوسنے علی مرتضی سے

ابو حرّہ وہ ابو حرہ ساتھ پیش حا اور تشدید را کے ہے اور اُسکا نام حنیفہ ہے رقاشی روایت کی ہے اوسنے اپنے چچا سے حدیث اُسکی غصب کے باب مین خبردار ہو نہ ظلم کرو خبردار ہو نہین حلال ہے مال کسی مرد کا مگر اُسکی خوشی دل سے۔

ابن حزم وہ ابو بکر بیٹا محمد کا ہے وہ بیٹا حزم کا روایت کی ہے اوس نے ابی حبیہ اور ابن عباس سے اور اوس سے زہری نے

فصل ہے بیچ بیان صحابی عورتونکی

حفصہ بنت عمر وہ مان ہین سب مومنون کے حفصہ بیٹی ہے عمر فاروق کی اور اسکی مان زینب ہے بیٹی مظعون کی حضرت سے پہلے خنیس بن حذافہ سہمی کے نکاح مین تہی ہجرت کی حفصہ نے ساتھ اسکے اور اسکا خاوند جنگ بدر کے بعد مر گیا پہر جب وہ مر گیا تو ذکر کیا اسکو عمر فاروق نے ابو بکر صدیق اور عثمان پر سو نہ جواب دیا اوسکو کسی نے دونون سے کچہہ پہر مانگی اُس سے حضرت نے تو نکاح کر دیا عمر فاروق نے اوس کا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تیسرے سال ہجری مین اور اُسکو ایک طلاق دی پہر اُس سے رجوع کیا جبکہ آپ پر وحی اوتری کہ حفصہ سے رجوع کرو کیونکہ وہ بہت روزہ دار اور نماز گذار ہے اور وہ تمہاری بی بی ہے بہشت مین روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت اصحاب اور تابعین نے اور مر گئی شعبان مین سال ٤٥ پنتالیس ہجری مین ساٹھ برس

کی عمر مین ۔

حلیمہ وہ حلیمہ بیٹی ابو ذویب کی ہے اسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دودہ پلایا تھا بعد اسکے دودہ پلایا آپکو ثویبہ ابولہب کی لونڈی آزاد نے اور بیٹا حلیمہ کا جسکے ساتھہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دودہ پیا تہا عبد اللہ بن حارث ہی اور اسکی بہن جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پرورش کرتی تہی شیما ہے پہر دو سال اور دو مہینے کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنی ماں کے حوالے کیا روایت کی اس سے عبد اللہ بن جعفر نے اور وہ اسطے اس کے ذکر ہے بیچ باب بر اور صلہ رحم کے ۔

ام حبیبہ وہ ام حبیبہ ماں ہے مومنون کی اسکا نام رملہ ہے بیٹی ابو سفیان بن صخر بن حرب کی اور اسکی ماں صفیہ ہے بیٹی ابو عاص کی پہوپہی عثمان بن عفان کی اور اختلاف ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کب نکاح کیا اور کہان کیا سو بعضون نے کہا کہ عقد ہوا حبش کی زمین مین چھٹے سال ہجری مین اور نکاح کر دیا اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نجاشی نے اور مہر دیا اسکو اپنے پاس سے چار سو اشرفی اور اور بعضون نے کہا دیا چار لاکہہ درہم اپنے پاس سے اور بہیجا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے شرجیل بن حسنہ کو سولایا وہ اسکو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور داخل ہوا مدینے مین اور بعضنے کہا کہ عقد ہوا اوسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مدینے مین اور نکاح کر دیا اس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عثمان نے اور فوت ہوئی مدینے مین سنہ چوالیس مین روایت کی ہے اُس سے بہت جماعت نے

ام الحصین وہ ام الحصین ہے بیٹی اسحاق کی احمس کے رہنے والی روایت کی ہے اوس سے اوسکے بیٹے یحیے بن حصین وغیرہ نے موجود تہی حجۃ الوداع مین ۔

ام حرام وہ ام حرام بیٹی ملحان خالہ بخاری ہے اور وہ بہن ہے ام سلیم کی مسلمان ہوئی اور بعیت کی اوسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور تہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیلولہ کرتے اسکے گہر مین اور وہ بیوی ہے عبادہ بن صامت کی مر گئی جہاد مین ساتھہ خاوند اپنے کے روم کی زمین اور اُس کی قبر قبرس مین ہے روایت کی اُس سے اُسکے بہانجے انس بن مالک نے اور اُسکا خاوند عبادہ ہے کہا ابن عبد البر نے کہ نہین واقف ہوا مین اُس کے نام پر جو صحیح ہو سوائے اوس کے کنیت کی اور تہی موت اُسکی عثمان کی خلافت مین ملحان ساتہہ زیر میم اور سکون لام اور حا مہملہ اور نون کے ہے

حمنہ وہ بیٹی ہے جحش کی بہن ہے زینب کی جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیوی ہے قبیلہ اسد سے تہی مصعب بن عمیر کے نکاح مین سو مارا گیا خاوند اسکا دن جنگ احد کے پہر نکاح کیا اُس سے طلحہ بن عبید اللہ نے

فصل بیچ تابعی عورتونکی بیانمین

حسناء وہ حسناء بیٹی ہے معاویہ کی صرمی روایت کی اُس نے اپنے چچا سے اوس سے روایت کی حضرت

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے اور اس سے
عوف اعرابی نے حدیث اُسکی بصریون مین صحی
اسیطرح وارد کیا ہے ابن ماکولا نے حسنا ہین اور
ذکر کیا ہے اُسکو حازمی نے سو کہا خنسا بیٹی معاویہ
کی اور کہا جاتا ہے حسنا صریم اور اس کا چچا حارث
اور سلم ہے صریمہ ساتھ زبر صاد مہملہ اور زیر را کے
ہے اور حسنا فعلا ہے حسن سے اور خنسا ساتھ خا کی
ہے جسپر ایک نقطہ ہے اور نون مضموم ہے سین پر۔

حفصہ بنت عبد الرحمن

حفصہ بیٹی عبد الرحمن بن ابو بکر صدیق کی بیوی منذر بن زبیر بن عوام کی

ام حریر

ام حریر ساتھ زبر حا اور زیر را کے پہلی لونڈی آزاد کی ہوئی طلحہ بن مالک کے روایت کی ہے اُس نے اپنے مالک سے اور روایت کیا ہے اسکی حدیث کو محمد بن ابی رزین نے اُس کی ماں سے اُس نے روایت کی اُس سے حدیث اسکی قیامت کے نشانیون مین سے

حرف خاء

فصل ہے بیچ بیان اصحاب کے

خالد بن ولید

وہ خالد بیٹا ولید کا قرشی ہے مخزومی اور اسکی ماں لبابہ صغری ہے بہن میمونہ کی جو بیوی ہے حضرتؐ کی کفر کے زمانے مین قریش کے شریفون مین سے تہا نام رکہا اس کا حضرتؐ نے تلوار اللہ کی فوت ہوا ۲۱ سنہ اکیس مین اور وصیت کی طرف عمر بن خطاب کی روایت کی اس سے اسکی خالہ کے بیٹے ابن عباس اور علقمہ اور جبیر بن نفیر نے۔

خالد بن ہوذہ

وہ خالد بیٹا ہوذہ کا ہے عامری وہ اور اس کا بہائی حرملہ ایلچی ہوئے حضرتؐ سے طرف خزاعہ کی خوشی سنائی انکو اپنے اسلام کی وہ مؤلفۃ القلوب سے ہین اور یہ خالد بن ہوذہ یہ وہی ہے جس کے پاس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی یا غلام خریدا تہا اور اُس کو عہد پیمان لکھدیا تہا۔

خلاد بن سائب

وہ خلاد بیٹا سائب کا ہے بیٹا خلاد کا خزرجی ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور زید بن خالد سے اور اُس سے حبان بن واسع وغیرہ نے

خباب بن ارت

وہ خباب بیٹا ارت کا ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے تمیمی اور سوائے اس کے کچھ نہین کہ لاحق ہوا اسکو بندی ہونا کفر کے زمانے مین پس خریدا اسکو ایک عورت نے خزاعہ سے پہر اُس نے اسکو آزاد کر دیا مسلمان ہوا پہلے داخل ہونے حضرتؐ کے بیچ ارقم کے گہر مین اور تہا اُن لوگون مین سے جنکو اسلام کے سبب سے اللہ کی راہ مین ایذا پہنچی پس صبر کیا اور اُترا کوفے مین اور فوت ہوا اُس مین ۳۷ سنہ سینتیس مین تہتر برس کی عمر مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے۔

خارجہ بن حذافہ

وہ خارجہ بیٹا حذافہ کا ہے قرشی ہے عدوی ہے تہا ایک سوار قریش کے سوارون سے کہتے ہین کہ وہ اکیلا ہزار سوار کے برابر تہا گنا گیا ہے اہل مصر مین اور یہ وہی ہے جسکو خارجی نے قتل کیا تہا اس گمان سے کہ وہ عمرو بیٹا عاص کا ہے اور وہ خارجی ایک ہے اُن تین شخصون[۵۴] مین سے جنہون نے اتفاق کیا تہا اوپر قتل علیؓ اور معاویہ اور عمرو بن عاص کے اور متوجہ ہوا ہر ایک اُن تینون مین سے طرف ہر ایک کی اُن تینون مین سے سو جاری ہوئی تقدیر الٰہی کی علی مرتضی کے حق مین سوا معاویہ اور عمرو بن عاص کے

۵۴ نام قاتل کا عمر بن بکیر خارجی تہا ۱۲

سے واسطے اسکے ذکر ہے کتاب الطلاق مین قاسم بن محمد کی حدیث مین روایت کی ہے اور سے اپنے باپ سے اور بی بی عائشہؓ سے اور ام سلمہ سے اور اس سے عبد الرحمن بن سابط وغیرہ اور یوسف بن ماہک وغیرہم نے کہا عجلی نے تابعی ہے ثقہ سے ذکر کیا ہے اسکو ابن حبان نے ثقات مین ۱۲ عبد الحق

سے تابعی ہے ثقات سے ۱۲ عبد الحق
لقب سیف اللہ نام رکہا آنحضرتؐ نے ۱۲

سنہ چالیس مین قتل ہو۔

خزیمہ بن ثابت خزیمہ بن ثابت ہے اُسکی کنیت ابو عمارہ ہے انصاری ہے اوسی معروف ہے صاحب دو شہادتون کا موجود تہا جنگ بدر مین اور جو جنگ کہ اُسکے بعد ہی تہا ساتھ علی مرتضی کے جنگ صفین مین پہر جب قتل ہوئے عمار بن یاسر تو ننگی کی اوس نے تلوار اپنی اور لڑتا رہا یہان تک کہ مارا گیا روایت کی ہے اوس سے اُسکی دونون بیٹے عبد اللہ اور عمارہ نے اور جابر بن عبد اللہ نے خزیمہ ساتھ پیش خا اور زبر زا کے ہے اور عمارہ پیش عین سے ہے۔

خزیمہ بن جزء اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے سلمی ہے روایت کی ہے اُس سے اُسکی بہائی حبان بن جزء نے گنا جاتا ہے وجدان مین جزء ساتھ زبر جیم اور جزم زا کے ہے اور اسکی بعد ہمزہ ہے اور اہل حدیث کہتی مین جزی ساتھ زیر جیم اور زیر زا کے بعد اُسکے یا ہے کہا ہے یہہ عبد الغنی نے اور کہا دارقطنی نے ساتھ زیر جیم کے اور سکون زا کے اور حبان ساتھ زبر ح بے نقط اور تشدید با کے ہے

خریم بن اخرم خریم بن اخرم بیٹا شداد کا ہے وہ بیٹا عمرو کا ہے وہ فاتک کا اسدی ہے گنا گیا ہے شامیون مین اور بعضون نے کہا کوفیون مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے۔

خبیب بن عدی وہ خبیب بیٹا عدی کا ہے انصاری ہے اوس مین سے ہے حاضر تہا جنگ بدر مین اور گرفتار ہوا جنگ رجیع مین سنہ تین مین سولی دی گئے اوسکو مکے مین پس خرید اُسکو حارث بن عامر کی اولاد نے اور خبیب نے قتل کیا تہا حارث کافر کو دن جنگ بدر کے سو خریدا اُسکو اُسکے بیٹون نے تا کہ اُسکو قتل کرین یعنی اپنے باپکے قصاص مین سو کچہ مدت وہ ان کے پاس قید رہا پہر سولی چڑہایا انہون نے اُسکو تنعیم مین کہ ایک جگہ ہے خارج حرم مکہ سے اور وہ اول ہے جو اسلام مین سولی دیا گیا روایت کی اُس سے حارث بن برصا نے اور صحیح بخاری مین مروی ہے کہ خبیب نے حارث کی ایک بیٹی سے استرا مانگا تا کہ اُس سے زیر ناف کی بال لیوے سو خبیب نے اُسکی بیٹے کو پکڑا اور وہ اُس سے غافل تہی سو اوس نے اُسکو اپنی ران پر بہٹلا دیا حالانکہ اُسترا اُسکے ہاتھ مین تہا سو اُسکی مان دیکہہ کر سخت گہبرائی کہ خبیب نے اُسکا اثر اُسکے چہرے مین پہچانا سو کہا خبیب نے کہ کیا تو ڈرتی ہے کہ مین اُسکو قتل کرون مین ہرگز یہ کام نہین کرنے کا سو اُس عورت نے کہا قسم ہے اللہ کی کہ مین نے کبہی کوئی قیدی نہین دیکہا جو بہتر ہو خبیب سے قسم ہے اللہ کی بیشک پایا مین نے اُسکو ایک دن میوہ کہاتے انگور کے گچہے سے جو اُس کے ہاتھ مین تہا اور بیشک وہ البتہ بندہا ہوا تہا لوہے کی بیڑیون مین اور مکے مین اوس وقت کچہہ میوہ نہ تہا اور کہتی تہی کہ وہ رزق تہا جو خدا نے خبیب کو دیا سو جب کافر نکالنے لگے اُسکو حرم مکہ سے باہر نکالا تا کہ اُسکو حل مین قتل کرین تو کہا خبیب نے مجہے چہوڑ دو دو رکعت نماز

Marfat.com

پڑھ لون تو انہون نے اسکو چھوڑا اس نے دو رکعت
نماز پڑہی پھر کہا خبیب نے قسم ہے اللہ کی اگر نہ ہوتی
یہ بات کہ تم گمان کروگے کہ مجھکو گبھراہٹ اور بیقراری
ہے تو مین زیادہ نماز پڑہتا پھر کہا الٰہی گن رکھہ ان
کی عدد کو اور قتل کر انکو جدی جدی اور نہ چھوڑ انمین
مین سے کسیکو اور یہہ کہا سو مین کچھ پروا نہین کرتا
جبکہ مارا جاؤن مسلمان جس پہلو پر ہو اللہ کی راہ مین
ہے لیٹنا میرا اور یہہ مرنا میرا اللہ کی راہ مین ہے اگر
چاہے تو برکت کرے اوپر جوڑون اعضا کے ٹکڑے ٹکڑے
ٹکڑے ہوئے ہین اعضا متفرقہ کے اور تہا خبیب
جسنے سنت کی ہین دو رکعتین واسطے ہر اس مسلمان کے
جو مارا جاوے باندہ کر۔

خنیس بن حذافہ وہ خنیس بیٹا حذافہ کا ہے
سہمی قرشی تہا خاوند حفصہ کا جو بیٹی ہے عمر فاروق کی
پہلے حضرتؐ کے نکاح کرنے سے حاضر ہوا جنگ بدر مین
پھر احد مین سو نکلا پھر مرگیا مدینے زخم سے اور نہین پیچھے رہی
کوئی اولاد اسکی خنیس مصغر ہے ۱۲

ابو خراش وہ ابو خراش حدرد اسلمی ہی صحابی خراش
ساتھ زیر خا معجمہ اور تخفیف را اور سین کے ہے
اور حدرد ساتھ زبر ا اور سکون دال اور فتح را کے ہی

ابو خلاد - ابو خلاد ایک مرد ہے اصحاب
مین سے کہا ابن عبد البر نے کہ نہین واقف ہوا مین
اسکے نام پر اور نہ اسکی نسب پر حدیث اسکے پاس
یحیی بن سعید کے ہے ابو فروہ سے اس نے روایت
کی خلاد سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جب دیکھو تم کسی مومن کو کہ دیا گیا ہو بے رغبتی دنیا سے
اور کم بولنا تو اس سے قریب ہو و اسواسطے کہ وہ حکمت
سکہایا جاتا ہے اور دوسری روایت مین بھی مثل اسکی
ہے لیکن درمیان ابو فروہ اور ابو خلاد کے ابو مریم ہے
اور یہ صحیح تر ہے۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

خیثمہ بن عبد الرحمن وہ خیثمہ بیٹا
عبد الرحمن کا وہ بیٹا ابو سبرہ کا جعفی ہے اور ابو سبرہ
کا نام یزید بن مالک ہے اور خیثمہ کبار تابعین سے
تہا فوت ہوا پہلے ابو وائل سے سماعت کی ہے
اس نے علی اور ابن عمر وغیرہ سے اور اس سے اعمش اور
منصور اور عمرو بن مرہ نے وارث ہوا دو لاکہہ مال
کا سو خرچ کیا سب مال کو عالمون پر خیثمہ ساتھ زبر
خا اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور زبر
ث سہ نقطہ والی کی ہے اور سبرہ ساتھ زیر سین مہملہ
اور سکون با موحدہ کے ہے جسکے نیچے ایک نقطہ ہے

خالد بن معدان وہ خالد بیٹا معدان کا
ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی ہے کلاعی
اہل حمص سے ہے اس نے کہ ملاقات کی ہے مین نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ستر اصحاب سے اور
تہا شام کے ثقات سے فوت ہوا طرطوس
مین سنہ ۱۰۴ ایک سو چار مین اور معدان ساتھ
زبر میم اور سکون عین اور تخفیف دال بے نقطے کے ہے

خالد بن عبد اللہ وہ خالد بیٹا عبد اللہ کا ہے

Marfat.com

واسطی طحان روایت کی ہے اوس سے حصین وغیرہ نے
تھا خدا کے برگزیدہ نیک بندون مین سے کہا جاتا ہے
کہ اوسنے خریدا اپنی جان کو خدا سے تین بار پس خیرات
کی اُس نے چاندی بقدر تول اپنی جان کے فوت
ہوا ۱۷۰ سنہ ایک سو ستر مین اور بعض نے کہا کہ ایک سو
بیاسی مین اور تہی پیدائش اُسکی ۱۱۰ سنہ ایکسو دس مین

خارجہ بن زید وہ خارجہ بیٹا زید کا ہے وہ
بیٹا ثابت کا انصاری ہے مدنی تابعی ہے جلیل القدر
پایا ہے اوس نے زمانہ عثمان کا ہے اور سماعت کی ہے
اپنے باپ سے اور اُس کے سوا اور اصحاب سے بہی اور
وہ ایک ہے مدینے کے سات فقہا سے ثابت ہے
ثقہ ہے روایت کی ہے اُس سے زہری نے فوت
ہوا ۹۹ سنہ ننانوی مین۔

خارجہ بن صلت وہ خارجہ بیٹا صلت کا ہے
برجمی براجم سے اور وہ بنی تمیم سے ہے تابعی ہے
روایت کی اُس نے ابن مسعود سے اور اپنے چچا سے
اور اُس سے شعبی نے حدیث اُسکی نزدیک اہل کوفہ
کے ہے۔

خشف بن مالک وہ خشف بیٹا مالک طائی
کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ اور چچا سے
اور عمر اور ابن مسعود سے اور اُس سے زید بن جبیر نے
توثیق کیا گیا ہے خشف ساتھ زیر خا اور سکون
شین معجمہ اور فا کے ہے۔

ابو خزامہ وہ ابو خزامہ بیٹا یعمر کا ہے
ایک ہے حارث بن سعد کی اولاد سے روایت
کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور اُس سے زہری نے
تابعی ہے خزامہ ساتھ زیر خا اور زا معجمہ کے ہے

ابو خلدہ وہ ابو خلدہ خالد ہے
بیٹا دینار کا تمیمی ہے سعدی ہے بصری ہے وہ ثقات
ثقات تابعین سے روایت کی ہے اُس نے انس سے
اور اُس سے وکیع نے خلدہ ساتھ زبر خا اور سکون
لام کی ہے

ابن خطل وہ ابن خطل تمیمی ہے مشرک حکم کیا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن فتح مکہ کے ساتھ
قتل کرنے اُسکے کے پس قتل کیا گیا خطل ساتھ
زبر خا اور زبر طا مہملہ کے ہے۔

فصل ہے صحابیہ عورتون کے بیان مین

خدیجہ بنت خویلد وہ ماں ہے مومنون کی
خدیجہ بیٹی خویلد بن اسد کی قرشیہ ہے تہی نکاح مین ابی
ہالہ بن زرارہ کے پہر نکاح کیا اوس سے عتیق بن عائذ نے
پہر نکاح کیا اوس سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اور خدیجہ کی عمر اسوقت چالیس سال کی تہی
اور کچہ اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عمر اُسوقت
پچیس سال کی تہی اور نہین نکاح کیا تہا حضرت
نے پہلے اُس کے کسی عورت سے اور نہ نکاح کیا
اوپر اُس کے کسی سے یہان تک کہ مر گئی۔ اور
وہی ہین جو پہلے پہل ایمان لائین ساتھ حضرت کے
اول سب خلقت کے سب مردون اور عورتون سے

اور تمام اولاد حضرت کی انہین کے پیٹ سے
ہی سواے ابراہیم کے کہ وہ ماریہ کے پیٹ سی ہین
فوت ہوئین کے مین ہجرت سے پہلے پانچ سال
اور بعض نے کہا چار سال اور بعض نے کہا تین سال
اور نہے گذرے نبوت سی دس سال اور خدیجہ
کی عمر پینسٹھ سال کی تہی اور رہین ساتھہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پچیس سال اور دفن ہوئی
حجون مین ۔

خولہ بنت حکیم وہ خولہ بیٹی ہے حکیم کی بی بی
عثمان بن مظعون کی تہی عورت نیک بزرگ
روایت کی اس سے ایک جماعت نے ۔

خولہ بنت تامر وہ خولہ بیٹی تامر کی ہے
انصاری حدیث اسکی نزدیک اہل مدینہ کے
ہے روایت کی ہے اس سے نعمان بن عیاش
زرقی نے اور بعض نے کہا وہ خولہ بیٹی قیس کی
ہے جو بیٹا ہے اولاد مالک بن نجار کا اور تامر
لقب ہے قیس کا اور وہ دو مرد ہین ۔

خولہ بنت قیس وہ خولہ بیٹی قیس کی ہے
جنکی حدیث اوسکے نزدیک اہل مدینہ کے ہے
روایت کی اس سے نعمان بن خربوذ نے

خنسا بنت خذام یہ خنسا بیٹی خذام بن خالد
کی ہے انصاری ہے اسدی ہے حدیث اسکی
مدنیون مین ہے روایت کی ہے اس سے ابن
اور عائشہ وغیرہ نے خنسا ساتھہ زبر خا اور سکون
نون اور سین کی نقطہ کے ہے اور خذام ساتھہ زبر
خا اور تخفیف ذال معجمہ کے ہے ۔

ام خالد ۔ وہ ماں ہے خالد بن سعید
بن عاص کی اموی مشہور ہے ساتھہ کنیت اپنی کے
پیدا ہوی حبش کی زمین مین اور لائی گئی مدینے
مین اور حالانکہ وہ چہوٹی تہی پہر نکاح کیا اوس سے
زبیر بن عوام نے روایت کی اوس سے چند
لوگون نے ۔

حرف دال

فصل صحابہ کے بیان مین

دحیہ کلبی ۔ وہ دحیہ بیٹا خلیفہ کا ہے
کلبی کبار صحابہ سے حاضر تہا جنگ احد مین اور
اس کے بعد کے جنگون مین بہیجا اوسکو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف قیصر روم کے ایام
صلح مین چہٹے سال ہجری مین پس ایمان لایا
ساتھہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قیصر اور
انکار کیا اوس کے .... خاص لوگون نے پہر وہ
بہی بے ایمان ہو گیا اور یہ دحیہ کلبی وہی ہے
جسکی صورت مین جبریل اوترتا تہا اور اترا شام
مین اور زندہ رہا معاویہ کے زمانے مین روایت
کی ہے اوس سے چند تابعین نے دحیہ ساتھہ زیر
دال اور سکون حا مہملہ کے اور ساتھہ یا کے جی
جسکے تلے دو نقطے ہین اسیطرح روایت کی ہے اکثر
اہل حدیث اور لغت نے اور بعض نے کہا
ساتھہ زبر کے ۔

ابو الدرداء - وہ ابو درداء عویمر بیٹا عامر کا
انصاری خزرجی مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے
اور درداء اسکی بیٹی ہے موخر ہے اسلام اُسکا تھوڑا سا
وہ اپنے گھر والون سے پیچھے اسلام لایا اور خوب
ہوا اسلام اُسکا اور تھا فقیہ اور عالم اور حکیم
سکونت کی اُس نے شام مین اور فوت ہوا دمشق
مین ۳۲ھ بتیس ہجری مین -

فصل ہے تابعین کے بیان مین

داؤد بن صالح - وہ داؤد بن
صالح بن دینار ہے کھجور فروش غلام آزاد انصار کا
مدنی روایت کی ہے اُسنے سالم بن عبد اللہ سے اور
اپنی ماں اور باپ سے -

داؤد بن حصین - وہ داؤد
بیٹا حصین کا ہے غلام آزاد عمرو بن عثمان بن عفان
کا روایت کی ہے اُس نے عکرمہ سے اور اُس سے
مالک وغیرہ نے فوت ہوا ۱۳۵ھ ایکسو پینتیس ہجری مین
بہتر سال کی عمر مین -

ابن دیلمی - وہ ضحاک بن فیروز دیلمی
ہے اُس کی حدیث مصریون مین ہے روایت
کی اُس نے اپنے باپ سے دیلمی ساتھ فتحہ زیر دال کے
منسوب ہے طرف دیلم کی اور وہ پہاڑ ہے مشہور ہے
لوگون مین اور فیروز ساتھ فتحہ زیر فا اور سکون یا اور ضم
را اور زا کے ہے

ابو داؤد کوفی - وہ ابو داؤد نفیع ہے
بیٹا حارث کا اندھا ہے کوفی روایت کی ہے اوس نے
عمران بن حصین اور ابو برزہ سے اور اُس سے ثوری
اور شریک نے ترک کیا ہے اوسکو اہل حدیث نے تھا
رفض کرتا واسطے اوس کے ذکر ہے کتاب العلم مین -

فصل ہے صحابی عورتون مین

اُمّ درداء - وہ اُمّ درداء ہے اُس کا نام
خیرہ ہے بیٹی ہے ابو حدرد کی منسوب ہے طرف
قبیلہ اسلم کے اور وہ بیوی ہے ابو درداء کی تھی بزرگ
صحابیہ اور عقل والی عورتون سے اور صاحب
رائے کی اونمین ساتھ عبادت اور قربانیون کے
روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت نے اور
فوت ہوئی ابو درداء سے پہلے دو سال شام مین عثمان
کی خلافت مین -

حرف ذال

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

ابو ذر غفاری - وہ ابو ذر جندب
بن جنادہ ہے اور وہ مشہور علماء صحابہ اور اونکے
زاہدین اور مہاجرین سے ہے اسلام لایا ابتداء
مین مکے مین کہا جاتا ہے کہ وہ پانچوان ہے اسلام
مین پھر پھرا طرف قوم اپنی کی پس ٹھیرا نزدیک
اُن کے یہان تک کہ آیا مدینے مین پس حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے پھر پہنچا

زندہ مین یہان تک کہ فوت ہوا وسمین سنہ ۳۲ بتیس ہجری مین عثمان کی خلافت مین اور تہا عبادت کرتا حضرت کے پیغمبر ہونے سے پہلے روایت کی ہے اوس سے بہت خلقت نے اصحاب اور تابعین سے۔

ذومخبر۔ ساتہہ زیر میم اور سکون خا معجمہ کے اور فتح یا ایک نقطہ دالی کی بہتیجا ہے نجاشی کا خادم ہے حضرت کا روایت کی ہے اُس سے جبیر بن نفیر وغیرہ نے گنا جاتا ہے شامیون مین اور اُس کی حدیث اونہین مین ہے۔

ذوالیدین۔ وہ ایک مرد ہے بنی سلیم سے کہاجاتا ہے اُسکو خرباق صحابی ہے حجازی حاضر تہا اوس نماز مین جسمین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سہو ہوا خرباق ساتھہ زیر خا معجمہ کے اور سکون را اور با موحدہ کے ہے۔

ذوسویقتین وہ ذوسویقتین حبشی ہے ذکر کیا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ خانے کعبہ ڈہاوے گا یعنے قریب قیامت کے۔

حرف راء

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

رافع بن خدیج وہ رافع بیٹا خدیج کا ہے کنیت اسکی ابو عبد اللہ حارثی انصاری ہے پہنچا اسکو تیر دن جنگ احد کے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو فرمایا کہ مین تیرا گواہ ہون قیامت کے دن اور کہل گیا زخم

اُس کا عبدالملک بن مروان کے زمانے مین سو فوت ہوا سنہ ۷۳ تہتر ہجری مین مدینے مین چہیاسی ۸۶ برس کی عمر مین روائیت کی ہے اُس سے بہت خلق نے خدیج ساتہہ زیر خا اور زیر دال اور جیم کے ہے۔

رافع بن عمرو وہ رافع بن عمرو غفاری ہے گنا گیا ہے بصریون مین روایت کی ہے اُس سے عبداللہ بن صامت نے حدیث اوس کی کہجور کہانے مین۔

رافع بن مکیث وہ رافع بیٹا مکیث کا جہنی ہے حاضر ہوا حدیبیہ مین روایت کی اوس سے اُس کے دونون بیٹون ہلال اور حارث نے مکیث ساتہہ زبر میم اور زیر کاف اور سکون یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہہ ثا ۳ نقطہ دار کے۔

رفاعہ بن رافع اُسکی کنیت ابو معاذ ہے انصاری ہے زرقی موجود تہا جنگ بدر اور احد اور سب جنگون مین ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور موجود تہا ساتہہ علی مرتضے کے جنگ جمل اور صفین مین فوت ہوا معاویہ کی حکومت کے اول مین روایت کی ہے اس سے اُس کے دونون بیٹون عبید اور معاذ نے اور اُس کے بہتیجے یحیے بن خلاد نے۔

رفاعہ بن سموال وہ رفاعہ بیٹا سموال کا ہے قرظی ہے اور وہ وہی ہے جس نے اپنی بی بی کو تین طلاق دی تہی پہر نکاح کیا اوسے عبدالرحمن بن زبیر نے روایت کی ہے اوس سے عائشہ نے

نے سِموال ساتھ زیر سین مہملہ کے ہے اور کہا جاتا ہے کہ
ساتھ زبر کے اور سکون میم اور تخفیف واو کے
اور ساتھ لام کے اور زیر ساتھ زیر زا اور زیر
بائے موحدہ کے ہے اور کہا بعض نے ساتھ پیش
زا اور زیر با کے اور یہ رفاعہ ماموں ہے صفیہ کا
جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی

رفاعہ بن عبد المنذر وہ رفاعہ بیٹا عبد المنذر کا ہے انصاری ہے اُسکی کنیت ابو لبابہ ہے اور عنقریب آویگا ذکر اُسکا حرف لام میں۔

رویفع بن ثابت وہ بیٹا ثابت کا ہے وہ بیٹا سکن کا انصاری ہے گنا جاتا ہے مصریوں میں امیر کیا تھا اُسکو معاویہ نے اوپر طرابلس مغرب کے سنہ ۴۶ چھیالیس میں فوت ہوا برقہ میں اور بعض نے کہا شام میں روایت کی اوس سے حنش بن عبد اللہ وغیرہ نے رویفع تصغیر ہے رافع کی اور حنش ساتھ زبر حا مہملہ اور زبر نون اور شین معجمہ کے ہے۔

رکانہ بن عبد یزید وہ رکانہ بن عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب قریشی تھا سخت تر سب لوگوں سے اُسکی حدیث حجازیوں میں ہے زندہ رہا عثمان کے زمانے تک اور بعض نے کہا کہ فوت ہوا سنہ ۴۲ بیالیس میں روایت کی ہے اوس سے ایک جماعت نے رکانہ ساتھ پیش را اور تخفیف کاف اور نون کے ہے

رباح بن ربیع وہ رباح بن ربیع اسیدی ہے کاتب حدیث اُسکی مصریوں میں ہے روایت کی ہے اوس سے قیس بن زہیر نے اُسیدی ساتھ پیش ہمزہ اور زبر سین اور تشدید یا اول اور زیر یا کے ہے

ربیعہ بن کعب وہ ربیعہ بیٹا ہے کعب کا کنیت اُسکی ابو فراس ہے اسلمی ہے گنا گیا اہل مدینہ میں اور تھا اہل صفہ میں سے اور کہا جاتا ہے اُسکو خادم حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھ رہا وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قدیم سے اور نہیں جدا ہوتا تھا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ سفر میں نہ حضر میں فوت ہوا سنہ ۶۳ تریسٹھ ہجری میں روایت کی ہے اُس سے جماعت نے۔

ربیعہ بن حارث وہ ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم بیٹا ہے حضرت کے چچا کا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے صحبت تھی اور روایت فوت ہوا سنہ ۲۳ تیئسں میں عمر فاروق کی خلافت میں اور یہ وہی ہے جسکو حضرت نے فتح مکہ کے دن فرمایا تھا کہ اول خون جو میں معاف کرتا ہوں خون ربیعہ کا ہے جو بیٹا ہے حارث کا اور اُس کا بیان یون ہے کہ ایک لڑکا تھا ربیعہ بن حارث کا کفر کے زمانے میں جسکا نام آدم تہا سو معاف کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بدلا اُسکا اسلام میں۔

ربیعہ بن عمرو وہ ربیعہ بیٹا عمرو کا ہے جرشی کہا واقدی نے کہ قتل کیا گیا ربیعہ جسدن

Marfat.com

ابو رافع اسلم وہ ابو رافع اسلم غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا غالب ہوئی اُس پر کنیت اُس کی تہا قبطی اور تہا ملک عباس کے سو ہبہ کردیا عباسؓ نے وہ غلام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پہر جب خوشی سنی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عباس کے مسلمان ہونے کی تو اُسکو آزاد کردیا اور تہا مسلمان ہونا اُسکا پہلے جنگ بدر کے روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا پہلے عثمان سے تہوڑی مدت

ابو رمثہ وہ ابو رمثہ رفاعہ بیٹا یثربی کا ہے تیمی ہے امرء القیس بن زید مناۃ بن تمیم کے اولاد سے اور اسکے نام مین بہت اختلاف ہی سو کہا گیا ہے جو ہمنے ذکر کیا اور بعض نے کہا عمارہ بن یثربی اوس کا نام ہے اور بعض نے کہا کچہ اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باپ اپنے کے اور گنا گنا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے ایاد بن لقیط نے رمثہ ساتھ زیر را اور سکون میم اور ثاء مثلثہ کے ہے

ابو رزین وہ ابو رزین بن لقیط بن عامر بن صبرہ ہے عنقریب آویگا ذکر اُسکا بیچ حرف لام کی

ابو ریحانہ وہ ابو ریحانہ بن شمعون بن یزید قرظی ہے انصاری اونکا اسم شمعون ہے اور اور کہا جاتا ہے اسکو غلام آزاد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ریحانہ اسکی بیٹی تہی اور تہا وہ بزرگ نے رغبت دنیا سے اُترا شام مین روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے

فصل بیچ تابعین کے بیان مین

ابو رجاء - وہ ابو رجاء عمران بیٹا تمیم کا ہے عطاردی مسلمان ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین روایت کی ہے اوس نے عمر فاروق اور علی وغیرہ سے اور اس سے بہت خلق نے تہا عالم عامل بڑی عمر والا تہا قاری مرا سنہ ایکسو آٹہ ہجری مین

ربیعہ بن ابی عبد الرحمن وہ ربیعہ بیٹا ابو عبد الرحمن کا ہے تابعی ہے بزرگ قدر والا ایک ہی فقہا مدینہ سے اتفاق ہے اوپر اسکے علم کی اُس نے انس بن مالک اور سائب بن یزید سے روایت کی ہے اُس سے ثوری اور مالک بن انس نے فوت ہوا ۱۳۶ سنہ ایکسو چہتیس ہجری مین

ابو رافع وہ ابو رافع بن حقیق ہے اور اسکا نام عبد اللہ ہے یہودی ہے تاجر اہل حجاز کا اُس کے واسطے ذکر معجزات مین براء کی حدیث مین حقیق ساتھ پیش حاء مہملہ اور زبر قاف اول اور سکون یا کے ہے

رعل بن مالک وہ رعل بن مالک بن عوف ہے اون لوگون مین سے جن کے واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دعا قنوت پڑہی اور انکو لعنت کی اسواسطے کہ انہون نے قاریون کو قتل کیا رعل ساتھ زیر را اور سکون عین مہملہ کے

فصل بیچ صحابی عورتون مین

ربیع بنت معوذ وہ ربیع بیٹی ہے

Marfat.com

معوذ کی صحابیہ ہے انصاریہ اور واسطے اُس کے قدر عظیم ہے اُسکی حدیث پاس اہل مدینہ اور اہل بصرہ کے ہے

ربیعہ بنت نضر یہ ربیع بنت نضر پھوپی ہے انس بن مالک انصاری کی اور یہہ وہ ماں ہے حارثہ بن سراقہ کی در البتہ آیا ہے صحیح بخاری میں کہ وہ ماں ہے ربیع بنت نضر کی اور جو مذکور ہے اسماء صحابیات میں وہ ربیع ہے

رُمیصاء — یہ رمیصا ام سلیم ہے بیٹی ملحان کی ماں انس کی آویگا ذکر اُسکا حرف سین میں

حرف زاء

فصل ہے اصحاب کے بیان میں

زید بن ثابت وہ زید بیٹا ثابت کا ہے انصاری ہے کاتب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے وہ گیارہ سال کا تہا اور تہا فقہا بزرگ اصحاب میں سے قائم ساتھ فرائض کے اور وہ اون لوگوں میں سے ہے جنہوں نے قرآن کو جمع کیا تہا اور لکہا تہا صدیق اکبر رضی کے زمانے میں اور نقل کیا ہے اسکو مصحف سو عثمان رضی کے زمانے میں روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا مدینے میں ۴۵ سنہ پینتالیس میں چھپن برس کی عمر میں -

زید بن ارقم وہ زید بیٹا ہے ارقم کا کنیت اُسکی ابو عمر وہے انصاری خزرجی گنا جاتا ہے کوفیون میں اور بسا کوفے میں اور فوت ہوا اُس میں سنہ ۶۶ چہیاسٹہ میں روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے

زید بن خالد وہ زید بیٹا خالد کا ہے جہنی اوترا کوفے میں اور فوت ہوا وسمیں سنہ ۷۸ اٹہتر ہجری میں اور اُس کی عمر پچاسی سال کی تہی روایت کی اُس سے عطا بن یسار وغیرہ نے

زید بن حارثہ وہ زید بیٹا حارثہ کا ہے اُسکی کنیت ابو اُسامہ ہے اور اُسکی ماں سعدے ہی بیٹی ثعلبہ کی قوم بنی معن سے نکلی اُس کو لیکر ماں اسکی اپنی قوم کی ملاقات کو سو لوٹا اُسکو بنی معن میں جریدے کے سواروں نے کفر کے زمانے میں سو گذرے وہ بنی معن کے گہروں پر جو ام زید کی قوم تہی سو اُٹہا لیا اونہوں نے زید کو اور وہ اسوقت لڑکا تہا آٹہہ سال کا سو موافق پایا اُنہوں نے ساتھ اُسکے سوق عکاظ کو جو کفر کے وقت میں بازار تہا سو پیش کیا اُسکو واسطے بیع کے سو خریدا اُسکو حکیم بن حزام بن خویلد نے واسطے اپنی پہوپہی خدیجہ کے چار سو درہم سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خدیجہ سے نکاح کیا تو خدیجہ نے وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہبہ کر دیا سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو قبض کر لیا پہر اُسکی خبر اُسکے گہر والوں کو پہونچی سو حاضر ہوا اس کا باپ حارثہ اور اس کا چچا کعب اُسکا بدلا دینے کے واسطے سو اختیار دیا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کہ خواہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رہے یا اپنے گہر والوں کی طرف پلٹ جاوے سو اختیار کیا اوسنے

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے گھر والون پر واسطے
اُس کے کر دیکھا اُس نے احسان حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا طرف اپنی پس اُس وقت نکلے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم طرف حطیم کے سو کہا کہ ای حاضرین
گواہ رہیو کہ زید بیٹا میرا ہے وہ میرا وارث ہے اور
مین اُس کا وارث ہون ہو گیا یہ حال کہ بلایا
جاتا تہا زید بیٹا محمد صلے اللہ وسلم کا یہان تک
کہ آیا اسلام اور اُترا یہ حکم
ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله یعنے بلاؤ
اُن کو بیٹا اپنے باپون کا یہ زیادہ انصاف ہے
نزدیک اللہ کے پہر کہا گیا اُس کو زید بیٹا حارثہ
کا اور وہ اول ہے جو مسلمان ہوا مردون سے
ذکر قول میں اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اُس سے
دس سال بڑے تہے اور بعض نے کہا بیس سال
اور نکاح کر دیا اُس سے آن حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے اپنی لونڈی آزاد ام ایمن کا سو پیدا
ہوا اُس کے پیٹ سے اُسامہ پہر نکاح کیا زینب
بیٹی جحش کی سے اور کہا جاتا تہا اُس کو محبوب
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین نام لیا خدا
نے قرآن مین کسی صحابی کا سوائے اُس کے فرمایا اللہ تعالی
نے فلما قضى زيد منها وطرا زوجنكها
یعنے جب زید نے اُس سے اپنی حاجت پوری کی تو
ہم نے وہ تیرے نکاح مین دی روایت کی ہے اُس سے
اُس کے بیٹے اسامہ وغیرہ نے اور مارا گیا جنگ موتہ
مین اور سردار تہا تمام لشکر کا جمادی الاولی

مین سنہ ہجری آٹھ مین پچپن برس کی عمر مین

زید بن خطاب وہ زید بیٹا خطاب کا ہے
عدوی قرشی بہائی ہے عمر بن خطاب کا رض اور تہا وہ
بڑا عمر رض سے اور وہ مہاجرین اولین مین تہے اسلام
لایا پہلے عمر رض سے موجود تہا جنگ بدر مین اور اسکے
بعد سب جنگون مین اور قتل ہوا دن جنگ یمامہ
کے صدیق اکبر کی خلافت مین روایت کی ہے اُس سے
عبد اللہ بن عمر رض نے۔

زید بن سہل وہ زید بن سہل ہے
اور مشہور ہے ساتھ کنیت ابو طلحہ کے آوے گا ذکر
اسکا حرف طا مین۔

زبیر بن عوام وہ زبیر بن عوام ہے ابو عبد اللہ
اُسکی کنیت ہے قرشی ہے اور اسکی مان صفیہ ہے
بیٹی عبد المطلب کی جو پہوپہی ہے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی اسلام لائے وہ دونو ابتدا مین اور اُس وقت
اسکی عمر سولہ سال کی تہی سو عذاب کیا اُسکو اُسکے
چچا نے ساتھ دہوئین کے تاکہ اسلام کو چہوڑ دے
سو اُسنے اسلام کو نہ چہوڑا اور حاضر ہوا سب
جنگون مین ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
یہ شخص وہی ہے جس نے پہلے پہل خدا کی راہ مین
تلوار کہینچی اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے اور وہ ان دس
اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے بہشت کی خوشخبری دی۔ تہا سفید رنگ دراز
قد والا گوشت کا کچہ ہلکا۔ اور کہا جاتا ہے کہ تہا

Marfat.com

گندم گون بہت بال والا ہلکے رخسارون والا قتل
کیا اسکو عمرو بن جرموز نے سفوان نے ساتھ زبیر
اور فارکے بصرے کی زمین سے ۳۶ سنہ چھتیس
ہجری مین جو ۶۴ سنہ برس کی عمر مین واد السباع
مین گرد بصرے کی اور اسکی قبر وہان مشہور ہے
روایت کی اُس سے لڑکے بیٹے عبد اللہ اور عروہ
وغیرہ نے۔

زیاد بن لبید
وہ زیاد بیٹا لبید کا اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری ہے زرقی حاضر ہوا سب جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور سردار کیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضر موت پہ روایت کی اُس سے عوف بن مالک اور ابو درداء نے فوت ہوا معاویہ کی حکومت کے اول مین۔

زیاد بن حارث
وہ زیاد بیٹا حارث کا ہے صدائی بیعت کی اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سو بانگ دی اُسنے آگے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے گنا جاتا ہے بصریون مین اور صدائی ساتھ پیش صاد اور تخفیف دال کے بعد الف کی ہمزہ ہے۔

زاہر بن اسود
زاہر بیٹا اسود کا ہے اسلمی تھا اُن لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہے بسا کوفے مین اور گنا گیا ہے اہل کوفہ مین۔

زارع بن عامر
یہ زارع بیٹا عامر کا

عبد القیس کا ہے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عبد القیس کے ایلچیون مین گنا گیا ہے بصریون مین اور حدیث اُسکی نزدیک ہمارے ہے۔

زرارہ بن ابی اوفی
وہ زرارہ بیٹا ابی اوفے کا ہے اُسکے واسطے صحبت ہے فوت ہوا عثمان رضی کی خلافت مین۔

ابو زید انصاری
وہ ابو زید انصاری ہے جس نے حفظ کیا تھا سب قرآن کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور اختلاف ہے اسکے نام مین سو بعضون نے کہا سعید بن عمیر اور بعضون نے کہا قیس بن سکن۔

ابو زہیر نمیری
وہ ابو زہیر نمیری ہے گنا گیا ہے شامیون مین۔

زبیدی
ساتھ پیش زا اور زبر بائے موحدہ کے منسوب ہے طرف زبید کی اور اسکا نام منبہ بن سعد ہے نہین تحقیق ہوئی واسطے اُسکے صحبت۔

فصل ہے تابعین مین

زبید بن علی
وہ زبید بیٹا عدی کا ہے ہمدانی ہے کوفی ہے تھا قاضی رے کا اور وہ تابعی ہے سماعت کی ہے اُسنے انس بن مالک سے روایت کی اُس سے ثوری وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۱ ایک سو اکتیس مین اور ہمدانی ساتھ سکون میم کے ہے۔

زبیر عربی
وہ زبیر عربی نمیری بصری ہے

روایت کی ہے اُسنے ابن عمرؓ سے اور اس سے
سعر اور حماد بن زید نے ثقہ ہے۔

زیاد بن کسیب وہ زیاد بیٹا
کسیب کا ہو عدوی ہے گنا گیا ہے بصریون مین
تابعی ہے روایت کی ابو بکرہ سے کسیب مصغر ہے

زہرہ بن معبد وہ زہرہ بیٹا معبد
کا ہے اسکی کنیت ابو عقیل ساتھ زبر عین کے قرشی
ہے مصری سماعت کی اُسنے اپنے دادا ہشام کی اور ابن عمر وغیرہ
سے روایت کی ہو اس سے جماعت نے اور اکثر
حدیث اسکی پاس اہل مصر کے ہو۔

زہیر بن معاویہ وہ زہیر بیٹا
معاویہ کا ہے اسکی کنیت ابو خیثمہ ہے جعفی ہے
کوفی ہے سکونت کی اُسنے جزیرہ مین تھا حافظ
ثقہ ثابت سماعت کی اُسنے ابو اسحاق ہمدانی
اور ابو زبیر سے روایت کی ہو اس سے اسکے باپ
مبارک اور یحیی بن یحیی وغیرہ نے واسطے اسکے
ذکر ہے زکوۃ مین فوت ہوا سنہ ۱۷۴ ایکسو چوہتر ہین

زمیل بن عباس روایت کی ہے
اُسنے اپنے غلام آزاد عروہ سے اور اُس سے یزید
بن ہاد نے اُسمین کچھ کلام ہے۔

زہری وہ منسوب ہے طرف زہرہ بن
کلاب کی جو مشہور ہے ساتھ نسبت کی طرف
اُسکی وہ ..... ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن
شہاب جو ایک شخص ہے فقہا اور محدثین اور مشہور
علماء تابعین سے مدینے مین جو مشار الیہ ہے
فنون علم شریعت مین سماعت کی ہے چند اصحاب
سے روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے انمین
سے قتادہ اور مالک بن انس ہے۔ کہا عمر بن عبد العزیز
نے کہ نہین جانتا مین کسی کو زیادہ تر عالم اس سے
ساتھ سنت ماضی کے کہا گیا مکحول سے کہ تھے
زیادہ تر عالم کس کو دیکھا اُسنے کہا کہ ابن شہاب
کو کہا اُس سے پھر کسکو کہا ابن شہاب کو۔ کہا گیا پھر
کس کو کہا ابن شہاب کو فوت ہوا رمضان مین
سنہ ۱۲۴ ایک سو چوبیس ہجری مین۔

زر بن حبیش وہ زر بن حبیش ابو مریم
اسدی کوفی ہے زندہ رہا کفر کے زمانے مین ساٹھ
سال اور اسلام مین بھی ساٹھ سال اور وہ اکابر
اور مشہور قاریون سے ہے عبد اللہ بن مسعودؓ کے اصحاب
مین سے سماعت کی ہے اس نے عمرؓ سے اور روایت
کی ہے اس سے بہت خلق نے تابعین وغیرہم سے
زر ساتھ زبر زا اور تشدید را کے ہے اور حبیش
ساتھ پیش حا مہملہ اور زیر با ایک نقطہ والی کے
اور سکون یا اور شین نقطہ دار کے ہو۔

زرارہ بن اوفی وہ زرارہ بیٹا ابی اوفی
کا ہو ابو حاجب حرشی قاضی بصری کا روایت کی
ہے اُسنے ایک جماعت اصحاب سے انمین سے ہے
ابن عباسؓ کہ روایت کی اُسنے اس سے کہ ایک
مرد نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ خدا کے
نزدیک بہت محبوب کون عمل ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ حال مرتحل ہے کہا یا حضرت

(عبد اللہ)

مدینہ ان مین روایت کی اس سے جماعت نے اور تھا عابدون سے ۱۲ (عبد الحق)

Marfat.com

کیا ہے حال مرتحل کا فرمایا کہ صاحب قرآن ہو کہ شروع کرتا ہے قرآن کو اول سے یہان تک کہ ختم کرتا ہے اسکو پہر شروع کرتا ہے اسکو اول سے روایت کی ہی اس سے قتادہ اور عوف نے اور البتہ اُسنے امامت کی سو پڑہی یہ آیت فاذا نقر فی الناقور پہر آہ ماری اور مرگیا ۹۳ سنہ ترانوے ہجری مین ولید بن عبد الملک کے زمانے مین عبد الحق

زیاد بن حُدَیر وہ زیاد بیٹا حدیر کا ہی اسکی کنیت ابو مغیرہ ہے اسدی کوفی تابعی ہے سماعت کی اسنے عمر اور علی سے روایت کی ہی اس سے بہت خلق نے اُن مین سے شعبی ہے حدیر ساتہ پیش حاء اور زبر دال اور سکون یار اور راء کے ہے

زید بن اسلم وہ زید بیٹا اسلم کا ہی اسکی کنیت ابو اسامہ ہے غلام آزاد ہے عمر بن خطاب کا مدنی ہے اکابر تابعین سی سماعت کی ہے اُسنے ایک جماعت اصحاب سے روایت کی ہے اُس سے ثوری اور ایوب سختیانی اور مالک اور ابن عیینہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۶ ایک سو چہتیس مین –

زید بن طلحہ وہ زید بیٹا طلحہ کا ہے روایت کی اُس سے سلمہ بن صفوان زرقی نے روایت کی مالک نے حدیث اسکی حیا مین

زید بن یحیی وہ زید بیٹا یحیی کا ہے دمشقی روایت کی اُسنے اوزاعی سے اور اُسنے احمد اور دارمی نے ثقہ ہے۔

ابو زبیر وہ ابو زبیر محمد بن اسلم مکی ہے غلام آزاد حکیم بن حرام کا طبقہ دوسری مین تابعی ہے مکہ کا سماعت کی ہے اُسنے جابر بن عبد اللہ سے روایت کی اُس سے بہت جماعت نے فوت ہوا سنہ ۱۲۵ ایک سو پچیس ہجری مین –

ابو زرعہ عبید اللہ بیٹا عبد الکریم رازی کا سماعت کی ہے اُسنے بہت خلقت سی روایت کی ہی اُس سے عبد اللہ بن احمد بن حنبل وغیرہ نے تہا امام حافظ مضبوط ثقہ عالم حدیث کا عارف مشائخ اور جرح اور تعدیل کا پیدا ہوا سنہ ۲۰۰ دو سو ہجری مین اور فوت ہوا رسنے مین سنہ ۲۶۴ دو سو چوسٹھ مین

فصل ہے صحابی عورتون مین

زینب بنت جحش وہ بنت جحش مان ہے مومنون کی اور اسکی مان امیمہ ہے بیٹی عبد المطلب کی جو پہوپہی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تہی وہ زید بن حارثہ کے نکاح مین جو غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا پہر اُسنے اسکو طلاق دی پہر نکاح کیا اُس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ اول ہے جو فوت ہوئی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بی بیون سے بعد آپکے اور اسکا نام برہ تہا سو نام رکہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکا زینب کہا عائشہ رض نے اُسکے مال مین اور نہ تہی کوئی عورت بہتر اُس سے دین مین اور نہ زیادہ ڈرنے والی

اللہ سے اور نہ بہت سچی بات مین اور نہ بہت
سلوک کرنے والی برادری سے اور نہ بہت خیرات
کرنے والی اور نہ سخت تر تواضع کرنے والی اُس
عمل مین کہ تصدق کرتی ساتھہ اُسکے اور قربت
چاہتی ساتھہ اُسکے طرف اللہ کی یعنے ان عملون
مین وہ سب عورتون سے بہتر تھی فوت ہوئی مدینے
مین سنہ ہجری مین اور بعضون نے کہا اکیس مین
اور اسکی عمر ترپن سال کی ہی روایت کی ہی اس سے
عائشہ اور ام حبیبہ وغیرہ نے اور ابن عباس وغیرہ نے

زینب بنت عبد اللہ

وہ زینب بنت عبد اللہ بن معاویہ ہے بنی ثقیف مین سے ہے بی بی ہے عبد اللہ بن مسعود کی روایت کی اُس سے اُسکے خاوند نے اور ابو سعید اور ابو ہریرہ اور عائشہ رض نے

زینب بنت ام سلمہ

وہ زینب بیٹی ام سلمہ رض کی ہے جو بی بی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تھا نام اُسکا برہ سو بدل دیا اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نام رکھا اُس کا زینب پیدا ہوئی حبش کی زمین مین تھی عبد اللہ بن زمعہ کے نکاح مین اپنے زمانے کی عورتون سے زیادہ تر فقیہ تھی روایت کی ہے اُس سے چند لوگون نے فوت ہوئین بعد جنگ حرہ کے

فصل ہے تابعی عورتون کے بیان مین

زینب بنت کعب

وہ زینب بنت کعب

بن عجرہ ہے انصاری سالم بن عوف کی اولاد سے تابعیہ ہے

حرف سین

فصل ہے صحابہ رض کے بیان مین

سعد بن ابی وقاص

وہ سعد بیٹا ابی وقاص کا ہے اُسکی کنیت ابو اسحاق ہے اور نام ابو وقاص کا مالک بن وہیب زہری ہے قرشی ان اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوشخبری دی مسلمان ہوا ابتدا مین سترہ برس کی عمر مین اور کہا کہ مین تیسرا تھا اسلام مین اور مین وہ ہون جس نے پہلے پہل خدا کی راہ مین تیر پھینکا حاضر ہوا سب جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تھا۔ وہ مقبول الدعا والا مشہور تھا اسکے خوف کیا جاتا تھا اسکی دعا سے اور امید وار ہی کی جاتی تھی واسطے مشہور ہونے اجابت دعا کی اسکے نزدیک انکی اور یہ اس سبب سے ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے حق مین دعا کی تھی کہ الٰہی راست کر اُسکے تیر کو اور قبول کر اُسکی دُعا کو اور جمع کیا واسطے اسکے اور زبیر کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے مان باپ کو سو فرمایا واسطے ہر ایک کے دونو کے تیر مار تیرے مان باپ تجھپر قربان اور نہین فرمایا یہ واسطے کسی کے سوا ان دونو کے تھا پست قد جسیم گوشت گندم گون اُسکے جسم پر بہت بال تھے

Marfat.com

فوت ہوا اپنے محل مین عتیق مین قریب مدینے کے
سو اوٹہایا گیا آدمیون کی گردنون پر طرف مدینے کر
اور نماز پڑہی اوسپر مروان بن حکم نے اور وہ اوس
وقت مدینے کا حاکم تہا اور دفن کیا گیا بقیع مین
۵۵ سنہ پچپن ہجری مین کچہہ اوپر ستر برس کی عمر مین
اور وہ پچہلا ہی عشرۂ مبشرہ کا مرنے مین۔ حاکم کیا
اوسکو عمر اور عثمان نے کوفہ پر روایت کی ہے اوس سے
بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے

سعد بن معاذ وہ سعد بیٹا معاذ کا
ہے انصاری اشہلی اوس مین سے اسلام لایا مدینے
مین درمیان عقبہ اولے اور ثانیہ کے سو اسلام
لائے اوسکے اسلام لانے کے سبب سے عبدالاشہل
کی اولاد اور اونکا گہر اول گہر ہے جو انصار سے
ایمان لایا اور نام رکہا اوسکا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے سردار انصار کا تہا مقدم حکم مانا گیا یعنی
اپنی قوم مین جلیل صحابہ سے اور اونکے اکابر اور
بہترین سے حاضر ہوا جنگ بدر اور احد مین اور
قائم رہا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اوسکو
اور تیر لگا جنگ خندق کے دن اوسکے رگ اکحل
مین جو بازو کے درمیان ہے اور نہ بند ہوا لہو
اوسکا یہانتک کہ مر گیا۔ بعد ایک مہینے کے اور یہ واقعہ
ذیقعد مین تہا پانچوین سال ہجری مین سینتیس
سال کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین روایت
کی اوس سے چند اصحاب نے

سعد بن خولہ وہ سعد بیٹا خولہ کا ہے

حاضر ہوا جنگ بدر مین اور فوت ہوا مکے مین
حجۃ الوداع مین

سعد بن عبادہ وہ سعد بیٹا عبادہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو ثابت ہے انصاری ہے ساعدی
خزرجی تہا نقیب بارہ نقیبون مین سے اور تہا
سردار انصار مین مقدم ان مین باآبرو اور سخی
اوسکے سرداری ہے کہ معترفہ ہے ساتہ اوسکے واسطے
اوسکے قوم اسکی روایت کی ہے اوس سے چند نفر نے
اور فوت ہوا حوران مین شام کی زمین سے بعد اڑہائی
برس خلافت عمر کے سنہ پندرہ ہجری مین اور بعضون
نے کہا کہ فوت ہوا صدیق کی خلافت مین سنہ
گیارہ مین اور نہین اختلاف ہے کہ وہ پایا گیا مرا ہوا
اپنے غسل خانے مین اور البتہ سبز ہو گیا تہا جسم اوسکا
اور نہ خبر ہوئی کسیکو اوسکے مرنے کی یہانتک کہ
انہون نے سنا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے اور نظر نہین
آتا یعنے قتل کیا خزرج کے سردار سعد بن عبادہ کو اور ہم
نے ہکو مارے دو تیر سو نہین چوکے ہم اسکے دل سے
سو کہتے ہین کہ اسکو جنون نے قتل کیا تہا

سعید بن ربیع وہ سعید بیٹا ربیع کا ہے
انصاری ہے خزرجی شہید ہوا جنگ احد کے دن
اور بہائی بنایا تہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسکو عبدالرحمن بن عوف کا اور دفن ہوا وہ اور
خارجہ بن زید ایک قبر مین۔

سعید بن اطول وہ سعید بیٹا اطول
کا ہے جہنی واسطے اسکے صحبت ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور ابو نضرہ نے۔

سعید بن زید وہ سعید بیٹا زید کا ہے اسکی کنیت ابو الاعور ہے عدوی ہے قرشی اور وہ اُن دس اصحاب مین سے ہے جنکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوشخبری دی قدیمی اسلام والا ہے موجود تہا سب جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سوائے جنگ بدر کے کہ وہ اُس مین طلحہ بن عبد اللہ کے ساتھ تہا اس حال مین کہ طلب کرتے خبر قریش قافلے کی اور حصہ لگایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُسکے مال غنیمت سے اور تہی فاطمہ بہن عمر رض کی اسکے نکاح مین اور تہا اُسکے سبب سے اسلام عمر رض کا اور تہا گندم گون دراز قد بہت بال والا فوت ہوا عقیق مین اور اٹہائی گئی لاش اسکی طرف مدینے کی اور دفن کیا گیا بقیع مین ۵۱ سنہ اکاون مین اور اسکی عمر ستر سال سے کچھ زیادہ ہے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے۔

سعید بن حریث وہ سعید بیٹا حریث کا ہے قرشی مخزومی موجود تہا فتح مکہ مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اسکی عمر پندرہ سال کی تہی پہر اُترا کوفے مین اور فوت ہوا اُسمین اور اسکی قبر وہان ہے اور کہا ابن عبد البر نے کہ اسکی قبر جزیرے مین ہے اور نہین پہچیی رہی اُسکی کوئی اولاد اسکی روایت کی اس سے اُسکے بہائی عمرو نے

سعید بن عاص وہ سعید بیٹا عاص کا ہے قرشی ہے پیدا ہوا ہجرت کے سال مین اور تہا قریش کے شریفون لائقین سے اور وہ ایک ہے اُن لوگون مین سے جنہون نے قرآن کو عثمان رض کے کہنے سے لکہا اور سردار کیا اُسکو عثمان نے کوفے پر اور جہاد کیا اُسنے ساتھ لوگون کے طبرستان کا اور فوت ہوا ۵۹ سنہ اُنسٹہ مین۔

سعید بن سعد وہ سعید بن سعد بن عبادہ ہے انصاری ہے کہتے ہین کہ اسکے واسطے صحبت ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور اس سے اسکے بیٹے شرحبیل اور ابو امامہ بن سہل نے کہا واقدی وغیرہ نے واسطے اُسکے صحبت صحیح ہے اور تہا حاکم علی بن ابی طالب کی طرف سے یمن پر

سبرہ بن معبد وہ سبرہ بن معبد جہنی ہے سکونت کی اُسنے مدینے مین روایت کی اس سے اسکے بیٹے ربیع نے اور گنا گیا ہے بصریون مین اور سبرہ ساتھ زبر سین اور سکون بار کے ہے جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

سہل بن سعد کا ہے ساعدی ہے انصاری اُسکی کنیت ابو عباس ہے اور اسکا نام حزن تہا سو نام رکہا اُسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سہل فوت ہوئے حضرت اور حالانکہ اسکی عمر پندرہ سال کی تہی اور فوت ہوا سہل مدینے مین ۹۱ سنہ اکانوے مین اور بعض نے کہا کہ ۸۶ چہیاسی مین اور وہ آخری ہے اُن اصحاب مین سے جو فوت ہوئے مدینے مین روایت کی اس سے اسکے بیٹے

سہل بن ابی حثمہ وہ سہل بیٹا ابی حثمہ کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے اور کہا جاتا ہے ابو عمارہ انصاری ہے اوسی ہجری پیدا ہوا سلسلہ ہجری مین سکونت کی اُسنے کوفہ مین اور گنا گیا ہے اہل مدینہ مین فوت ہوا مدینے مین مصعب کے زمانے مین روایت کی اس سے ایک جماعت نے ؛

سہل بن حنیف وہ سہل بیٹا حنیفہ کا ہے انصاری ہے اوس مین سے حاضر ہوا تھا جنگ بدر اور احد مین اور سب جنگون مین اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے رہا ساتھ علیؓ کے بعد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کیا اسکو علیؓ نے مدینے پر پھر حاکم کیا اوسکو فارس پر روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے ابو امامہ وغیرہ نے فوت ہوا کوفے مین ۳۸ھ سنہ اڑتیس مین ؛

سہل بن بیضاء وہ سہل بیٹا بیضاء کا ہے اور اوسکا بھائی سہیل ہے اور بیضا اونکی مان ہے اسکا نام دعد ہے اور اونکا باپ وہب بن ربیعہ ہے اور تھا سہل اون لوگون مین سے جنہون نے اسلام کو مکے مین ظاہر کیا تھا اور کہتے ہین کہ اسنے چھپایا کیا تھا اسلام کو مکے مین اور نکلا ساتھ مشرکون کے طرف جنگ بدر کے سو گرفتار ہوا اوس دن تو گواہی دی واسطے اُسکے عبد اللہ بن مسعود نے کہ اونہون نے اوسکو مکے مین نماز پڑھتے دیکھا تو اوسکو چھوڑ دیا فوت ہوا مدینے مین اور نماز پڑھی اوسپر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد مین اور اوسکے بھائی پر بھی واسطے ان دونون کے ذکر ہے جنازے کی نماز مین ؛

سہل بن حنظلیہ وہ سہل بیٹا حنظلیہ کا ہے اور حنظلیہ اوسکے دادا کی مان کا نام ہے اور بعض نے کہا کہ اوسکی مان ہے وہ اوہی کی طرف منسوب ہے اور اسی کے ساتھ معروف ہے اور اسکا باپ ربیع بن عمرو ہے اور تھا سہل اون لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی اور تھا فاضل گوشہ گیر لوگون سے بہت نماز اور ذکر والا اور تھا لاولد نہین ہوئی تھی واسطے اسکے کوئی اولاد رہا شام مین اور فوت ہوا دمشق مین معاویہ کے ابتدائے حکومت مین ؛

سُہَیل بن عمرو وہ سہیل بیٹا عمرو کا ہے قرشی عامری والد ابو جندل کا قریش کے شریفون اور سردارون مین سے تھا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے اس حال مین کہ کافر تھا اور تھا خطیب قریش کا سو کہا عمرؓ نے یا حضرتؐ نکال ڈالیے اگلے دانت اسکے پھر نہ پڑھے آپکے ہجو مین کھڑا ہو کر خطبہ کبھی تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چھوڑ اُسکو پس عنقریب ہے کہ کھڑا ہو گا ایسی مقام مین جسکی تو اور ہی ہے جو آیا تھا حدیبیہ کی صلح مین اور جب فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم تو اختلاف کیا لوگون نے مکے مین اور پھر مرتد ہوے بعضے ان مین سے تو کھڑا ہوا سہیل خطبے کو تو تسکین دی لوگون کو اور منع کیا اونکو اختلاف سے فوت ہوا سنہ اٹھارہ ہجری مین عمواس کے طاعون مین اور بعضون نے کہا کہ قتل ہوا یرموک مین نسعہ ؟

Marfat.com

ابن عبد البر سے روایت ہی کہ کئی لوگون نے دروازہ عمر فاروق کا اجازت مانگتے تھے واسطے اندر آنے کے اور اُن مین سہل بن عمرو اور ابوسفیان بن حرب تھے اور یہ بزرگ قریش کے سو اذن دیا اُسنے واسطے اہل بدر کے مانند صہیب و بلال کے تو ابوسفیان نے کہا کہ نہین دیکھا مین نے مثل آجکے دن کے کبھی کہ وہ اذن دیتا ہے ان غلامون کو اور ہم بیٹھے ہین ہماری طرف نہین دیکھتا تو کہا سہیل نے کہ ای قوم تحقیق مجھکو قسم ہے اللہ کی البتہ دیکھتا ہون جو تمہارے چہرے مین ہے غصے سے سو اگر تم غصے ہو تو غصہ کرو اپنی جانون پر بلائی گئی قوم طرف جنگ کے اور بلائے گئے تم سو انہون نے جلدی کی اور تم نے دیر کی خبردار ہو قسم ہے اللہ کی واسطے اُس چیز کے کہ آگے بڑہ گئے تم سے ساتھ اُسکے فضیلت سے سخت تر ہے تمپر قوت مین تمہاری اس دروازے سے جسکی تم رغبت کرتے ہو پھر کہا ای قوم البتہ بڑہ گئے یہ لوگ تم سے ساتھ اس چیز کے کہ دیکھتے ہو اور نہین کوئی راہ واسطے تمہارے طرف اُس چیز کے کہ بڑہ گئے تم سے طرف اُسکی سو دیکھو اس جہاد کو اور اوسکو لازم پکڑو امید ہے کہ خدا تمکو شہادت دیوے پھر دامن کپڑا جہاڑا اور اُٹھ کھڑا ہوا اور چلا گیا شام مین کہا حسن نے کون ایسا آدمی ہوگا کیسا عاقل تھا اور سچ کہا اُسنے اپنی بات مین قسم ہے اللہ کی ہرگز نہین کریگا اللہ اُس بندے کو جسنے جلدی کی طرف اُسکی مانند اُس بندے کی جسنے

اُس کو دیر کی۔

سُہَیل بن بیضا

وہ سہیل بیٹا بیضا کا ہے قرشی پہلے گذر چکی ہے نسبت اسکی نزدیک ذکر بہائی اُسکے سہل کے اسلام لایا قدیم مین ہجرت کی اُسنے طرف حبشہ کی دو بار اور موجود تھا جنگ بدر مین اور سب جنگون مین روایت کی اُس سے عبد اللہ بن انیس اور انس بن مالک نے فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین بعد پھرنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگ تبوک سے سنہ ۹ نو مین اور نہین پیچھے رہی اولاد اُسکی

سمرہ بن جُندُب

وہ سمرہ بیٹا جندب کا ہے فزاری ہم قسم انصار کا تھا بڑے حافظون سے جنہون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیث روایت کی ہے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا بصرے مین آخر اونسٹھ ۵۹ سال مین۔

سُلیمان بن صرد

وہ سلمان بیٹا صرد کا ہے اُسکی کنیت ابو مطرف ہے خزاعی تھا بہت بزرگ عابد رہا کوفے مین جبکہ اول اول اسمین مسلمان اُترے اُسکی عمر ترانوی سال کی ہے صُرَد ساتھ پیش صاد مہملہ اور زبر را کے ہے۔

سلیمان بن بریدہ

وہ سلیمان بیٹا بریدہ کا ہے اسلمی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ بریدہ اور عمران بن حصین سے

اور اُس سے علقمہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ دس ہجری مین

سلمہ بن اکوع وہ سلمہ بیٹا اکوع کا ہے اسکی کنیت ابو مسلم ہے اسلمی مدنی تھا ان لوگون مین سے جنہون نے درخت کے تلے بیعت کی اور تھا سخت تر اور دلاور تر سب لوگون سے پیادہ چلنے مین فوت ہوا مدینے مین سنہ چوہتر مین اسّی برس کی عمر مین روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے۔

سلمہ بن ہشام وہ سلمہ بیٹا ہشام کا ہے قرشی ہے مخزومی تھا حبشہ کے مہاجرین سے اور تھا برگزیدہ اصحاب اور اُنکے بزرگون سے اور وہ بھائی ہے ابو جہل کا اور تھا قدیمی اسلام والا اور عذاب کیا گیا اللہ کی راہ مین اور قید کیا گیا مکے مین اور تھے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم دعا کرتے واسطے اُسکے اپنی قنوت مین ساتھ اُس جماعت کی کہ دعا کرتے تھے واسطے اُنکے قنوت مین ضعیف مسلمانون سے جو مکے مین تھے اور نہین حاضر ہوا جنگ بدر مین اسی سبب سے اور قتل ہوا دن مرج صغیر کے سنہ چودہ ہجری مین عمر کی خلافت مین۔

سلمہ بن صخر وہ سلمہ بیٹا صخر کا ہے انصاری بیاضی اور بعضون نے کہا کہ اسکا نام سلیمان ہے اور یہ وہی ہے جس نے اپنی عورت سے ظہار کیا تھا پھر اُس سے جماع کیا اور تھا بہت رونے والون مین سے روایت کی ہے اُس سے سلیمان بن یسار اور ابن مسیب نے کہا بخاری نے اور نہین صحیح ہے حدیث اُسکی۔

سلمہ بن محبق وہ سلمہ بیٹا محبق کا ہے اسکی کنیت ابو سنان ہے اور محبق کا نام صخر بن عتبہ ہذلی ہے گنا گیا ہے بصریون مین محبق ساتھ پیش میم اور زبر حا مہملہ اور تشدید بار موحدہ زیر والی کے اور قاف کے ہے اور اصحاب حدیث با کی زبر پڑھتے ہین۔

سلمہ بن قیس وہ سلمہ بیٹا قیس کا ہے اشجعی کہا ابو عاصم نے وہ شامی ہے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اُس سے ہلال بن یساف وغیرہ نے۔

سلمان فارسی وہ سلمان فارسی ہے اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے غلام آزاد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اسکی اصل فارس سے ہے رامہرمز سے اور بعضون نے کہا بلکہ اسکی اصل اصفہان سے ہے اُس گاؤن سے جسکو جی کہا جاتا ہے سفر کیا اُسنے واسطے طلب دین کے سو اختیار کیا اُسنے اول دین عیسائی کو اور پڑھا کتابون کو اور صبر کیا اسمین تکلیفون پر جو اُسنے پائین پھر پکڑا اسکو ایک قوم عرب نے سو بیچا اُنہون نے اسکو ہاتھ یہود کے پھر وہ مکاتب کیا گیا سو مدد کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو بدل کتابت مین اور کہتے ہین کہ وہ کئی اوپر دس مالکون کے ہاتھ آیا یہان تک کہ حضرت صلے اللہ

علیہ وسلم کی نوبت پہونچی سو مسلمان ہوا جب کہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم مدینے مین تشریف لائے
اور فرمایا کہ سلمان ہمارے گھر والون مین سے ہے
اور وہ ان لوگون مین سے ہے جنکے واسطے بہشت
مشتاق ہے اور تہا بڑی عمر والون مین سے بعضون
نے کہا کہ جیتا رہا اڑہائی سو برس اور بعضون نے
کہا کہ ساڑہے تین سو برس اور پہلی بات زیادہ
تر صحیح ہے اور تہا کہاتا اپنی دستکاری سے
اور خیرات کرتا اپنی عطا سے اور اسکے مناقب بہت
ہین اور اسکے فضائل نادر عجیب ثنا کی ہے اسپر حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اور تعریف کی ہے اسکی بہت
حدیثون مین اور فوت ہوا مدائن مین ۳۵ سنہ
پینتیس ہجری مین روایت کی ہے اس سے
انس اور ابوہریرہ وغیرہ نے ۔

سلمان بن عامر

وہ سلمان بیٹا عامر کا ضبی ہے گنا گیا ہے بصریون مین کہا
بعض اہل علم نے کہ نہین ہے اصحاب مین اور یون
مین سے کوئی راوی ضبی سوائے اسکے ۔

سفینہ

وہ سفینہ غلام آزاد ہے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور بعض نے کہا غلام
آزاد ام سلمہ کا ہے جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی آزاد کیا اسکو ام سلمہ نے اس شرط پر
کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرے جب
تک کہ زندہ رہے اور بعض نے کہا کہ سفینہ اسکا
لقب ہے اور اسکے نام مین اختلاف ہے سو بعض
نے کہا کہ اسکا نام رباح ہے اور بعض نے کہا مہران
اور بعض نے کہا رومان اور وہ جنگلی عربیون کی اولاد سے
ہے اور بعض نے کہا فارسیون کی اولاد سے
اور کہا جاتا ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر مین تہے
سو جب کوئی مرد تہک جاتا تو اپنی ڈہال تلوار
اور نیزہ اور سپر ڈالتا سو اوٹہایا اسنے بہت چیزون
کو تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسکو کہ
تو سفینہ یعنے کشتی ہے روایت کی ہے اس سے
اسکے بیٹون عبدالرحمن اور محمد اور زیاد اور کثیر نے

سالم بن معقل

وہ سالم بیٹا معقل کا ہے غلام آزاد حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ کا تہا
فارس کے رہنے والون سے اصطخر سے اور تہا
بزرگ آزاد غلامون سے اور برگزیدہ اصحاب سے اور
انکے کبار سے اور وہ گنا گیا ہے قاریون مین اس
واسطے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سیکھو
قرآن چار آدمیون سے ابن ام عبد سے اور ابی بن کعب
سے اور سالم بن معقل سے جو غلام آزاد ہے ابو
حذیفہ کا اور معاذ بن جبل سے حاضر ہوا جنگ بدر
مین روایت کی ہے اس سے ثابت بن قیس اور
ابن عمر وغیرہ نے ۔

سالم بن عبید

وہ سالم بیٹا عبید کا ہے اشجعی اہل صفہ سے گنا گیا ہے اہل کوفہ میں
روایت کیا ہے اس سے ہلال بن یساف
وغیرہ نے ۔ یساف ساتھ زیر یا کے ہے جس کے
تلے دو نقطے ہین اور ساتھ تخفیف سین مہملہ اور فا کے ہے

سُراقہ بن مالک وہ سراقہ بیٹا مالک کا ہے جو بیٹا ہے جعشم کا مدلجی ہے کنانی تہا اترنا قدید مین گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین روایت کی اُس سے جماعت نے اور تہا شاعر تعریف کیا گیا فوت ہوا سنہ چوبیس ہجری مین۔

سُفیان بن اَسِید وہ سفیان بیٹا اسید کا ہے حضرمی ہے شامی روایت کی اُس سے جبیر بن نفیر نے اسکی حدیث حمصیون مین ہے اَسِید ساتہ زبر ہمزہ اور زیر سین کے ہی اور یہی ہے اکثر اور دوسرا ساتہ پیش ہمزہ اور زبر سین سے ہی تیسرا ساتہ زبر ہمزہ اور زبر سین کی ہی اور خفا یا کہی ہی

سفیان بن ابی زُہیر وہ سفیان بیٹا ابو زہیر کا ہے ازدی شنوئی اسکی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی اُس سے ابن زبیر وغیرہ نے

سفیان بن عبد اللہ وہ سفیان بن عبد اللہ بن ربیعہ اسکی کنیت ابو عمرو ثقفی ہے گنا جاتا ہے اہل طائف مین اور تہا عامل عمر بن خطاب کی طرف سے طائف پر۔

سَخبَرَہ وہ سخبرہ ہے اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے ازدی ہے روایت کی ہے اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ نے اسکے واسطے روایت ہی کتاب علم مین سخبرہ ساتہ زبر سین اور سکون خاء معجمہ کے ہی اور زبر با کے جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

سائب بن یزید وہ سائب بیٹا یزید کا ہے اُسکی کنیت ابو یزید ہے کندی ہے پیدا ہوا ہجرت کو دوسرے سال مین حاضر ہوا حجۃ الوداع مین ساتہ باپ اپنے کے اور حالانکہ وہ سات سال کا تہا روایت کی اس سے زہری اور محمد بن یوسف نے فوت ہوا سنہ اسی مین

سائب بن خلاد وہ سائب بیٹا خلاد کا ہے اُسکی کنیت ابو سہلہ ہے انصاری ہی خزرج سے فوت ہوا سنہ ۹۱ اکانوی ہجری مین روایت کی اُس سے ابن خلاد اور عطا بن یسار نے۔

سوید بن قیس وہ سوید بیٹا قیس کا ہے اسکی کنیت ابو صفوان ہے روایت کی اُس سے سماک بن حرب نے اور اسکی گنتی کوفیون مین ہے

ابو یوسف قین وہ ابو یوسف لوہار رضاعی باپ ہے ابراہیم بن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور اُسکا نام براء بن اوس ہے انصاری ہے معروف ہی ساتہ کنیت اپنی کے اور اسکی بی بی جس نے ابراہیم کو دودہ پلایا ام بردہ ہے۔

ابو سعید سعد بن مالک وہ ابو سعید سعد بیٹا مالک کا ہے انصاری ہی خدری مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی کے تہا حفاظ سے جکو بہت حدیثین یاد تہین اور تہا علماء اور فضلاء اور عقلاء سے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے اصحاب اور تابعین سے فوت ہوا سنہ ۷۴ چوہتر مین اور دفن ہوا بقیع مین چوراسی برس کی عمر مین خدرہ ساتہ پیش خا معجمہ اور سکون دال مہملہ کے ہے۔

Marfat.com

ابوسعید بن معلی

وہ ابوسعید حارث بیٹا معلے کا ہے انصاری ہے زرقی ہے فوت ہوا سنہ ۷۴ چوہتر مین چوسٹھہ برس کی عمر مین ۔

ابوسعید بن ابی فضالہ

وہ ابوسعید بیٹا ابوفضالہ کا ہے حارثی ہے انصاری اسکا نام اسکی کنیت ہی گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین حدیث اسکی نزدیک حمید بن جعفر کے ہے اپنے باپ سے زیاد بن مینا سے ساتھہ زیر میم کے اور سکون یار کے اور نون اور مد اوقصر کے

ابوسلمہ

وہ ابوسلمہ بن عبداللہ بن اسد ہے مخزومی قرشی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پہوپہی کا بیٹا اور اسکی ماں برہ ہے بیٹی عبدالمطلب کی اور تہا خاوند ام سلمہ کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نکاح کرنے سے پہلے اور اسلام لایا بعد دس آدمیون کے اور حاضر ہوا جنگون مین یہان تک کہ فوت ہوا مدینے مین ہجرت کے چوتہے سال مین اور غالب ہوئی اسکی کنیت اسکے نام پر

ابوسفیان بن حرب

وہ ابوسفیان صخر بن حرب بیٹے امیہ کا ہے قرشی والد معاویہ کا پیدا ہوا دس برس پہلے واقعہ فیل سے اور تہا قریش کے شریفون سے کفر کے زمانے مین اور تہا اسکی طرف جہنڈا رئیسون کا قریش مین اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور تہا مولف قلوب سے اور پہوٹ گئی آنکہہ اسکی دن طائف کو سو ہمیشہ رہا تہ کانا دن یرموک تک سو اسکی دوسری آنکہہ کو پتہر لگا سو وہ بہی اندہی ہوگئی روایت کی اس سے عبداللہ بن عباس رض نے فوت ہوا سنہ ۳۴ چونتیس میں مدینے مین اور دفن ہوا بقیع مین ۔

ابوسفیان بن حارث

وہ ابوسفیان بیٹا حارث بن عبدالمطلب کا ہے چچیرا بہائی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے اور تہا بہائی حضرت صلعم کا دودہ کے ناتے سے دودہ پلایا تہا اسکو حلیمہ بنت ابوذویب سعدیہ نے کہا قوم نے کہ اسکا نام مغیرہ ہے اور کہا اور لوگون نے بلکہ نام اس کا کنیت اسکی ہے اور مغیرہ اسکا بہائی ہے اور تہا شاعرون عمدہ سے اور حادہ ہوئی تہی اس سے پہلی ہجو بیچ حق حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور جواب دیا اسکا حسان بن ثابت نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے پہر مسلمان ہوا اور اچہا ہوا اسلام اسکا سو کہا جاتا ہے کہ اسنے شرم سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنا سر نہین اٹہایا اور تہا اسلام اسکا دن فتح مکہ کے اور کہا اس سے علی مرتضے نے کہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ کے منہ مبارک کی طرف سے سو کہہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے جو یوسف کے بہائیون نے کہا ۔ قسم ہے اللہ کی فضیلت دی تجہکو اللہ نے اوپر ہمارے اور بیشک تہے ہم خطاکار ۔ سو کیا یہ کام ابوسفیان نے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین ہے ملامت تیر آج خدا تم کو بخشے اور وہ زیادہ

ابوسفیان الخ

سلہ یہ ترجمہ ہے آیہ تاللہ لقد آثرک اللہ علینا وان کنا لخاطئین ۱۲ سلہ یہ ترجمہ ہے آیہ لا تثریب علیکم الیوم یغفر اللہ لکم وھو ارحم الراحمین ۲-۷

Marfat.com

رحم کرنے والا ہے سب رحم کرنے والون سے اور قبول کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس سے اسلام اسکا سو وہ مسلمان ہوا اور تہا سبب موت اسکی کا یہ کہ اُسنے حج کیا سو حجام نائی نے اُسکا سر مونڈا تو کاٹا اُسنے رسولی کو جو اُسکے سر مین تہی سو ہمیشہ رہا اُس سے بیمار یہان تک کہ فوت ہوا حج سے مدینے کو پہرتے وقت سنہ بیس مین اور دفن ہوا عقیل کے گہر مین اور نماز پڑہی اُسپر عمر فاروق رضہ نے

ابو سمح وہ ابو سمح اسکا نام ایاد ہے خادم حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور کہا جاتا ہے غلام آزاد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مشہور ہے اپنی کنیت سے ایاد ساتہ زیر ہمزہ کے اور تخفیف یا کے ہے اور نہین معلوم ہوا کہ کہان مرا۔

ابو سہلہ وہ ابو سہلہ سائب بیٹا خلاد کا ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اُسکا اسی حرف مین۔

فصل ہے تابعین مین

سعید بن مسیب وہ سعید بیٹا مسیب کا ہے اُسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی ہے مخزومی مدنی پیدا ہوا بیچ خلافت عمرؓ کے بعد گذرنے اُسکی کے دو سال تہا سردار تابعین کا طبقے اول سے جامع تہا درمیان فقہ اور حدیث اور زہد اور عبادت اور پرہیزگاری کے اور وہ بہت بڑا نامی اور مشہور عالم ہے اور تہا زیادہ تر عالم سب لوگون سے ساتہ حدیث ابو ہریرہ کے اور ساتہ قضایا اور فیصل جات عمر فاروق رضہ کے ملاقات کی ہے اسنے ساتہ جماعت کثیر کے اصحاب سے اور روایت کی اُنسے اور روایت کی ہے اُس سے زہری نے اور بہت تابعین وغیرہ نے کہا مکحول نے کہ طواف کیا ہے مینے سب زمین کا بیچ طلب علم کے سو نہین ملا کسی کو جو زیادہ تر عالم ہو ابن مسیب سے اور کہا ابن مسیب نے کہ مینے چالیس بار حج کیا ہے فوت ہوا سنہ ۹۳ ترانوے مین

سعید بن عبد العزیز وہ سعید بیٹا عبد العزیز کا ہے تنوخی دمشقی تہا فقیہ اہل شام کا بیچ زمانے اوزاعی کے اور بعد اسکے کہا احمد نے کہ نہین ہے شام مین کوئی زیادہ تر صحیح حدیث والا اُس سے اور اوزاعی سے اور وہ اور اوزاعی میرے نزدیک دونو برابر ہین اور تہا سعید بہت رونے والا سو کسی نے اُس سے اسکا سبب پوچھا تو اُسنے کہا کہ نہین کہڑا ہوا مین طرف نماز کی مگر کہ دوزخ کی صورت میرے سامنے لائی گئی اور کہا نسائی نے کہ ثقہ ہے ثابت ہے روایت کی ہے اُس نے مکحول سے اور زہری سے اور اس سے ثوری سے فوت ہوا سنہ ۱۶۷ ایک سو سڑسٹہ مین اُسکی عمر کچہ اوپر ستر برس کی ہے

سعید بن ابو الحسن وہ سعید بیٹا ابو الحسن کا ہے اور نام ابو الحسن کا یسار ہے تابعی ہے بصری ہے روایت کی ہے اُسنے ابن عباسؓ اور ابو ہریرہؓ سے اور اُس سے قتادہ اور عون نے فوت ہوا اپنے بہائی سے پہلے ایکسال سنہ ۱۰۰

Marfat.com

ایک سو نو مین ۔

سَعید بن حارث وہ سعید بیٹا حارث معلے کا ہے انصاری حجازی قاضی مدینہ کا مشہور تابعین سے سماعت کی اُسنے ابن عمر رض اور ابو سعید اور جابر سے اور اُس سے کئی نفر نے

سعید بن ابی ہند وہ سعید بیٹا ابو ہند کا ہے غلام آزاد سمرہ کا روایت کی اسنے ابو موسی اور ابو ہریرہ اور ابن عباس رض سے اور اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور نافع بن عمر جمحی نے ثقہ ہے مشہور

سَعید بن جبیر وہ سعید بیٹا جبیر کا ہے اسدی کوفی ہے مشہور علما تابعین سے سماعت کی اُسنے ابو مسعود اور ابن عباس اور ابن زبیر اور انس رض سے اور اُس سے چند نفر نے قتل کیا اسکو حجاج بن یوسف نے شعبان ۹۵ سنہ پچانوی مین اونچاس برس کی عمر مین اور مرگیا حجاج رمضان مین یا شوال مین اُس سال اور کہتے ہین کہ چھ مہینے اُس سے پیچھے مرا اور نہین قادر ہوا اُسکے بعد کسی کے مارنے پر واسطے بد دعا کرنے سعید کے اُسکے حق مین بعد اُسکے کہ کہا حجاج نے اُسکو کہ تو اختیار کر واسطے اپنے قتل کو کہ مین کسطرح پر تجھکو قتل کرون سعید رض نے کہا کہ اے حجاج تو ہی اپنے واسطے اختیار کرے کہ تو جس طور سے مجھکو دنیا مین قتل کریگا اسی طرح مین تجھکو آخرت مین قتل کرونگا کہا حجاج نے تو چاہتا ہے کہ مین تجھ سے معاف کرون سعید نے کہا کہ اگر معافی ہے تو اللہ کی طرف سے ہے اور تیرے واسطے تو نہ کچھ برات ہے نہ عذر سو حجاج نے کہا کہ اُسکو لے جاؤ اور قتل کر ڈالو سو جب دروازے سے نکالا گیا تو ہنسنے لگا تو لوگون نے حجاج کو اسکی خبر دی اُسنے کہا کہ اسکو پھر لاؤ تو لوگ اسکو پھر لائے حجاج نے کہا کہ تیرے ہنسنے کا کیا سبب ہے سعید رض نے کہا کہ مینے تعجب کیا تیری جرأت سے اللہ پر اور حلم سے اللہ کے تجھ سے سو حکم کیا اُسنے چمڑا بچھانے کا سو بچھایا گیا اور کہا کہ اسکو مار ڈالو تو کہا سعید نے کہ بے شک مینے اپنا منہ کیا طرف اسکی جس نے پیدا کیا آسمانون اور زمین کو ایک طرف کا ہو کر اور نہین ہون مشرکون سے ۔ کہا کہ باندھو اُسکو قبلے سے اور طرف منہ کرکے کہا سو جسطرف منہ پھیرو تم بس اُسی طرف ہے ذات اللہ کی ۔ کہا کہ اسکو اوندھا ڈالو تو کہا سعید نے ۔ منہا خلقنکم الخ یعنے زمین ہی سے ہمنے تمکو پیدا کیا اور اسی مین تم کو پھر دوہرا دینگے اور اُسی سے تمکو دوسری بار نکالینگے کہا اسکو ذبح کرو کہا سعید نے خبر دار ہو بے شک مین گواہی دیتا ہون اور حجت پکڑتا ہون اسکی کہ نہین ہے کوئی لائق بندگی کے سوای خدا کے وہ ایک ہے اُسکا کوئی شریک نہین اور یہ کہ محمد اُسکا بندہ اور رسول ہے قبول کر اسکو مجھ سے یہان تک کہ ملے تو مجھسے دن قیامت کے پھر دعا کی سعید رض نے اور کہا کہ الٰہی نہ قادر کر اسکو کسی کے قتل کرنے پر بعد میرے پھر ذبح کیا گیا

Marfat.com

سعید چمڑے پر۔ کہتے ہین کہ حجاج اُسکے بعد پندرہ
دن زندہ رہا اور واقع ہوئی بیماری آکلہ کی اُسکے
پیٹ بین تو اُسنے طبیب کو بلایا تاکہ اسکو دیکہے
تو اُسنے سڑا ہوا گوشت منگوایا اور اسکو تاگے کے
ساتہہ باندہکر اسکے حلق مین لٹکایا اور اسکو ایک
ساعت رہنے دیا پہر اُسکو نکالا اور حالانکہ اُسکے
ساتہہ لہو لگا تہا تو حکیم نے معلوم کیا کہ نہین ہے
حجاج بچنے والا اور پکارتا رہا باقی زندگی کہ کیا ہے
واسطے میرے اور واسطے سعید کے کہ جب مین سونے
کا ارادہ کرتا ہون تو میرا پاؤن پکڑ لیتا ہے اور دفن
کیا گیا سعید بیچ ظاہر واسط عراق کے اور اُسکی
قبر وہان ہے لوگ اُسکی زیارت کرتے ہین۔

سعید بن ابراہیم

وہ سعید بیٹا ابراہیم کا ہے بیٹا عبدالرحمن کا بیٹا عوف کا زہری ہے قرشی قاضی مدینہ کا بزرگ مدنیون سے اور اُنکے تابعین سے سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے فوت ہوا سنہ ۱۲۵ ایک سو پچیس مین بہتر برس کی عمر مین۔

سعید بن ہشام

وہ سعید بیٹا ہشام کا ہے انصاری ہے تابعی ہے جلیل قدر سماعت کی اُسنے ابن عمر رض اور عائشہ رض وغیرہ سے روایت کی اُس سے حسن بصری نے اور حدیث اسکی نزدیک اہل بصرہ کے ہے۔

سفیان بن دینار

وہ سفیان بیٹا دینار کا ہے خرما فروش کوفی روایت کی اُسنے
سعید بن جبیر سے اور مصعب بن سعد سے اور اُس سے
ابن مبارک وغیرہ نے پیدا ہوا معاویہ کے زمانے
مین دیکہی ہے اُسنے قبر حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کی۔

سفیان ثوری

وہ سفیان بیٹا سعید کا ہے ثوری کوفی امام مسلمانون کا اور حجت اللہ کی اسکی خلق پر جامع ہے اپنے زمانے مین درمیان فقہ اور اجتہاد اور حدیث اور زہد اور عبادت اور مضبوطی کے اور اسکی طرف انتہا ہے علم حدیث وغیرہ علوم کی اجماع کیا ہے لوگون نے اسکے دین پر اور زہد پر اور پرہیزگاری پر اور اُسکی ثقاہت پر اور نہین اختلاف کسی کو اُسمین اور وہ ایک امام ہے ائمہ مجتہدین سے اور ایک قطب ہے اسلام کے قطبون سے اور رکن ہے دین کے رکنون سے پیدا ہوا بیچ زمانے سلیمان بن عبدالملک کے سنہ ۹۹ ننانوے مین سماعت کی اُسنے بہت خلق سے روایت کی ہے اُس سے معمر اور اوزاعی اور ابن جریج اور مالک اور شعبہ اور ابن عیینہ اور فضیل بن عیاض نے اور اُنکے سوای اور بہت خلق نے فوت ہوا بصرے مین سنہ ۱۶۱ ایک سو اکسٹہ مین۔

سفیان بن عیینہ

وہ سفیان بیٹا عیینہ کا ہے ہلالی انکا غلام آزاد ہے پیدا ہوا کوفہ مین نصف شعبان کو سنہ ۱۰۷ ایک سو سات مین اور تہا امام عالم ثابت حجت اہد پرہیزگار اجماع ہے اُسکی حدیث کی صحت پہ سماعت کی اُسنے زہری سے

اور بہت خلق سے روایت کی ہے اُس سے اعمش اور ثوری اور شعبہ اور شافعی رح اور احمدؒ اور بہت خلق نے سوائے اُنکے کہتے ہیں کہ اگر نہ ہوتا مالک اور سفیان تو جاتا رہتا علم عرب سے فوت ہوا اُسکے مین اول دن رجب کو ۱۷۹ھ سنہ ایک سو اناسی مین اور دفن ہوا حجون مین اور اُسنے ستر بار حج کیا تھا۔

سُلَیمَان بن حرب وہ سلیمان بیٹا حرب کا ہے بصری قاضی مکہ کا ایک عالم ہے بصرے کے مشہور علماء سے اور نشان ہر اُن کا کہا ابو حاتم نے وہ امام ہے اماموں کا البتہ ظاہر ہوئی ہے دنیا مین حدیث اسکی دس ہزار اور نہین دیکھی مین نے اُسکے ہاتھ مین کتاب کبھی اور البتہ حاضر ہوا مین اسکی مجلس مین بغداد مین سو اندازہ کیا مینے حاضرین مجلس اُسکی کو چالیس ہزار پیدا ہوا ماہ صفر ۱۴۰ھ سنہ ایک سو چالیس مین اور طلب کی حدیث ۱۵۸ھ سنہ ایک سو اٹھاون مین اور ساتھ رہا حماد بن زید کے انیس سال روایت کی اُس سے احمد وغیرہ نے فوت ہوا ۲۲۴ھ سنہ دو سو چوبیس مین۔

سلیمان بن ابی مسلم وہ سلیمان بیٹا مسلم کا ہے احول مکی ہے ماموں ہے ابن نجیح کا تابعی ہے ثقات حجازیون سے اور اُسکے اماموں سے سماعت کی ہے اُسنے طاؤس اور ابو سلمہ سے روایت کی ہے اُس سے ابن عیینہ اور ابن جریج

اور شعبہ نے۔

سلیمان بن ابی حثمہ وہ سلیمان بیٹا ابو حثمہ کا ہے قرشی ہے عدوی ہے تھا بزرگ مسلمانون سے اور اُنکے نیکوں سے اور وہ گنا گیا ہے بڑے تابعین سے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے ابو بکر نے۔

سُلَیمَان بن مولی میمونہ وہ سلیمان بیٹا مولی میمونہ کا ہے اور نہین ہے وہ ابن یسار المعروف تابعی۔

سلیمان بن عامر وہ سلیمان بن عامر کندی ہے ساتھ مردوں کے روایت کی اُس نے ربیع بن انس سے اور اُس سے ابن راہویہ نے اور ایک جماعت نے سوائے اُسکے۔

سلیمان بن ابی عبد اللہ وہ سلیمان بیٹا ابو عبد اللہ کا ہے تابعی پایا ہے اُس نے مہاجرین کو روایت کی اُسنے سعد بن ابی وقاص سے اور ابو ہریرہ رضہ سے روایت کیا ہے اُسکی حدیث کو ابو داؤد نے فضیلت مدینے مین۔

سُلَیمَان بن یسار وہ سلیمان بیٹا یسار کا ہے اسکی کنیت ابو ایوب ہے غلام آزاد ہے میمونہ کا جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور اسکا بھائی عطا بن یسار اہل مدینہ اور کبار تابعین سے ہے تھا فقیہ فاضل ثقہ عابد پرہیزگار حجت اور وہ ایک فقیہ ہے سات فقہا سے فوت ہوا ۱۰۷ھ سنہ ایک سو سات مین بہتر

برس کی عمر مین ۔

سالم بن عبداللہ وہ سالم بیٹا عبداللہ کا ہے جو بیٹا عمر فاروق کا اسکی کنیت ابو عمرو ہے قرشی عدوی مدنی ایک فقہا مدینہ مین سے سردار تابعین سے اور انکے علما سے اور ثقات سے فوت ہوا مدینے مین ١٠٦ سنہ ایک سو چھ مین ۔

سالم بن ابی جعد وہ سالم بیٹا ابو جعد کا ہے اور نام ابو جعد کا رافع ہے کوفی مشہور تابعین سے اور انکے ثقات سے سماعت کی ہے اُس نے ابن عمر اور جابر اور انس سے روایت کی ہے اس سے منصور اور اعمش نے فوت ہوا ٩٧ سنہ ستانوے ہجری مین ۔

سیار بن سلامہ وہ سیار بیٹا سلامہ کا ہے اُسکی کنیت ابو منہال ہے بصری ہے تیمی مشہور تابعین سے ۔

سماک بن حرب وہ سماک بیٹا حرب کا ہے ذہلی اُسکی کنیت ابو مغیرہ ہے روایت کی اسنے سمرہ اور نعمان بن بشیر سے اور اُس سے شعبہ اور زائدہ نے اور اُسکے واسطے بقدر دو سو حدیث کے ہیں اور وہ ثقہ ہے خراب ہو گیا تہا حافظہ اُسکا اور ضعیف کیا ہے اسکو ابن مبارک اور شعبہ وغیرہ نے فوت ہوا ١٢٣ سنہ ایک سو تیئس مین ۔

سوید بن وہب وہ سوید بیٹا وہب کا ہے شیخ ہے ابن عجلان کا ۔

ابو سائب وہ ابو سائب غلام آزاد ہشام بن عروہ کا ہے تابعی ہے روایت کی اُس نے ابو ہریرہ اور ابو سعید اور مغیرہ سے اور اُس سے علاء بن عبد الرحمان نے ۔

ابو سلمہ وہ ابو سلمہ ہے روایت کی اُس نے اپنے چچا عبد اللہ بن عبد الرحمن بن عوف سے زہری قرشی ہے ایک ہے ان سات فقہا سے جو مشہور ہین سات فقہ کے مدینے مین ایک قول مین اور مشہور اور نامی تابعین سے ہے اور کہتے ہین کہ اُسکا نام اسکی کنیت ہی اور بہت حدیث والا ہے سماعت کی ہے اُس نے ابن عباس رض اور ابو ہریرہ رض اور ابن عمر رض وغیرہم سے روایت کی ہے اُس سے زہری اور یحیے بن کثیر اور شعبی وغیرہم نے فوت ہوا ٩٤ سنہ چورانوے مین بہتر برس کی عمر مین ۔

ابو سورہ وہ ابو سورہ ہے روایت کی اسنے اپنے چچا ابو ایوب اور عدی بن حاتم سے اور اس سے واصل بن سائب اور یحیے بن جابر طائی نے ضعیف کہا ہے اسکو ابن معین وغیرہ نے اور کہا ترمذی نے کہ سُنا مینے محمد بن اسمعیل بخاری سے کہتا تہا ابو سورہ منکر حدیث والا ہے ۔

فصل ہے صحابی عورتون مین

سودہ وہ سودہ بیٹی زمعہ کی ہے ماں ہے مومنون کی قدیم اسلام والی اور اپنے چچیرے بہائی کے نکاح مین تہی کہا جاتا تہا اسکو سکران بن عمر ہے جب اُسکا خاوند مر گیا تو نکاح کیا اُس سے

Marfat.com

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور جمع ہوئے ساتھ اُسکے مکے مین اور یہ واقع بعد مرنے خدیجہ کے ہی اور پہلے نکاح سے ساتھ عائشہ رضہ کے اور ہجرت کی اُسنے طرف مدینے کی پہر جب بڑی بڈہی ہوگئی تو ارادہ کیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکے طلاق دینے کا سو اُسنے کہا کہ مجھکو آپ طلاق نہ دیوین اور ٹھیرایا اُسنے دن باری اپنی کا واسطے عائشہ رضہ کے تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنے پاس رہنے دیا اور فوت ہوئے مدینے مین شوال ہین ۵۴ سنہ چون مین ۔ اور بعض

اُمِّ سلمہ وہ ام سلمہ مان ہے مومنون کی ہند بیٹی ابوامیہ کی اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے ابوسلمہ کے نکاح مین تہی پہر جب مرگیا ابوسلمہ چوتھے سال ہجری مین یا تیسرے سال مین تو نکاح کیا اُس سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ اُن راتون کے جو باقی ہتین شوال سے اُس سال کی جسمین ابوسلمہ فوت ہوا اور فوت ہوئی ۵۹ سنہ انسٹھ مین اور دفن ہوئی بقیع مین اور تہی عمر اسکی چوراسی سال کی روایت کی اُس سے ابن عباس رضہ اور عائشہ رضہ اور زینب بیٹی اسکی نے اور عمر بیٹے اُسکے نے اور ابن مسیب نے اور بہت خلق نے اصحاب اور تابعین کی ۔

اُمِّ سُلیم وہ ام سلیم بیٹی ملحان کی ہی اور اسکے نام مین اختلاف ہی بعضون نے کہا سہلہ بعضون نے کہا رملہ بعضون نے کہا ملیکہ بعض نے کہا غمیصہ بعضون نے کہا رمیصا نکاح کیا اُس سے مالک بن نضر باپ انس بن مالک کے نے سو جنا اُسنے اسکے نطفے سے انس رضہ کو پہر مارا گیا شرک کی حالت مین اور اسلام لائی ام سلیم سو پیغام دیا اسکو ابوطلحہ نے اور حالانکہ وہ مشرک تہا تو ام سلیم نے انکار کیا اور بلایا اُسنے ابوطلحہ کو طرف اسلام کی تو وہ مسلمان ہوا تو ام سلیم نے کہا کہ مین تجھ سے نکاح کرتی ہون اور مین تجھ سے مہر نہین لیتی واسطے مسلمان ہوجانے تیرے کی تو نکاح کیا اُس سے ابوطلحہ نے روایت کی ہی اُس سے بہت لوگون نے ملحان ساتھ زیر میم کے اور سکون لام کے اور حا مہملہ کے ہے ۔

سُبَیْعَہ وہ سُبیعہ بیٹی حارث کی ہی اسلمی تہی بیچ نکاح سعد بن خولہ کے سو مر گیا وہ اُس سے مکے مین بیچ حجۃ الوداع کے سال مین اُسکی حدیث کوفیون مین ہے روایت کی اُس سے جماعت نے

سُہَیمہ بنت عمر وہ سہیمہ بیٹی عمر کی ہے مزنی ہے بی بی رکانہ کی جو عبد یزید کا بیٹا ہے واسطے اُسکے ذکر ہے طلاق مین سہیمہ ساتھ پیش سین اور زبر ہا کے ہے ۔

سَلامہ بنت حُر وہ سلامہ بیٹی حر کی ہے قوم ازد سے اور اُسکو فزاریہ بہی کہا جاتا ہے حدیث اسکی نزدیک اہل کوفہ کے ہی حر ضد ہے عبد کی ۔

سلمی یہ سلمی ام رافع ہے بی بی ہی ابورافع کی صحابیہ ہے روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے عبداللہ بن علی نے اور وہ دائی ہے ابراہیم کی جو بیٹا ہی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہلانے والی ہے
فاطمہ کی ساتھہ بنت عمیس کے ۱۲

حرف شین فصل ہے صحابہؓ کے بیان میں

شداد بن اوس - وہ شداد بیٹا اوس کا ہے اسکی کنیت ابو یعلی ہی انصاری ہے اور وہ بہتیجا ہے حسان بن ثابت کا اور بیت المقدس ہین معدود ہے اہل شام مین فوت ہوا شام مین سنہ اٹھاون مین اور اوسکی عمر پچہتر برس کی ہے کہا عبادہ بن صامت اور ابو درداء نے تہا شداد دیا گیا علم اور حلم

شریح بن ہانی وہ شریح بیٹا ہانی کا ہے ابو مقدام حارثی پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ساتھہ اسکی کنیت کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکی باپ ہانی بن یزید کی سو فرمایا تو ابو شریح ہے اور شریح حضرت علیؓ کے یاروں مین سے ہی روایت کی ہے اوس سے اوسکے بیٹے مقدام نے

شرید بن سوید وہ شرید بیٹا سوید کا ہے ثقفی اور کہا جاتا ہے کہ وہ حضر موت سے گنا گیا ہی ثقیف مین اور بعض نے کہا کہ گنا گیا ہی اہل طائف مین - اوسکی حدیث حجازیون مین ہے اور روایت کی اوس سے چند نفر نے

شکل بن حمید - وہ شکل بن حمید عبسی ہے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے شتیر نے نہین روایت کی اوس سے کسی اور نے سوائے اوسکے اور گنا گیا ہے کوفیون مین اور شکل ساتھ زیر شین اور زبر کاف اور لام کے ہی اور شتیر تصغیر ہے شتر کی

شریک بن سحما - وہ شریک بیٹا سحما کا ہی اور وہ اوسکی مان ہی اوسکے ساتھہ معروف ہے اور اسکا باپ عبدہ بن مغیث ہی واسطے اوسکے ذکر ہے کتاب اللعان مین وہ وہی ہے جسکو ہلال بن امیہ نے اپنی عورت کے ساتھہ زنا کی تہمت دی تہی اور لعان کیا اوس سے واسطے اس سبب کے حاضر ہوا ساتھہ باپ کے جنگ احد مین اور عبدہ ساتھہ زبر عین اور زبر ب ایک نقطہ والی کے ہی اور بعض نے کہا ساتھہ جزم ب کے ہے

ابو شبرمہ - وہ ابو شبرمہ ساتھہ پیش شین اور سکون با موحدہ کے اور پیش رے کے صحابی ہے نہین منسوب ہے واسطے اوسکے ذکر ہی حجر کی نہایت مین بیچ حدیث ابن عباس کے فوت ہوا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین

ابو شریح - وہ ابو شریح خویلد بن عمرو ہے کعبی عدوی خزاعی اسلام لایا پہلے فتح مکہ سے اور فوت ہوا مدینے مین سنہ اٹھسٹھہ مین روایت کی ہے اوس سے جماعت نے اور وہ مشہور ہے اپنی کنیت سے گنا گیا ہے اہل حجاز مین

فصل ہے تابعین مین

شقیق بن ابی سلمہ وہ شقیق بیٹا ابو سلمہ کا ہے اوسکی کنیت ابو وائل ہے اسدی ہی

Marfat.com

پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور
نہین سنا حضرت سے کچھ کہا کہ تھا مین حضرت ؐ
کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا اپنے گھر
والون کے واسطے جنگل مین بکریان چرایا کرتا تھا
روایت کی اوسنے بہت اصحاب سے اُن مین سے
ہین عمر بن خطاب اور ابن مسعود اور تھا مخصوص
ساتھ ابن مسعود کے اوسکے بڑے یارون سے اور
وہ بہت حدیث والا ثقہ ہے حجت ہے فوت ہوا
حجاج کے زمانے مین اور بعض نے کہا سنہ ۹۹
ننانوے مین

شریق ہوزنی یہ شریق ہوزنی
تابعی ہے روایت کی اوسنے عائیشہ رض سے
اور اس سے ازہر حرازی نے

شریک بن شہاب یہ شریک بیٹا...
شہاب کا ہے حارثی بصری گنا گیا ہے تابعین
مین روایت کی اوسنے ابو برزہ اسلمی سے اور اوس سے
ازرق بن قیس نے اور نہین ہے کچھ مشہور

شریح بن عبید وہ شریح بیٹا عبید کا ہے
حضرمی روایت کی اوسنے ابو امامہ اور جبیر بن
نفیر سے اور روایت کی اوس سے صفوان بن
عمرو اور معاویہ بن صالح نے

ابو شعثاء یہ ابو شعثا سلیم
بیٹا اسود کا ہے محاربی کوفی مشہور تابعین اور
انکے ثقات سے فوت ہوا حجاج کے زمانہ مین

شعبی یہ شعبی عامر بن شرحبیل کوفی ہے

اور زہری اپنے زمانہ کا عالم

ایک نامی عالم ہے پیدا ہوا عمر رض کی خلافت
مین روایت کی اسنے بہت خلق سے اور روایت
کی اوس سے کئی جماعتون نے اور کہا اوسنے کہ
مین نے پانچسو اصحاب کو پایا ہے اور کہا کہ نہیں
لکھا مین نے سیاہی سے کاغذ مین کبھی کچھ اور
نہین کوئی حدیث بیان کی مجھ سے کسی نے مگر
کہ مین نے اوسکو حفظ کیا کہا ابن عیینہ نے کہ تھا
ابن عباس اپنے زمانے کا اور شعبی اپنے زمانے کا
اور کہا زہری نے کہ علما چار ہین ابن مسیب
مدینے مین اور شعبی کوفے مین اور حسن بصرہ مین
اور مکحول شام مین فوت ہوا سنہ ۱۰۴ ایکسو چار
مین بیاسی ۸۲ برس کی عمر مین

ابن شہاب وہ زہری ہے گذر چکا ہے
ذکر اوسکا حرف زا مین

شیبہ بن ربیعہ وہ شیبہ بن ربیعہ بن...
عبد شمس بن عبد مناف ہے کافر قتل کیا اوسکو
علی رض نے دن جنگ بدر کے اس حال مین
کہ وہ مشرک تھا

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

شفا بنت عبد اللہ وہ شفا بیٹی عبد اللہ
کی ہے قرشی ہے عدوی کہا احمد بن صالح نے
کہ اوسکا نام لیلے ہے اور شفا اوسکا لقب ہے جو
غالب ہوا اوسکے نام پر اسلام لائی پہلے ہجرت کے
تھی عاقل اور بزرگ عورتون سے اور حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اوسکے پاس آیا کرتے تھے

Marfat.com

اور اوسکے گھر مین قیلولہ کیا کرتے تھے اور اونسے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے ایک بستر اور تہ بند بنایا ہوا تھا جسمین سوتے تھے شفا تہا زیر شین کے اور فا کے اور مد کے ہے ۔

ام شریک غزیہ یہ ام شریک غزیہ بیٹی دودان کی ہے ساتھ پیش دال مہملہ اول کے

ام شریک انصاریہ یہ ام شریک انصاری وہ ہے کہ آیا ہے ذکر اوسکا بیچ حدیث فاطمہ بنت قیس کے کتاب العدۃ مین جس جگہہ کہ فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے فاطمہ کے کہ عدت گذار ام شریک کے گھر مین اور کہا بعضون نے کہ جسکو حکم کیا تھا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ عدت گذار اوسکے گھر مین وہ ام شریک پہلی ہے اور نہین ہے یہ قول صحیح اسواسطے کہ پہلی قرشی ہے قبیلہ بنی لوی بن غالب سے اور یہ انصاری ہے سو البتہ آیا ہے حدیث فاطمہ بنت قیس کے بعض روایتون مین کہ ام شریک عورت عتبہ انصاری کی ہے

حرف صاد

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

صفوان بن عسال وہ صفوان بیٹا عسال کا ہے مرادی رہا کوفے مین اور حدیث اوسکی انہین مین ہے عسال ساتھ زبر عین اور تشدید سین مہملہ کے اور ساتھ لام کے ہے

صفوان بن معطل اوسکی کنیت ابو عمرو ہے سلمی ہے حاضر تھا جنگ خندق مین اور باقی سب جنگون مین اور وہ وہی ہے کہ کہا گیا واسطے اوسکے افک کی حدیث مین جو کہا گیا اور تھا وہ مرد بہتر بزرگ دل اور شہید ہوا جنگ آرمینیہ مین سنہ دس ہجری مین اور اوسکی عمر کچھہ اوپر ساٹھہ برس کی ہے ۔

صفوان بن امیہ وہ صفوان بن امیہ بن خلف جمحی ہے قرشی بھاگا دن فتح مکہ کے پس پناہ مانگی واسطے اوسکے عمیر بن وہب نے اور اوسکے بیٹے وہب بن عمیر نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو پناہ دی اور ان دونون کو اپنی چادر دی واسطے علامت پناہ اوسکے پس پایا اوسکو وہب نے پس لیگیا اوسکو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سو جب وہ کھڑا ہوا اوپر حضرت کے تو کہا اوسنے آپسے کہ یہ وہب بن عمیر گمان کرتا ہے کہ آپنے مجھکو پناہ دی ہے اسپر کہ زمین مین چلون پھرون دو مہینے یعنی بدستور کفر کی حالت مین تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو فرمایا کہ اتر اے ابو عمیر اوسنے کہا مین نہین اترتا جبتک کہ آپ میرے واسطے مدت بیان نہ فرماوین حضرت نے فرمایا کہ اتر سو تجھکو اجازت ہے پھرنے کی چار مہینے سو وہ اترا اور حضرت کے ساتھہ جنگ حنین کی طرف نکلا سو حاضر ہوا

Marfat.com

اوس جنگ مین اور جنگ طائف مین اس حال مین
کہ وہ کافر تھا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو
غنیمت سے بہت مال دیا سو کہا صفوان نے کہ مین
گواہی دیتا ہون ساتھہ اللہ کے کہ نہین خوش ہوتا
ساتھہ اوسکی کوئی مگر نفس پیغمبر کا سو مسلمان ہوئی
دن اور رہا مکے مین پھر ہجرت کی اوسنے طرف مدینے
کی سو اوترا پاس عباس کے پس ذکر کیا گیا یہ حال
پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سو حضرت صلعم نے فرمایا
کہ نہین رہا ثواب ہجرت کا بعد فتح مکہ کے اور تہا
صفوان قریش کے شریفون سے کفر کی حالت مین
اور اسلام لائی عورت اسکی ایک مہینہ پہلے اوس سے
پھر جب مسلمان ہوا صفوان تو برقرار رہے گئے دونون
اپنے سابق نکاح پر فوت ہوا صفوان مکے مین اکتالیس
بیالیس مین روایت کی اوس سے چند آدمیون نے
اور تھا مولفہ قلوب سے یعنی اول پھر خوب ہوا اسلام
اوسکا مکے مین اور تھا فصیح زبان والا قریش مین سے

صخر بن وداعہ وہ صخر بیٹا وداعہ کا ہی
غامدی اور وہ بیٹا عمرو بن عبد اللہ بن کعب کا ہے
ازد سے سکونت کی اوسنے طائف مین اور وہ گنا گیا ہے
اہل حجاز مین

صخر بن حرب وہ صخر بیٹا حرب کا ہی اوسکی کنیت
ابو سفیان ہے قریش سے باپ ہی معاویہ کا گذر
چکا ہے ذکر اوسکا حرف سین مین ؛

صہیب بن سنان وہ صہیب بیٹا سنان کا
غلام آزاد عبد اللہ بن جدعان کا تیمی ہی اوسکی کنیت
ابو یحیی ہے اوسکی جگہہ موصل کی زمین مین تھی دجلہ اور
فرات کے درمیان سو لوٹا روم نے اوس طرف کو پس پکڑے
پکڑا اوسکو انہون نے اور حالانکہ وہ چھوٹا لڑکا تھا پھر
جوان ہوا روم مین سو خریدا اوسکو اونکے ہاتھہ سے قبیلہ
کلب نے پھر لائی اوسکو مکے مین پس خریدا اوسکو عبد اللہ
بن جدعان نے پھر اوسنے اوسکو آزاد کردیا پھر رہا ساتھہ
اوسکے یہانتک کہ ہلاک ہوا اور اسلام لایا قدیم مین
مکے مین کہتے ہین کہ وہ اور عمار بن یاسر دونون ایک
دن مین اسلام لائے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارقم کے
گھر مین تھے آپکے ساتھہ چند اور تیس آدمی تھے اور تھا اون
مسلمانون سے جو مکے مین دبے تھے اللہ کی راہ پر
ملکی کافرون کے ہاتھہ سے مار کھاتے تھے اور سخت تکلیف
اٹھاتے تھے پھر ہجرت کی اوسنے طرف مدینے کی اور اوسکے
حق مین اتری یہ آیت وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ یعنی بعضے لوگ ہین جو بیچتے ہین
اپنی جانون کو واسطے چاہنے رضامندی اللہ کے روایت
کی اوس سے جماعت نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۳۸
اسی مین نوے برس کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین
جدعان ساتھہ پیش جیم اور سکون دال کے اور ساتھہ عین
مہملہ کے ہین ؛

صعب بن جثامہ وہ صعب بن جثامہ ہی
لیثی اوترا تھا ودان اور ابوا مین حجاز کی زمین سے
اوسکی حدیث حجازیون مین ہی روایت کی اوسنے عبد اللہ
بن عباس وغیرہ نے فوت ہوا ابو بکر صدیق کی خلافت مین اور
جثامہ ساتھہ زبر جیم اور تشدید ثاے نقطہ دار کے ہی ؛

صنابحی صنابحی ساتھ پیش صاد اور تخفیف نون
اور با موحدہ کے ہی اور ساتھ حا مہملہ کے منسوب ہے
طرف صنابح بن زاہر بن عامر کی جو بطن ہی مراد کی قوم
سے اور آویگا حرف عین مین نام اوسکا عبداللہ

ابو صرمہ وہ ابو صرمہ مالک بیٹا قیس کا ہے
مازنی ہے اور بعض نے کہا قیس بن مالک اور بعض نے
کہا قیس بن صرمہ اور وہ مشہور ہی ساتھ کنیت اپنی کے
حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اسکے بعد سب جنگون مین ۔۔
روایت کی اوس سے جماعت نے صرمہ ساتھ زیر صاد
اور جزم را کے ہی ۱۲

فصل ہے تابعین مین

صالح بن خوات وہ صالح بیٹا خوات کا انصاری
ہے مدنی تابعی ہے مشہور اوسکی حدیث عزیز ہے سماعت
کی اوسنے اپنے باپ سے اور سہل بن ابی حثمہ سے روایت
کی ہے اوس سے یزید بن رومان وغیرہ نے اوسکی
حدیث نزدیک اہل مدینہ کے ہی اور خوات ساتھ زبر
معجمہ اور تشدید واو کے اور ساتھ ت کے ہی جسکے اوپر
دو نقطے ہین ۔

صالح بن درہم وہ صالح بن درہم باہلی ہے
روایت کی اوسنے ابو ہریرہ رض اور سمرہ سے اور اوس
شعبہ اور قطان نے ثقہ ہے

صالح بن حسان وہ صالح بیٹا حسان کا ہے
مدنی اوترا بصرے مین روایت کی اوسنے ابن مسیب اور
عروہ سے اور اوس سے ابو عاصم اور حضرمی نے ضعیف
کہا ہے اوسکو ایک جماعت نے کہا بخاری نے وسکی
حدیث منکر ہے ۔

صخر بن عبداللہ وہ صخر بیٹا عبداللہ بیٹا بریدہ کا ہی
روایت کی اوسنے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور عکرمہ سے
اور اوس سے حجاج بن حسان اور عبداللہ بن ثابت نے ۔

صفوان بن سلیم وہ صفوان بیٹا سلیم کا ہی
زہری غلام آزاد حمید بن عبدالرحمن بن عوف کا تابعی
ہے جلیل القدر اہل مدینہ سی مشہور ہے روایت کی ہی
اوسنے انس بن مالک اور چند تابعین سے تہا اللہ کے
برگزیدہ نیک بندون سی کہتے ہین کہ وہ چالیس سال
نہین سویا اور کہتے ہین کہ اوسکے ماتھے مین سوراخ ہوگئے
تھے بہت سجدے کرنے سی اور نہین قبول کرتا تہا ہدیہ
بادشاہ کا اور اوسکے مناقب بہت ہین فوت ہوا سنہ ۱۳۲
ایکسو بتیس مین روایت کی اوس سے ابن عیینہ نے

ابو صالح وہ ابو صالح ذکوان زیات روغن ۔۔
فروش ہے مدنی ہے تہا لاتا گہی اور روغن زیتون
طرف کوفہ کے اور وہ غلام آزاد ہی جویریہ بنت حارث کا
جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور وہ مشہور ہے
اور بزرگ ہے بہت حدیث والا فراخ روایت والا روایت
کی اوسنے ابو ہریرہ اور ابو سعید سے اور اوس سے ابن سہیل اور
اعمش نے ۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

صفیہ ۔ وہ صفیہ بیٹی حیی بن
اخطب کی ہی بنی اسرائیل مین سے ہارون بن عمران

Marfat.com

علیہ السلام کی اولاد سی تہی اول نکاح مین کنانہ بن ابی حقیق کے قتل ہوا وہ دن جنگ خیبر کے محرم مین ہجرت کے ساتوین سال مین اور واقع ہوئی بندیون مین سو چن لیا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور بعض نے کہا کہ واقع ہوئی دحیہ بن خلیفہ کلبی کے حصہ مین سو خرید ا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس سی سات غلام دیکر سو وہ اسلام لائی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو آزاد کرکے اوس سی نکاح کیا اور ٹہیرایا آزادی اوسکی کو مہر اوسکا فوت ہوئی سنہ پچاس مین اور دفن ہوئی بقیع مین روایت کی ہی اوس سے انس اور ابن عمر وغیرہ نے حُیَی ساتہہ پیش حا مہملہ اور زبر یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور تشدید دوسری کی اور اخطب ساتہہ زبر ہمزہ اور سکون خا معجمہ اور زبر طا مہملہ اور با کے ہی

صفیہ بنت عبد المطلب وہ صفیہ بیٹی عبد المطلب کی ہے پہوپہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کفر کے وقت مین حارث بن حرب کے نکاح مین تہی وہ اوس سی مر گیا پہر نکاح کیا اوس سے عوام بن خویلد نے تو اوسکے نطفے سے اوسکے یہان زبیر پیدا ہوا اور زندہ رہی زمانہ دراز اور فوت ہوئی عمر رض کی خلافت مین سنہ ۲۰ بیس مین تہتر برس کی عمر مین اور دفن ہوئی بقیع مین ۱۲

صفیہ بنت ابی عبید یہ صفیہ بیٹی ابو عبید کی ہے ثقیف سی بہن ہے مختار بن ابو عبید کی اور بی بی ہے عبد اللہ بن عمر رض کی پایا ہے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہی آپ سے اور نہین روایت کی آپ سے اور روایت کی ہے ہی اوسنے عائشہ اور حفصہ سے اور اوس سی نافع نے جو غلام آزاد ہی ابن عمر و کا

صفیہ بنت شیبہ وہ صفیہ بیٹی شیبہ کی ہے جو حجبی ہے روایت کی ہے اوس سی میمون بن مہران وغیرہ نے اور اختلاف ہے کہ اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا ہی یا نہین سو کہتے ہین کہ اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہین دیکہا

صماء بنت بسر وہ صماء بیٹی ہے بسر کی منسوب ہے طرف قبیلہ مازن کی صحابیہ ہی اور کہتے ہین کہ صما لقب ہی اوسکا اور اوسکا نام بہیہ ہی روایت کی اوس سے اوسکے بہائی عبد اللہ نے ۱۲

حرف ضاد

فصل ہے صحابہ رض کے بیان مین

ضِماد بن ثعلبہ یہ ضماد بیٹا ثعلبہ کا ہے ازدی ہے قوم ازد شنوءہ سے تہا دوست حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کفر کے زمانہ مین اور تہا مرد طبیب اور جہاڑ پہونک کرتا اور طلب کرتا علم کو مسلمان ہوا اول اسلام مین اور یہ وہی ہے جسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا تہا جبکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسپر قرآن کی کچھ آیتین کہ البتہ پہونچ گیے ہین یہ کلمے تیری بیانہ دریا کو واسطے اوسکے ذکر ہے علامات النبوۃ مین روایت کی اوس سے ابن عباس رض نے اور ضماد ساتہہ زیر ضاد اور تخفیف میم کے ہی اور شنوءہ ساتہہ زبر شین معجمہ اور پیش نون اور سکون واو اور زبر ہمزہ کے ہی

ضحاک بن سفیان وہ ضحاک بیٹا سفیان

Marfat.com

کا ہے کلابی عامری گنا گیا ہے اہل مدینہ مین اور تہا
اور تہا نجد مین حاکم کیا اوسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے اون لوگون پر جو مسلمان ہوئے اوسکی قوم سے روایت
کی ہے اوس سے ابن مسیب اور حسن بصری نے اور
کہا جاتا ہے کہ اوسکی دلاوری کے سبب سے اوسکو سو سوار
گنا جاتا ہے اور تہا کہڑا ہوتا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے سر پر تلوار لیکر یعنی واسطے حفاظت کے "

فصل ہے تابعین کے بیان مین

ضحاک بن فیروز وہ ضحاک بیٹا فیروز کا ہے
دیلمی ہے تابعی اوسکی حدیث بصریون مین ہے
روایت کی اوسنے اپنے باپ سے پہلے گذر چکا ہے ذکر
اوسکا حرف دال مین "

ضرار بن صرد وہ ضرار بیٹا صرد کا ہے
اوسکی کنیت ابو نعیم ہے کوفی ہے طحان سماعت کی
اوسنے معتمر بن سلیمان وغیرہ سے روایت کی اوس سے
علی بن منذر نے نعیم ساتھہ پیش نون اور زبر عین
مہملہ کے ہے اور ضرار ساتھہ زیر ضاد اور تخفیف پہلی رائے
کے ہے اور صرد ساتھہ پیش صاد مہملہ اور زبر راکی ہے

حرف ظا

فصل ہے صحابہ رضہ کے بیان مین

طلحہ بن عبید اللہ وہ طلحہ بیٹا عبید اللہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو محمد ہے قرشی اور وہ عشرہ مبشرہ سے جنکو
خوشخبری دیگئی جنت کی اسلام لایا ابتدا مین اور حاضر ہوا سب
جنگون مین سوائے جنگ بدر کے اسواسطے کہ حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکو سعید بن زید کے ساتھہ
بہیجا تہا تاکہ معلوم کرین خبر قافلہ کی جو قریش کا تہا
ساتھہ ابو سفیان کے سوٹمرے وہ دونون دن جنگ
بدر کے اور بچایا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دن
جنگ احد کے سو بیکار ہوگئی انگلی اوسکی اور مجروح ہوا
اوسدن چوبیس ۲۴ زخمون سے اور بعضون نے کہا کہ
پچہتر زخم تھے نیزے اور تلوار اور تیر کے اور تہا گندم گون
بہت بال والا نہ بہت گہنگرالے بال والا اور نہ بہت
سیدہے بال والا خوب منہ والا قتل ہوا جنگ جمل مین
دن جمعرات کے بیسوین جمادی الاخری کو سنہ ۳۶ تیس
مین اور دفن ہوا بصرے مین جو ۶۲ باسٹھہ برس کی عمر
مین روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اوسکو
مناقب بہت ہین

طلحہ بن براء وہ طلحہ بیٹا براء کا ہے انصاری سے
ہے جسکے حق مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جبکہ مرگیا اور آپنے اوسکا جنازہ پڑہا الٰہی مل طلحہ سے اس
حال مین کہ تو اوس سے ہنستا ہو اور وہ تجہسے ہنسے اوسکی
گنتی اہل حجاز مین ہے روایت کی اوس سے حصین بن
وحوح نے "

طلق بن علی وہ طلق بیٹا علی کا ہے ..
اوسکی کنیت ابو علی ہے حنفی ہے یمانی اور اوسکو طلق
ثمامہ بہی کہا جاتا ہے اور روایت کی اوس سے ...
اوسکے بیٹے قیس نے

طارق بن شہاب وہ طارق بیٹا شہاب کا

کا ہے اوسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے بجلی کوفی ہے پایا ہے
اوسنے زمانہ کفر کا اور دیکہا اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم
کو اور نہین اوسکی سماعت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
مگر شاذ اور جہاد کیا ہے اوسنے ابو بکر صدیق اور عمر فاروق
کی خلافت مین پینتیس ۳۳ بار اور فوت ہوا سنہ ۸۲ بیاسی مین

طارق بن سوید وہ طارق بیٹا سوید کا ہے
واسطے اوسکے صحبت ہے حضرمی ہے حدیث اوسکی بیچ باب
بیان شراب کے ہے روایت کی ہے اوس سے علقمہ بن وائل نے

طفیل بن عمرو وہ طفیل بیٹا عمرو کا ہے دوسی
اسلام لایا اور بہیجا جانا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مین
پہر اپنے قوم کے شہرون کیطرف پہر ایہہ ہمیشہ رہا اوس
مین یہانتک کہ ہجرت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے
پہر آیا پاس آپکے اور حالانکہ وہ ساتہہ خیبر کے تہا
واسطے اوسکی جو تابع ہوا اوسکے قوم اوسکی سے پہر ہمیشہ
رہا مقیم پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ
فوت ہوئی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور شہید ہوا دن یمامہ
کے شہید ہوکر اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا سال یرموک
کے عمر فاروق کی خلافت مین روایت کی اوس سے
جابر اور ابو ہریرہ نے اور معدود ہے وہ اہل حجاز مین

ابو طفیل وہ ابو طفیل عامر بیٹا واثلہ کا ہے
لیثی کنانی غالب ہوئی اوسپر کنیت اوسکی پائی ہے اوسنے
زندگی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹہہ سال اور فوت ہوا
سنہ ۱۰۲ ایکسو دو مین مکے مین اور وہ اخیر سب صحابہ کا ہے
تمام زمین پر روایت کی اوس سے جماعت نے

ابو طیبہ وہ ابو طیبہ نافع حجام ہے مولے

محیصہ بن مسعود انصاری کا صحابی ہے مشہور محیصہ
ساتہہ پیش میم اور زبر حا بے نقطہ اور تشدید یا کر
جسکے تلے دو نقطے ہین اور زیر اوسکی کے اور ساتہہ
صاد بے نقطہ کے ہے ۱۲

ابو طلحہ وہ ابو طلحہ زید بن سہل ہے
انصاری بخاری اور وہ مشہور ہے ساتہہ کنیت اپنی کے
اور وہ خاوند ہے انس بن مالک کی مان کا اور تہا
تیر اندازون مذکورین سے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے البتہ آواز ابو طلحہ کی لشکر مین بہتر ہے جماعت سے
فوت ہوا سنہ ۳۱ اکتیس مین ستتر برس کی عمر مین
اور اہل بصرہ دیکہتے ہین کہ وہ سوار ہوا دریا مین پس
مرگیا پس دفن کیا گیا جزیرے مین بعد سات دن کے
حاضر ہوا عقبہ مین ساتہہ ستر آدمیون کے پہر حاضر ہوا
بدر مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوئے روایت کی
اوس سے چند صحابہ نے

فصل ہے تابعین مین

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن کریز
خزاعی کا ہے تابعی ہے اہل مدینہ سے روایت کی
ہے اوسنے چند صحابہ سے اور اوس سے چند تابعین نے

طلحہ بن عبد اللہ وہ طلحہ بیٹا عبد اللہ بن
عوف کا ہے زہری ہے قرشی مشہور تابعین سے
اور گنا گیا ہے وہ اہل مدینہ مین مشہور ساتہہ جود کے
روایت کی اوسنے اپنے چچا عبد الرحمن وغیرہ سے فوت
ہوا سنہ ۹۹ ننانوے مین

Marfat.com

طلق بن حبیب - وہ طلق بیٹا حبیب کا ہے عنزی بصری تہا بہت عبادت کرنیوالون سے جو موصوف ہین ساتہہ کثرت عبادت کے روایت کی ہے اونسے عبد اللہ بن زبیر اور جابر اور ابن عباس نے اور اوس سے مصعب او عمرو بن دینار اور ایوب نے عنزی ساتہہ زبر عین مہملہ اور زبر نون کے ہے ۱۲

طفیل بن ابی - وہ طفیل بیٹا ابی بن کعب کا ہے انصاری تابعی اوسکی حدیث عزیز ہے اوسکی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی اوسنے اپنے باپ وغیرہ سے اور اوس سے ابو طفیل نے

طاؤس بن کیسان - وہ طاؤس بیٹا کیسان کا ہے خولانی ہمدانی یمانی فارسیون کی اولاد سے روایت کی اوسنے جماعت سے اور اوس سے زہری نے اور اور لوگون نے سوای اوسکے کہا عمرو بن دینار نے نہین دیکہا مین نے کوئی مثل طاؤس کے تہا سوا علم اور عمل مین فوت ہوا مکے مین سنہ ۱۰۵ ایکسو پانچ مین

ابو طالب - یہ ابو طالب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چچا ہے اور باپ ہے علی مرتضے کا اور اوسکا نام عبد مناف بن عبد المطلب بن ہاشم ہے قرشی منسوب طرف زمانہ جاہلیت کے اور جب وہ مر گیا تو قریش نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا دی سو نکلے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم طرف طائف کے اور اوسکی موت اور خدیجہ کبری کی وفات کے درمیان ایک ماہ اور پانچ دن کا فاصلہ ہے

ابن طاب - وہ ابن طاب وہی ہے کہ منسوب ہے طرف اوسکے ایک قسم کہجور مدینے کے سو کہا جاتا ہے کہ یہ تازہ کہجور ابن طاب کی ہے اور یہ خشک کہجور ابن طاب کی ہے

حرف ظاد

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

ظہیر بن رافع - وہ ظہیر بن رافع حارثی ہے انصاری اوس سے موجود تہا عقبہ ثانیہ مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوئی اور وہ عم ہے رافع بن خدیج کا روایت کی اوس سے رافع نے ظہیر ساتہہ پیش ظا اور زبر ہا اور سکون یے کے ہے ۱۲

حرف عین

فصل ہے اصحاب کے بیان مین

عمر بن خطاب - وہ امیر المومنین عمر بیٹا خطاب کا فاروق اوسکی کنیت عدوی ہے قرشی اسلام لایا سنہ ۶ مین نبوت سے اور بعض نے کہا کہ پانچوین سال مین بعد چالیس مردون اور گیارہ عورتون کے اور کہا جاتا ہے کہ ساتہہ اوسکے تمام ہوئے چالیس آدمی اور ظاہر ہوا اسلام اونکے مسلمان ہونے سے اور نام رکہا گیا اونکا فاروق اسیواسطے کہا ابن عباس نے کہ پوچہا مین نے عمر بن خطاب سے کہ کس سبب تیرا نام فاروق رکہا گیا تو اوسنے کہا کہ اسلام لایا حمزہ مجہہ سے پہلے تین دن پہر کہولدیا اللہ نے سینہ میرا

Marfat.com

واسطے اسلام کے سو مین نے کہا اللہ ہی ہے
نہین ہے کوئی بندگی کے لائق سوائے اوسکے اوسکی
اوسکے نام ہین نیک سو نہین ہے زمین مین
کوئی جان محبوب تر مجھکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
جان سے سو مین نے کہا کہ کہان ہین یا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم میری بہن نے کہا کہ وہ ارقم کے حویلی مین
ہین پاس صفا پہاڑی کے سو مین ارقم کی حویلی
مین گیا اور حمزہ آپکے اصحاب حویلی مین بیٹھے تھے
اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود گھر مین تھے سو مین نے
دروازہ کو دستک دی سو نکلے لوگ تو حمزہ نے
اون سے کہا کہ کیا حال ہے تمہارا کہا انہون نے
کہ عمر خطاب کا بیٹا آیا ہے سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
باہر تشریف لائے اور میرے کپڑے اکھٹے کر کے پھر مجھکو
سخت کھینچا سو نہ رک سکا مین اپنے تئین یہانتک
کہ آگرا مین اپنے گھٹنون پر تو حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین باز رہنے والا تو اے عمر
سو مین نے کہا کہ گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی
لائق بندگی کے سوای خدا کے وہ اکیلا ہے اوسکا
کوئی شریک نہین اور گواہی دیتا ہون مین کہ محمد بندہ
اوسکا ہے اور رسول اوسکا سو سب حویلی والون نے
اللہ اکبر کہا کہ سنا اوسکو مسجد والون نے تو مین نے
کہا یا حضرت کیا نہین ہم حق پر اگر مر جاوین یا زندہ
رہین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیون نہین
ہے قسم اوسکی جسکے قابو مین میری جان ہے
بیشک تم حق دین پر ہو اگر مر جاؤ یا زندہ رہو تو مین نے

کہا کہ کس سبب سے ہے پوشیدہ رہنا قسم ہے اوسکی جسنے
آپکو بھیجا پیغمبر کر کے بھیجا البتہ ہم نکلینگے سو ہم نے
نکالا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دو صفون مین
ایک مین مین تھا اور دوسری مین حمزہ اور میرا دل
شکستہ تھا مانند کوفت آٹا کر کی یہانتک کہ ہم مسجد
مین داخل ہوئے سو دیکھا مجھکو اور حمزہ کو قریش نے تو
پہونچا اونکو غم کہ نہین پہونچا تھا انکو ایسا غم کبھی تو نام
رکھا میرا اوسدن حضرت نے فاروق جدا کر دیا خدا نے میری
سبب سے حق کو باطل سے اور کہا داؤد بن حصین اور
زہری نے کہ جب مسلمان ہوا عمر تو اوترا جبرائیل ع
سو کہا اے محمد خوشی ہوئی آسمان والون کو عمر کے
مسلمان ہونے سے اور کہا عبد اللہ بن مسعود نے
قسم ہے اللہ کی البتہ مین جانتا ہون علم عمر کا اگر رکھا
جاوے ترازو کے ایک پلہ مین اور رکھا جاوے علم
تمام خلق کا دوسرے پلے مین تو البتہ بھاری ہو اوپر
علم عمر کا اور کہا البتہ مین گمان کرتا ہون کہ لے گیا
ہے عمر نو عشر علم کے جبکہ جاتا رہا دنیا سے اور حاضر
ہوا سب جنگون مین ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے اور وہ اول خلیفہ ہے جسکو امیر المومنین کہا
گیا اور تھا گورا مائل بسرخی اور بعض نے کہا گندم گون
دراز قد سر کے اگلی طرف بال نہ تھے سخت سرخ آنکھون
والا قائم ہوا ساتھ خلافت کے بعد مرنے ابوبکر
صدیق کے اسواسطے کہ صدیق اکبر نے اونکا نام لیکر
اون کے واسطے خلافت کی وصیت کی تھی نیزہ مارا
اوسکو ابو لولو مغیرہ بن شعبہ کے غلام نے مدینے

مین بدہ کے دن چہبیس تاریخ ذالحجہ کو سنہ ۲۳
تیئیس ہجری مین اور دفن ہوئے دن اتوار کے
عشرۂ محرم مین سنہ ۲۴ چوبیس مین اور اونکی عمر تریسٹھ
سال کی ہے اور یہ صحیح تر قول ہے جو اوسکی عمر مین
کہا گیا اور انکی خلافت ساڑہے دس سال تہی اور جنازہ پڑہا
اونکا صہیب نے روایت کی اوس سے ابوبکرؓ نے اور باقی
عشرہ نے اور بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے

عمر بن ابی سلمہ وہ عمر بیٹا ابو سلمہ
عبداللہ بن عبدالاسد مخزومی کا ہے قرشی اور یہ عمرؓ
حضرتؐ کا پرورش یافتہ ہے اور اوسکی مان
ام سلمہ ہے بی بی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا
ہوا حبش کے زمین مین ہجرت کے دوسرے
سال مین اور فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اور حالانکہ وہ نو برس کا تہا اور فوت ہوا عبدالملک
بن مروان کے زمانہ مین مدینے مین سنہ ۸۳ تراسی مین
حفظ کی ہین اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
روایت کہ بہت حدیثین اور روایت کی اوس سے
ایک جماعت نے

عثمان بن عفان وہ امیرالمومنین ہے
عثمان بیٹا عفان کا اوسکی کنیت ابو عبداللہ ہے
اموی ہے قرشی مسلمان ہوا ابتداء اسلام مین ابوبکر
صدیق کے ہاتہ پر پہلے داخل ہونے حضرتؐ
کے سے ارقم کی حویلی مین ہجرت کی ہے اوسنے
طرف حبشہ کے دو بار اور نہین موجود تہا جنگ بدر
مین اسواسطے کہ وہ پیچہے رہا بہ سبب بیماری رقیہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی کے اور حصہ نکالا
واسطے اوسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مال
غنیمت سے اور نہین موجود تہا حدیبیہ مین بیعت
رضوان مین اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
اوسکو مکے مین صلح کیواسطے بہیجا ہوا تہا سو جب
بیعت ہوئی تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ایک
ہاتہ دوسرے پر کہا اور فرمایا کہ یہ عثمان کا ہاتہ ہے
اور نام رکہا گیا ذوالنورین اسواسطے کہ حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی دو بیٹیان اوسکے نکاح مین آئین آگے
پیچہے رقیہ اور ام کلثوم تہی سفید رنگ میانہ قد اور
بعض نے کہا کہ گندم گون پتلی کہال والے خوبصورت
اونکے دونون مونڈہون کے درمیان فاصلہ تہا
اون کے سر پر بال بہت تہے بڑی داڑہی والے
اوسکو زرد خضاب کرتے تہے خلیفہ ہوئے محرم کے
اول دن مین سنہ ۲۴ چوبیس مین قتل کیا اونکو اسود تجیبی نے
بصرے والون سے یا کسی اور نے دفن ہوئے دن
ہفتے کے بقیع میں بیاسی برس کی عمر مین اور بعض نے
کہا کہ اٹہاسی برس کی عمر مین اور اونکی خلافت بارہ
سال تہی مگر کچہہ دن روایت کی اوس سے بہت خلق نے

عثمان بن عامر وہ عثمان بیٹا عامر کا ہے
جو باپ ہے ابوبکر صدیق کا قرشی ہے تیمی اوسکی کنیت ابوقحافہ
ہے ساتہ پیش قاف اور تخفیف حا کے اسلام لایا
دن فتح مکہ کے زندہ رہا عمر فاروق کی خلافت تک اور
فوت ہوا سنہ ۱۴ مین سنہ نوے برس کی عمر مین روایت
کی اوس سے صدیق اور اسما بنت ابوبکر نے

Marfat.com

عثمان بن مظعون وہ عثمان بیٹا مظعون کا ہے اوسکی کنیت ابو سائب ہے جمحی ہے قرشی اسلام لایا بعد تیرہ مردون کے اور ہجرت کی اوسنے دوبار اور موجود تہا جنگ بدر مین اور حرام کیا تہا اوسنے شراب کو کفر کے زمانے مین اور وہ اول ہے جو فوت ہوا بیچ مین مہاجرین سے شعبان مین تین ۳ ماہ کے سر پر ہجرت سے اور بوسہ دیا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے مُنہ پر بعد مرنے اوسکے کے اور جب مدفون ہوا تو فرمایا خوب ہے وہ پیشرو واسطے تمہارے اور دفن ہوا بقیع مین اور تہا عابد مجتہد فضلاء صحابہ سے روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے سائب نے اور اوسکے بہائی قدامہ بن مظعون نے

عثمان بن طلحہ یہ عثمان بیٹا طلحہ کا ہی عبدری قرشی جمحی واسطے اوسکے صحبت ہی اور اسکا ذکر مسجد کے باب مین ہے روایت کی اوس سے اوسکے چچا کے بیٹے شیبہ نے اور ابن عمر نے فوت ہوا اوسکے بیچ سنہ ۴۲ بیالیس مین

عثمان بن حنیف یہ عثمان بیٹا حنیف کا ہی انصاری بہائی ہے سہل کا حاکم کیا تہا اوسکو عمر فاروق نے مساحۃ السواد اور جبایۃ پر اور مقرر کیا اوسنے خراج اور جزیہ وہان کے رہنے والون پر اور حاکم کیا اوسکو بصرے پر پس نکالا اوسکو وہان سے طلحہ اور زبیر نے جبکہ وہان گئے واسطے جنگ جمل کے پہر سکونت کی اوسنے کوفے مین اور باقی رہا معاویہ کے زمانے تک روایت کی اوس سے چند آدمیون نے

عثمان بن ابو العاص وہ عثمان بیٹا ابو العاص کا ثقفی حاکم کیا تہا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف پر سو ہمیشہ رہا بیچ اوسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اور ابوبکر صدیق کی خلافت مین اور دو سال عمرؓ کی خلافت مین پہر موقوف کیا اوسکو عمرؓ نے اور حاکم کیا اوسکو عمان اور بحرین پر اور ایلچی بنکر آیا تہا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بنی ثقیف کے ایلچیون مین اور وہ ان مین جوان عمر تہا اونتیس ۲۹ برس کی عمر مین اور یہ واقعہ سنہ دس ۱۰ کا ہے اور سکونت کی اوسنے بصرے مین اور فوت ہوا وہان سنہ ۵۱ اکاون مین اور جب فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قصد کیا قوم بنی ثقیف نے مرتد ہو جانیکا تو کہا اوس نے اون سے کہ اے گروہ بنی ثقیف کے تم سب لوگون سے پیچہے مسلمان ہوئے سو نہ ہو جاؤ تم پہلے سب لوگون سے سو باز رہے وہ مرتد ہونے سے روایت کی اوس سے ایک جماعت تابعین نے

علی بن ابی طالب۔ وہ علی بیٹا ابو طالب کا ہے امیر المومنین اونکی کنیت ابو الحسن ہے اور ابو تراب قرشی ہین مردون مین اول ول وہی مسلمان ہوئے اکثر اقوال مین اور اختلاف ہے کہ اوسوقت اونکی عمر کتنی تہی بعضون نے کہا پندرہ سال کے تہے بعضون نے کہا سولہ سال کے بعضون نے کہا اٹہارہ سال کے اور بعضون نے کہا دس سال کے تو موجود تہے ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سب جنگون مین سوائے تبوک کے اسواسطے کہ اسوقت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اونکو اپنے گہر مین پیچہے چہوڑا تہا اور وسی مین ہے کہ

Marfat.com

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اون سے فرمایا کہ کیا تو
راضی نہین کہ ہو مجھسے بجاے ہارون کے موسیٰ سے
تہے گندم گون سخت گندم گونی مین بڑی آنکھون والے
قریب طرف پست قدی کے درازی سے پیٹ دار
بہت بال والے اور چوڑی داڑہی والے سفید سر اور
داڑہی والے اونکے سر کی اگلی طرف بال نہ تہے
خلیفہ ہوئے جسدن عثمانؓ قتل ہوئے اور وہ دن تھا
جمعہ کا اٹہارہوین تاریخ ذیحجہ کی سنہ ۳۵ھ پینتیس مین
اور مارا اونکو عبدالرحمن بن ملجم مرادی نے کوفے مین
صبح جمعہ کی اٹہارہوین تاریخ رمضان کی سنہ ۴۰ھ
چالیس مین اور فوت ہوئے بعد تین رات کے زخم
سے نہلایا اونکو اونکے دونون بیٹون حسن اور حسین نے
اور عبد اللہ بن جعفر نے اور نماز پڑہی اونپر حسن نے
اور دفنائے گئے صبح کو ترسٹھہ ۶۳ برس کی عمر مین
اور بعض نے کہا کہ پینسٹھہ ۶۵ برس کی عمر مین اور بعض نے
کہا کہ ستر سال کی عمر مین اور بعض نے کہا اٹہاون ۵۸
برس کی عمر مین اور اونکی خلافت چار سال نو ماہ
اور کچھہ دن تہی روایت کی اوس سے اوسکے بیٹون
حسن اور حسین اور محمد نے اور بہت خلق نے اصحاب
اور تابعین سے ۱۲

علی بن شیبان ۔ وہ علی بیٹا شیبان

کا ہے حنفی یمامی روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے
عبدالرحمن نے ۱۲

علی بن طلق وہ علی بیٹا طلق کا ہے

حنفی یمامی ہے روایت کی اوس سے مسلم بن سلام نے
منسوب طرف بنی حنیفہ کے

اور وہ اہل یمامہ سے ہے اور حدیث اوسکی انہین سے ہے ۱۲

عبدالرحمن عوف وہ عبدالرحمن بیٹا

عوف کا ہے اوسکی کنیت ابو محمد ہے قریشی ہے اور
وہ ایک ہے اون دس صحابیون میں سے جنکو حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوشخبری دی اسلام لایا
قدیم مین ابو بکر صدیق کے ہاتہہ پر اور ہجرت کی طرف
حبشہ کے دوبار حاضر ہوا ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کے سب جنگون مین اور ثابت رہا دن جنگ
احد کے اور نماز پڑہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
پیچھے اوسکے جنگ تبوک مین اور پوری کی جو فوت
ہوئی تہا دراز قد پتلے چمڑے والا گورا ملا ہوا سرخی سے
موٹی ہتہیلیون والا سخت سرخ رنگ چوٹ لگی اوسکو دن
جنگ احد کے اور زخمی ہوا ساتہہ بیس زخمون کے یا
زیادہ کے سو بعضا زخم تو اوسکے پاؤن مین لگا۔
پس وہ لنگڑا ہوا پیدا ہوا بعد واقعہ فیل کے دس سال
اور فوت ہوا سنہ ۳۲ھ بتیس مین اور دفن ہوا بقیع مین
بہتر ۷۲ سال کی عمر مین روایت کی اوس سے ابن عباس
وغیرہ نے

عبدالرحمن بن ابزی وہ عبدالرحمن بیٹا

ابزے کا ہے خزاعی غلام آزاد نافع بن عبدالحارث
کا سکونت کی اوسنے کوفہ مین اور سردار کیا اوسکو علیؓ
مرتضی نے خراسان پر پایا اوسنے حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور نماز پڑہی ہے پیچھے آپکے اور بہت
روایت کی ہے عمر بن خطاب سے اور ابی بن کعب سے
اور روایت کی اوس سے اوسکے دونون بیٹون

Marfat.com

سعید اور عبد اللہ وغیرہ نے فوت ہوا کوفے مین

عبد الرحمن بن ازہر وہ عبد الرحمن بیٹا ازہر کا ہے قرشی اور وہ بھتیجا ہے عبد الرحمن بن عوف کا موجود تہا جنگ حنین مین روایت کی اسکے بیٹے عبد الحمید وغیرہ نے فوت ہوا پہلے واقعہ حرہ کے

عبد الرحمن بن ابی بکر وہ عبد الرحمن بیٹا ابو بکر صدیق کا ہے اوسکی مان ام رومان ہے مان عائشہ کی مسلمان ہوا سال حدیبیہ کے اور خوب ہوا اسلام اوسکا اور تہا بڑی عمر والا ابو بکر صدیق کی سب اولاد مین روایت کی اوس سے عائشہ اور حفصہ وغیرہ نے فوت ہوا ۵۳ سنہ ترپن مین ۱۲

عبد الرحمن بن حسنہ وہ عبد الرحمن بیٹا حسنہ کا ہے اور وہ اوسکی مان ہے اوسکے ساتھ معروف ہے اور اوسکا باپ عبد اللہ بن مطاع ہے روایت کی اوس سے زید بن وہب نے ۱۲

عبد الرحمن بن شرحبیل وہ عبد الرحمن بیٹا شرحبیل بن حسنہ کا ہے بھتیجا ہے عبد الرحمن بن حسنہ کا دیکھا اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے عمران نے موجود تہا فتح مصر مین وہ اور بہائی اوسکا ۱۲

عبد الرحمن بن زید وہ عبد الرحمن بیٹا زید بن خطاب کا ہے اور وہ بھتیجا ہے عمر فاروق کا عدوی ہے قرشی لایا اوسکو اوسکا دادا ابو لبابہ طرف حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑکپن مین سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے حلق مین شیرینی لگائی اور اوسکے سر پر ہاتھ پہیرا اور اوسکے واسطے برکت کی دعا کی کہا محمد بن سعد نے فوت ہوئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اوسکی عمر چہ برس کی تہی اور سماعت کی اوسنے اپنے چچا عمر بن خطاب سے اور فوت ہوا عبد اللہ بن زبیر کے زمانے مین پہلے مرنے عبد الرحمن بن عمر کے

عبد الرحمن بن سمرہ وہ عبد الرحمن بیٹا سمرہ کا ہے قرشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور صحبت کی ہے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گنا گیا ہے اہل بصرہ مین اور فوت ہوا وہمین ۵۱ سنہ اکاون مین روایت کی اوس سے ابن عباس اور حسن نے اور بہت لوگون نے سوائے انکے ۱۲

عبد الرحمن بن سہل وہ عبد الرحمن بیٹا سہل کا ہے انصاری قتل ہوا خیبر مین واسطے اوسکے ذکر ہے قسامت مین کہتے ہین کہ وہ موجود جنگ بدر مین اور تہا صاحب علم اور فہم کا روایت کی اوس سے سہل بن ابی حثمہ نے

عبد الرحمن بن شبل وہ عبد الرحمن بیٹا شبل کا ہے انصاری گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین روایت کی اوس سے تمیم بن محمود ابو راشد نے ۱۲

عبد الرحمن بن عثمان وہ عبد الرحمن بیٹا عثمان کا تیمی قرشی اور وہ بھتیجا ہے طلحہ بن عبید اللہ صحابی ہے کہتے ہین کہ اوسکے واسطے صحبت ہے حضرت سے اور نہین ہے واسطے اوسکے روایت روایت کی اوس سے جماعت نے

عَبدُ الرحمٰن بن ابی قراد وہ عبدالرحمن بیٹا ابو قراد کا ہے اسلمی گنا جاتا ہی اہل حجاز مین ثروت کی اوس سے ابو جعفر خطمی وغیرہ نے قراد ساتہہ پیش اور تخفیف دال کے ہی

عَبدُ الرحمٰن بن کعب وہ عبدالرحمن بیٹا کعب کا ہے اوسکی کنیت ابو لیلے ہی مازنی ہے انصاری موجود تہا جنگ بدر مین فوت ہوا سنہ ۲۰ (؟) چوبیس مین اور وہ اون لوگون مین ہے جنکے حق مین یہ آیت اوتری تَوَلَّوا وَّاَعْیُنُہُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ ہ

عَبدُ الرحمٰن بن یَعمَر وہ عبدالرحمن بیٹا یعمر کا ہے دیلی واسطے اوسکے صحبت ہے اور روایت اوترا کوفے مین اور آیا خراسان مین روایت کی اوس سے بکیر بن عطا نے کسی اور نے اوس سے روایت نہین کی

عَبدُ الرحمٰن بن عائش وہ عبدالرحمن بیٹا عائش کا ہے حضرمی گنا جاتا ہے اہل شام مین اختلاف ہے اوسکی صحبت مین واسطے اوسکے حدیث ہے روائت مین روایت کی اوس سے ابو سلام ممطور نے اور خالد بن لحاج نے اور اوسکی حدیث مالک بن یخامر سے وسنے روایت کی معاذ بن جبل سے اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور بعضون نے حدیث اوسکی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور صحیح پہلی روایت ہے یعنی معاذ کیواسطے سے یہ بات بخاری وغیرہ نے کہی ہے عائش ساتہہ زیر یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہین اور ساتہہ شین معجمہ کے ہی اور یخامر ساتہہ پیش یا کے ہی اور تخفیف خا معجمہ کے اور زیر میم کے اور ساتہہ را کے ہے اور کہا جاتا ہی کہ مالک کی یہ حدیث مرسل ہے اسواسطے کہ اوسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نہین سنا

عَبدُ الرحمٰن بن ابو عمیرہ وہ عبدالرحمن بیٹا ابو عمیرہ کا ہے مدنی اور بعض نے کہا کہ قرشی اوسکی حدیث مضطرب ہے نہین ثابت ہوتا صحابہ مین کہا ہی اوسکو ابن عبدالبر نے اور وہ شامی ہے روایت کی اوس سے چند نفر نے عمیرہ ساتہہ زبر عین مہملہ اور زیر میم کے اور ساتہہ را کے ہی

عَبدُ الرحمٰن بن ارقم وہ عبدالرحمن بیٹا ارقم کا ہے زہری قرشی مسلمان ہوا سال فتح مکہ کے اور کاتب رہا ہے وہ واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور واسطے ابو بکر اور عمر کے اور تحصیلدار کر دیا تہا اوسکو عمر فاروق نے بیت المال مین اور بعد عمر کے عثمان نے بہی پہر اوسنے استعفا دیا سو استعفا قبول کیا اوسکا عثمان نے روایت کی اوس سے عروہ نے اور اسلم عمر کے غلام آزاد نے اور فوت ہوا عثمان کی خلافت مین

عَبدُ اللّٰہ بن ابی اوفی یہ عبداللہ بیٹا ابو اوفے کا ہی اور اسم ابو اوفی کا علقمہ بن قیس ہے اسلمی ہے موجود تہا حدیبیہ اور خیبر مین اور جو جنگ کہ اوسکے بعد ہوی اور ہمیشہ رہا مدینے مین یہانتک کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوی پہر جا رہا کوفے مین اور وہ آخر ہی اون صحاب کا جو کوفے مین فوت ہوی سنہ ۸۷ ستاسی

میں روایت کی اوس سے شعبی وغیرہ نے ؎

عبد اللہ بن انیس - وہ عبد اللہ بیٹا انیس کا ہے جہنی ہے انصاری موجود تہا احد میں اور اسکے بعد سب جنگوں میں روایت کی ہے اوس سے ابو امامہ اور جابر وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۵۴ چوون میں مدینے میں ؎

عبد اللہ بن بسر وہ عبد اللہ بیٹا بسر کا ہے سلمی مازنی واسطے اوسکے اور واسطے اوسکے باپ بسر کے اور واسطے ماں اوسکی کے اور بہائی اوسکے عطیہ کے اور اوسکی بہن صماء کے صحبت ہے اوترا شام میں اور فوت ہوا حمص میں ناگہانی موت سے اور حالانکہ وہ وضو کرتا تہا سنہ ۸۸ میں اور وہ آخر صحابی ہے جو شام میں فوت ہوا اور بعض نے کہا کہ اخیر صحابی جو وہاں فوت ہوا ابو امامہ ہے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے ؎

عبد اللہ بن عدی وہ عبد اللہ بیٹا عدی کا ہے قرشی زہری اور وہ گنا گیا ہے اہل حجاز میں اور تہا اوترا درمیان قدید و عسفان کے روایت کی اوس سے ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور محمد بن جبیر نے

عبد اللہ بن ابی بکر وہ عبد اللہ بیٹا ابو بکر صدیق کا ہے حاضر ہوا ساتہہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ طائف میں سو مارا گیا تیر اور اوسکو ابو محجن ثقفی نے سو مر گیا اوسکے سبب سے اپنے باپ کی خلافت میں شوال میں سنہ ۱۱ گیارہ ہجری میں اور وہ تہا اسلام لایا ابتداء اسلام میں

عبد اللہ بن ثعلبہ وہ عبد اللہ بیٹا ثعلبہ کا ہے مازنی عذری پیدا ہوا پہلے ہجرت سے چار سال اور فوت ہوا سنہ ۸۹ میں دیکہا ہے وسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سال فتح مکہ کے اور ہاتہہ پہیرا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے منہ پر روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے عبد اللہ اور زہری نے ؎

عبد اللہ بن جحش وہ عبد اللہ بیٹا جحش کا ہے اسدی بہائی زینب کا ہے جو بی بی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلے داخل ہونے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ارقم کی حویلی میں مسلمان ہوا اور تہا اون لوگوں میں سے جنہوں نے دو بار ہجرت کی اور تہا مقبول دعا والا حاضر تہا جنگ بدر میں اور شہید ہوا دن جنگ احد کے اور وہ وہی ہے جسنے غنیمت سے پہلے پہل پانچواں حصہ نکالا پہر اوترا قرآن بعد اوسکے ساتہہ برقرار رکہنے اس حکم کے اس آیت میں وَاعْلَمُوا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ وَلِلرَّسُوْلِ الآیۃ یعنی جان لو کہ جو چیز کہ پائی تم نے مال غنیمت سے پس بتحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچواں حصہ اوسکا اور واسطے رسول کے آخر آیت تک اور اوسکا بیان یوں ہے کہ جب وہ چہوٹے لشکر کے ساتہہ جہاد سے پہرا تو اوسنے پانچواں حصہ مال غنیمت سے لیا اور الگ کر دیا اور اوسکو واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تہا پہلے اوس سے کفر کے زمانے میں چوتہا حصہ اور روایت کی اوس سے سعد بن ابی وقاص وغیرہ نے قتل کیا اوسکو ابو الحکم اخنس نے اور اوسکی عمر اوس دن

[illegible]

Marfat.com

بکہا اوپر جانیس برس کی تھی اور دفن ہوا اوند
حمزہ ایک قبر میں -

عبد اللہ بن ابی حمسا وہ عبد اللہ بیٹا
ابو حمسا کا ہے عامری گنا گیا ہے بصریون میں
حدیث اسکی نزدیک عبد اللہ بن شقیق کی
ہے اوسکے باپ سے اوس سے

عبد اللہ بن ابو جدعا وہ عبد اللہ بیٹا
ابو جدعا کا ہے تمیمی ذکر کیا جاتا ہے اون لوگون
مین جنکی صرف ایک حدیث ہے روایت کی اوس سے
عبد اللہ بن شقیق عقیلی نے گنا گیا ہے بصریون مین

عبد اللہ بن جعفر وہ عبد اللہ بن جعفر
بن ابو طالب ہے قرشی اور اسکی مان اسما بیٹی عمیس
کی ہے پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور وہ پہلا
لڑکا ہے جو اسلام مین اہل وہان پیدا ہوا فوت
ہوا مدینے مین سنہ ۸۰ اسی مین نوے برس کی
عمر مین تہا بہت جو دکریم ہوا لاظریف حلیم عفیف
نام رکھا جاتا ہے اوس کا دریا جودکا کہتے ہین
کہ اسلام مین اوس سے زیادہ ترسخی کوئی نہین ہوا
روایت کی اوس سے خلق کثیر نے -

عبد اللہ ابن جہیم وہ عبد اللہ بیٹا
جہیم کا ہے انصاری اوس کی حدیث اوس شخص کے
حق مین ہے جو نمازی کے آگے سے گذرے
روایت کی ہے اوس سے بسر بن سعید وغیرہ نے
روایت کی ہے حدیث اوسکی مالک نے ابو جہیم سے
اور نہین نام لیا اوس کا اور روایت کیا ہے
اس کو ابن عیینہ اور وکیع نے سو نام لیا ہے انہون
نے اس کا عبد اللہ بن جہم اور وہ مشہور ہے ساتھ
کنیت اپنی کے اور البتہ ذکر کیا ہے ... جہیم

عبد اللہ بن جزء وہ عبد اللہ
بیٹا جزء کا ابو حارث سہمی ہے سکونت کی اوس نے
مصر مین اور حاضر ہوا جنگ بدر مین روایت
کی اوس سے ایک جماعت نے مصریون میں سے فوت
ہوا سنہ ۸۵ پچاسی مین جزء ساتھ فتح زیر جیم اور سکون
زا کے بعد اوسکے ہمزہ ہے

عبد اللہ بن حبشی وہ عبد اللہ بیٹا
حبشی کا ہے خثعمی رہنے والے اس کے روایت ہے
گنا گیا ہے اہل حجاز مین اور سکونت کی اوس نے
مکے مین روایت کی ...... اوس سے عبید بن
عمیر وغیرہ نے عبید اور عمیر بغیر کے ساتھ ہین -

عبد اللہ بن ابی حدرد وہ عبد اللہ بیٹا
ابو حدرد کا ہے سلامی بیٹا عمر کا اسلمی ہے
پہلی جنگ حدیبیہ مین حاضر ہوا پہر جنگ خیبر مین
اور جو جنگ کہ اوس کے بعد ہین فوت ہوا سنہ ۷۱
اکہتر مین اکیاسی سال کی عمر مین گنا جاتا ہے اہل
مدینہ مین روایت کی ہے اوس سے ابن قعقاع
وغیرہ نے -

عبد اللہ بن حنظلہ وہ عبد اللہ بیٹا
حنظلہ کا ہے انصاری اور یہ حنظلہ وہی ہے جسکو
فرشتون نے نہلایا تہا پیدا ہوا عبد اللہ حضرت کے
زمانہ مین اور فوت ہوے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اور حالانکہ وہ سات برس کا تھا اور البتہ اُس نے
دیکھا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور روایت
کی حضرت سے تھا بہت بزرگ مقدم انصار مین
اور وہ وہی ہے کہ بیعت کی تھی اُس سے اہل
مدینہ نے اوپر توڑنے بیعت یزید بن معاویہ
کے اور قتل ہوا اسی سبب سے دن جنگ حرہ کے
سنہ ۶۳ مین روایت کی اُس سے ابن ابی ملیکہ
اور عبد اللہ بن یزید اور اسما بنت زید بن خطاب
وغیرہم نے

عبد اللہ بن حوالہ وہ عبد اللہ بیٹا حوالہ
کا ہے ازدی اکثر شام مین روایت کی اُس سے
جبیر بن نفیہ وغیرہ نے فوت ہوا شام مین سنہ ۸۰
اسی مین ۔

عبد اللہ بن خبیب وہ عبد اللہ
بیٹا خبیب کا ہے جہنی ہم قسم انصار کا مدنی
واسطے اسکے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
سے حدیث اسکی اہل حجاز مین ہے روایت کی
اس سے ابن معاذ نے ۔

عبد اللہ بن رواحہ وہ عبد اللہ بیٹا
رواحہ کا ہے انصاری خزرجی ایک ہے نقیبون مین سے
حاضر ہوا بیعت گھاٹی مین اور حاضر ہوا جنگ بدر مین
اور احد اور خندق اور سب جنگون مین بعد انکی
مگر فتح مکہ مین اور جو اس کے بعد ہوا سو تحقیق وہ
شہید ہوا دن جنگ موتہ کے اور سب وہ سردار
تھا سنہ ۸ مین اور وہ شاعرون تعریف

کئے گیون سے ہے روایت کی اس سے ابن عباس
وغیرہ نے ۔

عبد اللہ بن زبیر وہ عبد اللہ بیٹا
زبیر کا ہے اُس کی کنیت ابو بکر ہے اسدی ہے
قرشی کنیت کی اُسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
جو اس کے نانا .... ابو بکر صدیق اور نام رکھا
اس کا ساتھ نام اُنکے کے اور وہ پہلا لڑکا ہے جو
پیدا ہوا اسلام مین واسطے مہاجرین کے مدینہ مین
ہجرت کے اول سال مین اور بانگ دی ابو بکر
نے اُس کے کان مین جنا اُس کو اسکی ماں اسما نے
قبا مین اور لائی اسکو پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے پس رکھا اُس کو حضرت صلے اللہ کی گود مین تو
کھجور منگوائی اور اُسکو چبا کر اسکو منہ مین لب ڈال
اور اسکے حلق مین لگائی سو پہلے پہل جو چیز اُس کے
پیٹ مین داخل ہوئی حضرت صلے اللہ کی لب ہوئی
پھر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکے واسطے برکت
کی دعا کی اور تھا اطلس یعنی نہین تھا کوئی بال اُسکی
اور نہ اسکی داڑھی مین اور تھا بہت روزہ دار اور
نماز گذار اور تھا چالاک غیرت اور عادل والا سخت
والا قبول کرنیوالا واسطے حق کے سلوک کرنیوالا
قرابت والون سے جمع ہوئے واسطے اُسکے وہ چیز جو
نہین جمع ہوئی واسطے غیر اُس کے کہ اُس کا
باپ حواری اور مددگار تھا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کا اور اسکی ماں اسما ہے بیٹی ابو بکر صدیق
کی اور نانا اُس کا ابو بکر صدیق ہے اور اسکی

Marfat.com

دادی صفیہ سے پہوپہی ... حضرت صلی اللہ علیہ
وسلم کی اور اسکی ماسی عائشہ رضی اللہ عنہا بی بی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کی اور بیعت کی اُس نے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم سے آٹھہ برس کی عمر مین قتل کیا اُس کو
حجاج بن یوسف نے مکے مین اور سولی دیا اُس کو
دن منگل کے ١٧ سترہ تاریخ جمادی الاولی کو سنہ ٧٣
تہتر مین اور تہی بیعت کی گئی واسطے اسکے ساتھ
خلافت کے سنہ ٦٤ مین اور تہا پہلے اس سے
نہ مخاطب کیا جاتا ساتھ خلافت کے پس جمع ہوے
اُسکی حکم برداری پر اہل حجاز اور اہل یمن اور اہل
عراق اور خراسان وغیرہ سوائے شام کے یا
بعض شام کے اور حج کرایا اُس نے لوگون کو
آٹھ بار روایت کی اُس سے بہت خلق نے۔

عبد اللہ بن زمعہ
وہ عبد اللہ بیٹا زمعہ کا ہے قرشی اسدی گنا گیا ہے اہل مدینہ
مین روایت کی اُس سے عروہ بن زبیر وغیرہ نے

عبد اللہ بن زید
وہ عبد اللہ بیٹا زید بن عبد ربہ کا ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ مین
اور جنگ بدر مین گنا گیا ہے اہل مدینہ مین فوت
ہوا مدینے مین سنہ ٣٢ بتیس مین چونسٹھ برس
کی عمر مین اور واسطے اسکے اور باپ اسکے کے
صحبت ہی حضرت سے روایت کی ہی اس سے
اُسکے بیٹے محمد اور سعید بن مسیب اور ابن ابی
لیلے نے۔

عبد اللہ بن زید
وہ عبد اللہ بیٹا زید بن عاصم ہے انصاری مازنی حاضر ہوا جنگ
احد مین اور نہین مشہور تہا بدر مین اور وہی ہے
جس نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تہا
وحشی بن حرب کے ساتھ ملکر اور قتل ہوا عبد اللہ
دن جنگ حرہ کے سنہ ٦٣ تریسٹھ مین روایت کی اُس سے
عباد بن تمیم نے اور وہ اُس کا بھتیجا ہے اور ابن
مسیب نے عباد ساتھ تشدید یا موحدہ کے ہے

عبد اللہ بن سائب
وہ عبد اللہ بیٹا سائب کا ہے مخزومی قرشی سیکھی ہے اُس سے
قرات اہل مکہ نے اور وہ معدود ہے اہل مکہ
مین اور فوت ہوا مکے مین پہلے قتل ہونے ابن
زبیر کے سے روایت کی ہے اُس سے چند
آدمیون نے

عبد اللہ بن سرجس
عبد اللہ بیٹا سرجس کا ہے مزنی اور کہا جاتا ہے مخزومی ہی
مین گمان کرتا ہون وہ اُن کا ہم قسم ہے اور
وہ بصری ہے اس کی حدیث اہل بصرہ مین ہے
روایت اس سے عاصم احول وغیرہ نے سرجس ساتھ
دو سینون کے درمیان ان کے جیم ہے اوپر
وزن نرجس کے

عبد اللہ بن سلام
وہ عبد اللہ بیٹا سلام کا ہے اُس کی کنیت ابو یوسف ہے اسرائیلی
یوسف بن یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے
اور تہا ہم قسم واسطے بنی عوف بن خزرج کے
اور وہ ایک عالم ہے یہود کے عالمون سے

Marfat.com

اور انہین سے ہے جنکی واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشت کی خوش خبری دی روایت کی اُس سے اُسکے دو نو بیٹون یوسف اور محمد وغیرہ نے فوت ہوا مدینے مین ۴۳ سنہ تینتالیس ہجری مین سلام ساتھ تخفیف لام کے ہے۔

عبد اللہ بن سہل وہ عبد اللہ بیٹا سہل کا ہے انصاری حارثی بہائی عبد الرحمن کا بہتیجا محیصہ کا اور وہ وہی ہے جو خیبر مین قتل ہوا تہا اور ذکر اُس کا قسامت مین ہے۔

عبد اللہ بن شخیر وہ عبد اللہ بیٹا شخیر کا ہے عامری گنا جاتا ہے بصریون مین اپہنچی ہوا طرف حضرت کے بنی عامر مین روایت کی ... اُس سے اس کے دونون بیٹون مطرف اور یزید نے اور شخیر ساتھ زیر شین معجمہ اور زیر خا معجمہ اور تشدید اُسی کا اور سکون یا کے ہے۔

عبد اللہ بن صنابحی وہ عبد اللہ بیٹا صنابحی کا ہے اور بعض نے کہا کہ وہ ابو عبد اللہ ہے کہا ابن عبد البر نے کہ ٹہیک میرے نزدیک یہ بات ہے کہ صنابحی ابو عبد اللہ تابعی ہے نہ عبد اللہ صحابی کہا اور عبد اللہ صنابحی نہین معروف ہے صحابہ مین اور صنابحی صحابی ہے روایت کیا ہے حدیث اُس کی کو مالک نے موطا مین اور نسائی نے سنن مین۔

عبد اللہ بن عامر وہ عبد اللہ بن عامر بن کریز قرشی ہے اور وہ حضرت عثمان کے ماموں کا بیٹا ہے پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین سو لایا گیا اُس کو پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُسکے مُنہ مین لب ڈالی اور اُسکے واسطے پناہ مانگی اور فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور وہ تیرہ سال کا تہا کہا گیا کہ نہین روایت کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہ آپ سے کچھ یاد رکہا فوت ہوا ۵۹ سنہ انسٹھ مین حاکم کیا تہا اُس کو عثمان نے بصرے کا اور خراسان کا اور قائم رہا اُسپر یہان تک کہ قتل ہوئے عثمان پھر جب پہونچا امر خلافت کا طرف معاویہ کی تو معاویہ نے اُس کو پہر حاکم کیا اور تہا سخی کریم بہت مناقب والا اور اسی نے فتح کیا ہے خراسان کو اور قتل کیا ہے کسرے کو اپنی حکومت مین اور نہین ہے اختلاف اس مین کہ اُس نے فتح کیا ہے اطراف فارس اور اکثر ملک خراسان کو اور اصفہان اور کرمان اور حلوان کو اور وہ وہی ہے جس نے بصرے کی نہر چیر کر نکالی۔

عبد اللہ بن عباس وہ عبد اللہ بیٹا عباس کا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا کا بیٹا اور اُسکی ماں لبابہ ہے بیٹی حارث کی بہن میمونہ کی جو بیوی ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدا ہوا تین سال ہجرت سے پہلے اور فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ اُس کی عمر تیرہ سال کی تہی اور بعض نے کہا پندرہ سال کی اور بعض نے کہا دس سال کی تہا بہتر اس امت کا اور عالم اُسکا دعا کی

Marfat.com

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اُس کے ساتھ حکمت اور فقہ اور تاویل کے اور دیکھا ہے اُس نے جبرئیل کو دو بار کہا مسروق نے کہ جب مین ابن عباس کو دیکھتا تھا تو کہتا کہ یہ زیادہ تر خوبصورت ہے سب لوگون سے اور جب کلام کرتا تھا تو مین کہتا کہ یہ فصیح تر ہے سب لوگون سے اور جب حدیث بیان کرتا تھا تو مین کہتا کہ عالم تر ہے سب لوگون سے اور تھے عمر فاروق اپنے پاس بٹھاتے اُن کو اور مشورہ کرتے ساتھ اُس کے باوجود جلیل اصحاب کے اور جاتی رہی نظر اُن کی اخیر عمر مین فوت ہوئے طائف مین سنہ ۶۸ اڑسٹھ مین ابن زبیر کے خلافت کے دنون مین اکہتر برس کی عمر مین روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے صحابہ اور تابعین سے تھا گورا دراز قد ملا ہوا زردی سے جسیم خوبصورت تھا باغیرت خضاب کرتا تھا داڑہی کو۔

عبداللہ بن عمر وہ عبداللہ بیٹا عمر فاروق کا ہے قرشی ہے عدوی مسلمان ہوا ساتھ باپ اپنے کے مکے مین اور حالانکہ وہ چھوٹا تھا اور نہین حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اختلاف ہے کہ وہ جنگ احد مین موجود تھا یا کہ نہین اور صحیح یہ ہے کہ پہلے پہل جنگ خندق مین حاضر ہوا اور بعض نے کہا کہ وہ چھوٹا جانا گیا بدر مین اور جائز کیا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن جنگ احد کے اور روایت ہے کہ پہیر اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دن احد کے واسطے کہ اسکی عمر چودہ سال کی تھی اور حاضر ہوا بعد خندق کے سب جنگون مین اور تھا اہل تقوے اور علم اور زہد سے سخت کوشش اور احتیاط والا کہا جابر بن عبداللہ نے کہ نہین ہم مین سے کوئی مگر کہ جھکا یا اس کو دنیا نے اور جھکا وہ طرف اُسکی سواے عمر فاروق کے اور اُس کے بیٹے عبداللہ کے کہا میمون بن مہران نے کہ نہین دیکھا مین نے کوئی زیادہ تر پرہیزگار ابن عمر سے اور نہ زیادہ تر عالم ابن عباس سے کہا نافع نے کہ نہین فوت ہوا ابن عمر مگر کہ آزاد کیا اُس نے ہزار آدمی کو یا زیادہ کو پیدا ہوا وحی آنے سے پہلے ایک سال اور فوت ہوا سنہ ۷۳ مین بعد قتل ہونے ابن زبیر کے تین مہینے اور اس نے وصیت کی تھی کہ دفن کیا جاوے باہر حرم مکہ سے پس نہ قدرت پائی گئی اُس پر بسبب غلبہ حجاج کے اور دفن کیے گئے ذی طوی مین مہاجرین کے مقبرہ مین اور حجاج نے ایک مرد کو حکم کیا تھا سو اُس نے نیزے پہل کو زہر پلایا اور راہ مین ابن عمر کو ٹہوکا مارا اور نیزے کی نوک اس کے پیر چبو ہی اور اس کا بیان یون ہے کہ حجاج نے ایک دن خطبہ پڑہا اور نماز کو تاخیر کیا تو ابن عمر نے کہا کہ سورج تیری انتظار نہین کرتا تو حجاج نے اُس سے کہا کہ البتہ مین نے قصد کیا ہے کہ ضرر کرون اس چیز کو کہ تیری آنکہہ مین ہے ابن عمر نے کہا کہ اگر تو نے ایسا کیا تو تو سفیہ ہے ظالم اور بعضے کہتے ہین کہ یہ بات

Marfat.com

ابن عمر نے حجاج کو پوشیدہ کہی اسکو نہ سنائی
اور تہا آگے بڑہتا حجاج سے مواقف عرفات
وغیرہ مین طرف ان جگہون کے کہ تہے نبی صلے اللہ
علیہ وسلم وقوف کرنے بیچ ان کے اور تہا یہ
ناگوار گذرتا حجاج پر اور اسکی عمر ۸۴ چوراسی برس کی ہے
یا چہیاسی برس کی روایت کی ہے اس سے بہت خلق نے

عبداللہ بن عمرو بن عاص

وہ عبداللہ
بن عمرو بن عاص ہے سہمی قرشی اسلام لایا پہلی
باپ اپنے سے اور اس کا باپ اس سے تیرہ برس
بڑا تہا اور بعضون نے کہا کہ بارہ برس اور
تہا عابد عالم حافظ بڑا قاری قرآن کا اجازت
مانگی اس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ
آپکے حدیث لکہی تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
نے اس کو اجازت دی اور البتہ اختلاف
کیا گیا ہے اس کی وفات مین سو بعضون نے
کہا کہ مرا جنگ حرہ کے دنون مین ذیحجہ مین سنہ ۶۳
تریسٹھ مین اور بعضون نے کہا کہ سنہ ۷۳ تہتر مین
اور بعضون نے کہا کہ مرا مکے مین سنہ ۶۷ ستاسٹھ مین
اور بعضون نے کہا کہ مرا طائف مین سنہ ۵۵ پچپن مین
اور بعض نے کہا کہ مرا مصر مین سنہ ۶۵ پینسٹھ مین
روایت کی اس سے بہت خلق نے کہا یعلے بن عطا نے
اپنی مان سے کہتی تہی وہ تیار کرتی سرمہ واسطے عبداللہ
بن عمرو کے اور مقرر اس کا دستور تہا کہ رات کو
کہڑا ہوتا پس چراغ کو بجہا دیتا پہر روتا یہان تک کہ
خراب ہو گئی تہین آنکہین اس کی۔

عبداللہ بن مسعود

وہ عبداللہ
بیٹا مسعود کا ہے اس کی کنیت ابو عبدالرحمن ہے
ہذلی تہا اسلام اس کا ابتدا اسلام مین پہلے داخل ہونے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے گہر مین پہلے
اسلام عمر سے کچہہ زمانہ اور بعض نے کہا کہ تہا چہٹا اسلام
مین پہر جوڑا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف اپنی
سو ہو گیا حضرت کے خاص یارون سے اور ہو گیا
صاحب بہید رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور
صاحب مسواک اور جوتی اور پانی طہارت
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کا سفر مین ہجرت
کی اس نے طرف حبشہ کی اور حاضر ہوا جنگ بدر مین
اور جو جنگ کہ اسکے بعد ہین اور گواہی دی حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے اس کے ساتھ بہشت
کے اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پسند
کی مین نے واسطے امت اپنی کے وہ چیز جو پسند کی ان کے
واسطے ابن مسعود نے اور مین ناراض ہون واسطے
امت اپنی کے اس چیز سے کہ ناراض ہے اس سے
ابن مسعود اور تہا مشابہ ساتہ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے خو خصلت مین اور ہدیت اور طریق مین
اور تہا ہلکے گوشت والا پست قد سخت گندم
گون یا قریب تہا کہ دراز مرد بیٹہا ہوا اس کے
برابر ہو حاکم کیا گیا قضا پر کوفے کی اور بیت المال
اس کے کے عمر کی طرف سے اور ابتدا خلافت
کی سے پہر چلا آیا مدینے مین فوت ہوا سنہ ۳۲
بتیس مین اور دفن ہوا البقیع مین کچہہ اور برس ساٹھ

Marfat.com

سال کی عمر مین روایت کی اُس سے ابوبکر اور عمر اور عثمان اور علی نے اور جو اون کے بعد ہین صحابہ اور تابعین سے راضی ہووے اللہ تعالی اون سب سے۔

عبد اللہ بن قرط وہ عبد اللہ بیٹا قرط کا ہے ازدی ثمالی تہا نام اسکا شیطان پہر نام رکہا اسکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ گنا گیا ہے شامیون مین اور حدیث اُس کی نزدیک انکے ہے اور تہا سردار روم کی زمین مین قرط ساتھ پیش قاف اور سکون را کے ہے۔

عبد اللہ بن غنام وہ عبد اللہ بن غنام بیاضی ہے گنا گیا ہے اہل حجاز مین حدیث اُسکی نزدیک ربیعہ بن ابو عبد الرحمن کے ہے عبد اللہ بن عنبسہ سے دعا مین اُس سے۔

عبد اللہ بن مغفل وہ عبد اللہ بن مغفل مزنی ہی تہا اصحاب شجرہ سے جنہون نے درخت کے تلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے موت پر بیعت کی سکونت کی اُس نے اول مدینے مین پہر انتقال کیا اُس نے اُس سے طرف بصرے کی اور تہا اُن دس اصحاب مین سے جنکو عمر فاروق نے بصرے مین بہیجا تا کہ لوگون کو دین سکہلاوین اور فوت ہوا بصرے مین سنہ ٦٠ مین روایت کی اُس سے ایک جماعت تابعین نے اُنہین سے ہین حسن بصری اور کہا کہ نہین اترا بصرے مین کوئی بزرگ تر اُس سے۔

عبد اللہ بن ہشام وہ عبد اللہ بیٹا ہشام کا قرشی تیمی گنا جاتا ہے اہل حجاز مین لے گئی اوس کو اس کی ماں زینب بیٹی حمید کی پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تہا لڑکا وہ چہوٹا تہا سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر ہاتھ پہیرا اور اُس کے واسطے دعا کی اور نہ بیعت کی اُس سے واسطے چہوٹے ہونے اس کے کے روایت کی اُس سے اُسکے پوتے زہرہ نے

عبد اللہ بن یزید وہ عبد اللہ بیٹا یزید کا ہے خطمی انصاری حاضر ہوا حدیبیہ مین اور تہا لڑکا وہ سترہ برس کا تہا اور تہا امیر کوفے کا ابن زبیر کے زمانے مین اور فوت ہوا اُس مین اُسی زمانے مین اور تہا شعبی کاتب اُس کا روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے موسے اور ابو بردہ بن ابی موسے وغیرہ نے۔

عاصم بن ثابت وہ عاصم بیٹا ثابت کا ہے اس کی کنیت ابو سلیمان ہے انصاری موجود تہا جنگ بدر مین اور وہ ہی ہے جسکو کہ مکہیون نے نگہ رکہا تا کہ مشرکین اُسکا سر نہ کاٹین جنگ رجیع مین جبکہ قتل کیا اُسکو بنو لحیان نے پس نام رکہا گیا اس کا حمی الدبر یعنی نگہ رکہا گیا مکہیون کا اور وہ دادا ہے عاصم بن عمر بن خطاب کا ماں کیطرف سے اور ایک نسخے مین ہے اور اس کا بیان یون ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دس آدمیونکا

Marfat.com

چھوٹا سا لشکر بھیجا اور سردار کیا اوپر اسی عاصم کو
سو وہ چلے گئے یہان تک کہ جب عسفان اور
مکے کے درمیان پہونچے تو اوترے اُن پر
قوم بنی لحیان سے قریب دو سو مرد کے سب
تیرانداز سو چلے وے پیچھے اون کے اُن کی
قدمون پر یہان تک کہ پائی انہون نے جگہہ کھجورین
کھانے ان کے کی جو انہون نے مدینے سے اپنے
ساتھ سفر خرچ لی تہین سو دشمنون نے کہا یہ
مدینے کی کھجورین ہین سو جب دیکہا ان کو عاصم
اور اس کے ساتہیون نے تو پناہ پکڑی انہون نے
طرف ایک اونچی جگہہ کی سو گھیر لیا اون کو
دشمنون نے تو انہون نے اون سے کہا کہ
اوترو اور ہم کو اپنے ہاتہہ دو اور واسطے تمہارے
امان ہے تو کہا عاصم نے قسم ہے اللہ کی مین
تو کافر کے ذمہ مین نہین اوترونگا الٰہی خبر کر دے
تمہاری طرف سے ہمارے نبی کو سو انہون نے
تیر مارے اور قتل کیا عاصم کو ساتھ سات کے
سو قبول کی خدا نے دعا عاصم کی جسدن شہید ہوا
سو خبر دی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے
اصحاب کو اُن کی موت کی اور بھیجا قریش نے
کسی کو طرف عاصم کی جبکہ اُن کو خبر ہوئی کہ عاصم
مارا گیا تا کہ اوس کی کوئی چیز لاوین جس سے
اُس کی موت معلوم ہو سو بھیجی گئیں عاصم پر
مکھیان شہد کی شکل اندھیرے کی سو نگہ رکہا مکھیون
نے عاصم کو اُن کے ایلچی سے نہ قادر ہوا اس پر

کہ اُس کا کچھ گوشت بدن سے کاٹ سکے یہ قصہ
ہے روایت بخاری سے سو نام رکھا گیا اوس کا
حمی الدبر۔ اور وہ دادا عاصم بن عمر بن خطاب کا ہے
ماں کی طرف۔

عامر الرّامؓ ۔ وہ عامر رام سے واسطے
اس کے رویت ہے اور روایت بہی روایت
کی اُس سے ابو منظور نے الرام ساتھ زبر راکی
ہے یعنے تیرانداز۔

عامر بن ربیعہؓ عامر بن ربیعہ ہے اُس کی
کنیت ابو عبد اللہ ہے غزی ہجرت کی ہے اُس نے
دو بار موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب جنگون مین
مسلمان ہوا ابتدا مین روایت کی اوس سے نفر نے
فوت ہوا سنہ بتیس ۳۲ مین۔

عامر بن مسعود وہ عامر بیٹا مسعود کا ہے
وہ بیٹا امیہ کا بیٹا خلف کا جمحی اور وہ بھتیجا ہے
صفوان بن امیہ کا روایت کی اوس سے نمیر
بن عریب نے روایت کی حدیث اسکی ترمذی نے
روزے مین اور کہا کہ وہ مرسل ہے ہمو واسطے
عامر بن مسعود نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو
نہین پایا اور البتہ وارد کیا ہے ابن مندہ اور ابن
عبد البر نے اوس کو اصحاب کے نامون مین اور
کہا ابن معین نے کہ نہین ہے صحبت واسطے اُسکے
عریب ساتھ زبر عین مہملہ اور زیر را اور جزم
یا کے ہے اور بعد اُسکے موحدہ ہے۔

عائذ بن عمرو وہ عائذ بیٹا عمرو کا ہے

Marfat.com

مدنی اصحاب شجرہ مین سے سکونت کی بصرے مین اور حدیث اس کی بصریون مین سے روایت کی اس سے جماعت نے۔

عَبَّاد بن بشر وہ عباد بیٹا بشر کا ہے انصاری اسلام لایا مدینے مین پہلے سعد بن معاذ کے اسلام سے اور حاضر ہوا بدر وغیرہ سب جنگون مین اور تہا ان لوگون مین سے جنہون نے کعب بن اشرف یہودی کو قتل کیا اور تہا فضلاء صحابہ سے روایت کی اُس سے انس بن مالک اور عبدالرحمن ثابت نے اور قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے پنتالیس ۴۵ برس کی عمر مین عباد ساتھ زبر عین اور تشدید با کے ہے جس کے نیچے ایک نقطہ ہے۔

عَبَّاد بن عبد المطلب وہ عباد بیٹا عبد المطلب کا ہے واسطے اُس کے ذکر ہے ان لوگون مین جو جنگ بدر مین حاضر تہے اور نہین معروف ہے واسطے اسکی روایت عباد ساتھ تشدید با موحدہ کے اور مطلب کے ساتھ تشدید طا اور کسرہ لام کے ہے

عبادہ بن صامت وہ عبادہ بیٹا صامت کا ہے اس کی کنیت ابوالولید ہے انصاری ہے سالمی تہا نقیب انصار کا موجود تہا گہاٹی پہلی اور دوسری مین اور موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب جنگون مین پہر بہیجا اُس کو عمر نے طرف شام کی قاضی اور معلم کرکے سو اقامت کی اُس نے حمص مین وہان سے فلسطین مین جا رہا اور فوت ہوا وہان رملہ مین اور بعضون نے کہا کہ بیت المقدس مین سنہ ۳۴ چونتیس مین بہتر برس کی عمر مین روایت کی اس سے ایک جماعت اصحاب اور تابعین نے عبادہ ساتھ پیش عین کے اور تخفیف بار کے ہے۔

عَبَّاسُ بن عبد المطلب وہ عباس بیٹا عبد المطلب کا ہے چچا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور تہا بڑا عمر مین حضرت سے دو سال اور ان کی ماں ایک عورت ہے قوم نمر بن قاسط سے اور وہ اول عرب عورت ہے جس نے پہلے پہل خانے کعبے کو ریشم اور دیبا وغیرہ اقسام کا غلاف پہنایا اور یہ اس سبب سے ہے کہ عباس گم ہو گیا تہا سو اس نے نذر مانی کہ اگر وہ عباس کو پاوے تو خانے کعبے کو غلاف پہناوے سو اُس نے اپنے بیٹے کو پایا تو اس نے اُس کو غلاف چڑہایا اور تہا عباس رئیس قریش کا زمانے مین اسیکو سپرد تہی آبادی خانے کعبے کی اور پانی پلانا حاجیون کو سقایہ لغۃ معروف ہے اور عمارت اسکی یہ تہا اس کا بیان یون ہے کہ وہ قریش کو رغبت دلاتا تہا اس کے آباد کرنے پر ساتھ خیر کے اور ترک کرنے بدیون کے بیچ اُس کے اور رغبت اور ہجو کرنے سے کہا مجاہد نے کہ آزاد کیا عباس نے وقت مرنے اپنے کے ستر غلامون کو پیدا ہوا فیل کے سال سے پہلے اور فوت ہوا دن جمعہ کے بارہوین رجب کو سنہ ۳۲ بتیس مین اٹہاسی ۸۸ سال کی عمر مین اور دفن ہوا بقیع مین اور تہا مسلمان ہو

Marfat.com

قدیم ہین اور چہپا رکہتا تہا اُس نے اپنے اسلام کو اور
نکلا ساتھ مشرکون کے دن جنگ بدر کے مجبور ہوکر
تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عباس سے
ملے تو چاہیئے کہ اُس کو قتل نہ کرے سو وہ بیشک
مجبور ہوکر نکلا ہے سو گرفتار کیا اُس کو ابو الیسر کعب
بن عمر نے سو بدلا دیا اُس نے اپنی جان کا اور
پلٹ گیا طرف مکے کے پہر متوجہ ہوا طرف مدینہ
کی ہجرت کرکے روایت کی اُس سے جماعت نے

عبّاس بن مرداس وہ عباس بیٹا مرداس
کا ہے اوسکی کنیت ابو الہیثم ہے سلمی ہے گنا گیا
ہے مولفۃ قلوب مین اسلام لایا تہوڑے دن
پہلے فتح مکہ سے اور خوب ہوا اسلام اُس کا بعد
اس کے اور تہا اُن لوگون مین سے جو کفر کے زمانے
مین شراب حرام جانتے تہے روایت کی اس سے
اُس کے بیٹے کنانہ نے ساتھ زیر کاف اور دو نون
جنکے درمیان الف ہے۔

عبد المطلب بن ربیعہ وہ عبد المطلب بیٹا
ربیعہ کا ہے وہ بیٹا حارث بن عبد المطلب بن
ہاشم کا قرشی سکونت کی اُس نے مدینے مین پہر
وہان سے اوٹہ کر دمشق مین جا رہا اور فوت ہوا
اوسمین ۶۲ سنہ مین روایت کی اُس سے عبد اللہ
ابن حارث نے۔

عبد اللہ بن محض وہ عبد اللہ بن
محض ہے انصاری خطمی گنا جاتا ہے اہل مدینہ
مین اور حدیث اُسکی اونہین مین سے ہے روایت
کی اُس سے اُس کے بیٹے سلمہ نے کہا ابن عبد
البر نے بعضے لوگ اُس کی حدیث کو مرسل کہتے ہین

عُبید بن خالد وہ عبید بیٹا خالد کا ہے
سلمی ہے ہجری مہاجری رہا کوفہ مین روایت
کی اُس سے ایک جماعت کوفیون نے۔

عتّاب بن اسید وہ عتاب بیٹا اسید کا
ہے قرشی ہے اموی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور
سردار کیا تہا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
مکے پر سال فتح مکہ کے دن نکلنے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی طرف حُنین کے فوت ہوئے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم اور حالانکہ وہ مکے پر عامل تہا
اور برقرار رکہا اُسکو ابوبکر صدیق نے اُس پر
یہانتک کہ فوت ہوا اُس مین ۱۳ سنہ مین
دن مرنے ابوبکر صدیق کے اور تہا قریش کے
سردارون سے بہتر نیکوکار روایت کی اُس سے
عمرو بن عقرب نے عتاب ساتھ زبر عین اور تشدید
تا کے ہے اور اسید ساتھ زبر ہمزہ اور کسر سین کے ہے

عتبہ بن اسید وہ عتبہ بیٹا اسید کا ہے
اُس کی کنیت ابو بصیر ہے ثقفی ہم قسم قوم بنی
زہرہ کا قدیم اسلام اور صحبت والا ہے واسطے
اُس کے ذکر ہے بیچ جنگ حدیبیہ کے اور وہی
ہے جسکے حق مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ اُسکی مان کی خرابی ہو بہڑکانیوالا لڑائی کا ہے
اگر اُس کے ساتھ کچہ مرد ہوتے فوت ہوا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اُسید ساتھ زبر ہمزہ کے

Marfat.com

اور زیر سین مہملہ کے ہے -

عُتبہ بن عبد سلمی وہ عتبہ بیٹا عبد کا ہے سلمی اور کہا ابن عبد البر نے کہ عتبہ بن نُدّر ہے کہا اوس نے اور کہا گیا وہ دو آدمی ہین اور میل کی ہے ابن عبد البر نے طرف پہلے قول کے اور بخاری نے توان کو دو ٹہرایا ہے اور اسیطرح ابو حاتم رازی نے اور اس عتبہ کا نام عتلہ تھا سو نام رکھا اوس کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عتبہ حاضر تہا خیبر مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوا مصر مین ۸۷ سنہ ستاسی مین چورانوین برس کی عمر مین اور وہ آخر ان صحابہ کا ہے جو فوت ہوے شام مین قول واقدی مین -

عُتبہ بن غزوان وہ عتبہ بیٹا غزوان کا ہے مازنی ہے قدیم الاسلام ہجرت کی اوس نے حبشہ کی پہر طرف مدینے کی حاضر ہوا جنگ بدر مین اور بعض نے کہا کہ اسلام لایا بعد چھہ مرد کی سو وہ ساتوان سات کا ہے اسلام مین اور حاکم کیا اس کو عمر نے بصرے پر آیا وہ طرف عمر کی تو عمر نے پہر اُس کو حاکم کر کے وہین بہیجا سو فوت ہوا راہ مین ۱۵ سنہ مین ستاون سال کے عمر مین روایت کی اُس سے خالد بن عمیر نے ایک جماعت نے

عدا ابن خالد وہ عدا بیٹا خالد کا بیٹا ہوذہ کا ہے عامری اسلام لایا بعد فتح مکہ کے اور تہا رہتا جنگل مین اور اُس کی حدیث پاس اہل بصرہ کے ہی روایت کی اُس سے ابو رجا وغیرہ نے عدا ساتھ

زبر عین اور تشدید دال مہملہ کے ہے -

عدیّ بن حاتم وہ عدی بیٹا حاتم کا ہے طائی آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شعبان مین سنہ ۹ مین اور اُترا کوفے مین اور رہا اسی مین اور پہوٹی گئی آنکہہ اُسکی دن جنگ جمل کے ساتھ علی بن ابی طالب کے اور حاضر تہا جنگ صفین اور نہروان مین فوت ہوا کوفے مین سنہ ۶۷ مین ایک سو بیس برس کی عمر مین اور بعض نے کہ فوت ہوا قرقیسا مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے

عدیّ بن عمیرہ وہ عدی بیٹا عمیرہ کا کندی حضرمی سکونت کی اُسنے کوفے مین پہر انتقال کیا طرف جزیرہ کی اور رہا اُس مین اور فوت ہوا اُس مین روایت کی اُس سے قیس بن ابو حازم وغیرہ نے عمیرہ ساتھ زبر عین اور زیر میم اور رائے کے ہی

عرباض بن ساریہ وہ عرباض بیٹا ساریہ کا ہی اُسکی کنیت ابو نجیح ہے سلمی تہا اہل صفہ مین سے سکونت کی اُس نے شام مین اور فوت ہوا شام مین سنہ ۷۵ پچہتر مین روایت کی اس سے ابوامامہ اور ایک جماعت تابعین نے اور نجیح ساتھ زبر نون اور زیر جیم اور حا مہملہ کے ہے -

عرفجہ بن اسعد وہ عرفجہ بیٹا اسعد کا ہے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے طرفہ نے اور وہ وہی ہے کہ حکم کیا تہا اُس کو کہ بناوے ناک چاندی کی پہر سونے کی اور اُسکی ناک جاتی رہی تہی دن جنگ کلاب کے ساتھ پیش کاف کے -

Marfat.com

عروه بن ابوالجعد وہ عروہ بیٹا ابوالجعد کا ہے بارقی سردار کیا تھا اُس کو عمر نے اوپر قضا کوفہ کے اور گنا جاتا ہے بیچ اُن کے اور اُسکی حدیث پاس اُن کے ہے اور بعضون نے کہا کہ وہ عروہ بیٹا جعد کا ہے کہا ابن مدینے نے جو کہے اوسمین ابن جعد تو اُس نے خطا کی اور سوائے اسکے کچھ نہین کہ وہ عروہ بیٹا ابوجعد کا ہے اور روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے ۔

عُروہ بن مسعود وہ عروہ بیٹا مسعود کا ہے حاضر تھا صلح حدیبیہ مین کفر کی حالت مین اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سنہ ۹ نو مین بعد پھرنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طائف سے سو اسلام لایا اس حال مین اُسکی پاس نو عورتین تھین سو حکم کیا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ اختیار کرے چار کو اونمین سے یعنے اور باقی کو چھوڑ دیوے اور اجازت مانگی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے واسطے پلٹ جانے کی طرف وطن کے سو پلٹ گیا طرف قوم اپنی کی سو اُس نے بلایا قوم اپنی کو طرف اسلام کی انہون اُس کا کہا نہ مانا سو جب فجر ہوی تو کھڑا ہوا اوپر بالا خانے کے جو اُس کے گھر مین تھا سو بانگ دی اُس نے واسطے نماز کے اور کلمہ شہادت کہا یعنی جو بانگ کے اندر ہے تو تیر مارا اُس کو ایک مرد نے قوم ثقیف سے سو اُس کو قتل کر ڈالا سو جب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہونچی تو فرمایا کہ مثل عروہ کی مثل صاحب یٰسین کی ہے اُس نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا تو انہون نے اُس کو قتل کر ڈالا ۔

عَطِیّہ بن قیس وہ عطیہ بیٹا قیس کا ہے سعدی واسطے اُس کے صحبت اور روایت ہے روایت کی ہے اُس سے اہل یمن اور اہل شام نے ۔

عَطیّہ بن بسر وہ عطیہ بیٹا بسر کا ہے مازنی اور بھائی عبد اللہ بن بسر کا روایت کی ہے ابو داؤد نے اُس کی حدیث مقرون ساتھ بھائی اُس کے عبد اللہ کے سو کہا بسر کے بیٹون سے اور نہین نام لیا اُنکا اور وہ حدیث بیچ کھانے مکھن اور کھجور کے ہے کتاب الطعام مین روایت کی اُس سے مکحول نے ۔

عِطیہ قرظی وہ عطیہ قرظی ہے قوم بنی قریظہ کے بندیون سے اسیطرح آتا ہے کہا ابن عبد البر نے نہین واقف ہوا مین اُس کے باپ کے نام پر دیکھا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور سُنا ہے آپ سے روایت کی اُس سے مجاہد وغیرہ نے

عُقبہ بن رافع وہ عقبہ بیٹا رافع کا ہے قرشی شہید ہوا افریقہ مین قتل کیا اُس کو بربر نے سنہ ۶۳ تریسٹھ مین روایت کی اُس سے ایک جماعت نے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ تعبیر خوابون کے ۔

عُقبہ بن عامر وہ عقبہ بیٹا عامر کا ہے

Marfat.com

جہنی تہا حاکم مصر کا امیر معاویہ کی طرف سے بعد
عقبہ بن ابی سفیان نے پہر موقوف کیا اُس نے
اُس کو اور فوت ہوا اسمین ۵۸ ٹھ اٹھاون مین
روایت کی اُس سے چند اصحاب نے اور خلق بہت نے
تابعین سے۔

عُقبَہ بن حارث

وہ عقبہ بیٹا حارث کا ہے قرشی مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے سے ہے
گنا گیا ہے اہل مکہ مین روایت کی اوس سے
عبداللہ بن ابی ملیکہ وغیرہ نے۔

عُقبَہ بن عمرو

وہ عقبہ بیٹا عمرو کا ہے اُسکی کنیت ابومسعود ہے اور ہم ذکر کرینگے
اوسکو حرف میم مین۔

عُکاشہ بن مِحصَن

وہ عکاشہ بیٹا محصن کا ہے اسدی حلیف قوم بنی امیہ کا حاضر ہوا جنگ
بدر مین اور آزمایا گیا اوس مین آزمایا جانا خوب
اور اُس کے بعد اور جنگون مین بہی اور ٹوٹ گئی
تلوار اُسکی دن جنگ بدر کے سو دی حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے اُس کو لکڑی یا چہڑی سو ہوگئی
وہ اس کے ہاتھ مین تلوار اور تہا فضلاء صحابہ سے
فوت ہوا صدیق اکبر کی خلافت مین اور اُسکی
عمر پینتالیس برس کی ہے روایت کی اوس سے
ابوہریرہ اور ابن عباس اور اس کی بہن
ام قیس نے عکاشہ ساتھ پیش عین اور تشدید
کاف اور تخفیف اُسکی کے ہے اور تشدید
اکثر ہے اور ساتھ شین معجمہ کے ہے محصن ساتھ
زیر میم کے اور جزم حاء مہملہ اور زیر صاد کے ہے اور ساتھ
نون کے ہے۔

عکرمہ بن ابوجہل

وہ عکرمہ بیٹا ابوجہل کا ہے
اور نام ابوجہل کا عمرو بن ہشام ہے مخزومی قرشی
تہا سخت دشمن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ اور
اس کا باپ اور تہا سوار مشہور اور بہاگا دن
فتح مکہ کے سو جا ملا یمن مین پہر جا ملی اسکو اسکی
عورت ام حکیم بیٹی حارث کی سو لائی اس کو پاس
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سو جب حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کو دیکھا تو فرمایا مرحبا
سوار مہاجر کو سو اسلام لایا بعد فتح مکہ کے آٹھوین
سال ہجری مین اور خوب ہوا اسلام اس کا اور
قتل ہوا دن یرموک کے ۱۳ سنہ تیرہ مین اور
واسطے اسکے عمر ہے باسٹھ ۶۲ سال کہا ام سلمہ نے
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ دیکہا مین نے
واسطے ابوجہل کے ایک درخت کہجور کا بہشت مین سو جب
مسلمان ہوا عکرمہ تو فرمایا اے ام سلمہ یہ وہی ہے
کہا ام سلمہ نے اور شکایت کی عکرمہ نے پاس حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ وہ مدینے مین گذرتا ہے
تو لوگ کہتے ہین کہ یہ خدا کے دشمن ابوجہل کا
بیٹا ہے سو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
کہڑے ہو کر خطبہ پڑہا سو خدا کی حمد اور تعریف
کی اور فرمایا کہ آدمیون کا حال کانون کا سا حال
ہے جو کفر کی حالت مین لوگون مین افضل تہے
وہی لوگ اسلام مین بہی افضل ہین جو فقاہت

Marfat.com

کہ احکام شرعی کو خوب سمجھین۔

علاء بن حضرمی وہ بیٹا حضرمی کا ہے اور نام حضرمی کا عبداللہ ہے حضرموت سے تہا عامل واسطے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بحرین ملک پر اور برقرار رکہا اسکو ابوبکر صدیق رضہ اور عمر رضہ نے اوپر اُس کے یہان تک کہ فوت ہوا علاء ۱۴ سنہ مین روایت کی اُس سے سائب بن یزید وغیرہ نے۔

علقمہ بن وقاص وہ علقمہ بیٹا وقاص کا ہے لیثی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور حاضر ہوا جنگ خندق مین اور فوت ہوا عبدالملک بن مروان کے زمانے مین مدینے مین روایت کی اُس سے ابن عمر اور محمد بن ابراہیم تیمی نے۔

عمار بن یاسر وہ عمار بیٹا یاسر کا ہے عنسی غلام آزاد بنی مخزوم کا اور حلیف اونکا اور اسکا بیان یون ہے کہ والد عمار کا آیا مکے مین ساتھ اپنے دو بہایون کے کہاجاتا ہے اُن کو حارث اور مالک پہر ثلاس اپنے چہوٹے بہائی سمیت سو پہرے حارث اور مالک طرف یمین کی اور اقامت کی یاسر نے مکے مین سو ہم قسم ہوا وہ ابو حذیفہ بن مغیرہ سے تو ابو حذیفہ نے اسکو اپنی لونڈی نکاح کردی جسکو سمیہ کہا جاتا تہا سو اُس نے عمار کو جنا سو آزاد کردیا اُس کو ابو حذیفہ نے سو عمار غلام آزاد ہے اور اس کا باپ حلیف ہے اسلام لایا عمار قدیم مین اور تہا کمزور لوگون مین سے جنکو اسلام کے سبب سے مکے مین مشرک مارتے تہے تاکہ اسلام سے پہرجاوین اور جلایا اوس کو مشرکون نے ساتھ آگ کے اور تہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم گذرتے ہاتھ اپنا اوپر اُس کے اور فرماتے اے آگ ہوجا ٹہنڈی اور سلامتی عمار پر جیسے کہ تو ابراہیم ع پر ہوی اور وہ پہلے مہاجرین سے ہے موجود تہا جنگ بدر مین ع اور تہا اوسمین ساتھ علی مرتضی رضہ کے ۳۷ سنہ سنتیس مین نزانوے سال کی عمر مین روایت کی اُس سے جماعت نے اُنمین سے ہین علی اور ابن عباس۔

عمرو بن احوص وہ عمرو بیٹا احوص کا ہے کلابی روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سلیمان نے۔

عمرو بن اخطب وہ عمرو بیٹا اخطب کا ہے انصاری اور مشہور رہے ساتھ کنیت اپنی کے ابو زید جہاد کیا ہے اُس نے ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بہت جنگوں میں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اُس کے سر پر اپنا ہاتھ پہیرا اور دعا کی واسطے اُسکے ساتھ جمال کے سو کہا جاتا ہے کہ اسکی عمر سو برس کو پہونچی تہی اور کچھہ اوپر اور نہ تھے اُس کے سر اور داڑہی مین مگر چند بال سفید معدود سے اہل بصرہ مین

ع اوپر اسکی سور کھتی م

ع اور اسکی بعد بسبب جنگون مین اورا ذرمایا گیا پھر انکی اور نام رکھا اُسکا حضرت صلعم نے طیب مطیب قتل ہوا جنگ صفین مین م

Marfat.com

روایت کی اُس سے جماعت نے۔

عمرو بن اُمیہ وہ عمرو بیٹا امیہ کا ہے ضمری ساتھ زبر ضاد اور جزم میم کے موجود تھا جنگ بدر اور احد مین ساتھ مشرکون کے پہر اسلام لایا جبکہ پہرے مسلمان جنگ احد سے اور تھا عرب کے مردون سے اور اول جنگ کہ حاضر ہوا اس مین ساتھ مسلمانون کے دن بیر معونہ کا ہے سو گرفتار کیا اُسکو عامر بن طفیل نے پہر چہوڑ دیا اُس کو بعد اسکے کہ کاٹے بال پیشانی اُس کے بہیجا اسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے چہٹے سال ہجری مین طرف نجاشی کی حبش مین سو گیا پاس نجاشی کے لیکر خط حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دعوت اسلام کے سو مسلمان ہو گیا نجاشی گنا گیا ہے وہ اہل حجاز مین روایت کی اُس سے اُس کے دونون بیٹون جعفر اور عبد اللہ نے اور اُس کے بھتیجے زبرقان بن عبد اللہ نے فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین مدینے مین اور بعض نے کہا ساٹھ مین زبرقان ساتھ زبر معجمہ اور سکون باء موحدہ کے اور کسر راء مہملہ کے اور ساتھ قاف کے۔

عمرو بن حارث وہ عمرو بیٹا حارث کا ہے خزاعی ہے بہائی جویریہ کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بی بی کا گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اوس سے ابو وائل شقیق بن سلمہ اور ابو اسحاق سبیعی نے۔

عمرو بن حریث وہ عمرو بیٹا حریث کا قرشی مخزومی دیکہا ہے اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور سنا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہاتہ پہیرا اوسکے سر پر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور دعا کی واسطے اُس کے ساتھ برکت کے کہتے ہین کہ فوت ہوئے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حال انکہ اُسکی عمر بارہ سال کی تہی اوترا کوفے مین اور سکونت کی بیچ اُسکے اور حاکم کیا گیا کوفے پر اور فوت ہوا اُس مین ۸۵ پچاسی مین روایت کی اُس سے اوس سے اُس کے بیٹے جعفر وغیرہ نے

عمرو بن حزم وہ عمرو بیٹا حزم کا ہے اوس کی کنیت ابو ضحاک ہے انصاری پہلے پہل جنگ خندق مین حاضر ہوا اور اُس کی عمر پندرہ برس کی تہی عامل کیا اُس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نجران پر سنہ دس ہجری مین فوت ہوا سنہ ترپن مین روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے محمد وغیرہ نے۔

عمرو بن سعید وہ عمرو بیٹا سعید کا ہے قرشی ہجرت کی اوس نے دو بار طرف حبشہ کے دوسری بار مین پہر طرف مدینے کے اور آیا ساتھ جعفر بن ابو طالب کے سال جنگ خیبر کے شہید ہوا شام مین ہجرت سے تیرہوین سال مین

عمرو بن سلمہ وہ عمرو بیٹا سلمہ کا ہے مخزومی پایا ہے اوسنے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا تہا امام اپنی قوم کا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کے زمانے مین اس واسطے کہ وہ اُن سب
مین قرآن کا زیادہ تر قاری ہے اور وہ حاضر
ہوا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
باپ اپنے کے اور نہین اختلاف ہے کسی کو بیچ
آنے باپ اُس کے کے پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے اور اُترا بصرے مین روایت کی اُس سے
چند نفر تابعین نے ۔

عمرو بن عاص وہ عمرو بیٹا عاص کا
ہے سہمی قرشی اسلام لایا ہجرت کے پانچوین
سال مین اور بعض نے کہا اٹھوین سال آیا
ساتھ خالد بن ولید اور عثمان بن طلحہ کے سو اسلام
لائے وے سب اکٹھے اور حاکم کیا اُس کو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے عمان پر سو ہمیشہ رہا وہ حاکم
اوپر اُس کے یہان تک کہ فوت ہوئے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم ۔ اور عامل رہا واسطے
عمر اور عثمان اور معاویہ کے اور وہ وہی ہے جسنے
فتح کیا تہا مصر کو سردار ہو کر عمر کیطرف سے سو ہمیشہ
رہا عامل اس مین عمر کیطرف سے اُس کے اخیر
وفات تک اور برقرار رکہا اُسکو عثمان نے اُسکے
اوپر بقدر چار سال کے پہر موقوف کیا اُسکو پہر بحال
کیا اُسکو معاویہ نے جبکہ پہری حکومت طرف اُسکی
سو فوت ہوا وہ بیچ ۴۳ سنہ تیتالیس مین نوّے
برس کی عمر مین اور حاکم ہوا بعد اُس کے بیٹا
اوسکا عبد اللہ پہر موقوف کیا اُسکو معاویہ نے روایت
کی اوس سے عبد اللہ اور ابن عمر نے اور قیس بن
ابی حازم نے ۔

عمرو بن عبسہ وہ عمرو بیٹا عبسہ کا ہے
اُسکی کنیت ابو نجیح سلمی ہے مسلمان ہوا ابتداء اسلام
مین کہا گیا تہا وہ چوتہا چار کا اسلام مین پہر پہرا طرف
قوم اپنی بنی سلیم کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اوس سے فرمایا کہ جب تو سنے کہ سفر مین ہجرت
کر کے نکلا تو میرے پاس آجانا سو ہمیشہ رہا مقیم بیچ
قوم مین یہان تک کہ فتح ہوا خیبر سو آیا بعد اُس کے
پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور اقامت کی
مدینے مین گنا گیا ہے اہل شام مین روایت کی
اُس سے جماعت نے عبسہ ساتھ زبر عین اور
باء موحدہ کے اور ساتھ سین مہملہ کے ہے اور نجیح ساتھ
زبر نون اور زیر جیم اور حاء مہملہ کے ہے ۔

عمرو بن عوف وہ عمرو بیٹا عوف کا
ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر مین کہا ابن اسحاق
نے کہ وہ غلام آزاد ہے سہیل بن عمرو کا عامری
ہے سکونت کی اُس نے مدینے مین اور نہین
پیچھے رہی ہے کوئی اولاد اُس کی روایت کی اُس سے
مسور بن مخرمہ نے ۔

عمرو بن عوف وہ عمرو بن عوف مزنی ہے
مسلمان ہوا ابتداء اسلام مین اور وہ اون لوگون
مین سے ہے جنکے حق مین یہ آیت اُتری تَوَلَّوا
وَّ اَعْیُنُهُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ یعنے پہرتے
ہین اس حال مین کہ ان کی آنکھون سے آنسو
جاری ہوتے ہین رہا مدینے مین اور فوت ہوا بیچ

Marfat.com

اُسکے معاویہ کے اخیر زمانے مین روایت کی اُس
سے اُسکے بیٹے عبد اللہ نے۔

عمرو بن حمق وہ عمرو بیٹا حمق کا ہے خزاعی
واسطے اسکے صحبت ہے روایت کی اُس سے جبیر بن
نفیر نے اور رفاعہ بن شداد وغیرہ نے قتل ہوا
موصل مین سنہ ۵۱ اکاون مین۔

عمرو بن مرہ وہ عمرو بیٹا مرہ کا ہے اُسکی
کنیت ابو مریم ہے جہنی اور بعض نے کہا کہ ازدی
ہے موجود تہا جنگون مین رہا شام مین اور فوت
ہوا معاویہ کے زمانے مین روایت کی اُس سے جماعت نے

عمرو بن قیس وہ عمرو بیٹا قیس کا ہے اور بعض
نے کہا کہ عبد اللہ بن عمرو قرشی عامری نابینا اور
وہ بیٹا ہے ام مکتوم کا اور نام ام مکتوم کا عاتکہ
ہے اور وہ بیٹا ہے خدیجہ کے ماموں کا مسلمان
ہوا ابتدائے اسلام مین مکے مین اور تہا اول مہاجرین
سے ساتہ مصعب بن عمیر کے خلیفہ کیا اُسکو
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے مین
کئی بار اخیر بار حجۃ الوداع مین فوت ہوا مدینے
مین اور بعض نے کہا کہ شہید ہوا قادسیہ مین

عمرو بن تغلب وہ عمرو بیٹا تغلب کا ہے عبدی
عبد القیس سے روایت کی اُس سے حسن بصری
نے تغلب ساتہ تار اور غین معجمہ کے ہے۔

عکراش بن ذویب وہ عکراش بیٹا ذویب
کا تمیمی ہے گنا جاتا ہے بصریون مین روایت
کی اُس سے اُسکے بیٹے عبید اللہ نے لایا تہا پاس
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صدقے اپنی قوم
کے عکراش ساتہ کسر عین اور سکون کاف اور
ساتہ را اور شین معجمہ کے ہے۔

عمران بن حصین وہ عمران بیٹا حصین کا
ہے اسکی کنیت ابو نجید ہے خزاعی کعبی اسلام
لایا دن جنگ خیبر کے سکونت کی اسنے بصرے
مین یہان تک کہ فوت ہوا اسمین سنہ ۵۲ باون
مین اور تہا فضلا صحابہ سے اور فقہاء صحابہ سے
اسلام لایا وہ اور باپ اُسکا روایت کی اس سے
ابو رجاء اور مطرف اور زرارہ بن ابی اوفی نے
نجید ساتہ پیش نون اور زبر جیم اور سکون یا اور دال کے

عمیر مولی ابی اللحم وہ عمیر غلام آزاد ابی اللحم کا
ہے غفاری حجازی موجود تہا فتح خیبر مین ساتہ
آزاد کرنے والے اپنے کے روایت کی ہے اُس سے
جماعت نے اور سماعت کی ہے اُسنے حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم سے اور یاد رکہا ہے آپ سے ابی اللحم ساتہ
زبر ہمزہ کے ہے اور بعد اُسکے الف ساکن اور بار
موحدہ مکسورہ ہے

عمیر بن حمام وہ عمیر بیٹا حمام کا ہے انصاری
حاضر تہا جنگ بدر مین اور شہید ہوا بیچ اُس کے
قتل کیا اُسکو خالد بن اعلم نے اور واسطے ذکر اُسکے
بیچ کتاب الجہاد کے اور بعض نے کہا عمیر اول آدمی
ہے جو قتل ہوا انصار مین سے اسلام مین۔
حمام ساتہ پیش حاء حطی اور تخفیف میم اول کے ہے

عوف بن مالک وہ عوف بیٹا مالک کا ہے

Marfat.com

اشجعی پہلے پہل وہ جنگ خیبر مین حاضر ہوا اور تہا
ساتہہ اُسکے جہنڈا قوم اشجع کا دن فتح مکہ کے سکونت
کی اُسنے شام مین اور فوت ہوا وہین سنہ ... مین
روایت کی اُس سے جماعت صحابہ اور تابعین نے

عُوَیم بن ساعدہ وہ عویم بیٹا ساعدہ
کا ہے انصاری اوسی موجود تہا دونو گہاٹیون مین
اور موجود تہا جنگ بدر وغیرہ سب جنگون مین اور
فوت ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتی مین
اور بعض نے کہا کہ نہین بلکہ فوت ہوا عمر فاروق
کی خلافت مین مدینے مین پینسٹہ یا چہیاسٹہ
سال کی عمر مین روایت کی اُس سے عمر بن خطاب نے

عُوَیمر بن عامر وہ عویمر بیٹا عامر کا ہے
ابو درداء مشہور ہے ساتہ کنیت اپنی کے اور گذر
چکا ہے ذکر اسکا حرف دال مین۔

عُوَیمر بن ابیض وہ عویمر بیٹا ابیض کا
عجلانی انصاری انکا ہم قسم ہے صاحب لعان
کا کہا طبری نے عویمر صاحب لعان کا وہ عویمر بیٹا
حارث کا ہے بیٹا زید بن حارثہ بن جد بن عجلان کا

عِیاض بن حمار وہ عیاض بیٹا حمار کا ہی
تیمی مجاشعی گنا جاتا ہے بصریون مین اور تہا
دوست حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا قدیم
سے روایت کی اس سے جماعت نے۔

عصام مزنی وہ عصام مزنی ہے واسطے
اسکے صحبت ہی اور روایت بکم حدیث والا ہی حدیث
اسکی جہاد مین ہے۔ روایت کیا ہے اس کو
ترمذی نے اور ابوداؤد نے اور نہین منسوب
کیا اُس کو۔

عِتبان بن مالک وہ عتبان بیٹا مالک
کا ہے خزرجی سالمی بدری روایت کی اُس سے
انس اور محمود بن ربیع نے فوت ہوا معاویہ
کے زمانے مین۔

عُمارہ بن خزیمہ وہ عمارہ بیٹا خزیمہ
کا ہے وہ بیٹا ثابت کا انصاری ہے روایت
کی اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے اور اُس سے
ایک جماعت نے۔ عُمارہ ساتہ پیش عین اور
تخفیف میم کے ہی۔ اور اسکی صحبت مین تردد ہے

عُمارہ بن رُوَیبہ۔ وہ عمارہ بیٹا ہے
رویبہ کا ثقفی گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی
اس سے ابوبکر وغیرہ نے اور عمارہ ساتہہ پیش عین
اور تخفیف میم کے ہی۔

عُرس بن عَمیرہ وہ عرس بیٹا عمیرہ کا ہی
کندی روایت کی اُس سے عدی اُسکے بہتیجے وغیرہ
نے اور عُرس ساتہہ پیش عین اور سکون رے کے
اور ساتہ سین مہملہ کے ہی۔

عَیّاش بن ابی ربیعہ وہ عیاش بیٹا
ابو ربیعہ کا ہے مخزومی قرشی اور وہ بہائی ہے
ابوجہل کا مان کی طرف سی اسلام لایا ابتدا مین
پہلے داخل ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے سی ارقم کے گہر مین ہجرت کی طرف حبشہ کی پہر
ہجرت کی طرف مدینے کی اُسنے اور عمر بن خطاب نے

Marfat.com

سو آیا پاس اسکے ابو جہل اور حارث دو نون بیٹے ہشام
کے سو دو نون نے اُس سے ذکر کیا کہ تیری مان نے قسم
کہائی ہے کہ نہ ڈالے اپنے سر مین تیل اور نہ بیٹھے
سایہ مین جب تک کہ تجھکو نہ دیکھ لیوے تو وہ
پلٹ گیا ساتھ اُنکے سو دو نون نے اسکو مضبوط باندہا
اور قید کیا ہے اُسکو مکے مین تو حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم اسکے واسطے قنوت مین دعا کرتے تہے
الٰہی نجات دے عیاش بن ابی ربیعہ کو قتل ہوا دن یرموک
کے شام مین روایت کی اُس سے عمر بن خطاب وغیرہ
نے عیاش ساتھ تشدید یا کے ہے اور شین معجمہ کے

عابس بن ربیعہ

وہ عابس بیٹا ربیعہ کا
ہے غطیفی حاضر تہا فتح مصر مین روایت کی اُس سے
اُسکے بیٹے عبد الرحمن نے ۔

ابو عبیدہ بن جراح

وہ ابو عبیدہ
عامر بن عبد اللہ بن جراح ہے فہری قرشی ایک
ہے اُن دس اصحاب مین سے جو بہشت کی خوشخبری
دیئے گئے اور امین ہے اس امت کا اسلام
لایا ساتھ عثمان بن مظعون کے اور ہجرت کی اُسنے
طرف حبش کی دوسری ہجرت اور موجود تہا سب
جنگون مین ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
اور ثابت رہا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
دن جنگ احد کے اور کہینچا اُسنے دو نو حلقے اُن کو جو
جنگ احد کے دن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
منہ مبارک مین خود کی کہین سے گہس گئی تہین
سو نکلے دونو اگلے دانت گر پڑے تہا دراز قد معروف

سنہ دارالا ہلکی داڑہی ہوا فوت ہوا عمواس کے
طاعون مین ساتھ زبر عین کے اردن مین ۱۸ سنہ
ہجری مین اور دفن ہوا بیسان مین اور جنازہ پڑہا
اُسکا معاذ بن جبل نے اٹہاون برس کی عمر مین بیٹا
ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دادون کو فہر بن
مالک مین روایت کی اس سے جماعت صحابہ نے

ابو العاص بن ربیع

وہ ابو العاص مقسم
بیٹا ربیع کا ہے اور بعض نے کہا کہ اُسکا نام لقیط
ہے اور وہ داماد ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا
خاوند حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بیٹی زینب کا
ہجرت کی اُسنے طرف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کی بعد اسکے کہ گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کفر کی
حالت مین اور تہا مواخی واسطے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے مصافی قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے
ابو بکر صدیق کی خلافت مین روایت کی اس سے
ابن عباس اور ابن عمر اور ابن عاص نے مقسم ساتھ
زیر میم اور سکون قاف اور زبر سین کے ہے ۔

ابو عیاش

وہ ابو عیاش زید ہے بیٹا صامت
کا انصاری زرقی روایت کی اُس سے جماعت نے
فوت ہوا بعد چالیس برس کے ہجرت کے ۔

ابو عمرو بن حفص

وہ ابو عمرو بیٹا حفص کا
ہے بیٹا مغیرہ کا مخزومی ہے اسکا نام عبد الحمید ہے
اور بعض نے کہا کہ احمد ہے اور بعضون نے کہا
کہ بلکہ نام اُسکا اسکی کنیت ہے اور آیا ہے بعض روایتون
مین ابو حفص بیٹا مغیرہ کا ۔

Marfat.com

ابو عبس عبد الرحمن بن جبیر - وہ
ابو عبس عبد الرحمن بیٹا جبیر کا ہے انصاری حارثی
غالب ہوئی اسپر کنیت اُسکی موجود تہا جنگ بدر مین
اور فوت ہوا مدینے مین سنہ ۳۴ چونتیس ہین اور
دفن ہوا البقیع مین ستر برس کی عمر مین روایت
کی اُس سے عبایہ بن رافع بن خدیج نے عبس ساتہ
فتح عین مہملہ اور تخفیف باء موحدہ کے اور ساتہ
سین مہملہ کے اور عبایہ ساتہ زبر عین مہملہ کے اور
تخفیف باء موحدہ کے اور ساتہ یاء کے ہے
جسکے تلے دو نقطے ہین -

ابو عسیب وہ عسیب غلام آزاد ہے
رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اُسکا نام احمر ہے
روایت کی اُس سے مسلم بن عبید نے - عسیب
ساتہ زبر عین اور کسر سین کے ہے جو دونو مہملہ ہین

فصل ہے تابعین کے بیان مین

عبد اللہ بن بریدہ وہ عبد اللہ بیٹا
بریدہ کا ہے اسلمی قاضی مرو کا تابعی ہے مشہور
تابعین سے اور اُسکے ثقات سے سماعت کی ہے
اُسنے اپنے باپ سے اور اسکے سوا کے اور اصحاب سے
روایت کی اُس سے ابن سہل وغیرہ نے مر گیا مرو
مین اور واسطے اسکے حدیث ہے کثیر -

عبد اللہ بن ابو بکر وہ عبد اللہ بن
ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم ہے انصاری مدنی
ایک نشان مدینے کا تابعی ہے روایت کی اُسنے
انس بن مالک اور عروہ بن زبیر سے اور اُس سے
زہری اور مالک بن انس اور ثوری اور ابن عیینہ نے
تہا بہت حدیث والا اور درست کہا اصمعی نے کہ
اسکی حدیث شفا ہے فوت ہوا ایکسو پینتیس ۱۳۵
سال ہجری مین ستر برس کی عمر مین -

عبد اللہ بن زبیر وہ عبد اللہ بیٹا ہے
زبیر کا اُسکی کنیت ابو بکر ہے حمیدی ہے قرشی
اسدی تہا ثابت تر لوگون مین روایت کی ہے
اُسنے مسلم بن خالد اور وکیع اور شافعی سے اور
کوچ کیا اُسنے ساتہ اُسکے طرف مصر کی یہانتک کہ
فوت ہوا شافعی اور پہر آیا وہ طرف مکے کی روایت
کی اُس سے بخاری محمد بن اسمعیل نے بہت تعداد
اپنی صحیح مین اور فوت ہوا مکے مین سنہ ۲۱۹ مین
ا د د ہو انیس ہین کہا یعقوب بن سفیان نے
کہ نہین دیکہا مینے کوئی خیر خواہ تر اسلام کا
اور مسلمانون کا حمیدی سے -

عبد اللہ بن مطیع وہ عبد اللہ بیٹا
مطیع کا ہے قرشی عدوی اہل مدینے سے کہا جاتا
ہے کہ وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے
مین پیدا ہوا اور اُسکا باپ اُسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم پاس لے گیا اور اُسکے باپ کا نام عاصی
تہا سو نام رکہا اسکا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
مطیع اور تہا عبد اللہ قریش کے سرداروں سے اور
وہ وہی ہے کہ سردار کیا تہا اہل مدینہ نے اسکو اوپر
اپنے جبکہ اُنہون نے یزید بن معاویہ کی بیعت توڑی

کہا واقدی نے سوای اسکے کچھ نہین کہ امیر ہوا تہا قریش کے
نہ اُنکے غیر پر اور تہو وہ عبد اللہ بن حنظلہ غسیل ہے سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور روایت کی اُس سے
شعبی وغیرہ نے اور قتل ہوا ساتہ عبد اللہ بن زبیر کے
مکے مین ۷۳ سنہ مین اور عامل کیا تہا اسکو ابن زبیر
نے کوفہ پر سو نکالا اسکو اُس سے مختار بن ابو عبید نے

عبد اللہ بن مسلمہ وہ عبد اللہ بیٹا مسلمہ
کا ہے بیٹا کعب کا تیمی مدنی اور معروف تہا ساتہ
قعنبی کے اُسنے سکونت کی بصری مین اور تہا ایک ثقات
اثبات سے جنپر امن اور اعتبار ہے اور وہ ساتہی
ہے مالک بن انس رح کا اور وہ مشہور ہے ساتہ
صحبت اسکی کے سماعت کی اُسنے ہشام بن
سعد وغیرہ اماموں سے روایت کی اُس سے بخاری
اور مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی نے
فوت ہوئے مکے مین محرم مین ۲۲۱ سنہ مین -

عبد اللہ بن موہب وہ عبد اللہ بیٹا
موہب کا ہے فلسطینی شامی قاضی تہا فلسطین
کا روایت کی اُسنے تمیم داری سے سماعت کی
قبیصہ بن ذویب سے اور بعض نے کہا کہ نہین سنا
اُسنے تمیم سے اور سوا اسکے کچھہ نہین کہ سنا ہی
قبیصہ نے تمیم سے روایت کی اُس سے عمر بن عبد
العزیز نے -

عبد اللہ بن مبارک وہ عبد اللہ بیٹا
مبارک کا ہے مروزی غلام آزاد بنی حنظلہ کا
سماعت کی ہے اُسنے ہشام بن عروہ اور مالک
اور ثوری اور شعبہ اور اوزاعی اور بہت خلقت سے
سوای اُنکے روایت کی اُس سے سفیان بن عیینہ
اور یحیے بن سعید اور یحیے بن معین وغیرہم نے
تہا ربانی عالموں سے امام فقیہ حافظ زاہد پرہیزگار
بڑا سخی ثابت کہا اسمٰعیل بن عیاش نے کہ
نہین ہے روی زمین پر کوئی مثل عبد اللہ بن
مبارک کی اور عالم تر اُس سے تحقیق خدا نے
نہین پیدا کی کوئی خصلت نیکی کی خصلتون سے
مگر کہ اسکو عبد اللہ بن مبارک مین داخل کیا آیا
بغداد مین کئی بار اور حدیث بیان کی بیچ اُسکے
پیدا ہوا ۱۱۸ سنہ مین اور فوت ہوا ۱۸۱ سنہ اکیسو اکاسی مین

عبد اللہ بن عکیم وہ عبد اللہ بیٹا عکیم
کا ہے جہنی پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا اور نہین معروف ہی واسطے اسکے دیکہنا
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہ روایت کی اور
البتہ بیان کیا ہے اُسکو بہت اصحاب معارف نے
صحابہ کے شمار مین اور صحیح یہ ہے کہ وہ تابعی ہے سماعت
کی اُسنے عمر بن مسعود اور حذیفہ سے روایت کی
اُس سے جماعت نے اور اسکی حدیث کوفیون مین ہے

عبد اللہ بن ابی قیس وہ عبد اللہ بیٹا
ابو قیس کا ہے اسکی کنیت ابو اسود ہے شامی
ہے غلام آزاد عطیہ بن عازب کا گنا جاتا ہے شامیون
مین روایت کی اُسنے عائشہ رض سے اور اس سے
چند لوگون نے -

عبد اللہ بن عصم اور کہا جاتا ہی عبد اللہ

بن عصمہ کوفی ہے حنفی روایت کی ہے اُسنے ابو سعید اور ابن عمر رضہ سے اور اُس سے اسرائیل و شریک نے حدیث اسکی ضعیف ہے اور ثقیف مین ایک کذاب عہ و مبیر ہوگا یعنی ایک جھوٹھا اور ایک ہلاک کرنیوالا جیسا نی ہے

عبد اللہ بن محیریز وہ عبد اللہ بیٹا مُحَیریز کا ہے جمحی قرشی تہا خدا کے نیک و برگزیدہ بندون سے ایک نشان ہے مشہور تابعین سے روایت کی اُسنے ابو محذورہ اور عبادہ بن صامت وغیرہ سے اور روایت کی اُس سے مکحول اور زہری نے کہا رجا بن حیوہ نے کہ اگر فخر کرین ہم پر اہل مدینہ ساتھ عابد اپنے ابن عمر رضہ کے تو فخر کرینگے ہم اُنپر ساتھ عابد اپنے ابن محیریز کے فوت ہوا پہلے ایکسو سال سے

عبد اللہ بن مثنےٰ وہ عبد اللہ بن مثنےٰ بن عبد اللہ بن انس بن مالک ہے روایت کی اُسنے اپنی پہوپہی سے اور حسن سے اور اُس سے اُس کے بیٹے محمد اور مسدد وغیرہ نے کہا ابو حاتم نے کہ صالح ہے اور کہا ابو داؤد نے کہ مین اسکی حدیث کو روایت نہین کرتا

عبد اللہ بن عمر بن حفص وہ عبد اللہ بن عمر بن حفص بن عاصم ہے عمری روایت کی اُسنے اپنے بہائی عبید اللہ اور نافع سے اور مقبری سے اور اس سے قعنبی وغیرہ نے کہا ابن معین نے کہ تہوڑا سا صالح ہے اور کہا ابن عدی نے کہ نہین ہے کوئی ڈر ساتھ اُسکے بڑا سچا ہے فوت ہوا سنہ ایک سو اکہتر ہجری مین۔

عہ کذاب مختار تھا اور مبیر حجاج بن یوسف لعنۃ اللہ علیہ ۱۲ فقیر اللہ دام فیضہ

عبد اللہ بن عتبہ وہ عبد اللہ بیٹا عتبہ کا ہے بیٹا مسعود کا ہذلی بہتیجا عبد اللہ بن مسعود رضہ کا اصل مدینے کا ہے سکونت کی اُسنے کوفے مین پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور وہ بڑے تابعین سے ہے کوفے مین سماعت کی اُسنے عمر بن خطاب وغیرہ سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے عبد اللہ اور محمد بن سیرین وغیرہ نے فوت ہوا بشر بن مروان کی حکومت مین کوفے مین۔

عبد اللہ بن مالک ابن بحینہ وہ عبد اللہ بیٹا مالک بن قشب کا ہے ازدی اور اسکی مان بحینہ ہے بیٹی حارث بن عبد المطلب کی فوت ہوا معاویہ کی حکومت مین سنہ ۵۶ھ جون یا اُنہان کے درمیان قشب ساتھ زیر قاف اور جزم شین اور بار کے ہے۔

عبد اللہ بن مالک وہ عبد اللہ بیٹا مالک کا ہے اسکی کنیت ابو تمیم ہے جیشانی سماعت کی ہے اُسنے عمر اور ابو ذر وغیرہ سے اور گنا جاتا ہے تابعین مصریون مین اور حدیث اسکی نزدیک اہل مصر کے ہے

عبد اللہ بن مالک وہ عبد اللہ بیٹا مالک کا ہے ہمدانی ہے روایت کی اُسنے علی اور ابن عمر اور عائشہ رضہ سے اور اُس سے ابو اسحاق اور ابو روق نے حدیث اسکی جمع بین الصلوتین مین ہے۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن وہ عبد اللہ بیٹا عبد الرحمن کا ہے بیٹا ابو حسین کا مکی قرشی تابعی روایت کی اُسنے ابو طفیل رضہ سے سماعت کی ہے

چند تابعین سے روایت کی اُس سے مالک اور ثوری اور ابن عُیینہ نے۔

عَبداللہ بن عُبَیداللہ وہ عبداللہ بیٹا عبیداللہ بن ابی مُلیکہ ہے اور نام ابو ملیکہ کا زہیر بن عبداللہ ہے تیمی ہے قرشی احول مشہور تابعین اور اُنکے علما سے ہے اور تھا قاضی بیچ زمانے عبداللہ بن زبیر کے سماعت کی اُسنے ابن عباس اور ابن زبیر اور عائشہ رضہ سے روایت کی اس سے ابن جریج اور بہت خلق نے سوائے اُسکی فوت ہوا سنہ ایک سو سترہ مین مُلیکہ ساتھ پیش میم اور زبر لام کے ہے۔

عَبداللہ بن شقیق وہ عبداللہ بیٹا شقیق کا ہے اسکی کنیت ابو عبدالرحمن ہے عُقیلی بصری اور وہ مشہور تابعین اور انکے ثقات سے سماعت کی اُسنے عثمان اور علی اور عائشہ رضہ روایت کی اس سے جریری نے۔

عُبَیداللہ بن شہاب وہ عبداللہ بیٹا شہاب کا ہے اسکی کنیت ابو حرب ہے خولانی گنا جاتا ہے تابعین کے دوسرے طبقے مین اسکی حدیث کوفیون مین ہے اور اسکی حدیث عزیز ہے روایت کی اُسنے ابن عمر اور عائشہ رضہ سے اور اُسسے جماعت نے

عُبَیداللہ بن رفاعہ وہ عبداللہ بیٹا رفاعہ کا ہے جو بیٹا رافع کا انصاری زرقی تابعی مشہور روایت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اسماء بنت عمیس سے اور اُس سے جماعت نے۔

عبیداللہ بن عبداللہ وہ عُبیداللہ بن عبداللہ بن عمر فاروق ہے اُسکی کنیت ابو بکر ہے تابعی ہے سماعت کی ہے اسنے اہل مدینہ سے روایت کی اُس سے زہری اور چند مشہور تابعین نے فوت ہوا پہلے بھائی اپنے سالم کے ثقہ ہے حدیث اُسکی اہل حجاز مین ہے۔

عُبَیداللہ بن عدی وہ عُبیداللہ بیٹا عدی کا ہے بیٹا خیار کا قرشی ہے کہتے ہین کہ وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوا اور گنا جاتا ہے تابعین مین روایت کی اسنے عمر رضہ اور عثمان رضہ وغیرہ سے فوت ہوا ولید بن عبدالملک کے زمانے مین۔

عُبَید بن عُمَیر وہ عُبید بیٹا عُمیر کا ہے اُسکی کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی قاضی اہل مکہ کا پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور وہ گنا گیا ہے تابعین مین سماعت کی اُسنے عمر اور ابو ذر اور عبداللہ بن عمرو بن عاص اور عائشہ رضہ سے روایت کی اس سے چند تابعین نے فوت ہوا پہلے ابن عمر سے۔

عَبدالرحمن بن کعب وہ عبدالرحمن بیٹا کعب بن مالک کا ہے انصاری گنا جاتا ہے مدینے کے تابعین مین روایت کی اُس سے زہری نے

عَبدالرحمن بن اسود وہ عبدالرحمن بیٹا اسود کا ہے قرشی زہری حجازی تابعی ہے

Marfat.com

مدینہ کے تابعین سے اور اُنکے ثقات سے ہو اُسکی حدیث عزیز ہے روایت کی اُسنے ایک جماعت صحابہ سے اور اُس سے سلیمان بن یسار وغیرہ نے ۔

عبد الرحمن بن یزید وہ عبد الرحمن بیٹا یزید بن حارثہ کا ہے انصاری ہے مدنی کہا جاتا ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوا اُسکی حدیث اہل مدینہ کے نزدیک ہے فوت ہوا ۹۸ سنہ ہجری مین ۔

عبد الرحمن بن ابی لیلے وہ عبد الرحمن بیٹا ابی لیلے کا ہی انصاری پیدا ہوا چھ سال ہنوز کہ باقی تھے عمر فاروق رضی کی خلافت سے اور بعض نے کہا کہ دجیل مین اور بعضون نے کہا کہ غرق ہوا بصرے کی نہر مین اور بعضون نے کہا کہ گم ہوا دیر جماجم مین ۸۳ سنہ تراسی مین ابن اشعث کی لڑائی مین حدیث اسکی کوفیون مین ہے سماعت کی اُسنے اپنے باپ سے اور بہت صحابہ سے اور اُس سے شعبی اور مجاہد اور ابن سیرین اور بہت خلق نے سوای اُنکے اور وہ پہلے طبقے مین ہے کوفے کے تابعین سے

عبد الرحمن بن غنم وہ عبد الرحمن بیٹا غنم کا ہے شامی اشعری پایا ہے اسنے زمانہ کفر کا اور اسلام کا اور اسلام لایا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور نہین دیکھا اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور ہمیشہ رہا ساتھ معاذ بن جبل کے جب سے کہ بھیجا معاذ کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کر کے طرف یمن کی یہان تک کہ فوت ہوئے معاذ اور تھا وہ زیادہ تر فقیہ اہل شام کا ۔ روایت کی اُسنے قدیمی صحابہ سے مثل عمر فاروق اور معاذ بن جبل کی غنم ساتھ زبر غین معجمہ اور سکون نون کے ہے فوت ہوا ۷۸ سنہ اٹھہتر مین

عبد الرحمن بن ابی عمرہ وہ عبد الرحمن بیٹا ابو عمرہ کا ہے اور نام ابو عمرہ کا عمرو بن محصن ہے انصاری نجاری ہے قاضی مدینہ کا ثقات تابعین سے اور مشہور الحدیث ہے نزدیک اُنکے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور عثمان اور ابو ہریرہ سے اور اُس سے جماعت نے ۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ وہ عبد الرحمن بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا ابو صعصعہ کا مازنی ہے انصاری روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور عطاء بن یسار سے اور اُس سے مالک بن انس وغیرہ جماعت نے اور اُسکی حدیث مدنیون مین ہے فوت ہوا ۱۳۹ سنہ ایک سو انتالیس مین

عبد الرحمن بن ابی عقبہ وہ عبد الرحمن بیٹا ابو عقبہ کا ہے غلام آزاد جبیر بن عتیک کا انصاری ہے اور بعض نے کہا کہ ابو عقبہ کا نام رُشَید ہے ساتھ پیش را اور زبر شین کے اور وہ صحابی ہے فارسیون کی اولاد سے اور اُسکا نام عبد الرحمن ہے تابعی ہے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور اُس سے داؤد بن حصین نے

عبد الرحمن بن عبد القاری وہ عبد الرحمن بیٹا عبد القاری کا ہے کہا جاتا ہے کہ وہ حضرت

Marfat.com

صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوا اور نہین ہے واسطے اُسکے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے سماعت اور نہ روایت اور گنا ہے اُسکو واقدی نے صحابہ رض مین سو اُن صحابہ مین جو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین پیدا ہوئے اور مشہور یہ ہے کہ وہ تابعی ہے اور وہ مدینہ کے تابعین مین سے ہے سماعت کی ہے اُسنے عمر فاروق سے فوت ہوا ۸۱ھ اکیاسی مین اٹہتر برس کی عمر مین قاری ساتہ زیر قاف اور را کے اور تشدید یا کے بغیر ہمزہ کے ہے۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ وہ عبد الرحمن بیٹا عبد اللہ کلب ہے اور اُسکی ماں ام الحکم ہے بیٹی ابو سفیان بن حرب کی سردار کیا تہا اُسکو معاویہ نے کوفہ پر واسطے اُسکے ذکر ہے جمعہ کے خطبے مین۔

عبد الرحمن بن ابی بکر وہ عبد الرحمن بیٹا ابو بکر کا ہے تابعی روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے محمد نے۔

عبد الرحمن بن ابی بکرہ وہ عبد الرحمن بیٹا ابو بکرہ کا ہے انصاری بصری ثقفی پیدا ہوا بصرہ مین ۱۴ھ مین جبکہ اترے اسمین مسلمان اور وہ اول لڑکا ہے جو پیدا ہوا مسلمانون کے واسطے بیچ اُسکے تابعی ہے بہت حدیث والا سماعت کی ہے اُسنے باپ سے اور علی رض سے اور روایت کی اُس سے جماعت نے۔

عبد الرحمن ابن عبد اللہ وہ عبد الرحمن بیٹا عبد اللہ بن ابو عمار کا ہے مکے کا رہنے والا

روایت کی اُسنے جابر سے اور سنا ہے اُس نے معاویہ سے روایت کی ہے اُس سے جماعت نے

عبد الرحمن بن یزید ۔ وہ عبد الرحمن بیٹا یزید کا ہے بیٹا اسلم کا مدنی ہے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور ابن منکدر سے اور اُس سے قتیبہ اور ہشام وغیرہ نے ضعیف کہا اُسکو محدثین نے فوت ہوا ۱۸۲ھ مین۔

عبد العزیز بن رفیع وہ عبد العزیز بیٹا رفیع کا ہے اسدی مکی سکونت کی اُسنے کوفہ مین اور وہ مشہور تابعین سے ہے اور اُسکے ثقات سے سماعت کی ہے اُسنے ابن عباس اور انس بن مالک سے اور اُسکی عمر کچہہ اوپر نوے برس کی ہے رفیع تصغیر سے

عبد العزیز بن جریج وہ عبد العزیز بیٹا جریج کا ہے مکی روایت کی اُسنے عائشہ اور ابن عباس سے اور روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے فقیہ عبد الملک اور خصیف نے۔

عبد العزیز بن عبد اللہ وہ عبد العزیز بیٹا عبد اللہ کا ہے ایک فقیہ ہے مدینے کے فقہا سے اور اُسکے نامی علما سے سماعت کی ہے اُسنے زہری اور محمد بن منکدر اور حمید طویل سے اور اور لوگون سے سوائے اُنکے روایت کی اُس سے بہت جماعتون نے گیا بغداد مین اور حدیث پڑہائی بیچ اُسکے فوت ہوا ایک سو چہتر ۱۶۴ھ سال مین بغداد مین اور دفن ہوا قریش کے قبرستان مین۔

عبد الملک بن عمیر وہ عبد الملک بیٹا عمیر کا

ہے قرشی کوفے کا رہنے والا منسوب طرف قریش کی اور جو نہین جانتا وہ کہتا ہے کہ قرشی منسوب ہے طرف قریش کی اور حالانکہ اسکا یہ مطلب نہین سوائے اسکے کچھ نہین کہ وہ منسوب ہے طرف قریش کی جو تہا قاضی کوفہ کا بعد شعبی کے اور وہ مشہور تابعین اور اُنکے ثقات سے ہے اور کبار اہل کوفہ سے روایت کی ہے اُسنے جندب بن عبد اللہ سے اور جابر بن سمرہ سے اور اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا سنہ ۱۳۰ مین یا مانند اسکی اور اُسکی عمر ایک سو تین برس کی ہے

عبد الواحد بن ایمن وہ عبد الواحد بیٹا ایمن کا ہے مخزومی باپ قاسم بن عبد الواحد کا سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اسکے سوا اور تابعین سے بہی اور روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے۔

عبد الرزاق بن همام وہ عبد الرزاق بیٹا همام کا ہے اُسکی کنیت ابوبکر ہے ایک نشان ہے روایت کی اُسنے ابن جریج اور معمر وغیرہ سے اور اُس سے احمد اور اسحاق اور رمادی نے اور تصنیف کین کتابین فوت ہوا سنہ ۲۱۱ دو سو گیارہ ہجری مین اور اُسکی عمر پچاس برس کی ہے۔

عبد الحمید بن جبیر وہ عبد الحمید بیٹا جبیر کا ہے حجبی ہے روایت کی ہے اُسنے اپنی پہوپہی صفیہ سے اور ابن مسیب سے اور اس سے ابن جریج نے اور ابن عیینہ نے

عبد المهیمن بن عباس وہ عبد المهیمن بیٹا عباس کا ہے بیٹا سهل کا ساعدی روایت کی

اُسنے اپنے باپ سے اور ابو حازم سے اور اُس سے مصعب اور یعقوب بن حمید بن کاسب نے اور واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب غدر اور توانی کے۔

عبد الاعلی وہ عبد الاعلی بیٹا مسہر کا ہے ابو مسہر غسانی شیخ شام کا روایت کی ہے اُسنے سعید بن عبد العزیز سے اور مالک سے اور اُس سے ابن معین اور ابو حاتم اور ابن سعد نے اور تہا زیادہ تر حافظ سب لوگون سے اور بزرگتر اور فصیح ترین ننگا کیا گیا واسطے قتل کے واسطے اس بات کے کہ قائل ہووی ساتہ مخلوق ہونے قرآن کے سو اُسنے نہ مانا پس قید کیا گیا حبس مین سنہ ۲۱۸ دو سو اٹہارہ مین۔

عبد المنعم وہ عبد المنعم بیٹا نعیم اسواری کا ہے روایت کی ہے اُس نے جریری سے اور جماعت سے اور اُس سے یوسف مودب اور محمد بن ابی بکر مقدمی نے۔

عبد خیر بن یزید وہ عبد خیر بیٹا یزید کا ہے اُسکی کنیت ابو عمارہ ہے همدانی ہے کہا جاتا ہے کہ اُسنے پایا ہے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مگر اُسنے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ملاقات نہین کی اور ساتہ رہا ہے علی مرتضیٰ کے اور وہ اُن کے اصحاب سے ہے ثقہ ہے معتبر سکونت کی کوفہ مین اسکی عمر ایک سو بیس ۱۲۰ برس کی ہے خیر ضد ہے شر کی۔

عمران بن حطان وہ عمران بن حطان کا ہے دوسی ہے خارجی سماعت کی اُسنے عائشہ رض اور

Marfat.com

ابن عمر اور ابن عباس اور ابوذر رضی اللہ عنہ سے اور روایت کی
اُس سے محمد بن سیرین اور یحیےٰ بن کثیر وغیرہ نے
حطان ساتھ زیر حار اور تشدید طاء اور نون کے ہے

عمرو بن شعیب وہ عمرو بیٹا شعیب بن محمد بن عبد اللہ بن عمرو بن عاص کا ہے سہمی سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور ابن مسیب اور طاؤس
سے روایت کی ہے اُس سے زہری اور ابن جریج
اور عطاء نے اور بہت خلق نے سوای اُنکے اور نہین
روایت کی بخاری اور مسلم نے اُس سے اپنی صحیح مین
کوئی حدیث اس واسطے کہ وہ روایت کرتا ہے
حدیثون کو اپنے باپ سے اپنے دادا سے اسیطرح
اور کبھی حذف کرتا ہے اسمین سو اگر مراد اُس کے
قول سے عن ابیہ عن جدہ خود اُسکا اپنا باپ اور
دادا ہے تو ہوگی روایت کی اُس نے شعیب سے اُس نے
محمد اُسکے دادا سے یہ کہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے
اسطرح فرمایا اور یہ روایت مرسل ہے اس واسطے
کہ اُسکے دادا محمد نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
ملاقات نہین کی اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو
نہین پایا اور اگر مراد اُسکی ساتھ قول اپنے کے عن ابیہ
عن جدہ خود اپنا باپ شعیب اور دادا شعیب کا ہے
جو عبد اللہ ہے تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ شعیب نے روایت
کی ہے اپنے دادا عبد اللہ سے اور حالانکہ نہین پایا
ہے شعیب نے اپنے دادا عبد اللہ کو
پس اسی علت کے سبب سے نہین نکالا انہون نے
اسکی حدیث کو اپنی صحیح مین اور بعض نے کہا کہ شعیب نے
اپنے دادا عبد اللہ کو پایا ہے۔

عمرو بن سعید وہ عمرو بیٹا سعید کا ہے غلام آزاد
ثقیف کا بصری ہے روایت کی انس اور ابو عالیہ
وغیرہما سے اور اُس سے ابن عون اور جریر بن حازم
نے اور اُسکا دادا ہے عمرا اور ایک نسخہ مین ہے اور جنید
لوگون نے۔

عمرو بن عثمان وہ عمرو بن عثمان
بن عفان ہے سماعت کی اُسنے اسامہ بن زید اور
اپنے باپ سے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ حدیث
رونے کے اوپر میت کے روایت کی اُس سے
مالک بن انس نے۔

عمرو بن شرید وہ عمرو بیٹا شرید کا ہے
ثقفی تابعی گنا گیا ہے اہل طائف مین سماعت
کی ہے اُسنے اپنے باپ اور ابو رافع حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے غلام آزاد سے روایت کی اُس سے
صالح بن دینار اور ابراہیم بن میسرہ نے۔

عمرو بن میمون وہ عمرو بیٹا میمون کا ہے
اودی پایا ہے اُسنے زمانہ جاہلیت کا اور مسلمان
ہوا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی مین اور نہین
ملاقات کی اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
اور وہ گنا گیا ہے کبار تابعین اہل کوفہ مین روایت
کی اُس نے عمر بن خطاب اور معاذ بن جبل اور ابن
مسعود سے سماعت کی اُس سے اسحاق نے فوت
ہوا ۷۵ھ مین۔

عمرو بن عبد اللہ وہ عمرو بیٹا عبد اللہ کا ہے

سبیعی کنیت اُسکی ابو اسحاق ہے گذر چکا ہے ذکر
اُسکا حرف ہمزہ مین ۔

عمرو بن عبد اللہ وہ عمرو بن عبد اللہ بیٹا
صفوان کا ہے جمحی قرشی روایت کی اُسنے یزید
بن شیبان سے اور اُس سے عمرو بن دینار وغیرہ نے

عمرو بن دینار وہ عمرو بیٹا دینار کا ہے
اُسکی کنیت ابو یحیےٰ ہے روایت کی اُس نے سالم
بن عبد اللہ وغیرہ سے اور اُس سے روایت کی ہے
دونو حمادون اور معتمر اور چند لوگون نے ضعیف
کہا ہے اُسکو محدثین نے ۔

عمرو بن واقد وہ عمرو بیٹا واقد کا ہے دمشقی
روایت کی اُسنے یونس بن میسرہ اور چند لوگون سے
اُس سے نفیلی اور ہشام نے ترک کیا ہے اُسکو
محدثین نے ۔

عمرو بن مالک وہ عمرو بیٹا مالک کا ہے
اُسکی کنیت ابو ثمامہ ہے جاہلی ہے واسطے اُسکے
ذکر ہے بیچ حدیث کسوف کے اور باب غضب کے جابر
روایت کیا ہے اُسکو مسلم نے اور ذکر کیا کہ یہ وہی ہے
جسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آگ مین
اپنی انتڑیان کھینچتا ہے اسی طرح آیا ہے روایت
مین اور مشہور باقی روایتون مین یہ ہے کہ وہ عمرو
بیٹا لُحَیّ کا اور لُحَیّ وہ بیٹا حارثہ کا ہے اور عمرو وہ
ابو خزاعہ ہے ۔

عُمر بن عبد العزیز وہ عمر بن عبد العزیز
بن مروان بن حکم ہے اُسکی کنیت ابو حفص ہے
اموی ہے قرشی اُسکی ماں ام عاصم بیٹی عاصم بن عمر بن خطاب
کی ہے اور اُسکا نام لیلےٰ ہے روایت کی اُس نے ابو بکر
بن عبد الرحمن سے اور اُس سے زہری اور ابو بکر بن
حزم نے والی ہوا خلافت کا بعد سلیمان بن عبد الملک
کے سنہ ۹۹ھ مین اور فوت ہوا سنہ ۱۰۱ھ مین رجب مین
بیچ دیر سمعان کے حمص کی زمین سے اور تھی مدت
خلافت اُسکی کی دو سال اور پانچ مہینے اور چند ایام
اور اُسکی عمر چالیس برس کی ہے بعض نے کہا کہ
چالیس کو کامل نہین کیا اور تھا عابد زاہد پرہیزگار
حرام سے بچنے والا نیک خصلت والا خاص کر اپنے
خلافت کے دنون مین کہتے ہین کہ جب خلافت
اُسکی سپرد ہوئی تو سُنا گیا اُسکے گھر سے رونا
اونچی آواز سے تو پوچھا گیا سبب اُسکا تو لوگون
نے کہا کہ عمر نے اپنی لونڈیون کو اختیار دیدیا ہے
سو کہا کہ اُتری ہے مجھپر وہ چیز کہ باز رکھا اُسنے
مجھکو تم سے سو جو چاہے آزاد ہونا اپنا تو مین
اُسکو آزاد کر دون اور جو میرے پاس رہنا چاہے
تو اُسکو اپنے پاس رکھون پر نہین ہے مجھے واسطے
طرف اُسکی کچھ حاجت تو وہ سب رونے لگین اور
پوچھا عقبہ بن نافع نے اُسکی بی بی فاطمہ بیٹی عبد الملک
کو سو کہا اُس سے کہ کیا تو خبر نہین تھی مجھکو عمر کے حال سے
سو اُسنے کہا کہ مین نہین جانتی کہ اُسنے غسل کیا ہو
نہ جنابت کے سبب سے نہ احتلام کے سبب خلیفہ ہونے
کے وقت سے مرنے تک یعنے خلافت کے دنون مین
اسکو جماع کرنے کی فرصت ملی کہ غسل کی حاجت ہو

Marfat.com

اور نہ احتلام ہوا اور کہا فاطمہ نے کہ لوگوں میں بعضا مرد ایسا بھی ہوگا جو عمر سے نماز روزے میں زیادہ ہو لیکن میں نے کبھی کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا کہ سخت تر ڈرنے والا ہو رب سے مثل اسکی اسکا دستور تھا کہ جب گھر میں داخل ہوتا تھا تو اپنی جان کو مسجد میں ڈالتا سو ہمیشہ روتا رہتا اور دعا کرتا یہاں تک کہ غلبہ نیند سے سو جاتا پھر جاگتا پس ساری رات اسی طرح کرتا اور کہا وہب بن منبہ نے کہ اگر اس امت میں کوئی مہدی ہو تو وہ عمر بن عبد العزیز ہے اور اسکے مناقب بہت ہیں ظاہر۔

عمرو بن عطاء وہ عمر بیٹا عطاء کا ہے بیٹا خوار کی کا مکے کا رہنے والا گنا جاتا ہے تابعین میں اسکی حدیث سنے والوں میں ہے مشہور روایت والا ہے ابن عباس سے روایت کی اسنے سائب بن یزید اور نافع بن جبیر سے سماعت کی اس سے ابن جریج وغیرہ نے اور وہ بہت حدیث والا ہے خوار ساتھ پیش خاء معجمہ اور زبر واو کے اور ساتھ راء کے

عمر بن عبد اللہ وہ عمر بیٹا عبد اللہ بن ابو خثعم سے روایت کی اس نے یحییٰ بن ابی کثیر اور اس سے زید بن حباب اور ختلی نے کہا بخاری نے منکر ہونے والا ہے حدیث کا۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بیٹا عبد اللہ کا ہے بیٹا اوس کا ثقفی روایت کی ہے اس نے اپنے دادا اور چچا عمرو سے اور اس سے ابراہیم بن میسرہ نے اور محمد بن سعید اور جماعت نے۔

عثمان بن عبد اللہ وہ عثمان بیٹا عبد اللہ بن موہب تیمی کا ہے روایت کی اسنے ابوہریرہ اور ابن عمر وغیرہ سے اور اس سے شعبہ اور ابو عوانہ نے

علی بن عبد اللہ وہ علی بیٹا عبد اللہ بن جعفر کا ہے معروف ساتھ ابن المدینی کے ساتھ زبر میم کے اور کسر دال کے حافظ ہے روایت کی اس نے اپنے باپ اور حماد وغیرہ سے اور اس سے بخاری اور ابو یعلی اور ابو داؤد نے کہا شیخ اسکے ابن مہدی نے کہ علی بن مدینی زیادہ تر عالم ہے سب لوگوں سے ساتھ حدیث رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا نسائی نے کہ گویا کہ پیدا کیا ہے اسکو خدا نے واسطے اس کام کے فوت ہوا وہ ذیقعدہ میں ۲۳۴ سنہ میں تہتر برس کی عمر میں۔

علی بن حسین وہ علی بیٹا حسین بن علی رض بن ابو طالب کا ہے۔ اسکی کنیت ابو الحسن ہے معروف ہے ساتھ زین العابدین کے اکابر سادات اہل بیت سے ہے اور بزرگ تابعین اور انکے نقادوں سے ہے کہا زہری نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی قرشی افضل زین العابدین سے فوت ہوا ۹۴ سنہ میں اٹھاون سال کی عمر میں اور دفن ہوا بقیع میں جس قبر میں اسکا چچا حسن بن علی ہے۔

علی بن منذر وہ علی بیٹا منذر کا ہے کوفے کے رہنے والا معروف ہے ساتھ طریقی کے تھا بہت عبادت کرنے والوں سے جنکا ذکر کیا گیا کہا جاتا ہے کہ اسنے پچپن بار حج کیا ہے روایت کی ہے اس نے ابن [illegible]

Marfat.com

اور ولید بن مسلم سے اور اُس سے ترمذی اور نسائی
اور ابن ماجہ وغیرہ نے کہا ابن ابی حاتم نے کہ سُنا
بیٹے اُس سے ساتھ باپ ہمرہ کے اور وہ ثقہ ہے صدوق
ہے اور کہا نسائی نے کہ محض شیعہ ہے ثقہ ہے
فوت ہوا ۱۶۵ھ میں طریقی ساتھ زبر طا مہملہ اور را
اور قاف کے ہے۔

علیّ بن زید وہ علی بیٹا زید کا ہے قرشی
بصری گنا جاتا ہے بصرہ کے تابعین میں اور وہ مکی
ہے اکثر البصری میں سماعت کی اُسنے انس بن مالک
اور ابو عثمان نہدی اور ابن مسیب سے روایت کی اُس
سے ثوری وغیرہ نے فوت ہوا ۱۳۱ھ میں۔

علی بن یزید وہ علی بیٹا یزید کا ہے ہانی
روایت کی اُسنے قاسم ابو عبد الرحمن سے اور اُس سے
ایک جماعت نے ضعیف کہا ہی اُسکو ایک جماعت نے

علی بن عاصم وہ علی بیٹا عاصم کا ہے روایت
کی ہے اُسنے یحیی بکا سے اور عطار بن صائب سے
اور اور خلق سے سوائے اُنکے اور اُس سے احمد
وغیرہ نے اور ضعیف کہا ہے اُسکو بہت جماعتوں
نے اور اسکے پاس ایک لاکھ حدیث تھی اور اُسکی
عمر ہے کچھ اوپر نوے سال کی۔

علاء بن زیاد وہ علاء بیٹا زیاد کا ہے بیٹا
مطر کا عدوی بصری تابعی دوسرے طبقے میں سے
تھا اُن لوگوں میں سے جو گئے شام میں روایت
کی ہے اپنے باپ سے اور انس سے قتادہ نے
فوت ہوا ۹۴ھ میں۔

عطاء بن یسار وہ عطار بیٹا یسار کا ہے
اُسکی کنیت ابو محمد ہے غلام آزاد میمونہ کا جو بیوی
ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مشہور تابعین سے
ہے جو مدینے میں تھا بہت روایت والا ابن عباس
سے فوت ہوا ۱۰۹ھ میں چوراسی سال کی عمر میں۔

عطاء بن عبد اللہ وہ عطار بیٹا عبد اللہ کا
ہے خراسانی سکونت کی اُسنے شام میں پیدا ہوا
۵۰ھ ہجری میں اور فوت ہوا ۱۳۵ھ میں روایت
کی ہے اُس سے مالک بن انس اور معمر بن راشد نے

عطاء بن ابی رباح وہ عطار بیٹا ابو رباح
کا ہے اسکی کنیت ابو محمد ہے تھا گھنگرالے بال والا
کالا چپٹے ناک والا ایکا رہتا والا کانا پھر اندھا ہو گیا
اور تھا اجل فقہاء سے تابعی ہے مکہ کا کہا اوزاعی
نے مر گیا جس دن کہ مر گیا اور حالانکہ سب اہل زمین
اُس سے زیادہ تر راضی تھے اور کہا احمد بن حنبل نے
کہ علم کی خزانے ہیں بانٹ دیتا ہے اللہ اُسکو واسطے
اُس شخص کے جس سے محبت رکھے اور اگر ہوتا خاص
ساتھ علم کے کوئی تو البتہ ہوتی بیٹی نبی صلی اللہ علیہ
وسلم کی لائق تر ساتھ اسکے۔ تھا عطار بن ابی رباح حبشی
اور کہا سلمہ بن کہیل نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی
کہ وہ اس علم کے ساتھ خدا کی رضامندی چاہتا
ہو مگر یہ تین آدمی عطاء اور طاؤس اور مجاہد فوت
ہوا ۱۱۵ھ میں اٹھاسی برس کی عمر میں سماعت
کی اُسنے ابن عباس رضہ اور ابو ہریرہ اور سعید رضہ
سے اور سوائے اُنکے اور بہت صحابہ رضہ سے روایت کی

Marfat.com

اُس سے ایک جماعت نے

عطاء بن عجلان وہ عطا بیٹا عجلان کا ہے بصری روایت کی اُس نے انس رضہ سے اور ابو عثمان نہدی سے اور چند لوگوں سے اور اُس سے ابن نمیر اور بہت جماعت نے بعضوں نے اُسکو تہمت دی ہے۔

عطاء بن سائب وہ عطا بیٹا سائب کا ہے بیٹا یزید کا ثقفی فوت ہوا سنہ ۱۳۶ میں یا مثل اُسکی

عدی بن عدی وہ عدی بیٹا عدی کا ہے کندی روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اور رجاء بن حیوۃ سے اور اُس سے عیسے بن عاصم وغیرہ نے۔

عدی بن ثابت وہ عدی بیٹا ثابت کا ہے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اپنے دادا سے روایت کی حدیث اُسکی ترمذی نے جسکے میں روایت کی اُس سے ابو الیقظان نے کہا ترمذی نے کہ پوچھا مینے محمد بن اسمٰعیل یعنے بخاری سے جد عدی بن ثابت کی سے سو کہا کہ نہیں جانتا میں نام اسکا اور ذکر کیا ہے یحیے بن معین نے کہ اسکا نام دینار ہے

عیسے بن یونس وہ عیسے بیٹا یونس کا ہے بیٹا اسحاق کا ایک نشان ہے حفظ اور عبادت میں روایت کی اُسنے اپنے باپ کو اور اعمش اور بہت خلق سے سوائے اُنکے اور اُس سے حماد بن سلمہ نے باوجود بزرگی اپنی کے اور بہت خلق نے اسکا دستور تہا کہ ایک سال حج کرنا اور ایک سال جہاد کرتا فوت ہوا سنہ ۱۸۷ ایک سو ستاسی میں۔

عامر بن مسعود وہ عامر بیٹا مسعود کا ہے قرشی تابعی باپ ابراہیم بن عامر کا روایت کی اُس سے شعبہ اور ثوری نے۔

عامر بن سعد وہ عامر بیٹا سعد بن ابی وقاص کا ہے زہری قرشی سماعت کی اُسنے اپنے باپ سے اور عثمان سے اور اُس سے زہری وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۰۴ ایک سو چار میں۔

عامر بن اسامہ وہ عامر بیٹا اسامہ کا ہے اسکی کنیت ابو الملیح ہے ہذلی ہے بصری سماعت کی اُسنے اپنے باپ سے اور بریدہ اور جابر اور انس سے اور اور خلقت سے سوائے اُنکے روایت کی اُس سے اُسکے دو نو بیٹوں زیاد اور میسر وغیرہ نے ملیح ساتھ زبر میم اور کسر لام کے اور ساتھ حا حطی کے

عاصم بن سلیمان وہ عاصم بیٹا سلیمان کا ہے بہینگا بصری قرشی تابعی روایت کی اُسنے انس اور حفصہ وغیرہ سے سماعت کی اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا سنہ ۱۴۲ ایک سو بیالیس میں

عاصم بن کلیب وہ عاصم بیٹا کلیب کا ہے جرمی کوفہ کے رہنے والا سماعت کی اُسنے اپنے باپ وغیرہ سے اور اُس سے ثوری اور شعبہ نے حدیث اسکی نماز میں ہے اور حج اور جہاد میں

عروہ بن زبیر وہ عروہ بیٹا زبیر کا ہے بیٹا عوام کا اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے قرشی اسدی سماعت کی ہے اُسنے اپنے باپ سے اور اپنی ماں اسماء سے اور عائشہ وغیرہم بڑے بڑے صحابہ سے روایت کی اُس سے اسکے بیٹے ہشام اور زہری وغیرہ نے پیدا ہوا

Marfat.com

سنہ بائیس مین اور وہ بڑے تابعین مین سے ہے
اور وہ ایک ہے مدینے کے سات فقہا سے کہا ابو بابو
نے کہا کہا تہا مین اپنے مدینے کے فقہا مین سے کہ رجوع
کیا جاتا ہے طرف قول اُنکے کی انمین سے سعید بن
مسیب اور عروہ بن زبیر اور ذکر کیا اور لوگون کو کہا
ابن شہاب نے کہ عروہ دریا ہے کہ کم نہین ہوتا۔

عُروہ بن عامر وہ عروہ بیٹا عامر کا ہے قرشی
تابعی سماعت کی اُسنے ابن عباس وغیرہ سے روایت
کی اُس سے عمرو بن دینار اور حبیب بن ثابت نے
روایت کی ہے حدیث اُسکی ابو داود نے شک لاکر
بیچ لینے مین اور وہ مرسل ہے۔

عُبَید بن عمیر وہ عبید بیٹا عمیر کا ہے اُسکی
کنیت ابو عاصم ہے لیثی حجازی قاضی اہل مکہ کا
پیدا ہوا بیچ زمانے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے
اور کہا جاتا ہے کہ اُسنے آپ کو دیکھا ہے اور وہ
معدود ہے کبار تابعین مین سماعت کی اُس نے
ایک جماعت اصحاب سے۔

عبید بن سباق وہ عبید بیٹا سباق کا ہے
حجازی ہے گنا گیا ہے تابعین مین عزیز حدیث
والا اسکی حدیث حجازیون مین ہے روایت کی
ہے اُسنے زید بن ثابت اور سہل بن حنیف اور
جویریہ سے اور اُس سے اُسکے بیٹے سعید وغیرہ نے

عُبَید بن زیاد وہ عبید بیٹا زیاد کا ہے
وہ کنا ہے جس نے پروانہ کیا تہا لشکر واسطے قتل
حسین بن علی بن ابی طالب کے اور وہ اُس وقت

کوفہ کا حاکم تہا یزید پلید کی طرف سے قتل ہوا موصل
کی زمین مین اوپر ہاتھ ابراہیم بن مالک اشتری
نخعی کے بیچ زمانے مختار بن ابی عبید کے سنہ ۶۶
چہیاسٹھ مین۔

عِکرمہ وہ عکرمہ غلام آزاد عبد اللہ بن عباس
کا ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے اُسکی اصل بربر سے
ہے اور وہ ایک فقیہ ہے مکے کے فقہا سے اور تابعین
سے سماعت کی اُسنے ابن عباس وغیرہ اصحاب سے
روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا
سنہ ایک سو سات مین اسی برس کی عمر مین
کہا گیا واسطے سعید بن جبیر کے کہ کیا کوئی تجہ سے
زیادہ علم والا بہی ہے اُسنے کہا کہ عکرمہ۔

علقمہ بن ابی علقمہ وہ علقمہ بیٹا ابو علقمہ
کا ہے اور ابو علقمہ نام بلال ہے غلام آزاد ہے عائشہ
رضہ کا جو ماں ہے سب مومنون کی روایت کی اُسنے
انس بن مالک اور اپنی ماں سے اور اُس سے مالک بن
انس اور سلیمان بن بلال نے۔

عَوف بن وہب وہ عوف بیٹا وہب کا
ہے تابعی ہے اور کنیت وہب کی ابو جحیفہ ہے

ابو عثمان عبد الرحمن بن مُل وہ
ابو عثمان عبد الرحمان بیٹا مل کا ہے نہدی ہے
بصری پایا ہے اسنے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام
لایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین اور
نہین ملاقات کی اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
اور کہا جاتا ہے کہ وہ زندہ رہا ہے جاہلیت کے

زمانے مین اکثر ساٹھ برس سے اور اذتنا ہی اسلام
مین اور فوت ہوا سنہ ۹۰ مین ایک سو تیس برس
کی عمر مین سماعت کی اُس نے عمر بن مسعود اور
ابو موسے سے روایت کی اور اس سے قتادہ وغیرہ
نے مل ساتھ پیش میم اور زیر اُس کے کی ہے اور
تشدید لام کے۔

ابُوْ عَاصِم وہ ابو عاصم شیبانی شیخ
ہے بخاری کا یعنی اوستاد اوسکا۔

ابُوْ عُبَیْدَہ - یہ ابو عبید محمد بن
عمار بن یاسر ہے عنسی ہے تابعی روایت کی ہے
اُس نے جابر سے اور اس سے عبد الرحمن بن اسحاق
نے عنسی ساتھ زبر عین اور نون کے اور ساتھ
سین مہملہ کے ہے۔

ابو عُمَیْر بن انس - وہ ابو عمیر بیٹا
انس بن مالک کا ہے انصاری کہتے ہین کہ اُسکا
نام عبد اللہ ہے روایت کی اُس نے اپنی پھوپھی سے
جو انصار مین سے ہے اور وہ معدود ہے چھوٹے
تابعین مین اپنے باپ انس کے بعد بہت زمانہ زندہ رہا

اَبُوْ العُشَرَاء وہ ابو العشراء اسامہ ہے
بیٹا مالک کا دارمی تابعی ہے روایت کی ہے اُس نے
اپنے باپ سے اور اُس سے حماد بن سلمہ نے گنا جاتا ہے
بصریون مین اور اُس کے نام مین بہت اختلاف ہے
اور بہت مشہور تر ہے جو اس مین کہا گیا العشراء ساتھ
پیش عین مہملہ کے اور زبر شین معجمہ کے اور ساتھ مد کے۔

ابو العالیہ رُفیع وہ ابو العالیہ رفیع بن
مہران ہے ریاحی منسوب ہے طرف قبیلہ ریاح کی
اُنکا غلام آزاد ہے بصری کے رہنے والا دیکھا ہے اُسنے
صدیق اکبر کو روایت کی ہے اُس نے عمر اور ابی سے
اور اس سے عاصم احول وغیرہ نے کہا حفصہ بیٹی
سیرین کی نے سنا ہے مین نے اس سے کہتا تھا کہ
پڑھا ہے مین نے قرآن کو عمر فاروق پر تین بار پیدا ہوا بعد
وفات حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دو سال
فوت ہوا سنہ ۹۰ مین +

اَبُوْ العَلَاء - وہ ابو العلاء ہے اُسکا نام
یزید بن عبد اللہ بن شخیر ہے۔

ابو عبد الرحمن حُبُلی وہ ابو عبد الرحمن حبلی ہے
نام اس کا عبید اللہ بن یزید مصری عامری تابعی ہے
حبلی ساتھ پیش حا اور ساتھ پیش موحدہ کے ہے۔

اَبُوْ عَطِیّہ وہ ابو عطیہ عُقیلی منسوب ہے
طرف قوم عقیل کی اُن کا غلام آزاد ہے روایت
کی اُس نے مالک بن حویرث سے۔

ابو عاتکہ - وہ ابو عاتکہ ہے روایت کی
اُس نے انس سے اور اُس سے حسن بن عطیہ وغیرہ نے
ضعیف کہا ہے اس کو محدثین نے۔

عُتْبَہ بن ربیعہ وہ عتبہ بیٹا ربیعہ کا ہے جاہلی
یعنی منسوب ہے طرف جاہلیت کی قتل کیا اُس کو
حمزہ بن عبد المطلب نے دن جنگ بدر کے اُس
حال مین کہ مشرک تھا۔

عبد اللہ بن اُبَیّ وہ عبد اللہ بن ابی ابن
سلول ہے اور سلول ایک عورت کا نام ہے

قوم خزاعہ سے ماں ہے اُبی کی اور یہ عبد اللہ
سردار ہے منافقون کا یعنے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے مین تھے اور اُس کے بیٹے کا نام
بھی عبد اللہ ہی ہے اور تہا یہ عبد اللہ بیٹا اُس کا فضلا
صحابہ سے اور ٹہیرا اوہین حاضر ہوا جنگ بدر مین
اور اُسکے بعد کئی جنگون مین ۔

عاص بن وائل یہ عاص بیٹا وائل کا سہمی یعنے
منسوب ہے طرف سہم کی والد ہے عمرو بن عاص کا ہے
منسوب طرف جاہلیت کی پایا ہے اُس نے زمانہ
اسلام کا اور نہین مسلمان ہوا یہ وہی ہے جس نے
وصیت کی تہی کہ اس کے طرف سے ایکسو غلام
آزاد کیا جاوے واسطے اس کے ذکر ہے وصایا
کے باب مین ۔

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

عائشہ صدیقہ وہ ام المومنین ہے
عائشہ بیٹی ابو بکر صدیق رض کی اور اسکی ماں
ام رومان ہے بیٹی عامر بن عویمر کی منگنی کی
واسطے اسکے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نکاح
کیا اُس سے مکے مین شوال مین نبوت کے دسوین سال مین
تین سال ہجرت سے پہلے اور بعض نے بعد بھی کہا ہے
اور خلوت کی ساتھ اسکے مدینے مین شوال مین ہجرت
کے دوسرے سال مین اٹہارہ ماہ کے سر پر اس
حال مین کہ عائشہ نو سال کی تہی اور بعض نے
کہا کہ گھر مین لائے اسکو مدینے مین بعد سات مہینے
کے ہجرت سے اور زندہ رہین ساتھ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کے نو سال اور فوت ہوئے حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم عائشہ اس حال مین کہ
اسکی عمر اٹہارہ برس کی تہی اور نکاح کیا حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے کسی کنواری سے سوا اسکے اور تہی
فقیہہ احکام دین سمجھنے والی علم والی فصاحت والے
اشعار کو روایت کی ہے اس سے بہت جماعتون
نے صحابہ اور تابعین سے فوت ہوئین مدینے
مین ۵۷ ستاون یا اٹھاون مین منگل کی
رات کو ۱۷ سترہوین تاریخ رمضان کی اور
وصیت کی تہی عائشہ نے کہ رات کو دفن کی جاوین
پس دفنائی گئین بقیع مین جو مدینے کا قبرستان
ہے اور جنازہ پڑہا اُن کا ابو ہریرہ نے اور تہا اسوقت
خلیفہ مروان کا مدینے پر معاویہ رض کے زمانے
مین ۔

عمرہ بنت رواحہ وہ عمرہ بیٹی رواحہ
کی ہے انصار مین سے واسطے اوسکی صحبت ہے
اور وہ ماں ہے نعمان بن بشیر کی روایت
کی اس سے اسکے خاوند بشیر بن سعد نے اور اسکے
بیٹے نے بھی ۔

ام عمارہ ۔ وہ ام عمارہ نسیبہ
ہے بیٹی کعب کی انصاری حاضر تہے بیعت
عقبہ مین اور موجود تہے جنگ احد مین ساتھ
خاوند اپنے زید بن عاصم کے پہر حاضر
ہوئی بیعت رضوان مین پہر حاضر ہوئی

جنگ یمامہ مین سو لڑائی رہی یہان تک کہ زخم لگا اسکے ہاتھ کو اور مجروح ہوئی اس دن نیزے سے اور تلوار کے بارہ زخمون سے روایت کی اوس سے جماعت نے عمارہ ساتھ پیش عین اور تخفیف میم کے ہے اور نسیبہ ساتھ زبر نون کے اور زبر سین کے ہے۔

اُمّ العلاء

وہ ام العلا انصاری ہے تابعیہ عورتون سے اُس کی حدیث نزدیک اہل مدینہ کے ہے روایت کی اُس سے خارجہ بن زید بن ثابت نے اور وہ اسکی ماں ہے اور تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جاتے واسطے خبر لینے اُس کے گئے اُسکی بیماری میں

اُمّ عطیّہ

نسیبہ بیٹی کعب کی اور بعضون نے کہا کہ وہ بیٹی حارث کی ہے انصارین سے بیعت کی ہے اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے تھی بڑی صحابیہ عورتون سے اور تھی اکثر جاتی جہاد کو ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پس خدمت کرتی بیمار دن کی اور دوا کرتی زخمیون کی نسیبہ ساتھ پیش نون اور فتح سین مہملہ کے ہے اور سکون یا کے اور زبر با کے جسکے تلے ایک نقطہ ہے۔

فصل ہے تابعی عورتون مین

عَمرہ بنت عبد الرحمٰن

یہ عمرہ بیٹی عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ کی ہے اور تھی بیچ گود عائشہ کے جو ماں ہے مومنون کی پرورش کی اُس کی عائشہ نے روایت کیا اُس نے عائشہ وغیرہ سے بہت حدیثون کو اور روایت کی ہے اُس سے ایک جماعت نے فوت ہوئی سنہ ایک سو تین مین ۱۰۳ اور وہ مشہور تابعی عورتون سے ہے

حرف عین - فصل ہے اصحاب کے بیان مین

غُضَیف بن حارث

وہ غضیف بیٹا حارث کا ہے ثمالی اوسکی کنیت ابو سما ہے شام کے رہنے والا ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور البتہ اختلاف ہے اوسکی صحبت مین کہا اُس نے کہ پیدا ہوا مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین سو مین نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی آپ نے مجھسے مصافحہ کیا سماعت کی اوس نے عمر اور ابوذر اور عائشہ سے روایت کی اُس سے مکحول اور سلیم بن عامر نے غضیف ساتھ پیش غین معجمہ کے اور جزم یا کے اور ساتھ فا کے ہے اور ثمالی ساتھ پیش ث مثلثہ کے اور تخفیف میم کے۔

غَیلان بن سَلَمہ

وہ غیلان بیٹا سلمہ کا ہے ثقفی اسلام لایا بعد فتح ہونے طائف کے اور نہین ہجرت کی اوس نے اور وہ ایک رئیس ہے ثقیف کے رئیسون سے اور انکا پیشوا ہے اور تھا شاعر تحسین کیا گیا فوت ہوا سنہ ۲۳ مین بیچ عمر کی آخر خلافت مین روایت کی اس سے عبد اللہ بن عمر اور عروہ بن غیلان وغیرہ نے۔

فصل ہے تابعین کی بیان مین

غالب بن ابی غیلان وہ غالب بیٹا ابو غیلان کا ہے اور وہ بیٹا خطاف قطان کا بصری روایت کی اُس نے بکر بن عبد اللہ سے اور اُس سے حمزہ بن ربیعہ نے۔

غریف بن عیاش وہ غریف بیٹا عیاش کا ہے بیٹا دیلمی کا روایت کی اُس نے واثلہ بن اسقع سے گنا گیا ہے شامیون مین غریف ساتہہ زبر غین معجمہ اور فا کے ہے۔

ابو غالب۔ اوس کا نام حزوّر ہے باہلی بصری آزاد کیا اُس کو عبد الرحمن بن حضرمی نے روایت کی اوس نے ابو امامہ سے اور ملا اُس کو شام مین اور روایت کی اُس سے ابن عیینہ اور حماد بن زید نے حزوّر ساتہہ زبر حا اور زبر زا اور تشدید واو کے ہے کہ بعد اُس کے را ہے

حرف فا فصل ہے اصحاب کے بیان مین

فضل بن عباس وہ فضل بیٹا عباس کا ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے چچا کا بیٹا جہاد کیا ہے اُس نے ساتہہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جنگ حنین مین اور ثابت رہا ساتہہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے اور حاضر ہوا حجۃ الوداع مین اور موجود تہا اُن لوگون مین جنہون نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو غسل دیا پہر نکلا طرف شام کی غازی ہوکر اور مر گیا اکیس سال کی عمر مین اردن کے ایک جانب مین عمواس کے طاعون مین سنہ ۱۸ہجری مین اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا دن جنگ یرموک کے یا آگے پیچہے اور روایت کی اُس سے اسکے بہائی عبد اللہ اور ابو ہریرہ نے۔

فضالہ بن عبید وہ فضالہ بیٹا عبید کا ہے انصاری اوسی پہلے پہل وہ جنگ احد مین حاضر ہوا پہر حاضر ہوا سب جنگون مین بعد اسکے بیعت کی اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تلے درخت کے پہر جا رہا شام مین پس سکونت کی دمشق مین اور قاضی رہا واسطے معاویہ کی طرف سے وقت نکلنے اُس کے طرف صفین کی اور فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین اور بعض نے کہا کہ سنہ ۵۳ ترپن مین روایت کی اُس سے میسرہ اُس کے غلام آزاد نے فضالہ کو ساتہہ زبر فا اور ضاد معجمہ کے ہے اور عبید ساتہہ ضم عین کے

فجیع بن عبد اللہ وہ فجیع بیٹا عبد اللہ کا ہے عامری ایلچی ہوکر آیا تہا ساتہہ قوم اپنی کے پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور سماعت کی آپ سے روایت کی اُس سے وہب بن عقبہ نے فجیع ساتہہ پیش فا اور زبر جیم اور جزم یا کے اور ساتہہ عین مہملہ کے ہے۔

فروہ بن مسیک وہ فروہ بیٹا مسیک کا ہے مرادی غطیفی اہل یمن سے آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نوین سال مین پہر

Marfat.com

جا رہا کوفہ مین عمر فاروق کی خلافت مین اور سکونت کی بیچ اُس کے روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے اور تھا اپنی قوم کے معززون سے اور پیشواؤن سے اور تہا شاعر تعریف کیا گیا مُسَیک ساتہہ پیش میم اور زبر سین مہملہ اور سکون یا اور کاف کے ہے۔

فروہ بن عمرو وہ فروہ بیٹا ہے عمرو کا بیاضی انصاری حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اس کے بعد سب جنگون مین روایت کی اُس سے ابو حازم کھجور فروش نے۔

فیروز دیلمی کہا جاتا ہے واسطے اُس کے حمیری بسبب اوترنے اوسکے حمیر مین اور وہ فارسیون کی اولاد سے ہے صنعا کے فارسیون سے آیا تہا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایلچی بن کے اور وہ قاتل ہے اسود عنسی کذاب کا جسنے یمن مین نبوت کا دعوے کیا تہا قتل کیا گیا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اخیر زندگی مین اور پہونچی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر اسکے قتل ہونے کی اُس بیماری مین جسمین آپکا انتقال ہوا روایت کی ہے اُس سے اس کے دونون بیٹون ضحاک اور عبد اللہ وغیرہ نے فوت ہوا عثمان کی خلافت مین عنسی ساتہہ زبر عین اور جزم نون کے اور ساتہہ سین مہملہ کے ہے

فصل ہے تابعین کے بیان مین

فرافصہ بن عمیر وہ فرافصہ بیٹا عمیر کا ہے حنفی پہلے طبقے سے بدی کے تابعین سے روایت کی ہے اُس نے عثمان بن عفان سے اور اس سے قاسم بن محمد وغیرہ نے فرافصہ ساتہہ ووفا کے اور ا خفیف اور صاد مہملہ کے ہے لیکن وہ محدثین کے نزدیک ساتہہ زبر فا اول کے ہے کہا ابن حبیب نے کہ جو اسم کہ عرب مین فرافصہ ہو سو وہ ساتہہ پیش فا اول کے ہے مگر فرافصہ بن احوص پس ہوگا فرافصہ بن عمیر نزدیک ابن حبیب کے ساتہہ پیش فا اول کے اور اہیر اہل لغت سو نہین پہچانتے اُس مین زبر کو۔

فروہ بن نوفل وہ فروہ بیٹا نوفل کا ہے اشجعی گنا جاتا ہے کوفیون مین سماعت کی اُس نے اپنے باپ سے اور عائشہ سے روایت کی اوس سے ابو اسحاق ہمدانی اور ہلال بن لیساف نے۔

ابن الفارس وہ بیٹا فرک کا ہے نام اسکا احمد بن زکریا بن فارس ہے لغوی مصنف مجمل کا جو لغت کی کتاب ہے تہا مقیم ہمدان مین اور وہ مشہور ہے اہل علم سے ہے یگانہ ہے اپنے زمانہ پس جمع کیا ہے اُس نے اتقان علم کو اور ظرف کتاب کو اور شعر کو اور وہ شہرون مین پہلا ہے اور کہا جاتا ہے واسطے باپ اُس کے کے فراس دالفرسی ادد واسطے اُس کے صحبت ہے فراس ساتہہ زبر فا اور تخفیف را اور سین مہملہ کے ہے۔

فصل ہے صحابیہ عورتون مین

فاطمۃ الکبرے بڑی فاطمہ بیٹی رسول

اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور ماں خدیجہ ہین اور وہ چہوٹی ہین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سب لڑکیون مین سے ایک قول مین اور وہ سردار ہین جہان کی سب عورتون کی نکاح کیا اُن سے علی بن ابی طالبنے ہجرت کے دوسرے سال مین رمضان کے مہینے مین اور خلوت کی ساتہہ اُن کے ذیحجہ مین سو جنا اونہون نے واسطے اُن کے حسن اور حسین اور محسن کو اور زینب اور ام کلثوم اور رقیہ کو فوت ہوئین مدینے مین بعد چہ مہینے کے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور بعضون نے کہا کہ تین مہینے بعد اور اُن کی عمر اٹہائیس سال کی ہے اور نہلایا اون کو حضرت علی نے اور نماز پڑہی اوپر اُن کے اور دفن کی گئین رات کو روایت کی ہے اون سے علے مرتضے نے اور ان کے دونون بیٹون حسن اور حسین نے اور ایک جماعت اصحابنے سوائے اونکے کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ مین نے کبہی کوئی نہین دیکہا جو فاطمہ سے زیادہ تر سچا ہو سوائے اوس کے باپ کے کہا عائشہ نے اور تہی دونون کے درمیان کوئی چیز سو کہا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اُس سے پوچہے کہ وہ جہوٹ نہین بولتی ۔

فاطمہ بنت ابی حبیش وہ فاطمہ بیٹی ابو حبیش کی ہے قرشی ہے اسدی اور وہ وہی ہے جسکو خون استحاضہ آتا تہا روایت کی اُس سے عروہ بن زبیر اور ام سلمہ نے اور یہ فاطمہ بیوی ہے عبداللہ بن جحش کی جیش مصغر ہے حبش کا ۔

فاطمہ بنت قیس یہ فاطمہ بیٹی قیس کی ہے قرشی ہے بہن ضحاک کی تہی پہلے ہجرت کرنیوالی عورتون سے روایت کی اوس سے چند لوگون نے تہی صاحب جمال اور عقل اور کمال کی اور تہی ابو عمرو بن حفص کے نکاح مین سو اُس نے اس کو طلاق دی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اپنے غلام آزاد اسامہ بن زید کے نکاح مین دیا ۔

فُرَیعَہ بنت مالک وہ فریعہ بیٹی ہے مالک بن سنان کی اور وہ بہن ہے ابو سعید خدری کی حاضر تہی بیعت رضوان مین اور واسطے اوس کے روایت ہے اور حدیث اسکی نزدیک اہل مدینہ کے ہے روایت کی اوس سے زینب بنت کعب بن عجرہ نے فریعہ ساتہہ پیش فاء اور زبر راء اور جزم یاء کے ہے اور ساتہہ عین مہملہ کے

ام الفضل یہ ام الفضل لبابہ ہے بیٹی حارث کی عامریہ ہے بیوی عباس بن عبد المطلب کے اور ماں ہے اکثر اولاد اُسکی کی اور وہ بہن ہے میمونہ کی جو بیوی ہے حضرت کی کہا جاتا ہے کہ وہی عورت ہے جو مسلمان ہوئی بعد خدیجہ الکبریٰ کے روایت کی ہین اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثین

ام فروہ وہ ام فروہ ہے انصاریہ تہی اون عورتون مین سے جنہون نے حضرت سے بیعت کی تہی روایت کی اس سے قاسم بن غنام نے

فصل تابعیہ عورتوں کے بیان میں

فاطمہ صُغریٰ رضی اللہ عنہا وہ چھوٹی فاطمہ ہے بیٹی امام حسین بن علی کی ہاشم کی اولاد سے قرشیہ نکاح کیا تھا اوس نے حسن بن علی بن ابی طالب سے اور فوت ہوا اس سے پھر نکاح کیا اس سے عبد اللہ بن عمر بن عثمان بن عفان نے۔

حرف قاف فصل صحابہ رضی اللہ عنہم کے بیان میں

قبیصہ بن ذویب وہ قبیصہ بیٹا ذویب کا ہے قوم خزاعہ سے پیدا ہوا ہجرت کے پہلے سال میں اور کہتے ہیں کہ اسکا باپ اُسکو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس لایا حضرت نے اسکے واسطے دعا کی سو تھا وہ صاحب علم اور فقہ اور زہری کا کہا ابو زناد نے کہ مدینہ کے فقہا چار آدمی گنے جاتے ہیں ابن مسیب اور عروہ بن زبیر اور عبد الملک بن مروان اور قبیصہ بن ذویب روایت کی اس نے ابو ہریرہ اور ابو درداء اور زید بن ثابت سے اور اس سے زہری وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۸۶ چھیاسی میں یہ قول ابن عبد البر کا ہے اسکی کتاب میں داخل کیا ہے اس نے اسکو صحابہ میں اور اسکے غیر نے نہیں ثابت کیا ہے اسکو صحابہ سے بلکہ تھا وہ اسکو دوسرے طبقے میں شام کے تابعین سے قبیصہ ساتھ زبر قاف اور زیر بائے موحدہ اور صاد سے ذویب تصغیر زیب کی ہے۔

قبیصہ بن مخارق وہ قبیصہ بیٹا مخارق کا ہے ہلالی ایلچی ہو کر آیا تھا پاس حضرت صلی اللہ کے گنا گیا ہے اہل بصرے میں روایت کی ہے اُس سے اوسکی بیٹے قطن نے اور ابو عثمان نہدی وغیرہ نے مخارق ساتھ پیش میم کے اور ساتھ خائے معجمہ کے اور ساتھ فتحہ را اور قاف کے۔

قبیصہ بن وقاص وہ قبیصہ بیٹا وقاص کا ہے سلمی ساکن بصرے کا گنا گیا ہے بیچ اُن کے روایت کی اُس سے صالح بن عبید نے۔

قتادہ بن نعمان - وہ قتادہ بیٹا نعمان کا ہے انصاری عقبی بدری موجود تھا بعد اُس کے سب جنگوں میں روایت کی اُس سے ابو سعید خدری نے جو اس کا بھائی ہے ماں کی طرف سے اور اُس کے بیٹے عمر وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۲۳ تیئس میں اور اُس کی عمر پینسٹھ ۶۵ برس کی ہے اور جنازہ پڑھا اُس کا عمر فاروق نے اور فضلا صحابہ میں سے۔

قدامہ بن عبد اللہ وہ قدامہ بیٹا عبد اللہ کا ہے کلابی اور بعض نے کہا عامری مسلمان ہوا قدیم میں اور رہا مکے میں اور نہیں ہجرت کی اُس نے اور موجود تھا حجۃ الوداع میں اور تھا ساتھ سواری اپنے کے بدر میں روایت کی اوس سے ایمن وغیرہ نے قدامہ ساتھ پیش قاف اور تخفیف دال کے ہے

منسوب طرف کلاب کی ۱۲ ، منسوب طرف عامر کے ۱۲

قدامہ بن مظعون وہ قدامہ بیٹا مظعون کا ہے قرشی جمحی ماموں ہے عبد اللہ بن عمر کا ہجرت کی تھی اُس نے طرف زمین حبشہ کی اور

Marfat.com

موجود تہا جنگ بدر مین اور سب جنگون مین روایت کی اُس سے عبد اللہ بن عمر اور عبد اللہ بن عامر نے فوت ہوا سنہ ۳۶ چہتیس مین اٹہہ تر برس کی عمر مین۔

قطبہ بن مالک وہ قطبہ بیٹا مالک کا ہے ثعلبی ہے کوفی واسطے اُس کے صحبت ہے روایت کی اُس سے زیاد بن علاقہ نے اور وہ بہتیجا ہے قطبہ بن مالک کا۔

قیس بن ابی عزرہ وہ قیس بیٹا ابو عزرہ کا ہے قبیلہ غفار سے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین روایت کی اُس سے ابو وائل شقیق بن سلمہ نے اور نہین واسطے اُس کے مگر ایک حدیث تجارت کے ذکر مین عزرہ ساتہہ زبر غین مہملہ اور زیر راء اور زا کے۔

قیس بن سعد - وہ قیس بیٹا سعد بن عبادہ کا ہے اُس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے انصاری خزرجی ہے تہا بزرگ اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے اور بزرگ فضلا سے اور تہا اہل رائے اور تدبیر کا لڑائی مین اور تہا شریف اپنی قوم مین اور تہا واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بجائے کوتوال کے امیرون سے جب کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مین تشریف لائے اور تہا حاکم مصر پر علی مرتضی کی طرف سے اور نہین جدا ہوا علی مرتضی سے یہان تک کہ قتل ہوئے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۶۰ ساٹہہ مین روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اور نہ تہا قیس بن سعد اور عبد اللہ بن زبیر اور شریح قاضی اور احنف کے چہرے مین کوئی بال اور نہ تہی واسطے کسی کے اُن مین سے داڑہی اور تہا قیس باوجود اس کے خوبصورت۔

قیس بن عاصم وہ قیس بیٹا عاصم کا ہے اوس کی کنیت ابو قبیصہ ہے کہا ابن عبد البر نے مشہور کنیت اسکی ابو علی ہے تیمی ہے آیا پاس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تمیم کے ایلچیو مین اور اسلام لایا سنہ ۹ نو مین سو جب دیکہا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا کہ یہ سردار ہے پشم والون کا اور تہا عاقل حلیم مشہور رہا تہا حلم کے گنا جاتا ہے بصرے والون مین روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے حکیم نے اور اُس کے سوا اور خلق نے۔

قرظہ بن کعب وہ قرظہ بیٹا کعب کا ہے انصاری ہے خزرجی موجود تہا جنگ احد مین اور اس کے بعد سب جنگون مین اور تہا فاضل حاکم کیا تہا اُس کو علی مرتضی نے کوفہ کا اور موجود تہا ساتہہ اُن کے سب جنگون مین فوت ہوا کوفہ مین اُن کی خلافت مین روایت کی اُس سے شعبی وغیرہ نے قرظہ ساتہہ زبر قاف اور زبر را اور ظا معجمہ کے ہے۔

قرہ بن ایاس وہ قرہ بیٹا ایاس کا ہے مزنی سکونت کی اوس نے بصرے مین نہین

روایت کی اُس سے کسی نے سوا بیٹے اوس کے کہ جو معاویہ سے قتل کیا اُس کو ازارقہ نے ایاس ساتھ زیر ہمزہ کے ہے -

ابو قتادہ - وہ ابو قتادہ حارث ہیں بن ربعی کا انصاری ہے سوار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا فوت ہوا مدینے مین سنہ ۵۴ چون مین اور بعض نے کہا کہ بلکہ فوت ہوا علی مرتضے کی خلافت مین کوفہ مین اور موجود تہا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سب جنگون مین اور اُس کی عمر ستر سال کی ہے اور غالب ہوئی ہے اوس پر کنیت اوسکی ربعی ساتھ زیر را اور جزم با موحدہ کے اور زیر عین مہلہ کے ہے -

ابو قحافہ - وہ ابو قحافہ عثمان بیٹا عامر کا ہے باپ ابو بکر صدیق کا گذر چکا ہے ذکر اُس کا حرف عین مین -

فصل تابعین کے بیان مین

قاسم بن محمد وہ قاسم بیٹا محمد بن ابو بکر صدیق کا ہے ایک ہے سات فقیہون سے جو مشہور ہین مدینے مین تہا اکابر تابعین سے اور تہا افضل اپنے زمانے مین کہا یحیے بن سعید نے نہین پایا ہم نے مدینے مین کوئی کہ فضیلت دین ہم اوس کو قاسم بن محمد پر روایت کی اوس نے ایک جماعت اصحاب سے اور بہت سے لوگ ہین عائشہ اور معاویہ وغیرہ کے اس سے بہت خلق نے فوت ہوئے سنہ ۱۰۱ ایکسو ایک مین اور اسکی عمر ستر برس کی ہے -

قاسم بن عبد الرحمن وہ قاسم بیٹا عبد الرحمن کا ہے شام کا رہنے والا غلام آزاد عبد الرحمن بن خالد کا سماعت کی اُس نے ابو امامہ سے روایت کی اوس سے علا بن حارث وغیرہ نے کہا عبد الرحمن بن یزید نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی افضل قاسم غلام آزاد عبد الرحمن سے -

قبیصہ بن ہلب قبیصہ بیٹا ہلب طائی کا ہے روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور واسطے باپ اوس کے کے صحبت ہے روایت کی اُس سے سماک نے ہلب ساتھ پیش ہا اور جزم لام اور با موحدہ کے ہے کہا علما نے ٹہیک زیر ہا اور زیر لام کی ہے -

قعقاع بن حکیم وہ قعقاع بیٹا حکیم کا ہے مدینے کا رہنے والا تابعی ہے سماعت کی اوسنے جابر بن عبد اللہ اور ابو یونس سے روایت کی اُس سے سعید مقبری اور محمد بن عجلان نے -

قطن بن قبیصہ وہ قطن بیٹا قبیصہ کا ہے ہلالی گنا گیا ہے اہل بصرے مین روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور حبان بن علا انکے سے اور تہا قطن شریف اور حاکم ہوا تہا سجستان پر قطن ساتھ زبر قاف اور زبر طا مہلہ اور ساتھ نون کے ہے

قتادہ بن دعامہ وہ قتادہ بیٹا دعامہ کا ہے اُس کی کنیت ابو خطاب ہے سدوسی تھا نابینا حافظ کہا بکر بن عبد اللہ مزنی نے کہ جو اپنے زمانے کے زیادہ تر حافظ کو دیکھنا چاہے تو چاہئے کہ دیکھے قتادہ کو اور نہیں پایا میں نے کوئی جو اس سے زیادہ تر حافظ ہو اور کہا قتادہ نے کہ نہیں سنی میرے دونو کان نے کچھ چیز کبھی مگر کہ یاد رکھا اوس کو میرے دل نے اور کہا کہ نہیں قبول ہے کوئی قول مگر ساتھ عمل کے سو جو عمل کو اچھا کرے قبول کرتا ہے اللہ قول اوس کا روایت کی اُس نے عبد اللہ بن سرجس اور انس سے اور اور خلق سے سوائے اُن کے اور اس سے ایوب اور شعبہ اور ابو عوانہ وغیرہم نے فوت ہوا سنہ ۱۱۷ ایکسو ستائیس

قیس بن عبادہ وہ قیس بیٹا عبادہ کا ہے بصری طبقے پہلے سے بصرے کے تابعین سے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت اصحاب سے عبادہ ساتھ پیش عین اور تخفیف با موحدہ کی ہے

قیس بن ابی حازم وہ قیس بیٹا ابو حازم کا ہے احمسی بجلی پایا ہے اوس نے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام لایا اور آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تا کہ آپ سے بیعت کرے سو پایا اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وفات پا چکے تھے گنا جاتا ہے کو فے کے تابعین میں اور البتہ ذکر کیا گیا ہے اصحاب کے نام میں باوجود اعتراف اوس کے کہ نہیں دیکھا اُس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو روایت کی ہے اُس نے عشرہ مبشرہ سے مگر عبد الرحمن بن عوف سے اور ایک بڑی جماعت اصحاب سے اور اُس سے بہت جماعت تابعین نے اور نہیں ہے تابعین میں کوئی جس نے روایت کی ہو تو تن سے عشرہ مبشرہ میں سے مگر یہ قیس موجود تھا ساتھ علے بن ابو طالب کے نہروان میں رضی اللہ عنہ اور دراز ہوئی عمر اسکی یہانتک کہ بڑھ گیا سو برس سے اور فوت ہوا سنہ ۹۸ اٹھانوین میں۔

قیس بن مسلم وہ قیس بیٹا مسلم کا ہے جدلی کوفی روایت کی اس نے سعید بن جبیر وغیرہ سے اور اس سے ثوری اور شعبہ نے فوت ہوا سنہ ۱۲۱ ایکسو بیس میں جدلی ساتھ زبر جیم اور زبر دال مہملہ کے ہے۔

قیس بن کثیر وہ قیس بیٹا ہے کثیر کا سماعت کی اوس نے ابو درداء سے روایت کی اس سے داؤد بن جمیل نے اسیطرح نکالا ہے حدیث اسکی کو ترمذی نے قیس بن کثیر سے اور کہا کہ اسیطرح حدیث بیان کی ہے ہم سے محمود بن خداش نے اور سوا اسکے کچھ نہیں کہ وہ تو کثیر بن قیس ہے اور اسیطرح نام لیا ہے اس کا ابو داود نے کثیر بن قیس اور وارد کیا ہے اسکو بخاری نے کثیر کے باب میں نہ قیس کے باب میں۔

ابو قلابہ وہ ابو قلابہ ہے ساتھ زبر کاف اور تخفیف لام کے اور ساتھ با موحدہ کے

Marfat.com

عبد اللہ بن زید جرمی تابعی ہے مشہور روایت کی اُس نے انس وغیرہ سے اور اُس سے بہت خلق نے کہا سختیانی نے قسم ہے اللہ کی ابو قلابہ فقہا اہل عقل مین سے تہا فوت ہوا شام مین سنہ ۱۰۶ مین جرمی ساتہہ زبر جیم اور را کے ہے —

ابن قطن

وہ عبد العزی بیٹا قطن کا ہے ساتہہ زبر قاف اور زبر طا مہملہ کے جاہلیت والا واسطے اوسکے ذکر ہے دجال کے قصے مین —

قزمان

وہ قزمان ہے جس نے ظاہر کیا تہا اسلام کو اور حال انکہ وہ منافق تہا واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب معجزات کے حاضر ہوا وہ جنگ حنین مین اور لڑا وہ سخت لڑنا سو لوگون نے یہ حال حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کہ وہ بیشک وہ دوزخیون سے ہے اور البتہ خدا مدد کرتا ہے اس دین کی فاسق گنہ گار مرد سے

فصل ہے صحابیہ عورتونکے بیان مین

قیلہ بنت مخرمہ وہ قیلہ بیٹی مخرمہ کی ہے قوم تمیم سے روایت کی اوس سے صفیہ اور دحیبہ عُلیبکی دونون بیٹیون نے اور دونون اس کی ربیبہ تہین اور وہ دادی تہی ان کے باپ کی اور واسطے اُس کے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے وغیرہ

اور علیبہ دونون ساتہہ تصغیر کے ہین —

ام قیس بنت محصن وہ ام قیس بیٹی محصن کی ہے ساتہہ زیر میم اور جزم حا مہملہ اور ساتہہ نون کے قوم اسد سے ہے بہن عکاشہ کی اسلام لائی مکے مین ابتدا مین اور بیعت کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور ہجرت کی اوس نے طرف مدینے کی —

حرف کاف فصل ہے صحابہؓ کے بیان مین

کعب بن مالک وہ کعب بیٹا مالک کا ہے انصاری خزرجی موجود تہا دوسری گہاٹی کی بیعت مین اور اختلاف ہے کہ وہ جنگ بدر مین حاضر تہا یا نہین اور حاضر ہوا وہ سب جنگون مین بعد اس کے سواے تبوک کے اور تہا وہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے شاعرون سے اور وہ ایک ہے ان تین مین سے جو جنگ تبوک مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پیچہے رہے اور وہ تینون یہ ہین ایک یہ کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ اور مرارہ بن ربیعہ روایت کی اُس سے جماعت نے فوت ہوا سنہ ۵۰ مین ستتر برس کی عمر مین بعد نابینا ہونے کے —

کعب بن عجرہ وہ کعب بیٹا عجرہ کا ہے بلوی اور اترا کوفے مین اور فوت ہوا مدینے مین سنہ ۵۱ مین اور اُس کی عمر پچہتر برس کی ہے روایت کی ہے اُس سے بہت خلق نے اصحاب

Marfat.com

اور تابعین سے۔

کعب بن مرہ وہ کعب بیٹا ہے مرہ کا بھزی سلمی سکونت کی اوس نے اردن مین ملک شام سے اور فوت ہوا بیچ اُس کے ۵۹ھ اور ۵۷ھ مین روایت کی اس سے چند نفر نے

کعب بن عیاض وہ کعب بیٹا عیاض کا ہے اشعری گنا گیا ہے شامیون مین روایت کی اس سے جابر بن عبد اللہ اور جبیر بن نفیر نے عیاض ساتہہ زیر عین مہملہ اور تخفیف یا کے اور ساتہہ ضاد معجمہ کے ہے۔

کعب بن عمرو وہ کعب بیٹا عمرو کا ہے انصاری سلمی موجود تہا عقبہ مین اور جنگ بدر مین اور یہہ وہی ہے جس نے عباس بن عبد المطلب کو جنگ بدر مین گرفتار کیا تہا فوت ہوا مدینے مین ۵۵ھ پچپن مین روایت کی ہے اُس سے اوس کے بیٹے عمار اور حنظلہ بن قیس نے

کثیر بن صلت وہ کثیر بیٹا صلت کا ہے بیٹا معد یکرب کا کندی پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نام رکہا اُس کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کثیر اور تہا نام اُس کا نام قلیل روایت کی اوس نے ابو بکر اور عمر اور عثمان اور زید بن ثابت سے۔

کرکرہ وہ کرکرہ ساتہہ زبر دو نون کاف کے ہے اور زیر دونو تہا محافظ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسباب پر بعض جنگون مین اور واسطے اُس کے ذکر ہے غلول مین۔

کلدہ بن حنبل وہ کلدہ بیٹا حنبل کا ہے سلمی اور وہ بہائی ہے صفوان بن امیہ جمحی کا ماں کی طرف سے اور تہا وہ غلام واسطے معمر بن حبیب کے کہ خرید اتہا اوس نے اُس کو اہل یمن سے سوق عکاظ مین اور ہم قسم ہوا۔ اُس سے اور نکاح کر دیا اوس کا اور شہر مکے مین بیاہا تک کہ فوت ہوا اور یمین روایت کی ہے اُس سے عمر بن عبد اللہ بن صفوان نے کلدہ ساتہہ زبر کاف اور دال مہملہ کے ہے۔

ابو کبشہ۔ وہ ابو کبشہ عمرو بیٹا سعد کا ہے انماری اترا شام مین روایت کی اُس سے سالم بن ابو الجعد اور نعیم بن زیاد نے۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

کعب احبار وہ کعب احبار بیٹا مانع کا ہے اوس کی کنیت ابو اسحاق ہے معروف ہے ساتہہ کعب احبار کے اور وہ حمیر سے ہے پایا ہے اُس نے زمانہ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور نہین دیکہا آپ کو اور مسلمان ہوا بیچ زمانے عمر فاروق کے روایت کی اُس نے عمر اور صہیب اور عائشہ سے فوت ہوا حمص مین ۳۲ھ مین عثمان کی خلافت مین۔

کثیر بن عبد اللہ وہ کثیر بیٹا عبد اللہ بن عمرو بن عوف کا ہے مزنی مدینی ساعت کی ہے

ادس نے باپ سے روایت کی اُس سے مروان بن معاویہ وغیرہ نے۔

کثیر بن قیس۔ وہ کثیر بیٹا ہے قیس کا یہ قیس بیٹا کثیر کا پہلے ہو چکا ہے ذکر اُس کا حرف قاف مین۔

کُریب بن ابو مُسلم وہ کریب بیٹا ہے ابو مسلم کا غلام آزاد عبد اللہ بن عباس اور معاویہ کا روایت کی اُس سے ایک جماعت نے

ابو کریب بن محمد وہ ابو کریب بیٹا محمد بن علار کا ہے ہمدانی کوفی سماعت کی اوس نے ابو بکر بن عباس وغیرہ سے روایت کی اوس سے بخاری اور مسلم وغیرہ نے فوت ہوا ۲۴۸ھ دو سو اڑتالیس مین۔

فصل ہے تابعیہ عورتون کے بیان مین

کبشہ بنت کعب وہ کبشہ بیٹی کعب بن مالک کی ہے اور وہ بیوی ہے عبد اللہ بن ابو قتادہ کی حدیث اوس کی بلی جوٹھے مین ہے روایت کی اوس نے ابو قتادہ سے اور اوس سے حمیدہ بنت عبید بن رفاعہ نے۔

کریمہ بنت ہمام وہ کریمہ بیٹی ہمام کی ہے ساتھ پیش ہا اور تخفیف میم کے روایت کی اوس نے عائشہ سے جو مان ہے سب مومنون کی حدیث اوس کی خضاب کرنے کے بیان مین ہے

ام کرز۔ وہ ام کرز کعبی ہے خزاعہ مین سے مکے کے رہنے والی روایت کین اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بہت حدیثین روایت کی اوس سے عطا اور مجاہد وغیرہ نے حدیث اُس کی عقیقہ کے بیان مین ہے کرز ساتھ پیش کاف ور جزم رائے کے اور ساتھ زائے کے ہے۔

اُمّ کلثوم۔ ام کلثوم وہ بیٹی عقبہ کی ہے جو بیٹا ہے ابو معیط کا اسلام لائی مکے مین اور ہجرت کی اس نے پاپیادہ اور بیعت کی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور نہین تھا واسطے اوس کے مکے مین کوئی خاوند پھر جب مدینے مین آئے تو نکاح کیا اوس سے زید بن حارثہ نے پس جنگ موتہ مین وہ اس سے قتل ہوا پھر نکاح کیا اوس سے زبیر بن عوام نے پھر طلاق دی اوس کو پھر نکاح کیا اوس سے عبد الرحمن بن عوف نے پس پیدا ہوا اس کے گھر مین اوس سے ابراہیم اور حمید پھر وہ بھی مر گیا پھر نکاح کیا اوس سے عمرو بن عاص نے سو رہی پاس اوس کے ایک مہینا پھر مر گئی اور وہ بہن ہے عثمان بن عفان کی مان کی طرف سے روایت کی اوس سے اس کے بیٹے حمید وغیرہ نے۔

حرف لام فصل ہے صحابہ کے بیان مین

لقیط بن عامر وہ لقیط بیٹا عامر بن صبرہ کا اوس کی کنیت ابو رزین ہے عقیلی ہے صحابی مشہور گنا گیا ہے اہل طائف مین روایت

Marfat.com

کی اوس سے اوس کے بیٹے عاصم اور ابن عمر وغیرہ
نے لقیط ساتھ زبر لام کے اور زیر قاف کے ہی
اور صبرہ ساتھ زبر صاد مہملہ اور زیر با ایک نقطہ
والی کے ہے۔

لقمان بن باعورا وہ لقمان بیٹا باعورا کا ہے
کہا گیا ہے ایوب علیہ السلام کا یا اس کی ماسی کا بیٹا ہی اور
بعض نے کہا کہ تہا بیچ زمانے داؤد علیہ السلام کے اور داؤد ع
سے اُس نے علم سیکھا اور تہا قاضی بنی اسرائیل مین اور
بعض نے کہا کہ تہا غلام حبشی کالا نوبی مصر سے حبشیون
سے اور اکثر کا قول یہ ہے کہ وہ پیغمبر نہین تہا صرف
حکیم تہا واسطے اسکے ذکر ہے بیچ کتاب الرقاق کے۔

لبید بن ربیعہ وہ لبید بیٹا ربیعہ کا ہے
شاعر عامری آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے جس سال مین اوس کی قوم بنو جعفر بن کلاب حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایلچی آئے تہا شریف
کفر مین بہی اور اسلام مین بہی اوتر اکوفے مین فوت
ہوا سنہ ۴۱ اکتالیس مین اور اوس کی عمر ایکسو
چالیس برس کی ہے اور بعض نے کہا ایکسو ستاون
برس اور بعض نے کچھ اور کہا اور تہا بڑی عمر والون سے

ابولبابہ وہ ابولبابہ رفاعہ ہے بیٹا
عبد المنذر کا انصاری اوسی غالب ہوئی
اُس پر کنیت اسکی تہا نقیبون مین سے اور
موجود تہا بیعت عقبہ اور جنگ بدر مین اور اس کے
بعد سب جنگون مین اور بعض نے کہا کہ نہین
حاضر تہا جنگ بدر مین بلکہ سردار کیا تہا اُس کو
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینے پر اور
نکالا حصہ واسطے اُس کے مال غنیمت مین
سے ساتھ بدری اصحاب کے فوت ہوا علی مرتضیٰ
کی خلافت مین روایت کی اوس سے ابن
عمر اور نافع وغیرہ نے۔

ابن اللتبیہ وہ ابن لتبیہ عبد اللہ ہے
صحابی واسطے اوس کے ذکر ہے صدقات کے
لینے مین اور لتبیہ ساتھ پیش لام اور زبر
تا کے ہے جس پر دو نقطے ہین اور ساتھ زیر
با موحدہ کے اور تشدید یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین

فصل ہے تابعین کے بیان مین

لیث بن سعد وہ لیث بیٹا سعد کا ہے
اوس کی کنیت ابو حارث ہے فقیہ ہے اہل
مصر کا کہا جاتا ہے کہ وہ موئے سے ہے خالد بن ثابت
فہمی کا پیدا ہوا ایک گاؤن مین جو مصر سے تلے
ہے سنہ ۹۴ چورانوے مین روایت کی ہے
اُس نے ابن ابی ملیکہ اور عطا اور زہری وغیرہ
سے اور حدیث کی ہے اوس سے بہت
خلق نے اُن مین سے ابن مبارک کے آیا بغداد
مین سنہ ۱۶۱ ایکسو اکسٹہ مین اور پیش کی
منصور نے اُس پر حکومت مصر کی سو اُس نے
انکار کیا اور معافی مانگی اور کہا ہے
بن بکیر نے نہین دیکہا مین نے کوئی کامل
تر لیث بن سعد سے اور کہا قتیبہ بن سعید نے کہ تہا

Marfat.com

لیث بن سعد آمدنی حاصل کرتا
بیس ہزار دینار کو ہر سال مین اور نہین واجب
ہوئی اوپر اُس کے زکوۃ یعنے سب مال کو اللہ کے
راہ مین خرچ کر دیتا تہا فوت ہوا شعبان مین
سنہ ۱۷۵ ایک سو پچہتر مین -

ابن ابی لیلیٰ وہ بیٹا ابی لیلے کا ہے نام
قاسم بن ابی لیلے انیسار ہے انصار مین سے پیدا
ہوا اون چہہ سالون مین جو عمر فاروق کی خلافت
سے باقی تہے اور کہا بعض نے کہ غرق ہوا دجیل
بصرے کی نہر مین سنہ ۸۳ تراسی مین حدیث
اوسکی کوفیون مین ہے سماعت کی ہے اُس نے
بہت خلق اصحاب مین سے اور اوس سے
بہت جماعتون نے اور وہ پہلے طبقے مین ہے
کوفے کے تابعین سے اور کبہی کہا جاتا ہے ابن
ابی لیلے واسطے بیٹے اُس کے کے جو محمد ہے اور
قاضی ہے کوفہ کا امام ہے مشہور فقہ مین صاحب
ہی مذہب کا اور قول کا اور جب مطلق بولتے
محدثین ابن ابی لیلے تو مراد اون کی صرف یہی
ہوتا ہے اور جب مطلق بولتے ہین فقہا ابن
ابی لیلے تو مراد اون کے محمد ہے اور یہ محمد پیدا
ہوا ہے سنہ ۷۴ چہتر مین اور فوت ہوا سنہ ۱۴۸
ایک سے اٹہتالیس مین -

ابن لہیعہ وہ ابن لہیعہ حضرمی فقیہ ہے
اوس کا نام عبد اللہ ہے اور اُسکی کنیت ابو
عبد الرحمن ہے قاضی ہے مصر کا روایت
کی ہے اوس نے عطا اور ابن ابی لیلے اور ابن
ابی ملیکہ اور اعرج اور عمرو بن شعیب سے اور اُس سے
یحیے بن بکیر اور قتیبہ مقری نے ضعیف الحدیث
ہے اور کہا ابو داؤد نے کہ سنا مین نے احمد بن حنبل
سے کہتا تہا کہ کون ہوگا مصر مین مثل ابو لہیعہ کے
کثرۃ حدیث مین اور اُس کے ضبط اور یاد رکہنے
مین فوت ہوا سنہ ۱۷۴ ایک سو چوہتر مین

لبید بن اعصم وہ لبید بیٹا اعصم کا یہودی ہے
قوم بنی زریق سے اور بعض نے کہا کہ وہ ہم قسم ہے
یہود کا واسطے اوس کے ذکر ہے سحر مین باب معجزات مین

ابو لہب یہ ابو لہب عبد العزے بن عبد
المطلب بن ہاشم ہے چچا ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کا منسوب ہے طرف زمانہ جاہلیت
کی واسطے اوس کے ذکر ہے کتاب الفتن مین

فصل ہے صحابی عورتون کے بیان مین

لبابہ بنت حارث وہ لبابہ بیٹی ہے حارث
کی اور اس کی کنیت ام الفضل ہے گذر چکا ہے
ذکر اوس کا حرف خا مین -

حرف میم فصل ہے صحابہ کے بیان مین

مالک بن اوس وہ مالک بیٹا اوس بن
حدثان کا ہے بصری ہے اختلاف ہے اس کی صحبت
مین کہا ابن عبد البر نے کہ اکثر علما اس کی صحبت
کو ثابت کرتے ہین اور کہا ابن منده نے کہ نہین

Marfat.com

ثابت ہے صحبت اسکی اور روایت اوسکی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے قلیل ہے اور اونپر روایت اوس کی اصحاب سے سو بہت ہے روایت کی ہے اوس نے عشرہ سے اور اکثر روایت کی ہے اس سے عمر بن خطاب سے روایت کی اس سے جماعت نے اون مین سے ہین زہری اور عکرمہ فوت ہوا مدینے مین سنہ ۹۰ نوے مین حدثان ساتھ زبر حا اور دال کے اور زبر ثا تین نقطہ والی کی ہے ۔

مالک بن حویرث یہ مالک بیٹا حویرث کا ہے لیثی ہے ایلچی ہو کر آیا تھا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور رہا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بیس رات سکونت کی بصرے مین روایت کی اوس سے اس کے بیٹے عبد اللہ نے اور ابو قلابہ وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۹۴ چورانوے مین بصرے بیچ ۔

مالک بن صعصعہ وہ مالک بیٹا صعصعہ کا ہے انصاری مازنی مدنی سکونت کی اس نے بصرے مین اور وہ کم حدیث والا ہے ۔

مالک بن ہبیرہ یہ مالک بیٹا ہبیرہ کا سکونی ہے کندی معدود ہے شامیون مین اور بعضے اسکو مصریون مین گنتے ہین روایت کی اوس سے مرثد بن عبد اللہ نے اور تھا سپاہ سالار فوج کا معاویہ کی طرف سے مرثد ساتھ زبر میم اور جزم را اور ثا کے ہے ۔

مالک بن یسار وہ مالک بیٹا یسار کا سلمی پھر عوفی گنا گیا ہے اہل شام مین روایت کی اوس سے ابو نجدہ نے اور البتہ اختلاف ہے اوس کی صحبت مین اور سکونی ساتھ پیش سین اور کاف اور نون کے ہے

مالک بن تیہان وہ مالک بیٹا تیہان کا ہے اوسکی کنیت ابو الہیثم ہے انصاری ہے حاضر تھا بیعت عقبہ مین اور وہ ایک ہے بارہ نقیبون مین سے اور حاضر تھا جنگ بدر اور احد اور اس کے بعد سب جنگون مین روایت کی اوس سے ابو ہریرہ نے فوت ہوا تھا عمر کی خلافت مین سنہ ۲۰ بیس مین مدینے مین اور بعض نے کہا کہ قتل ہوا جنگ صفین مین ۳۷ سینتیس مین اور بعض نے کچھ اور کہا اور ہیثم ساتھ زبر ہا اور سکون یا اور ثا سہ نقطہ دار کے ہے اور تیہان ساتھ زبر تا کے ہے جسکے اوپر دو نقطے ہین اور تشدید تحتانیہ کے ہے اور زبر یا اور نون کے ۔

مالک بن قیس وہ مالک بیٹا قیس کا ہے اس کی کنیت ابو صرمہ ہے اور وہ مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے گذر چکا ہے ذکر اس کا حرف ہمزہ مین ۔

ماعز بن مالک وہ ماعز بیٹا مالک کا ہے اسلمی گنا گیا ہے مدنیون مین اور یہ وہی شخص ہے جسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زناکاری کی ...

Marfat.com

سنگسار کیا تھا روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے
عبداللہ نے ایک حدیث

مطر بن عکامس وہ مطر بیٹا عکامس کا ہے سلمی گنا گیا ہے کوفیون مین واسطے اسکی صرف ایک حدیث ہے اور نہین روایت کی اُس سے کسی نے سوائے ابو اسحاق سبیعی کے عکامس ساتھ پیش عین مہملہ اور تخفیف کاف اور زیر میم اور سین مہملہ کے ہے

معاذ بن انس وہ معاذ بیٹا انس کا ہے جہنی گنا گیا ہے اہل مصر کے اصحاب مین اور حدیث اسکی نزدیک اُنکے ہو روایت کی اُس سے اسکے بیٹے سہل نے

معاذ بن جبل یہ معاذ بیٹا ہے جبل کا اسکی کنیت ابو عبداللہ ہے انصار مین سے ہے قبیلہ خزرج سے اور وہ اُن ستر اصحاب مین سے ہے جو حاضر تھے دوسری گھاٹی کی بیعت مین انصار سے اور حاضر تھا جنگ بدر مین اور اس کے بعد سب جنگون مین اور بھیجا اُس کو حضرت صلے اللہ وسلم نے طرف یمن کی قاضی اور معلم کر کے روایت کی اوس سے عمرو بن عباس اور ابن عمر نے اور خلقت نے سوائے اُن کے اور مسلمان ہوا وہ اٹھارہ سال کی عمر مین بعضون کے قول مین اور حاکم کیا اُس کو عمر نے شام کا بعد فوت ہو جانے ابو عبیدہ بن جراح کے سو فوت ہوا اُسی سال مین عمواس کے طاعون مین سنہ ۱۸ اٹھارہ مین اور اُس کی عمر اڑتیس برس کی تھی اور بعض نے کچھ اور کہا یعنے ۳۳ یا ۳۴

معاذ بن عمرو بن جموح وہ معاذ بن عمرو بن جموح ہے انصاری خزرجی حاضر ہوا عقبہ یعنے گھاٹی کی بیعت مین اور جنگ بدر مین وہ اور باپ اسکا اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تھا ساتھ معاذ بن عفراء کے ابو جہل کو اور واسطے اوسکے ذکر ہے ۔ بیچ باب تقسیم کرنے مال غنیمت کے روایت کی ابن عبدالبر نے ابن اسحاق سے ہے کہ معاذ بن عمرو نے کاٹا تھا پیر ابو جہل کا اور اوسکو زمین پر گرایا تھا کہا اور کاٹ ڈالا اوسکے بیٹے عکرمہ بن ابی جہل نے ہاتھ معاذ بن عمرو کا پھر لٹا اوسکو معاذ بن عفراء نے یہان تک کہ اسکو وہین رکھا پھر چھوڑ دیا اوسکو اور حالانکہ اوس مین کچھ جان باقی تھی پھر کھڑا ہوا اوس پر عبداللہ بن مسعود سو کاٹا اوس نے سر ابو جہل کا یہان تک کہ حکم کیا اوسکو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تلاش کرے ابو جہل کے لاش کو مقتولون مین روایت کی اوس سے عبداللہ بن عباس نے فوت ہوا عثمان کے زمانہ مین

معاذ بن حارث وہ معاذ بیٹا حارث کا ہے بیٹا رفاعہ کا انصاری ہے زرقی اور اوسکی مان عفراء ہے بیٹی عبید بن ثعلبہ کی اور وہ اور رافع بن مالک دونون وہ ہین جو پہلے پہل انصار خزرج مین سے اسلام لائے تھے حاضر ہوا جنگ بدر مین وہ اور دونون بھائی اُس کے عوف اور معوذ اور قتل ہوئے یہ دونون بھائی اوس جگہ جنگ بدر مین اور حاضر ہوا بعد بدر کے اور

Marfat.com

جنگون مین بعض کے قول مین اور بعضے کہتے ہین
کہ زخمی ہوا دن بدر کے سو فوت ہوا مدینے مین
اُسی زخم سے اور بعض نے کہا کہ وہ زندہ رہا
عثمان کے زمانے تک روایت کی اوس سے
ابن عباس اور ابن عمر نے عفرا ساتھہ زبر
عین مہملہ اور سکون فا اور مد کے ہے ۔

مُعَوذ بن حارث وہ معوذ بیٹا حارث کا
ہے اور عفرا اوسکی مان ہے موجود تہا جنگ
بدر مین اور یہ وہی ہے جس نے قتل کیا تہا
ابوجہل کو ساتھہ بہائی اپنے کے جو معاذ ہے اور
یہ دونون کہیتی اور کہجور والے تہے اور لڑتا رہا
بدر مین یہان تک کہ قتل ہوا بیچ اوس کے
معوذ ساتھہ پیش میم اور زبر عین اور زیر واو
مشدد کے ہے اور ذال معجمہ کے ہے ۔

مِسطح بن اثاثہ وہ مسطح بن اُثاثہ بن عباد
بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی مطلبی ہے حاضر
ہوا جنگ بدر اور احد مین اور اس کے بعد
سب جنگون مین اور یہ وہی ہے جس نے کہا تہا
عائشہ صدیقہ رضہ ام المومنین کے حق مین جو کہا تہا انکی
حد بیٹھی اور کوڑے مارے اوسکو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے اون لوگون مین سے جنکو کوڑے
مارے اور کہا جاتا ہے کہ مسطح اوسکا لقب ہے
اور اوس کا نام عوف ہی کہا ابن عبد البر نے
کہ نہین اختلاف ہے اس مین فوت ہوا ۳۴ سنہ
مین اور اس کی عمر چھپن سال کی تہی مسطح ساتھہ
زیر میم اور جزم سین اور زبر طا مہملہ اور حا مہملہ
کے ہے اور اُثاثہ ساتھہ پیش ہمزہ اور تخفیف
ثاسہ نقطہ وار اول کے ہے اور عباد ساتھہ
تشدید با ایک نقطہ والی کے ہے ۔

مِسوَر بن مخرمہ وہ مسور بن مخرمہ ہے
اوسکی کنیت ابو عبد الرحمن ہے زہری قرشی اور وہ
بہانجا ہے عبد الرحمن بن عوف کا پیدا ہوا
مکے مین دو برس بعد ہجرت کے اور لایا گیا مکے سے
مدینے مین ذیحجہ مین سنہ ۸ آٹہہ ہجری مین
اور فوت ہوے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
اور حالانکہ وہ آٹہہ برس کا تہا اور سماعت
کی اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور
یاد رکہا ہے جو کچھ کہ سنا آپ سے اور تہا فقیہ اہل
فضل اور دین سے اور ہمیشہ رہا مدینے مین
یہان تک کہ قتل ہوا عثمان پہر چلا گیا مکے مین
یہان تک کہ فوت ہوا معاویہ اور مکروہ جانی
اُس نے بیعت یزید کی سو ہمیشہ رہا مقیم مکے
مین یہان تک کہ بہیجا یزید نے لشکر اپنا اور
گہیرا مکے کو اور مکے مین ابن زبیر حاکم تہا سو
پہونچا مسور کو پتہر منجنیق کے پتہرون سے
اور حالانکہ وہ حطیم مین نماز پڑہتا تہا سو قتل
کیا اوسکو اوس پتہر نے اور یہ واقعہ ربیع الاول
کے اول تاریخ مین ہوا تہا سنہ ۶۴ مین مروی ہے
کی ہے اوس سے بہت خلق نے مسور ساتھہ
زیر میم اور جزم سین مہملہ اور زبر واو کے ہے

Marfat.com

اور مخزومی ساتھ زیر میم اور جزم خا معجمہ اور فتح را کی ہے

مُسَیَّب بن حزن وہ مُسَیَّب بیٹا حزن کا ہے اُسکی کنیت ابو سعید ہے قرشی مخزومی ہجرت کی اُس نے ساتھ باپ اپنے حزن کے اور تہا مسیب اُن صحابہ میں سے جنہوں نے درخت کے تلے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی روایت کی اُس نے اپنے باپ حزن سے اُس کی حدیث حجازیوں میں ہے روایت کی اُس سے اُس کے بیٹے سعید بن مسیب نے مُسَیَّب ساتھ پیش میم اور زبر سین اور تشدید یا زبر دالی کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں اور حزن ساتھ زبر حا مہملہ اور جزم زا کے اور ساتھ نون کے ہے۔

مُستورد بن شداد وہ مستورد بیٹا شداد کا ہے فہری قرشی گنا گیا ہے اہل کوفہ میں پھر سکونت کی اُس نے مصر میں اور گنا جاتا ہے اونہیں میں کہا جاتا ہے کہ تہا وہ لڑکا جسدن کہ فوت ہوے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم لیکن سماعت کی ہے اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے اور یاد رکہا ہے اپنے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے۔

مُغیرہ بن شعبہ وہ مغیرہ بیٹا شعبہ کا ہے ثقفی اسلام لایا دن خندق کے اور آیا ہجرت کر کے اوترا کوفے میں اور فوت ہوا اوس میں سنہ ۵۰ پچاس میں اوس کی عمر ستر برس کی ہے اور وہ امیر تہا معاویہ کا روایت کی اوس سے چند لوگوں نے۔

مِقدام بن معدیکرب وہ مقدام بیٹا معدیکرب کا ہے اُس کی کنیت ابو کریمہ ہے کندی گنا جاتا ہے اہل شام میں اور حدیث اُس کی اونہیں میں ہے روایت کی اوس سے بہت خلق نے فوت ہوا شام میں سنہ ۸۷ سال میں اکیانوے برس کی عمر میں۔

مِقداد بن اسود وہ مقداد بیٹا اسود کا ہے کندی اور یہ اس سبب سے ہے کہ اُس کا باپ ہم قسم ہوا تہا کندہ سے سو منسوب ہوا طرف اُسکی اور اس کا نام اسود اس واسطے رکہا گیا کہ وہ اس کا ہم قسم تہا یا اسواسطے کہ اوس کے گود میں تہا اور بعض نے کہا بلکہ وہ اس کا غلام تہا سو اس نے اُسکو متبنے بنا لیا تہا اور تہا چہٹا اسلام میں روایت کی اوس سے علی طارق بن شہاب وغیرہ نے فوت ہوا جرف میں تین میل پر مدینے سے سو اُٹہایا گیا لوگون کی گردنون پہ اور دفنایا گیا بقیع میں جو مدینے کا قبرستان ہے سنہ ۳۳ میں اور اس کی عمر ستر برس کی تہی۔

مُہاجر بن خالد وہ مہاجر بیٹا خالد کا ہے بیٹا ولید بن مغیرہ کا مخزومی قرشی تہا لڑکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں وہ اور اوس کا بہائی عبد الرحمن اور تہے دونون مختلف عبد الرحمن تو معاویہ کے ساتھ تہا اور مہاجر علی مرتضے کے ساتھ تہا موجود تہا ساتھ اُسکی جنگ جمل اور صفین میں کہا ابن عمر نے کہا لوگون نے کہ پہوٹ گئی آنکہ مہاجر بن خالد کی

Marfat.com

دن جنگ جمل کے اور قتل ہوا صفین مین اور وہ ساتھ علی مرتضے کے تہا۔

مُہاجر بن قنفذ وہ مہاجر بیٹا قنفذ کا ہے قرشی ہے تیمی اور کہا جاتا ہے کہ مہاجر اور قنفذ دونون لقب ہین اور اوس کا نام عمرو بن خلف ہے ہجرت کی اُس نے طرف حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مسلمان ہوکر تو حضرت صلے علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مہاجر سچا ہے اور بعضون سے کہا کہ وہ مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے اور سکونت کی البصرے مین اور فوت ہوا اوس مین روایت کی اُس سے ابو ساسان حضین بن منذر نے اور قنفذ ساتھ پیش قاف اور سکون نون اور ساتھ پیش فا اور سکون ذال معجمہ کے ہے اور ساسان ساتھ دو سین مہملہ کے ہے اور حضین ساتھ پیش حا مہملہ اور زبر ضاد معجمہ کے اور ساتھ جزم یا کے ہے اور ساتھ نون کے ہے بعد اوسکی

مُعیقیب بن ابی فاطمہ وہ معیقیب بیٹا ابو فاطمہ کا ہے دوسی غلام آزاد سعید بن ابو العاص کا حاضر ہوا جنگ بدر مین اور تہا مسلمان ہوا قدیم مین مکے مین اور ہجرت کی طرف حبشہ کی دوسرے بار اور ٹہرا رہا اس مین یہان تک کہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مدینے مین اور تہا بوسہ دیا اوس نے اوپر خاتم نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عامل کیا اوسکو ابو بکر صدیق اور عمر فاروق نے بیت المال پر روایت کی اُس سے اس کے بیٹے محمد نے اور اُس کے پوتے ایاس بن حارث وغیرہ نے فوت ہوا سنہ چالیس مین۔

مَعقِل بن یسار وہ معقل بیٹا یسار کا ہے مزنی بیعت کی اُس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے تلے درخت کے سکونت کی اوس نے بصرے مین اور اوسیکی طرف منسوب ہے روایت کی اوس سے حسن اور ایک جماعت نے فوت ہوا عبید اللہ بن زیاد کی حکومت مین بعد ساٹھ سال ہجری کے اور بعضون نے کہا کہ فوت ہوا معاویہ کے زمانے مین۔

مَعقِل بن سنان وہ معقل بیٹا سنان کا ہے اشجعی ہے حاضر ہوا فتح مکہ مین اور اوترا کوفہ مین اور حدیث اوسکی اونہین مین ہے اور قتل کیا گیا دن حرہ کے باندہ کر روایت کی اوس سے ابن مسعود اور علقمہ اور حسن اور شعبی وغیرہ نے معقل ساتھ زبر میم اور جزم عین اور زیر قاف کے ہے۔

مَعن بن عدی وہ معن بیٹا عدی کا ہے بلوی اور وہ بہائی ہے عاصم کا حاضر ہوا جنگ بدر مین اور اوس کے بعد سب جنگون مین قتل ہوا دن جنگ یمامہ کے بیچ خلافت ابو بکر صدیق کے شہید ہوکر اور حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو زید بن خطاب کا بہائی بنایا ہوا تہا سو اُسدن دونون اکہٹے مارے گئے۔

مَعن بن یزید وہ معن بیٹا یزید بن اخنس کا ہے سلمی ہے اوسکے اور باپ اوس کے کے اور دادا اوس کے کے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے موجود تہا جنگ بدر مین اوس چیز مین کہ کہا گیا گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی اوس

Marfat.com

وائل بن کلیب وغیرہ نے۔

مُجمَّع بن جاریہ وہ مجمع بیٹا جاریہ کا ہے انصاری ہے مدنی اوس کا باپ منافق تہا اہل مسجد ضرار سے اور تہا مجمع راہ مستقیم پر اور تہا قاری کہتے ہین کہ سیکہا ہے اوس سے ابن مسعود نے آدہا قرآن روایت کی اوس سے اوس کے بہتیجے عبدالرحمن بن یزید وغیرہ نے فوت ہوا معاویہ کے اخیر دنون مین اور مجمع ساتہہ پیش میم اور زبر جیم اور تشدید میم ثانی اور زبر اُس کے کے اور ساتہہ عین مہملہ کے ہے۔

مِحجَن بن ادرع وہ محجن بیٹا ادرع کا ہے اسلمی تہا قدیم اسلام والا گنا گیا ہے بصریون مین روایت کی اُس سے حنظلہ بن علی نے اور رجا سعید بن ابو سعید نے دیا گیا عمر دراز کہا جاتا ہے کہ وہ فوت ہوا بیچ اخیر حکومت معاویہ کے اور محجن ساتہہ زیر میم اور جزم حا مہملہ اور زبر جیم اور نون کے ہے۔

مِخنف بن سُلیم وہ مخنف بیٹا سلیم کا ہے غامدی حاکم کیا تہا اوسکو علی مرتضے نے اصفہان پر روایت کی اوس سے اُس کے بیٹے اور ابو رملہ نے گنا گیا ہے اہل بصرہ مین اور مخنف ساتہہ زیر میم اور جزم خا معجمہ کے اور زبر نون کے اور ساتہہ فا کے ہے۔

مِدْعَم وہ مدعم غلام آزاد ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اور وہ غلام تہا کالا تہا غلام رفاعہ بن زید کا پہر تحفہ دیا اُس نے وہ غلام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے اوس کے ذکر ہے غلول کے باب مین مدعم ساتہہ زیر میم اور سکون دال اور زبر عین مہملہ کے ہے۔

مرداس بن مالک وہ مرداس بیٹا مالک کا ہے قبیلہ اسلم سے تہا اصحاب شجرہ مین سے گنا جاتا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے قیس بن ابو حازم نے ایک حدیث نہین ہے واسطے اوس کے کوئی حدیث سوائے اوسکے۔

مُحَیِّصہ وہ محیصہ بیٹا مسعود کا ہے انصاری حارثی گنا جاتا ہے اہل مدینہ مین اور حدیث اُسکی بیچ اُن کے ہے حاضر ہوا جنگ احد اور خندق مین اور اس کے بعد سب جنگون مین روایت کی اوس سے اوسکے بیٹے سعد نے محیصہ ساتہہ پیش میم اور زبر حا مہملہ کے اور ساتہہ تشدید یا اور زیر اُس کی اور زبر صاد مہملہ کے ہے۔

مخارق بن عبد اللہ وہ مخارق بیٹا عبد اللہ کا ہے گنا گیا ہے کوفیون مین اور اوس کی حدیث مین اختلاف ہے اور اس کے بجز قابوس اسکے بیٹے کوئی کسی نے نقل نہین کی

مخرفہ عبدی وہ مخرفہ عبدی ہے اختلاف ہے اُس کے نام مین سو بعض نے کہا کہ مخرفہ عبدی اور بعض نے کہا کہ مخرمہ اور اول اکثر مشہور ہے روایت کی اوس سے سوید بن قیس نے اور واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ حدیث سوید کے۔

مُجاشع بن مسعود وہ مجاشع بیٹا مسعود کا ہے سلمی روایت کی اوس سے ابو عثمان نہدی نے

قتل ہوا اون جنگ جمل کے ماہ صفر مین ۳۶ھ مین اور
اوس کی حدیث بصریون مین ہے۔

مرارہ بن ربیع وہ مرارہ بیٹا ربیع کا ہے
عامری ہے انصاری حاضر ہوا جنگ بدر مین اور وہ
ایک ہے اون تین شخصون سے جو جنگ تبوک مین
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پیچھے رہے تھے اور خدا
نے اون کی توبہ قبول کی اور اترا قرآن ان کے شان مین
مرارہ ساتھ پیش میم کے ہے۔

مصعب بن عمیر وہ مصعب بیٹا عمیر کا ہے
قرشی عبدری تھا بزرگ صحابہ سے اور ان کے فضلا سے
ہجرت کی اوس نے طرف زمین حبشہ کے پہلے ان
صحابہ مین جنہون نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تھی پھر
حاضر ہوا جنگ بدر مین اور بھیجا تھا رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے مصعب کو بعد بیعت گہاٹی دوسری
کی طرف مدینے کی تا کہ اہل مدینہ کو قرآن پڑہا دی
اور ان کو احکام دین سمجہا دے اور یہ مصعب ہی
تھے جنہون نے پہلے مدینے مین جمعہ پڑہایا تھا پہلے
ہجرت سے اور تھا کفر کے زمانے مین لوگون مین
آسودہ خوش گذران اور نرم لباس سو جب مسلمان
ہوا تو بے رغبتی کی دنیا سے سو سخت ہو گیا چمڑا
اس کا جیسے چمڑا سانپ کی اور بعض نے کہا
بھیجا تھا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف
مدینے کی بعد بیعت گہاٹی اولے کے سو آتا تہا
انصاریون کے گھر مین اور بلاتا اون کو طرف
اسلام کی سو مسلمان ہوتا تہا ہر روز کبھی ایک مرد
کبھی دو مرد یہان تک کہ پہیل گیا اسلام بیچ ان کے
پھر لکہا اس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو واسطے
اجازت مانگنے اس بات کے کہ اون کو جمعہ کی نماز پڑہاوے
تو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس کو اجازت
دی پھر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
ستر آدمیون کے جنہون نے عقبہ
ثانیہ مین حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے
بیعت کی پھر ٹہرے مکے مین تہوڑے روز اور اسی کے
حق مین یہ آیت اوتری رجال صدقوا ما عاہدوا اللہ
علیہ یعنے بعضے مومن وہ ہین جنہون نے سچ
کیا جو اللہ سے وعدہ کیا تہا اور تہا اسلام اُس کا بعد
داخل ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارقم کے
گہر مین

معاویہ بن ابی سفیان وہ معاوہ بیٹا ابو سفیان
کا ہے قرشی اموی اور اس کی مان ہندہ ہے
بیٹی عتبہ کی تہا وہ اور باپ اوس کا مسلمان ہوئے
دن فتح مکہ کے پھر وہ مولفۃ قلوب سے ہے اور وہ
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کاتبون سے ہی
جو وحی کو لکہتے تہے اور بعض نے کہا کہ معاویہ نے
وحی سے کچہہ چیز نہین لکہی اور سوائے اس کے
کچہہ نہین کہ لکہتے تہے اوس سے واسطے حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے خطوط روایت کی اوس کے
ابن عباس اور ابو سعید نے حاکم ہوا شام کا
بعد معاویہ اپنے یزید کے عمر فاروق کی خلافت
مین ہمیشہ رہا اُس مین حاکم یہان تک کہ مر گیا اور

اوسکی حکومت چالیس برس رہی اونمین سے چار برس یا بقدر اُس کے عمر کے خلافت مین اور مدت خلافت عثمان کی اور مدت خلافت علی کے اور ان کے بیٹے حسن کے اور یہ پوری بیس برس ہین پہر مضبوط ہوا امر خلافت کا جب کہ سپرد کی حسن بن علی نے طرف اوس کی خلافت سنہ ۴۱ اکتالیس مین اور دائم رہی حکومت واسطے اوس کے بیس سال اور فوت ہوا رجب مین دمشق مین سنہ ۶۰ اسّی برس کی عمر مین اور تہی پہونچی اوسکو بیماری لقوہ کی اخیر عمر مین اور کہتا تہا اپنی اخیر عمر مین کہ کاش مین ایک مرد ہوتا قریش مین سے ذی طوے مین اور نہ دیکہتا مین اس حکومت سے کچہہ چیز اور تہی پاس اوس کے ازار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اور چادر اور کرتا آپکا اور کچہہ بال اور ناخن آپکے سو کہا اوس نے کفن دینا مجہکو آپکے کرتے مین اور داخل کر مجہکو آپکے چادر اور کرتے مین اور بالون مین اور پہنا ؤ مجہکو ازار آپ کی اور بہر و میرے ناک کی دو نو سوراخون اور میری دونون باچہون اور میرے سجدے کی جگہون کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بال اور ناخن سے پہر چہوڑ دو درمیان میرے اور درمیان ارحم الراحمین کے یعنے پہر مجکو خدا کی سپرد کر دو۔

مُعَاوِیہ بن حکم وہ معاویہ بیٹا حکم کا ہے سلمی تہا اور ترا مدینے مین گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی اونہیں سے اُس کے بیٹے کثیر اور عطا بن یسار وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۱۷ ایکسو سترہ مین

مُعَاوِیہ بن جاہِمہ یہ معاویہ بیٹا جاہمہ کا ہے سلمی گنا گیا ہے اہل حجاز مین روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور اس سے طلحہ بن عبید اللہ نے۔

مروان بن حکم وہ مروان بیٹا حکم کا ہے اوسکی کنیت ابو عبد الملک ہے قرشی ہے اموی دادا عمر بن عبد العزیز کا پیدا ہوا مروان بیچ زمانے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے بعض نے کہا کہ ہجرت کے دوسرے سال مین اور بعض نے کہا خندق کے سال مین اور بعض نے کچہہ اور کہا سو نہین دیکہا اوس نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اسواسطے کہ حضرت ؐ نے اوس کو طائف کی طرف نکالدیا ہوا تہا سو ہمیشہ رہا اسی مین یہان تک کہ خلیفہ ہوئے حضرت عثمان منگوایا اسکو طرف مدینے کے سو آیا مروان مدینے مین اور اوس کا بیٹا اُس کے ساتہہ تہا فوت ہوا دمشق مین سنہ ۶۵ پینسٹہ مین روایت کی ہے اوس نے چند نفر اصحاب سے روایت اوس سے چند نفر تابعین نے اون مین سے ہین عثمان اور علی اور روایت کی ہے اوس سے عروہ بن زبیر اور علی بن حسین نے

مُرّہ بن کعب وہ مرّہ بیٹا کعب کا ہے بہری گنا گیا

مَزِیدَہ بن جابر وہ مزیدہ بیٹا جابر کا ہے بصری گنا جاتا ہے بصریون مین اور حدیث اسکی نزدیک انکے ہے روایت کی اس سے ہود بن عبد اللہ بن سعد نے اور ہود بیٹا ہے مان اوسکی کا مزیدہ ساتہہ زے میم اور زے مرنا اور زیر یا کے ہے جس کے تلے دو نقطے مین۔

مُسْلم قرشی وہ مسلم قرشی ہے اوس کا نام مسا بہنے

عبداللہ ہے اور بعض نے کہا عبداللہ بن مسلم

مُطلب بن ابی وداعہ وہ مطلب بیٹا ابو وداعہ کا ہے اور نام ابو وداعہ کا حارث ہے سہمی قریشی اسلام لایا دن فتح مکہ کے پہر اوترا کوفہ مین پہر مدینے مین اور گرفتار ہوا تہا باپ اُس کا دن جنگ بدر کے سو آیا مطلب واسطے چہوڑانے اوسکی کے بدلا دیکر سو بدلا دیا اوس نے اوس کا چار ہزار درہم روایت کی اُس سے عبداللہ بن زبیر اور اُس کے دونون بیٹون کثیر اور جعفر نے اور مطلب بن سائب نے اور وہ بہتیجا ہے اوسکا ۔

مُطّلب بن ربیعہ وہ مطلب بیٹا ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب بن ہاشم کا ہے قریشی ہاشمی منسوب طرف ہاشم کے تہا لڑکا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے مین گنا گیا اہل حجاز مین روایت کی اُس سے عبداللہ بن حارث نے گیا مصر مین واسطے جہاد افریقیہ کے سنہ ۲۹ مین اور ہنہین واقع ہوے واسطے اہل مصر کے اوس سے کوئی روایت ۔

محمّد بن ابی بکر الصدّیق وہ محمد بیٹا ابو بکر صدیق کا ہے ابو قاسم پیدا ہوا بیچ حجۃ الوداع کے ذے الحلیفہ مین سنہ آٹہ مین اور اوسکی مان اسما ہے بیٹی عمیس کی روایت کی ہے اوس نے عائشہ سے بہت اور اوس کے سوائے اور صحابہ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے قاسم نے بہت اور اس کے سوا سے اور تابعین نے بہی قتل کیا اوسکو معاویہ کے ساتہیون نے مصر مین سنہ ۳۸ اڑتیس مین اور جلایا اوسکو گدہے کے مردار مین ۔

محمد بن حاطب وہ محمد بیٹا حاطب کا ہے قریشی جمحی واسطے اوسکے اور ماں باپ اوس کے اور اوس کے بہائی حارث کے اور اوس کے چچا فطاب کے صحبت ہے رسول اللہ کی پیدا ہوا حبشہ کے زمین مین اور فوت ہوا مکے مین سنہ ۷۴ چوہتر مین اور بعض نے کہا کہ کوفے مین گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم اور سماک بن حرب نے اور کہا جاتا ہے کہ وہی ہے جو نام رکہا گیا پہلے پہل ساتہ نام حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

محمد بن عبداللہ وہ محمد بیٹا عبداللہ بن جحش کا ہے قریشی ہے اسدی پیدا ہوا پانچ سال ہجرت سے پہلے اور ہجرت کی اوس نے ساتہ باپ اپنے کے طرف زمین حبشہ کی پہر ہجرت کی اوس نے مکے سے طرف مدینے کی روایت کی اوس سے ابو کثیر نے کہ غلام آزاد ہے اور اور لوگون نے ۔

محمّد بن عمرو وہ بیٹا عمرو بن حزم کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے نجران مین اور تہا باپ اوس کا عامل نجران پر حضرت صلعم کی طرف سے اور کہا جاتا ہے کہ حکم کیا تہا اوس کو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کنیت رکہے اوس کے ابو عبد الملک اور تہا محمد فقیہ روایت کی ہے اُس نے باپ سے اور

Marfat.com

عمرو بن عاص سے اور اُس سے ایک جماعت نے
اہل مدینہ سے قتل ہوا دن حرہ کے ترپن سال
کی عمر مین اور یہ واقعہ ۶۳ سنہ کا ہے -

محمد بن ابی عمیرہ وہ محمد بیٹا ابو عمیرہ کا ہے
مزنی گنا جاتا ہے شامیون مین روایت کی اوس سے
جبیر بن نفیر نے عمیرہ ساتھ زبر عین مہملہ اور زبر
میم کے اور ساتھ راکے ہے =

محمد بن مسلمہ وہ محمد بیٹا مسلمہ کا ہے انصاری
ہے حارثی موجود تہا سب جنگون مین سواے
تبوک کے روایت کی اوس نے عمر فاروق وغیرہ
اصحاب سے اور تہا فضلا صحابہ سے اور تہا اون
لوگون مین سے جو اسلام لاے مصعب بن
عمیر کے ہاتہ پر مدینے مین اور فوت ہوا بیچ
۴۳ سنہ تنتالیس مین اور اوس کی عمر ستتر
برس کی ہے

محمود بن لبید وہ محمود بیٹا لبید کا ہے
انصاری اشہلی پیدا ہوا حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم کے زمانے مین اور بیان کین حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے بہت حدیثین کہا بخاری نے کہ واسطے
اوسکے صحبت ہے کہا ابو حاتم نے کہ نہین پہچانی گئی
واسطے اوسکے صحبت اور ذکر کیا ہے اوسکو مسلم نے
تابعین کے دوسرے طبقے مین کہا ابن عبد البر
نے کہ ٹہیک قول بخاری کا ہے پس ثابت کی ہے
اُس نے واسطے اُس کے صحبت اور تہا محمود
ایک علما مین سے روایت کی اُس نے انس

عباس اور عتبان بن مالک سے فوت ہوا ۹۶ سنہ
چہیانوے مین -

معمر بن عبد اللہ وہ معمر بیٹا عبد اللہ کا ہے
قرشی عدوی اسلام لایا ابتدا مین گنا گیا ہے
اہل مدینے مین اور حدیث اوس کے بیچ اونکی
ہے روایت کی اوس سے سعید بن مسیب نے

مغیث ساتھ پیش میم کے اور صفیر غین معجمہ کے
اور سکون یا کے جسکے تلے دو نقطے ہین اور
ساتھ ثا تین نقطے والی کے خاوند ہے بریرہ
جو لونڈی آزاد ہے عائشہ رض کی اور وہ غلام آزاد
ہے آل ابو احمد بن جحش کا روایت کی اوس سے
ابن عباس اور عائشہ نے -

منذر بن اسید وہ منذر بیٹا ہے اسید
ساعدی کا لایا گیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے جبکہ پیدا ہوا سو بٹہایا اوسکو حضرت صلے
اللہ علیہ وسلم نے اپنے ران پر اور نام رکہا اُس کا
منذر اسید تصغیر ہے اسکی -

ابو موسی عبد اللہ بن قیس اشعری
اسلام لایا مکہ مین ہجرت کی طرف زمین حبشہ کی
پہر آیا ساتھ اہل سفینہ کے اور حالانکہ حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم خیبر مین تہے اور حاکم کیا
اوسکو عمر فاروق نے بصرے پر ۲۰ سنہ مین
سو فتح کیا ابو موسے نے اہواز کو اور ہمیشہ
حاکم بصرے کا ابتدا خلافت عثمان تک
پہر معزول ہوا اوس سے سو جار ہا کوفے مین

Marfat.com

اور رہا بیچ اُس کے اور تہا حاکم کوفے پر یہانتک کہ قتل ہوا عثمان رضہ پہر پہرا ہو سے طرف مکے کی بعد واقعہ منصفی کے پہر ہمیشہ رہا مکے مین یہانتک کہ فوت ہوا سنہ ۵۲ باون مین ۔

ابو مرثد وہ ابو مرثد کناز بیٹا حصین غنوی کا مشہور ہے ساتھ کنیت اپنی کے حاضر ہوا جنگ بدر مین وہ اور بیٹا اوس کا مرثد اور وہ کبار صحابہ سے ہے روایت کی اوس سے حمزہ نے اور اوس سے واثلہ بن اسقع اور عبد اللہ بن عمر نے فوت ہوا سنہ ۱۲ مین کناز ساتھ زبر کا اور تشدید نون کے اور زا کے ہے

ابو مسعود وہ ابو مسعود عقبہ بن عمرو ہے انصاری ہے بدری حاضر تہا دوسری گہاٹی کے بیعت مین اور نہین موجود تہا جنگ بدر مین نزدیک جمہور علما سیر کے اور بعض نے کہا کہ اُس مین حاضر تہا اور پہلا قول صحیح تر ہے اور نہین ہے اس کے کچھ نہین کہ وہ منسوب ہے طرف پانی بدر کی اسواسطے کہ وہان اوترا تہا پس نسبت کیا گیا طرف اُس کی اور رہا کوفے مین اور وفات پائی بیچ خلافت علی مرتضی کے اور بعض نے کہا کہ سنہ ۴۱ یا سنہ ۴۲ مین روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے بشیر نے اور اور لوگون نے سوا اوس کے ۔

ابو مالک وہ ابو مالک کعب بیٹا عاصم اشعری کا ہے اسیطرح کہا ہے بخاری نے تاریخ وغیرہ مین اور کہا بخاری نے بیچ روایت عبد الرحمن بن غنم کے اوس سے حدثنا ابو مالک او ابو عامر ساتھ شک کے کہا ابن مدینی نے کہ ٹہیک ابو مالک سے روایت کی اوس سے ایک جماعت نے فوت ہوا عمر فاروق کی خلافت مین ۔

ابو محذورہ وہ ابو محذورہ ہے نام اوس کا سمرہ ہے بیٹا معیر کا ساتھ زبر میم کے اور بعض نے کہا اوس بن معیر اور وہ موذن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے مکے مین فوت ہوا اوس مین سنہ ۵۹ اور سنہ مین اور نہین ہجرت کی اُس نے اور ہمیشہ رہا مقیم مکہ مین یہان تک کہ فوت ہوا ۔

ابن مربع وہ زید بیٹا مربع کا ہے انصاری اور بعض نے کہا کہ اوس کا نام یزید ہے اور بعض نے کہا عبد اللہ اور اول قول اکثر ہے روایت کی اوس سے یزید بن شیبان نے گنا گیا ہے اہل حجاز مین حدیث اُس کی وقوف عرفات کے بیان مین ہے مربع ساتھ زبر میم اور جزم را اور زیر باموحدہ کے اور ساتھ عین مہملہ کے ہے ۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

محمد بن حنفیہ وہ محمد بیٹا علی بن ابی طالب کا ہے اوس کی کنیت ابو القاسم ہے اور اسکی ماں خولہ ہے بیٹی جعفر کی حنفیہ ہے اور بعض نے کہا کہ بلکہ تہی ماں اوس کی یمامہ کے قیدیوں سے جسے مین آئی علی مرتضی کے اور کہا اسما ابوبکر صدیق کے بیٹے نے کہ دیکہا مین نے محمد بن حنفیہ کی ماں کو سندیہ کالی اور

Marfat.com

تھی لونڈی بنی حنیفہ کی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور اوس سے اوس کے بیٹے ابراہیم نے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۸۱ اکیاسی مین ۶۵ پینسٹھ برس کی عمر مین اور دفن ہوا البقیع مین۔

محمد بن علی۔ وہ محمد بیٹا علی بن حسین بن علی بن ابی طالب کا ہے اوسکی کنیت ابو جعفر ہے معروف ہی ساتھہ باقر کے سماعت کی اوس نے اپنے باپ زین العابدین سے اور جابر بن عبد اللہ سے روایت کی اوس سے اوس کے بیٹے جعفر صادق وغیرہ نے پیدا ہوا سنہ ۵۶ چھپن مین اور فوت ہوا مدینے مین ۱۱۷ ایکسو سترہ یا اٹھارہ مین اور اوس کی عمر ۶۳ تریسٹھہ برس کی ہے اور بعضون نے کچھہ اور کہا اور دفن ہوا البقیع مین اور نام رکھا گیا باقر اسواسطے کہ اوس نے تبقر کیا یعنے دراز کیا ہاتھہ علم مین۔

محمد بن یحیی وہ محمد بیٹا یحیی بن حبان کا ہے اوسکی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے روایت کی اوس سے ایک جماعت اور وہ مالک بن انس کے مشائخ سے ہے اور تھے مالک یاد کرتے اوس کو ساتھہ فضیلت کی عبادت اور زہد اور فقہ اور علم سے فوت ہوا مدینے مین سنہ ۱۲۱ ایکسو اکیس مین اور اوس کی عمر چوہتر برس ہے حبان ساتھہ زبر حا اور تشدید با کے ہے۔

محمد بن سیرین وہ محمد بیٹا سیرین کا ہے اوسکی کنیت ابو بکر ہے غلام آزاد انس بن مالک کا ہے روایت کی اوس نے انس بن مالک اور ابن عمر اور ابو ہریرہ سے اور اوس سے بہت خلق نے تھا فقیہ عالم زاہد عابد پرہیزگار محدث اور وہ مشہور تابعین ہے اور ان کے بزرگون سے ہی اور مشہور ہوا ہے ساتھہ فنون علوم شریعت کے کہا مورق عجلی نے کہ نہین دیکھا مین نے کوئی مرد زیادہ فقیہ اپنے تقوے مین اور نہ پرہیزگار تر اپنی فقہ مین ابن سیرین سے اور کہا خلف بن ہشام نے تھا ابن سیرین دیا گیا طریقہ اور خصلت اور عاجزی سو جب لوگ اوس کو دیکھتے تھے تو خدا یاد آتا تھا اور کہا اشعث نے کہ جب محمد بن سیرین سے کوئی مسئلہ پوچھا جاتا تھا فقہ کا حلال اور حرام سے تو اس کا رنگ بدل جاتا تھا گویا کہ نہین ہے جو آگے تھا کہا مہدی نے کہتے ہم بیٹھے پاس محمد کے سو ہم اوس سے بات کرتے اور وہ ہم سے بات کرتا اور وہ ہمسے بہت گفت گو کرتا اور ہم اوس سے بہت گفتگو کرتے سو جب موت کو یاد کرتا تو اوس کا رنگ بدل کر زرد ہو جاتا اور ہم اوس کو نہ پہچانتے گویا کہ وہ نہین ہے جو پہلے تھا فوت ہوا سنہ ۱۱۰ ایکسو دس مین اور اوس کی عمر ستتر برس کی تھی۔

محمد بن سوقہ وہ محمد بیٹا سوقہ کا ہے ابو بکر غنوی کوفی عابد روایت کی ہے اوس نے انس اور نخعی اور ایک گروہ سے اور اوس سے ابن مبارک اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا جاتا ہے کہ

Marfat.com

اچہا جاننا تہا کہ نافرمانی کی جاوے خدا تعالیٰ کی اور خرچ کیا اُس نے ایک لاکہہ درہم اپنے بہایون پر ثقہ ہے پسند۔

محمد بن عمرو وہ محمد بیٹا عمرو بن حسن بن علی بن ابی طالب کا ہے روایت کی اوس نے جابر بن عبد اللہ سے

محمد بن سلیمان وہ محمد بیٹا سلیمان کا ہے باغندی اوسکی کنیت ابو بکر واسطے معروف ہے ساتہہ باغندی کے سکونت کی اوس نے بغداد مین اور حدیث بیان کی ہم نے ایک جماعت سے اور روایت کی اُس سے بہت خلق نے اون مین سے ہے ابو داؤد سجستانی فوت ہوا سنہ ۲۸۳ ہجری مین۔

محمد بن ابو بکر وہ محمد بیٹا ابو بکر بن محمد بن عمرو بن حزم کا انصاری مدنی سماعت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے روایت کی اُس سے سفیان بن عیینہ اور مالک بن انس نے اور تہا قاضی مدینے مین بعد باپ اپنے کے اور وہ بڑا ہے اپنے بہائی عبد اللہ سے فوت ہوا سنہ ۱۳۲ ایک بتیس مین اور اوسکی عمر ۷۲ بہتر برس کی ہے اور فوت ہوا باپ اوس کا ابو بکر سنہ ۱۲۰ ایک سو بیس مین۔

محمد بن منکدر وہ محمد بیٹا منکدر کا ہے تیمی سماعت کی اوس نے جابر بن عبد اللہ اور انس بن مالک اور ابن زبیر اور اپنے چچا ربیعہ سے روایت کی اُس سے ایک جماعت نے اون مین سے ہین ثوری فوت ہوا سنہ ۱۳۱ ایک سو تیس مین اور اوس کی عمر کچہہ اوپر ستر سال کی ہے اور وہ تابعی ہے مشہور تابعین سے اور اون کے بزرگون سے جامع تہا علم اور زہد اور عبادت اور دین متین اور صدق اور عفت کو۔

محمد بن منتشر وہ محمد بیٹا منتشر کا ہے ہمدانی بہتیجا ہے مسروق کا روایت کی اُس نے ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہا وغیرہ سے اور اُس سے جماعت نے۔

محمد بن صباح وہ محمد بیٹا صباح کا ہے ابو جعفر دولابی بزاز مصنف سنن کا اور روایت کی اوس نے شریک اور ہشیم وغیرہ سے اور اُس سے روایت کی ہے بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور احمد اور اور خلق نے سوا ان کے توثیق کی ہے اُس کی محدثین نے تہا حافظ فوت ہوا سنہ ۲۲۷

محمد بن خالد وہ محمد بیٹا خالد کا ہے سلمی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اپنے دادا سے اور واسطے دادا اوسکے کے صحبت تہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے

محمد بن زید وہ محمد بیٹا زید بیٹا عبد اللہ بن عمر کا ہے روایت کی اوس نے اپنے دادا سے اور ابن عباس سے اور اوس سے اوس کے بیٹون اور اعمش وغیرہ نے ثقہ ہے۔

محمد بن کعب وہ محمد بیٹا کعب کا ہے قرظی مدنی سماعت کی اوس نے چند نفر اصحاب سے اور اُس سے محمد بن منکدر وغیرہ نے اور اُس کا باپ تہا اون

Marfat.com

لوگون مین سے نہین بالغ ہوے تہے دن جنگ قرنطیہ کے سو چہوڑا گیا فوت ہوا سنہ ۱۰۸ ایکسو اٹہہ مین ۔

محمّد بن ابی مجالد وہ محمد بیٹا ابو مجالد کا ہے کوفی ہے کوفے کے تابعین سے اوس کی حدیث ان مین ہے سماعت کی ہے اُس نے ایک جماعت اصحاب سے اور اوس سے ابو اسحاق اور شعبہ وغیرہ نے ۔

محمّد بن قیس وہ محمد بیٹا قیس بن مخرمہ کا ہے قرشی ہے حجازی روایت کی ہے اوس نے ابوہریرہ اور عائشہ سے اور اُس سے عبداللہ بن کثیر وغیرہ نے ۔

محمّد بن ابراہیم وہ محمد بیٹا ابراہیم کا ہے قرشی ہے تیمی سماعت کی ہے اوس نے علقمہ بن وقاص اور ابوسلمہ سے روایت کی ہے اوس سے ترمذی نے ایک حدیث فجر کے دو رکعتون مین قیس بیٹا عمرو بن قیس کا ہے جو بیٹا ہے فہد کا پہر کہا ترمذی نے کہ اسناد اس حدیث کی نہین ہے متصل اسواسطے کہ محمد بن ابراہیم تیمی نے نہین سنا ہے قیس سے فہد ساتہہ زبر کاف یاف کے ہے ۔

محمّد بن ابی بکر وہ محمد بیٹا ابو بکر کا ہے عوف ثقفی ہے حجازی روایت کی ہے اوس نے انس بن مالک سے اور اوس سے جماعت نے ۔

محمّد بن مُسلِم وہ محمد بیٹا مسلم کا ہے اُسکی کنیت ابوزبیر ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اُس کا بیچ حرف زا کے ۔

محمّد بن قاسم وہ محمد بیٹا قاسم کا ہے ابو خلاد ضریر معروف ساتہہ ابو عباس کے غلام ازاد ہے ابو جعفر منصور کا اصل اوس کے یمامہ سے ہے اور پیدا ہوا اہواز مین سنہ ۱۹۱ ایکسو اکانوے مین اور جوان ہوا بصرے مین تہا سب لوگون سے زیادہ تر یاد رکہنے والا حدیث کو اور زیادہ تر فصیح اور خوش تقریر اور جلد تر جواب دینے والا ہے فوت ہوا سنہ ۲۸۳ دوسو تراسی مین روایت کی اوس سے جماعت نے ۔

محمّد بن فضل وہ محمد بیٹا فضل بیٹا عطیہ کا ہے روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور زیاد بن علاقہ اور منصور سے اور اُس سے ولید بن رشید اور محمد بن عیسیٰ مدائنی نے ترک کیا ہے محدثین نے اوسکو فوت ہوا سنہ ۱۸۰ مین ۔

محمّد بن اسحاق وہ محمد بیٹا اسحاق کا ہے مدنی غلام آزاد قیس بن مخرمہ کا تابعی ہے دیکہا ہے اوس نے انس بن مالک اور سعید بن مسیب کو اور سماعت کی ہے اوس نے جماعت کثیر تابعین سے حدیث بیان کی ہے اوس سے اماموں اور عالموں یعنے یحیےٰ بن سعید اور ثوری اور نخعی اور ابن عیینہ اور بہت خلق نے سواے اون کے تہا عالم ساتہہ سیر اور مغازی واقعات آدمیون کے اور اخبار ابتداے خلق کے

اور قصص انبیا اور علم حدیث اور قرآن اور
فقہ کے گیا بغداد مین اور حدیث بیان کی بیچ
اوس کے اور فوت ہوا سنہ ۱۰۵ ایک سو پانچ مین اور دفنایا
گیا مقبرہ خیزران مین مشرقی جانب مین ۔

مُسَدَّد بن مُسَرْهَد وہ مسدد بیٹا مسرہد کا
ہے بصری سماعت کی اُس نے حماد بن زید سے
اور ابو عوانہ وغیرہ سے روایت کی اوس سے
بخاری اور ابو داؤد اور بہت خلق نے سوائے
اون کے فوت ہوا سنہ ۲۲۸ دو سو اٹھائیس مین
مین مسدد ساتھ پیش میم اور زبر سین مہملہ اور
تشدید دال اول اور زبر اوسکی کے ہے اور سیطرح
مسرہد ساتھ پیش میم اور زبر سین اور سکون را
اور زبر ہا کے ہے ۔

مُجَاهِد بن جَبْر وہ مجاہد بیٹا جبر کا ہے
اوس کی کنیت ابو حجاج ہے غلام آزاد ہے
عبد اللہ بن سائب کا مخزومی ہے دوسرے
طبقے مین ہے مکے کے تابعین سے اور اکثر
فقیہون اور قاریون اور مشہور علماء سے ہی
اور ایک نشان ہے معروف نشان نون
مین سے تہا امام قراءت اور تفسیر مین روایت
کی اوس سے ایک جماعت نے فوت ہوا سنہ [illegible]
ایک سو مین اور جبر ساتھ زبر جیم اور جزم با موحدہ کے ہے

مُهَاجِر بن مِسْمَار وہ مہاجر بیٹا مسمار کا ہے
زہری منسوب ہے طرف قبیلہ زہرہ کے انکا غلام آزاد
ہے روایت کی ہے اُس نے عامر بن سعد بن ابی
وقاص سے اور اوس سے ابو ذویب وغیرہ نے ثقہ ہے

مَكْحُول بن عبد اللہ وہ مکحول بیٹا عبد اللہ کا ہے
اوس کی کنیت ابو عبد اللہ ہے شامی کابل کے بندیون
سے اور کہا جاتا ہے کہ تہا وہ غلام آزاد ایک عورت کا
قبیلہ قیس سے اور بعض نے کہا کہ غلام آزاد بنی لیث
کا ہے اور تہا معلم اوزاعی کہا زہری نے کہ علماء چار ہین
ابن مسیب مدینے مین اور شعبی کوفے مین اور حسن بصری
بصرے مین اور مکحول شام مین اور نہ تہا بیچ زمانے
مکحول کے کوئی زیادہ تر بصیرت والا ساتہ فتوے کی کے
اور نہ تہا فتوے دیتا یہان تک کہ کہتا لا حول
ولا قوۃ الا باللہ یہ میری رائے ہے اور رائے کبھی
ٹہیک پڑتی ہے اور کبھی خطا کرتی ہے روایت کی
اوس نے جماعت سے اور اس سے بہت خلق نے
فوت ہوا سنہ ۱۱۸ ایک سو اٹھارہ مین ۔

مَسْرُوق بن اجدع وہ مسروق بیٹا اجدع
کا ہے ہمدانی کوفے اسلام لایا پہلے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے فوت ہونے سے اور پایا اوس نے
صدر اول کو صحابہ سے مانند ابو بکر اور عمر اور عثمان
اور علی کے اور تہا ایک نامی علماء اور فقہا سے کہا
مرہ بن شرحبیل نے کہ نہین جنا کسی ہمدانیہ عورت نے
مثل مسروق کی کہا شعبی نے اگر کوئی گھر والے جنت
کے واسطے پیدا کئے گئے ہین تو وہ یہی ہین اسود
اور علقمہ اور مسروق اور کہا محمد بن منتشر نے کہ خالد
بن عبد اللہ تہا عامل بصرے پر تحفہ بھیجا اوس نے
مسروق کو تیس ہزار دینار اور حالانکہ وہ اُس وقت

Marfat.com

محتاج تھا سو نہ قبول کیا مسروق نے اوسکو کہا
جاتا ہے کہ وہ چورایا گیا تھا چھوٹی عمر مین پھر پایا گیا
پس اوس کا نام مسروق رکھا گیا روایت کی اُس سے جماعت کثیرہ
نے فوت ہوا کوفے مین ۶۲ھ باسٹھ مین -

مرثد بن عبد اللہ وہ مرثد بیٹا عبد اللہ کا ہے
اوس کی کنیت ابوالخیر ہے یزنی مصری سماعت کی
اوس نے عقبہ بن عامر اور ابو ایوب اور عبد اللہ
بن عمرو اور عمرو بن عاص سے روایت کی اُس سے
یزید بن ابی حبیب نے - اور جعفر بن ربیعہ نے [illegible]

مالک بن مرثد وہ مالک بیٹا مرثد کا ہے -
روایت کی اُس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے سماک بن ولید وغیرہ نے -

مسلم بن ابی بکرہ وہ مسلم بیٹا ابو بکرہ کا ہے
ثقفی تابعی روایت کی اوس نے اپنے باپ سے اور
اوس سے عثمان شحام نے -

مسلم بن یسار وہ مسلم بیٹا یسار کا ہے
جہنی روایت کی ہے ترمذی نے حدیث اوسکی
بیچ تفسیر سورہ اعراف کے عمر فاروق سے اور کہا
کہ حدیث اوسکی حسن ہے لیکن نہین سماعت کی اوسنے
عمر فاروق سے اور کہا بخاری نے کہ مسلم بن
یسار نے روایت کی نعیم سے اوس نے عمر سے -

مصعب بن سعد وہ مصعب بیٹا سعد بن
ابی وقاص کا ہے قرشی سماعت کی ہے اُس نے اپنے
باپ سے اور علی بن ابی طالب اور ابن عمر سے روایت
کی ہے اوس سے سماک بن حرب وغیرہ نے -

معن بن عبد الرحمن وہ معن بیٹا
عبد الرحمن بن مسعود کا ہے ہذلی روایت کی
اوس نے اپنے باپ سے -

معدان بن طلحہ وہ معدان بیٹا طلحہ کا
ہے یعمری ہے سماعت کی اوس نے عمر اور ابو درداء
اور ثوبان سے -

معمر بن راشد وہ معمر بیٹا راشد کا ہے
اوسکی کنیت ابو عروہ ازدی ہے منسوب ہے
طرف قبیلہ ازد کی اونکا غلام آزاد ہے عالم ہے
یمن کا روایت کی اوس نے زہری اور ہمام سے
اوس سے ثوری اور ابن عیینہ وغیرہ نے کہا عبد
الرزاق نے کہ سنے ہین مین نے اوس سے دس ہزار
حدیث فوت ہوا ۱۵۳ھ ایکسو تریپن مین اٹھاون
سال کی عمر مین -

مہلب بن ابی صفرہ وہ مہلب بیٹا ابو صفرہ
کا ہے ازدی صاحب مقامات ماثورہ کا اور لڑائی
مشہورہ کا ساتھ خارجیون کے سماعت کی ہے
اوس نے سمرہ اور ابن عمر سے روایت کی اُس سے
جماعت نے فوت ہوا ۸۳ھ مین مرو الرود
مین خراسان کی زمین سے بیچ زمانے عبد الملک
بن مروان کے اور وہ پہلے طبقے مین ہے بصرے کے
تابعین سے -

مورق بن مشمرج وہ مورق بیٹا مشمرج کا ہے
ابو معتمر عجلی بصری حدیث کی اوس نے ابو ذر
اور انس بن مالک اور ابن عمر سے اور اوس سے

Marfat.com

مجاہد اور قتادہ وغیرہ نے مورِّق ساتھ پیش میم
اور زبر واو اور تشدید راء مہملہ والی اور قاف کے
ہے اور مشمرج ساتھ پیش میم اور زیر شین معجمہ اور
سکون میم اور زبر راء کے اور ساتھ جیم کے ہے
موسیٰ بن طلحہ وہ موسے بیٹا طلحہ کا ہے اُسکی
کنیت ابو موسے تیمی ہے قرشی سماعت کی ہے
اوس نے ایک جماعت صحابہ سے فوت ہوا
سنہ ۱۰۴ ایک سو چار مین -
موسیٰ بن عبد اللہ وہ موسے بیٹا عبداللہ
کا ہے جہنی کوفی سماعت کی ہے اوس نے مجاہد
اور مصعب بن سعد سے اور روایت کی اوس سے
شعبہ اور یحیے بن سعید اور یعلے نے -
موسیٰ بن عُبیدہ وہ موسے بیٹا عبیدہ کا ہے
زبدی روایت کی اوس نے محمد بن کعب اور
محمد بن ابراہیم تیمی سے اور اوس سے شعبہ اور عبداللہ
بن موسے نے مکے کا رہنے والا ہے ضعیف کہا ہے
اوسکو محدثین نے فوت ہوا سنہ ۱۵۳ مین -
مُطرّف بن عبد الملک وہ مطرف بیٹا عبدالملک
کا ہے بیٹا شخیر کا عامری بصری روایت کی
اوس نے ابو ذر اور عثمان بن ابی العاص سے
فوت ہوا بعد ستاسی سال کے ہجرت سے مطرف
ساتھ پیش میم اور زبر طاء مہملہ اور شخیر ساتھ زیر شین
معجمہ اند خاء معجمہ مشددہ کے ہے تشدید والی اور فاء کی ہی زیر راء
مُعاذ بن زہرہ وہ معاذ بیٹا زہرہ کا ہے سلمی
کوفی تابعی مرسل کرتا ہے حدیث کو روایت کی

اوس سے حصین بن عبد الرحمن نے -
مُعاذ بن عبد اللہ وہ معاذ بیٹا عبداللہ بیٹا حبیب
کا ہے جہنی یعنے منسوب ہے طرف قبیلہ جہینہ کے مدنی
والا روایت کی اوس نے اپنے باپ سے -
مخلد بن خفاف وہ مخلد بیٹا خفاف کا
روایت کی اوس نے عروہ سے اور اوس سے
ابن ذئب نے اوس کے حدیث الخراج بالضمان
مختار بن فلفل وہ مختار بیٹا فلفل کا ہے
مخزومی کوفی سماعت کی اوس نے انس بن
مالک سے روایت کی اوس سے ثوری وغیرہ نے
فلفل ساتھ دو فاء کے ہے دونوں پر پیش ہے
مُختار بن ابی عبید وہ مختار بیٹا ابی عبید بن
مسعود کا ہے ثقفی تھا نہ گنا اصحاب مین سے
اور پیدا ہوا مختار بیچ سال ہجرت کے اور نہین ہے
واسطے اُس کے صحبت اور نہ روایت اور وہ
وہی ہے کہ کہا بیچ حق اوس کے کے عبداللہ بن
عصمہ کہ وہ وہی بڑا جھوٹا ہے جسکے بارہ مین حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ قوم ثقیف مین ایک بڑا جھوٹا
شخص ہے تھا اول مشہور ساتھ بزرگی
اور علم اور خیر کے اور تھا یہ حال اوس کا ظاہر مین
برخلاف اوس چیز کے کہ باطن مین اعتقاد رکھتا
تھا یعنی ظاہر مین نیک تھا اور باطن مین برا یہانتک
کہ جدا ہوا عبداللہ بن زبیر سے اور طلب کی
اوس نے حکومت اور ظاہر کی وہ چیز کہ باطن
مین رکھتا تھا فساد عقیدہ اور ہوا سے یہان تک

Marfat.com

کہ ظاہر ہوئے اُس سے بہت اسباب جو مخالف
تھے دین کے اور تہا ظاہر مین طلب کرتا یزید لاخون حسین
بن علی کا تاکہ میسر ہو کام جس کا وہ قصد کرتا تہا
حکومت اور طلب دنیا سے اور ہمیشہ رہا اسیطرح
یہان تک کہ قتل ہوا ۶۴ سنہ ہجری مین بیچ زمانے مصعب
بن زبیر کے۔

مغیرہ بن زیاد وہ مغیرہ بیٹا زیاد کا ہے بجلی
موصلی روایت کی ہے اُس نے عکرمہ اور مکحول
سے اور اُس سے وکیع اور ابو عاصم اور جماعت نے
اور کہا احمد بن حنبل نے کہ منکر حدیث والا ہے
اور نہین پایا مغیرہ بن زیاد کو صحابہ مین۔

مغیرہ بن مقسم وہ مغیرہ بیٹا مقسم کا ہے
کوفی فقیہ نابینا روایت کی ہے اوس نے ابو
وائل اور شعبی سے اور اوس سے شعبہ اور زائدہ اور
ابن فضیل نے اور روایت کی ہے جریر نے اُس سے
کہا کہ نہین پڑی میرے کان مین کوئی چیز
پہر مین اوس کو بہول گیا ہون فوت ہوا سنہ ۱۳۳
ایکسو تینتیس مین۔

مثنی بن صباح وہ مثنی بیٹا صباح کا ہے
یمانی پہر مکی یعنے اول یمن مین رہا پہر مکے مین روایت
کی اوس نے عطا اور مجاہد اور عمرو بن شعیب سے
اور اوس سے عبد الرزاق وغیرہ نے کہا ابو حاتم
وغیرہ نے لین الحدیث یعنے نرم حدیث والا ہے
جو درجہ صحت کو نہین پہونچتی فوت ہوا سنہ ۱۴۹
ایک سو انچاس مین۔

معاویہ بن قرہ وہ معاویہ بیٹا قرہ کا ہے
اوسکی کنیت ابو ایاس ہے بصری سماعت کی
ہے اوس نے اپنے باپ سے اور انس بن مالک
اور عبد اللہ مغفل سے روایت کی اُس سے قتادہ
اور شعبہ اور اعمش نے ایاس ساتھ زیر ہمزہ
اور تخفیف یا کے ہے جس کے تلے دو نقطے ہین

معاویہ بن مسلم وہ معاویہ بیٹا مسلم کا ہے اُسکی
کنیت ابو نوفل ہے سماعت کی اوس نے ابن
عباس اور ابن عمر سے اور روایت کی اُس سے
شعبہ اور ابن جریج نے۔

میناء یہ مینا ہے روایت کی اُس نے
اپنے آزاد کنندہ عبد الرحمن بن عوف اور عثمان اور ابو
ہریرہ سے اور اس سے والد عبد الرزاق نے تضعیف
کیا ہے اوسکو محدثین نے۔

ابو ملیح وہ ابو ملیح عامر بن اسامہ ہذلی ہے
بصری ہے روایت کی ہے اُس نے ایک جماعت
صحابہ سے ملیح ساتھ زبر میم اور زیر لام اور حا مہملہ کے ہے

ابو مودود وہ ابو مودود عبد العزیز بیٹا ابو
سلیمان کا ہے مدنی دیکھا ہے اوس نے ابو سعید
خدری کو اور سماعت کی سائب بن یزید اور
عثمان بن ضحاک سے اور اس سے ابن مہدی
اور قتیبہ اور کامل بن طلحہ نے توثیق کی ہے اوسکی
محدثین نے فوت ہوا مہدی کی حکومت مین
واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ فضائل سید الانبیا
صلے اللہ علیہ وسلم کے۔

ابو ماجد وہ ابو ماجد حنفی ہے روایت کی اُس نے ابن مسعود سے اور نیچے جابر کے واسطے اوسکے ذکر ہے بیچ باب چلنے کے ساتھ جنازے کے ابن مسعود کی حدیث مین نام رکھا اوس کا ترمذی نے ابو ماجد اور کہا کہ سنا مین نے محمد بن اسمعیل یعنے امام بخاری سے کہ ضعیف کہتا تہا اوسکی حدیث کو کہا ابن عیینہ نے کہ وہ ایک پیر نہ تہا جو اُتر گیا یعنے معتبر نہین ہے ۔

ابو مُسلم وہ ابو مسلم خولانی ہے زاہد عبد اللہ بن ثوب اصح قول مین ملاقات کی ہے اوس نے ابو بکر اور عمر اور معاذ سے روایت کی اوس سے جبیر بن نفیر اور عروہ اور ابو قلابہ نے اور اسکے مناقب بہت ہین فوت ہوا سنہ ۶۲ مین

ابو مطوس روایت کی اس نے اپنے باپ سے اور اُس سے حبیب بن ابی ثابت نے اور بعض نے کہا کہ اون کے درمیان عمارہ ہے توثیق کیا گیا ہے ۔

ابن مدینی وہ علی بیٹا عبد اللہ کا ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اوس کا بیچ حرف عین کے

ابن المثنی وہ عمر بیٹا عبد اللہ بن مثنے بن انس بن مالک کا ہے انصاری ہے ۔ بصری سماعت کی ہے اوس نے اپنے باپ اور سلیمان تیمی اور حمید طویل وغیرہ سے روایت کی اوس سے قتیبہ اور احمد بن حنبل اور محمد بن اسمعیل بخاری وغیرہ ہم نامی گرامی اماموں نے حاکم ہو بصرے کی قضا پر رشید کی حکومت میں پہر گیا بغداد مین اور والی کیا گیا قبیلہ اور پڑہائی لوگون کو کہ اوس مین حدیث کے رجوع کیا طرف بصرے کی پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ ایکسو اٹھارہ مین اور فوت سنہ ۲۱۵ دو سو پندرہ مین ۔

ابن ابی مُلیکہ وہ عبد اللہ بن ابی عبید اللہ ہے پہلے گذر چکا ہے ذکر اسکا حرف عین مین

مُحارِبیؒ وہ محاربی ساتھ پیش میم اور حا مہملہ اور ساتھ را اور با موحدہ کے ہے منسوب ہے طرف محارب کی ایک بطن ہے قریش مین سے اور وہ عبد الرحمن بن محمد ہے روایت کی اس نے اعمش اور یحیے بن سعید سے اور اُس سے احمد اور علی بن حرب نے تہا حافظ فوت ہوا سنہ ۱۹۵ ایکسو پچانوے مین ۔

فصل ہے صحابیہ عورتون کے بیان مین

مَیمُونہ ۔ وہ مان ہے مومنون کی میمونہ بیٹی حارث کی ہے ہلالیہ عامریہ کہا جاتا ہے کہ اوس کا نام برہ تہا سو نام رکہا اُس کا حضرت نے صلے اللہ علیہ وسلم نے میمونہ تہی بیچ نکاح مسعود بن عمرو ثقفی کے کفر کے زمانے مین سو چہوڑ دیا اوس نے اوس کو پہر نکاح کیا اوس کو ابو رہم نے وہ مر گیا اوس سے پہر نکاح کیا اوس سے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ذیقعدہ مین ہجرت کے ساتوین سال عمرہ قضا مین سرف کے منزل مین

جو دس میل ہے کہ سے اور خدا کی تقدیر سے فوت ہوئی اوسی مکان ہین جس مین اوس سے نکاح ہوا تھا یعنی سرف مین سنہ اکسٹھ ۶۱ مین اور بعض نے کہا کہ اکشتہ اکاون ہین اور بعض نے کچھ اور کہا اور نماز پڑہی اوس پر ابن عباس نے اور وہ بہن ہے اسماء بنت عمیس کی اور وہ اخیر بیوی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ہے کہتے ہین کہ اوس کے بعد حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی اور عورت سے نکاح نہین کیا روایت کی اوس سے ایک جماعت نے اونمین ہین عبد اللہ بن عباس ۔

اُمّ المنذر وہ اُم منذر بیٹی قیس کی ہے انصاریہ مین سے اور کہا جاتا ہے کہ عدویہ ہے واسطے اوسکے صحبت ہے اور روایت کی اوس سے یعقوب بن ابی یعقوب نے

اُمّ مَعْبد وہ ام معبد خزاعیہ مین سے ہے عاتکہ بیٹی خالد کی کہتے ہین کہ وہ اسلام لائی جبکہ اُتری پاس اُسکے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم وقت ہجرت کرنے آپکے کے طرف مدینہ کے اور کہا جاتا ہے کہ وہ آئے مدینے ہین پس اسلام لائی اور حدیث اوسکی مشہور ہے ساتھ نام حدیث ام معبد کے ۔

اُمّ مُعَبد یہ ام معبد بیٹی کعب بن مالک کی ہے انصار مین سے البتہ اوس نے دونون قبلون کی طرف نماز پڑہی ہے روایت کی اُس سے اوس کے بیٹے معبد نے کہا ہے یہ ابن منده نے اور کہا ابن عبد البر نے کہ یہ ام معبد زوجہ ہے کعب بن مالک کی جو انصاری سلمی ہے اور وہان ہے معبد بن کعب بن مالک انصاری کی روایت کی اُس سے اُسکے بیٹے معبد نے اور جو آیا ہے بیچ تاریخ بخاری معبد کے باب مین وہ یہ ہے کہ معبد وہ بیٹا ہے کعب بن مالک انصاری کا اور یہ قوت دیتا ہے ابن عبد البر کے قول کو ۔

اُمّ مالک یہ ام مالک بہزیہ ہے واسطے اوس کے صحبت اور روایت ہے اور وہ حجاز والون مین سے ہے روایت کی اوس سے طاؤس اور مکحول نے ۔

فصل ہے تابعیہ عورتون کے بیان مین

مُعَاذہ بنت عبد اللہ یہ معاذہ بیٹی ہے عبد اللہ کی عدویہ ہے روایت کی ہے اوس نے علی اور عائشہ سے اور اس سے قتادہ وغیرہ نے فوت ہوئی سنہ ۸۳ تراسی مین ۔

مُغِیرہ ۔ یہ مغیرہ بہن ہے حجاج بن حسان کی دیکھا ہے اوس نے انس بن مالک کو اور روایت کی ہے اوس سے اُس کے بھائی حجاج نے حدیث اُس کی کہ نکلی گرمی ...

حرف نون

فصل ہے صحابہ رضی اللہ عنہم کے بیان مین

نعمان بن بشیر وہ نعمان بیٹا بشیر کا ہے

اوسکی کنیت ابو عبد اللہ انصاری ہے اور وہ
اول لڑکا ہے جو پیدا ہوا واسطے انصاری مسلمانوں کے
بعد ہجرت کے کہا گیا کہ جب حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم فوت ہوے اوسوقت اوسکی عمر آٹھ
برس اور سات ماہ کی تہی اور واسطے اس کے
باپ کے صحبت ہے حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم سے سکونت کی اوس نے کوفہ مین اور
تہا حاکم اوپر اسکے بیچ زمانے معاویہ کے پہر
حاکم ہوا حمص کا سو بلایا اوس نے لوگون
کو واسطے بیعت عبد اللہ بن زبیر کے سو طلب
کیا اوسکو اہل حمص نے سو قتل کیا اسکو اونہون
نے سنہ ۶۴ چونسٹھہ مین روایت کی اُس سے
جماعت نے لونمین سے ہے بیٹا اوس کا محمد اور شعبی

نعمان بن عمرو وہ نعمان بن عمرو بن
مقرن ہے مزنی روایت ہے کہ کہا اوس نے
آئے ہم پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے
قبیلہ مزینہ سے سکونت کی اوس نے بصرے
مین پہر جا رہا کوفہ مین اور تہا تحصیلدار عمر
فاروق کی طرف سے نہاوند کے لشکر پر اور
شہید ہوا دن فتح ہونے اوسکے کے سنہ ۲۱ مین
روایت کی اوس سے معقل بن یسار اور محمد
بن سیرین وغیرہ نے مقرن ساتھہ پیش میم اور
زبر قاف اور تشدید را مکسورہ اور نون کو ہے

نعیم بن مسعود وہ نعیم بیٹا مسعود کا ہے
اشجعی ہجرت کی اوس نے طرف حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی جنگ خندق مین اور یہ وہی ہے
جس نے سخن چینی کی تہی درمیان قوم بنی قریظہ
اور ابو سفیان بن حرب کے اور ابو سفیان اُسدن
سردار تہا فوجون کا اور بزدل کیا اُن کو حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم سے اور بہگایا اور اس کی حکایت
مشہور ہے رہا مدینے مین روایت کی ہے
اوس سے اوسکے بیٹے سلمہ نے فوت ہوا بیچ
خلافت عثمان رضہ کے اور بعض نے کہا کہ بلکہ
قتل ہوا بیچ جنگ جمل کے پہلے آنے علی مرتضے کے

نعیم بن ھمار یہ نعیم بیٹا ہے همار کا ساتہہ
زبر ہا اور تشدید میم کے اور ساتھہ را کے ہے
اور بعض نے کہا کہ ہمام ساتہہ میم کے ہے غطفانی
ہے روایت کی اوس سے ابو ادریس خولانی وغیرہ نے

نعیم بن عبد اللہ وہ نعیم بیٹا عبد اللہ کا ہے قرشی
عدوی معروف ہے ساتہہ نحام کے اور بعض
نے کہا کہ وہ نعیم بیٹا ہے نحام بن عبد اللہ کا
اسلام لایا بیچ ابتدا مین کہتے ہین کہ دس کے
اسلام لایا پہلے اسلام حضرت عمر کے اور تہا پوشیدہ
رکہتا اپنے اسلام کو اور منع کیا اُس کو اوسکی
قوم نے ہجرت کرنے سے اسواسطے کہ وہ
اونمین شریف تہا اور اسواسطے کہ تہا وہ خرچ
کرتا مال اپنی قوم کے رانڈون اور یتیمون پر
سو کہا انہون نے کہ ٹہر تو پاس ہمارے جس دین
پر تو چاہے اور ہجرت کی اوس نے سال حدیبیہ
کے اور شہید ہوا اجنادین مین بیچ آخر خلافت

Marfat.com

ابو بکر صدیق کے روایت کی اوس سے نافع
اور محمد بن ابراہیم تیمی نے نجام ساتھہ زبر نون اور
تشدید جاء مہملہ کے اور اجیاد مین ساتھہ زیر ہمزہ
اور جزم جیم اور نون اور زیر دال مہملہ اور سکون
یا کے ہے جسکی تلے دو نقطے ہین۔

ناجیہ بن جندب وہ ناجیہ بیٹا جندب کا
ہے اسلمی محافظ ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کے اونٹون کا اور بعض نے کہا کہ وہ ناجیہ بن
عمرو ہے اور گنا گیا ہے اہل مدینے مین اور تہا
نام اُس کا ذکوان سو نام رکھا اُوس کا حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے ناجیہ جب کہ نجات پائی
اوس نے قریش سے اور یہ وہی ہے جو اوترا
تہا حدیبیہ کے بیچ کوئین مین ساتھہ تیر حضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے اوس چیز مین کہ کہا جاتا ہے
روایت کی ہے اوس سے عروہ بن زبیر وغیرہ
نے فوت ہوا مدینے مین معاویہ کے زمانہ مین۔

نُبیشۃ الخیر وہ نبیشہ خیر ہذلی ہے روایت کیا
ہے اوس سے ابو ملیح اور ابو قلابہ نے گنا جاتا ہے
بصریون مین اور حدیث اوسکی بیچ اُن کی ہے

نوفل بن معاویہ وہ نوفل بیٹا معاویہ کا ہے
دیلی کہتے ہین کہ وہ ساٹھہ سال کفر کے زمانے
مین زندہ رہا اور ساٹھہ سال مسلمان ہونے
کے بعد زندہ رہا اور بعض نے کہا کہ بلکہ زندہ
رہا سو برس تک اور وہ پہلے پہل فتح مکہ
مین حاضر ہوا اور مسلمان ہو چکا ہوا تہا پہلے

اس سے گنا گیا ہے اہل حجاز مین فوت ہوا
مدینے مین بیچ زمانے یزید بن معاویہ کے روایت
کی ہے اوس سے چند نفر نے دیلی ساتھہ زیر
دال مہملہ اور جزم یا کے ہے۔

نواس بن سمعان وہ نواس بیٹا سمعان
کلبی ہے کلابی سکونت کی اوس نے شام مین اور
وہ گنا گیا ہے شامیون مین روایت کی اوس سے
جبیر بن نفیر اور ابو ادریس خولانی نے سمعان
ساتھہ زیر سین مہملہ اور بعض نے کہا ساتھ زبر اوسکی کے اور جزم
میم کے اور ساتھہ عین مہملہ کے ہے۔

نفیع بن حارث وہ نفیع بیٹا حارث کا ہے
ثقفی اور اوسکی کنیت ابو بکرہ ہے گذر چکا ہے
ذکر اس کا حرف با مین۔

نافع بن عتبہ وہ نافع بیٹا عتبہ کا ہے
بیٹا ابی وقاص کا زہری ہے اور وہ بھتیجا ہے
سعد بن ابی وقاص کا روایت کی اُس سے
جابر بن سمرہ نے اور مسلمان ہوا دن فتح
مکہ کے گنا گیا ہے اہل کوفہ مین۔

ابو نجیح اوسکا نام عمرو بن عتبہ ہے
گذر چکا ہے ذکر اس کا حرف عین مین۔

فصل ہے تابعین کے بیان مین

نافع بن سرجس وہ نافع بیٹا سرجس کا
ہے غلام آزاد عبد اللہ بن عمر کا وہ دیلمی ہے
کبار تابعین سے سماعت کی اوس نے ابن

Marfat.com

عمر اور ابو سعید سے روایت کی اوس سے بہت خلق نے اونمین سے ہین زہری اور مالک بن انس اور وہ اون لوگون مین سے ہے جو مشہور ہین ساتھ حدیث کے اور ان ثقات مین سے کہ سیکھا جاتا ہے اون سے علم اور جمع کی جاتی ہے حدیث اون کی اور عمل کیا جاتا ہے ساتھ اوس کے اکثر حدیث ابن عمر کی دائر ہے اوپر اس کے یعنی اکثر حدیث ابن عمر کی نافع کے طریق سے ہے کہا مالک نے کہ جب مین سنتا ہون حدیث نافع کی ابن عمر سے تو مین کچھ پرواہ نہین کرتا اسکی کہ مین اوس کو کسی اور سے سنون یعنی پھر اور کسی سے سننے کی حاجت نہین رکھتا فوت ہوا ۱۱۷ سنہ ایکسو سترہ مین سرجس ساتھ زبر سین مہملہ اول کے اور سکون را کے ہے اور زیر جیم کے ۔

نافع بن جبیر وہ نافع بن جبیر بن مطعم ہے قرشی حجازی روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور ابو ہریرہ وغیرہ سے اور روایت کی ہے اوس سے زہری وغیرہ نے ۔

نافع بن غالب وہ نافع بیٹا غالب کا ہے اوسکی کنیت ابو غالب ہے کپڑا سینے والا باہلی گنا جاتا ہے بصرے کے تابعین مین روایت کی اوس نے انس بن مالک سے اور اوس سے عبد الوارث نے ۔

نبیہ بن وہب وہ نبیہ بیٹا ہے وہب کا کعبی ہے حجازی سماعت کی اوس نے ابان بن عثمان اور کعب غلام آزاد سعید بن عاص سے روایت کی اوس سے نافع نے نبیہ ساتھ پیش نون اور زبر باموحدہ اور جزم یا کے ہے ۔

نضر بن شمیل وہ نضر بیٹا شمیل کا ہے اوسکی کنیت ابو الحسن ہے مازنی ہے سکونت کی اوس نے مرو مین اور فوت ہوا اوس مین ۲۰۳ سنہ دوسو تین یا مانند اوسکی مین روایت کی اوس سے بہت خلق نے تھا امام لغت اور نحو اور تمام فنون ادب مین شمیل ساتھ پیش شین معجمہ کے ہے ۔

ناصح بن عبد اللہ یہ ناصح بیٹا عبد اللہ کا ہے محلی واسطے اوسکی ذکر ہے بیچ باب شفقت اور رحمت کے روایت کی اوس نے سماک اور یحیے بن کثیر سے اور اوس سے یحیے بن یعلے اور اسحاق سلمی سلولی نے صالح ہے ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے ۔

نفیلی ۔ وہ عبد اللہ بیٹا محمد بن علی بن نفیل کا ہے حافظ روایت کی ہے اوس نے مالک سے اور اوس سے ابو داؤد نے اور کہا نہین دیکھا مین نے زیادہ تر حافظ اوس سے کوئی اور تھا احمد تعظیم کرتا اوس کے اور وہ رکن ہے دین کا فوت ہوا ۲۳۴ سنہ دوسو چونتیس مین ۔

نجاشی ۔ وہ نجاشی بادشاہ ہے ملک حبش کا اور جو مسلمان ہوا تھا اور ایمان لایا تھا ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

Marfat.com

اوسکا نام اصحمہ تہا فوت ہوا پہلے فتح مکہ سے
اور نماز پڑہی اوس پر حضرت صلے اللہ علیہ
وسلم نے جبکہ آپ کو اس کے مرنے کی خبر پہونچی
اور نہین دیکہا اوس نے حضرت صلے اللہ وسلم
کو اور وارد کیا ہے اوسکو ابن مندہ نے جملہ
صحابہ مین اگرچہ نہین صحبت پائی اوس نے
آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اور نہ دیکہا
آپ کو اور اولے یہ ہے کہ نہ گنا جاوے
اوسکو صحابہ مین اسواسطے کہ اسم صحابہ کا نہین
بولا جاتا ہے اوسپر کسی حال مین واسطے اسکے
ذکر ہے بیچ نماز جنازہ وغیرہ کے۔

ابو نضر — وہ ابو النضر سالم بیٹا
ابو امیہ کا ہے غلام آزاد عمر بن عبید بن معمر کا
قرشی ہے تیمی مدنی گنا جاتا ہے تابعین مین
روایت کی ہے اوس سے مالک اور ثوری
اور ابن عیینہ نے نضر ساتھ زبر نون اور سکون ضاد
معجمہ کے ہے۔

ابو نضرہ منذر — وہ ابو نضرہ منذر بیٹا
مالک کا ہے عبدی سماعت کی ہے اوس نے
ابن عمر اور ابو سعید اور ابن عباس سے روایت
کی اُس سے ابراہیم تیمی اور قتادہ اور سعید
بن یزید نے گنا گیا ہے بصرے کے تابعین
مین فوت ہوا پہلے حسن بصری سے تہوڑا سا

ابو نواحہ — وہ عبد اللہ ہے جو آیا تہا ساتھ
ساتھی اپنے ابن اثال کے مسیلمہ کذاب کی طرف سے
پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے اوسکا
ذکر ہے بیچ باب امان کے اور امیر ابو نواحہ
سو داخل ہوا مسلمانون کے گروہ مین بعد قتل
ہونے مسیلمہ کے پس بہیجا گیا بیچ زمانے عمر
فاروق کی طرف کوفہ کی بیچ مددین کے اور
تہا امام قوم اپنی بنی حنیفہ کا پس گواہی دی اُسپر
حارثہ بن مضرب نے اور اوس کے ساتہیون
پر جو درس کرتے تہے بعد نماز فجر کے اُس گاؤن کی
مسجد مین مسیلمہ کی اسم ورسالت تہی
اور گمان کیا تہا اوس نے کہ اسکی طرف
وحی ہوتی ہے اور تہا قاضی کوفہ پر عبد اللہ
بن مسعود وزیر واسطے ابو موسے کے سکہلاتا
تہا لوگون کو احکام شرع کے پس حاضر کیا گیا
پاس عبد اللہ بن مسعود کے گروہ سرکش
گمراہ اور ظاہر ہوئی گمراہی اون کی پس طلب
کی گئی اون سے توبہ سو انہون نے توبہ کی
سو قبول کی گئی توبہ اون کی مگر ابن نواحہ
کی توبہ عبد اللہ بن مسعود نے قبول نہ کی
پہر نکال دیا سب قوم کو طرف شام کی اور سپرد
کیا اُن کے باطن کو طرف اللہ کی اور کہا
ابن مسعود نے کہ اگر وہ باطن مین بدستور
کافر ہین تو عنقریب فنا کریگی اون کو طاعون
شام کی ورنہ نہین ہے کوئی راہ واسطے
ہمارے اوپر ان کے لیکن ابن نواحہ
سو ابن مسعود نے اسکے قتل کے سوائے کوئی

Marfat.com

بات نہ مانی اس واسطے کہ تہا وہ زندیقون سے
جو اپنے مذہب کی طرف بلاتے ہین سو حکم کیا اور
نضر بن کعب کو سو کاٹی اوسنے گردن اوسکی بازار مین

ہشام بن حکیم وہ ہشام بیٹا ہے حکیم بن حزام
کا قرشی ہے اسدی مسلمان ہوا دن فتح مکہ کے
تہا فضلا صحابہ مین سے اور ان کے برگزیدون سے
ان لوگون سے جو حکم کرتے ہین ساتہ نیک بات
کے اور منع کرتے ہین برے کام سے روایت
کی ہے اس سے چند نفر نے اونمین سے ہے عمر بن
خطاب فوت ہوا پہلے باپ اپنے سے اور
فوت ہوا باپ اوس کا ۵۴ھ چون مین

ہشام بن عاص وہ ہشام بیٹا عاص کا ہے
بہائی ہے عمرو بن عاص کا تہا قدیم اسلام والا
مسلمان ہوا مکے مین ہجرت کی اس نے طرف
حبش کی پہر آیا مکے مین جبکہ خبر پہونچی اوسکو
حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہجرت کرنے کی
پس روک رکہا اوسکو باپ اوس کے اور قوم اوسکی
نے مکے مین یہا نتک کہ آیا پاس حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کے بعد جنگ خندق کے مدینے مین
تہا صاحب بزرگی والا اور روایت کی اوس سے عبداللہ
اوس کے بہتیجے نے اور قتل ہوا یرموک مین
۱۳ھ مین۔

ہشام بن عامر وہ ہشام بیٹا عامر کا ہے
انصاری ہے ساکن بصرے کا اور فوت ہوا
[illegible] بصریون مین اور حدیث اوس کی

نزدیک اون کے ہے روایت کی اس سے
اسکے بیٹے سعد نے اور حسن بصری وغیرہ نے

ہلال بن امیہ وہ ہلال امیہ کا بیٹا ہے واقفی
انصاری ایک ہے اون مین سے جو جنگ تبوک
مین حضرت صلے اللہ علیہ سے پیچہے رہے سو خدا نے
اون کی توبہ قبول کی حاضر ہوا جنگ بدر مین
اور وہی ہے جس نے اپنی بیوی کو شریک بن سحما سے
زنا کی تہمت دی تہی واسطے اوس کے ذکر ہے
لعان مین روایت کی اوس سے جابر اور ابن عباس نے

ہزال بن ذباب وہ ہزال بیٹا ہے ذباب کا
اوسکی کنیت ابو نعیم ہے اسلمی روایت کی
اوس سے اوس کے بیٹے نعیم اور محمد بن منکدر
نے واسطے اوس کے ذکر ہے بیچ حدیث ماعز کے
اور اوسکے سنگسار کرنے کے اور بعضے لوگ کہتے
ہین محمد بن منکدر نے نہین روایت کی ہے نعیم
سے اوس کے باپ سے۔

ابو ہریرہ۔ اختلاف ہے اوس کے نام مین
اور نسبت مین بہت اختلاف اور مشہور تر
قول اوس مین یہ ہے کہ جاہلیت کے زمانے
مین اوسکا نام عبد شمس یا عبد عمرو تہا اور اسلام
مین اوس کا نام عبداللہ یا عبدالرحمن ہے دوسی
ہے کہا حاکم ابو احمد نے کہ صحیح تر چیز نزدیک ہمارے
ابو ہریرہ کے نام مین عبدالرحمن بن صخر ہے غالب
ہوئی اوس پر کنیت اوسکی سو وہ مثل اوس شخص کی
ہے جس کا کوئی نام نہین ہے اسلام لایا سال جنگ

خیبر کے اور حاضر ہوا اوسمین ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمیشہ رہا ساتھ حضرت صلعم کے اور واسطے رغبت اور شوق کرنے کے بیچ علم کے راضی ہو ساتھ اسکے بھری پیٹ اپنے کے تھا گھومتا ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جہان آپ گھومتے اور تھا یاد رکھنے والا حضرت کی حدیث کو زیادہ سب اصحاب سے اور حاضر ہوتا اوس چیز مین کہ نہ حاضر ہوتا اوسمین کوئی اون مین سے ساتھ صحبت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابوہریرہ نے کہ مین نے کہا یا حضرت مین آپ سے کئی چیز سنتا ہون سو مین انکو یاد نہین رکھتا یعنی بھول جاتا ہون حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھیلا چادر اپنی سو مین نے اوسکو پھیلایا سو بیان کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت حدیثین سو نہین بھولا مین کوئی چیز جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھسے بیان کی کہا بخاری نے کہ روایت کی ہے ابوہریرہ نے زیادہ آٹھ سو حدیث سے صحابہ اور تابعین سو انمین سے ہین ابن عباس اور ابن عمر اور جابر اور انس سے فوت ہوا مدینے مین ۵۷ ستاون مین اور بعض نے کہا کہ اٹھاون مین یا اونسٹھ مین اور اوسکی عمر اٹھتر برس کی ہے اور سوائے اسکے کچھ نہین کہ نام رکھا گیا اسکا ابوہریرہ اسواسطے کہ تھی واسطے اسکے ایک بلی چھوٹی کہ اٹھاتا تھا اوسکو ساتھ اپنے۔

ابو ھیثم وہ ابوہیثم ہے مالک بیٹا تیہان کا گذر چکا ہے ذکر اوسکا حرف ہیم مین۔

ابو ہاشم وہ ابوہاشم شیبہ بن عتبہ بن ربیعہ ہے قرشی اور کہتے ہین کہ نام اوسکا ہشام ہے اور کہتے ہین کہ اوسکا نام اوسکی کنیت ہے اور یہی ہے مشہور اور معاویہ کا ماموں ہے اسلام لایا دن فتح مکہ کے سکونت کی اوسنے شام مین اور فوت ہوا عثمان کی خلافت مین اور تھا بزرگ نیکو کار روایت کی اوس سے ابوہریرہ وغیرہ نے

فصل بیچ تابعین کے بیان مین

ابو ہند وہ ابوہند یسار حجام ہے جسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سنگی لگائی تھی اور وہ غلام آزاد ہے قبیلہ بنی بیاضہ کا روایت کی اس سے ابن عباس اور ابوہریرہ اور جابر نے رضی اللہ عنہم اجمعین

ہشام بن عروہ وہ ہشام بیٹا عروہ کا ہے وہ بیٹا ہے زبیر کا ابو منذر قرشی ہے مدنی مدینہ کے تابعین سے ہے جو مشہور ہین بہت حدیث والے ہین جو گنے گئے ہین اکابر علما اور جلیل تابعین مین سماعت کی ہے اوسنے عبد اللہ بن زبیر اور ابن عمر سے اور اوس سے بہت خلق نے ان مین سے ہین ثوری اور مالک بن انس اور ابن عیینہ آیا پاس منصور کے بغداد مین پیدا ہوا سنہ ۶۱ مین اور فوت ہوا سنہ ۱۴۶ مین۔

ہشام بن زید وہ ہشام بیٹا ہے زید کا

Marfat.com

بن انس بن مالک انصاری ہی روایت کی اوسنے اپنے دادا انس سے سماعت کی اوس سے جماعت نے سعد دے بصرے والون مین ۔

ہشام بن حسان وہ ہشام بیٹا حسان کا ہے قردوسی اُن کا غلام آزاد ہے اور بعض نے کہا کہ اُنہین اوترا تھا سعید وہی ہے جسنے کہا تھا کہ گنتو کتنے لوگون کو حجاج نے بند کرکے مارا ہے سو بیہو بجی تعداد بھی ایک لاکھ بیس ہزار کو سماعت کی ہے اوس نے حسن اور عکرمہ اور عطا سے روایت کی اوس سے حماد بن زید نے اور فضیل بن عیاض وغیرہ نے فوت ہوا سنہ ۱۴۷ھ مین قُردُوسی ساتھ پیش قاف و پیش دال مہملہ کے اور ساتھ سین مہملہ کے ہے ۔

ہشام بن عمار وہ ہشام بن عمار ہے اُسکی کنیت ابوالولید ہے سلمی دمشق کے رہنے والا مقری حافظ خطیب دمشق کا روایت کی ہے اُسنے یحییٰ بن حمزہ اور مالک سے اور اوس سے بخاری نے ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور محمد بن خریم اور باغندی نے زندہ رہا بانوے سال تک فوت ہوا سنہ ۲۴۵ھ مین ۔

ہشام بن زیاد وہ ہشام بیٹا زیاد کا ابوالمقدام روایت کی اوس نے قرظی سے اور حسن سے اور اوس سے شیبان ابو فروخ اور قواریری نے ضعیف کہا ہے اوسکو محدثین نے

ہُشیم بن بشیر وہ ہشیم بیٹا بشیر کا ہی سلمی واسطی سماعت کی اوس نے عمرو بن دینار اور زہری اور یونس بن عبید اور ایوب سختیانی وغیرہم مشہور اماموں سے روایت کی اوس سے مالک اور ثوری اور شعبہ اور ابن مبارک اور بہت خلق نے سوائے اُن کے پیدا ہوا سنہ ۱۰۴ الجمیع چار مین اور فوت ہوا سنہ ۱۸۳ مین

ہلال بن علی وہ ہلال بیٹا علی کا ہی بیٹا اسامہ کا منسوب ہے طرف دادا اپنے کی اور وہ ہلال بیٹا ابو میمونہ فہری کا ہے روایت کی ہی اوس نے انس اور عطا بن یسار سے اور اوس سے مالک بن انس وغیرہ نے ۔

ہلال بن عامر وہ ہلال بیٹا عامر کا ہی مزنی گنا گیا ہے کوفیون مین روایت کی ہے اوس نے اپنے باپ سے اور سماعت کی ہی اوس نے رافع مزنی سے روایت کی ہی اوس سے یعلی وغیرہ نے

ہلال بن یساف وہ ہلال بیٹا یساف کا ہی غلام آزاد اشجع کا پایا ہے اوس نے علی بن ابی طالب کو روایت کی ہے اوس نے سلمہ بن قیس سے اور ابی سماعت کی ابو مسعود انصاری سے اور اوس سے ایک جماعت نے ۔

ہلال بن عبد اللہ وہ ہلال بیٹا عبد اللہ کا ہے اوسکی کنیت ابوالہاشم ہے باہلی روایت کی اوسنے ابو اسحاق سے اور اُس سے عفان اور مسلم نے کہا بخاری نے کہ منکر حدیث والا ہے ۔

ہمام بن حارث وہ ہمام بیٹا حارث کا

Marfat.com

نخعی تابعی سماعت کی اوسنے ابن مسعود اور عائشہ وغیرہ صحابہؓ سے روایت کی اوس سے ابراہیم نخعی نے

ھود بن عبد اللہ وہ ہود بیٹا عبداللہ کا ہے بیٹا سعد کا عصری روایت کی اُسنے اپنے دادا مزیدہ اور سعید بن وہب سے جو دونوں صحابی ہیں اور اوس سے طالب بن حجر نے ۔

ھبیرہ بن مریم وہ ہبیرہ بیٹا مریم کا ہے روایت کی اُسنے علی اور ابن مسعود سے اور اُس سے ابو اسحاق اور ابو فاختہ نے ثقہ ہے کہا نسائی نے کہ نہیں ہے قوی فوت ہوا سنہ ۶۶ چھیاسٹھہ میں

ھزیل بن شرحبیل وہ ہزیل بیٹا ہے شرحبیل کا اندوی ہے کوفی نابینا سماعت کی اُسنے عبداللہ بن مسعود سے اور اُس سے جماعت نے

ابو الھیاج وہ ابو الہیاج حیان بن حصین ہے اسدی کاتب عمار بن یاسر کا کہا احمد نے کہ یہ والد ہے منصور بن حیان کا تابعی ہے صحیح حدیث والا ہے روایت کی اُسنے علی اور عمار سے اور اُوس سے شعبی اور ابو وائل نے الہیاج ساتھہ تشدید یا کے ہے جسکے تلے دو نقطے ہیں اور جیم کے

فصل بیچ ذکر صحابی عورتوں کے بیان میں

ھند بنت عتبہ وہ ہند بیٹی عتبہ بن ربیعہ کی ہے عورت ابو سفیان کی مان معاویہ کی اسلام لائی بعد سال فتح مکہ کے بعد مسلمان ہونے اپنے خاوند کے سو برقرار رکھا اُن کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اُنکے سابق نکاح پر اور تھی واسطے اُسکے فصاحت اور عقل سو جب بیعت کی اُسنے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنکو فرمایا کہ نہ شرک کرو ساتھہ اللہ کے اور نہ چوری کرو تو ہند نے کہا کہ بیشک ابو سفیان بخیل مرد ہے یعنے مجھکو گذارے کے موافق خرچ نہیں دیتا تو فرمایا کہ جائز ہے واسطے تیرے لینا مال اوسکے سے جو کفایت کرے تجھکو اور تیری اولاد کو موافق دستور کے فرمایا حضرتؐ نے اور نہ زنا کرنا ہند نے کہا کہ کیا آزاد عورت بھی حرامکاری کرتی ہے فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو یعنی واسطے خوف تنگی کے تو ہند نے کہا کہ نہیں چھوڑا آپنے ہمارا کوئی بیٹا مگر کہ قتل کیا ہے اوسکو دن جنگ بدر کے پالا اسکو ہم نے اُنکو چھوٹی عمر میں اور قتل کیا آپنے اُنکو بڑی عمر میں فوت ہوئی بیچ خلافت عمر فاروق کے جسدن فوت ہوا ابو قحافہ باپ ابوبکر صدیق کا روایت کی ہے اُس سے عائشہ رضی اللہ عنہا نے ۔

ام ھانی وہ ام ہانی ہے اُسکا نام فاختہ ہے بیٹی ہے ابو طالب کی بہن علی مرتضی کی پیغام کیا تھا اُسکو نکاح کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کفر کے زمانے میں اور پیغام کیا تھا اُسکو ہبیرہ بن ابی وہب نے سو نکاح کر دیا اُسکا ابو طالب نے ساتھ ہبیرہ کے پھر وہ مسلمان ہوگئی سو تفریق کی اسلام نے درمیان اُسکے اور درمیان ہبیرہ کے پھر نکاح کا پیغام کیا اُسکو حضرتؐ نے تو ام ہانی نے کہا قسم ہے اللہ

Marfat.com

البتہ مجہکو آپ سے سخت محبت تہی کفر کے زمانے میں اِس طرح سے اسلام میں نہو لیکن میں عورت ہوں ڈرکون والی یعنے مبادا آپکو تکلیف ہو سو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُس سے چپ رہے روایت کی اُس سے بہت خلق نے اُنمین سے ہین علی اور ابن الجبیر

ام ہشام وہ ام ہشام بیٹی حارثہ بن نعمان کی ہے صحابیہ ہے روایت کی اُس سے جماعت نے۔

حرف واو

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

واثلہ بن اسقع وہ واثلہ بیٹا اسقع کا ہے قریشی اسلام لایا اس حال مین کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ تبوک کا سامان تیار کرتے تہے اور کہتے ہین کہ اُس نے خدمت کی ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تین سال اور تہا اہل صفہ مین سے جنکا کوئی گہر یا ہر نہ تہا اُترا بصرے مین پہر شام مین اور رہا گہر اُسکا تین فرسخ پر دمشق سے ایک گانو مین جسکو بلاط کہا جاتا تہا پہر جا رہا بیت المقدس مین اور فوت ہوا تین اٹہانوے برس کی عمر مین روایت کی اُس سے چند نفر نے اسقع ساتہہ زبہ عمرہ اور حزم مین مہملہ اور بقاف کے اور ساتہہ عین مہملہ کے

وہب بن عمیر وہ وہب بیٹا عمیر کا ہے بیٹا وہب کا جمجی گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے اس حال مین کہ کافر تہا آیا باپ اُسکا مدینے مین پس مسلمان ہوا تو آپکے واسطے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُسکے بیٹے وہب کو چہوڑ دیا پہر وہ بہی اسلام لایا اور تہی واسطے اُسکے قدر اور شرافت بہیجا اُسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف صفوان بن امیہ کے زمانے فتح مکہ مین تاکہ بلاوے اُسکو طرف اسلام کی فوت ہوا شام مین اس حال مین کہ مجاہد تہا۔

وابصہ بن معبد وہ وابصہ بیٹا معبد کا ہے اُسکی کنیت ابو شداد ہے قبیلہ اوس سے اُترا کوفے مین پہر چلا وہان سے جیزے مین فوت ہوا رقہ مین روایت کی اُس سے زیاد بن ابو الجعد نے

وائل بن حجر وہ وائل بیٹا حجر کا ہے حضرمی تہا رئیس حضرموت کے رئیسون سے اور تہا باپ اسکا وہان کے بادشاہون سے ایلچی ہوکر آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہتے ہین خوشخبری دی تہی حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو اُسکے آنے سے پہلے اور فرمایا کہ آویگا تمہارے پاس وائل بن حجر زمین دور سے حضرموت سے فرمانبردار ہوکر رغبت کرنیوالا اللہ اور اُسکے رسول کے دین مین اور باقی ہے بادشاہون کی اولاد سے سو جب وہ آیا پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تو حضرت نے اُسکو مرحبا کیا یعنی تیرے واسطے زمین کشادہ ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو اپنے نزدیک کیا اور اُسکے واسطے چادر بچہائی اور اُسکو اُسپر بٹہلایا اور فرمایا الٰہی برکت کیجیو حق

Marfat.com

وائل کے اور اُسکی اولاد کے اور اُسکے پوتون کے اور عامل کیا اُسکو اُدیر جگہ اقبال کے حضرموت سے روایت کی اُس سے اُسکے دونون بیٹون علقمہ اور عبدالجبار وغیرہ نے حجر ساتھہ حا مہملہ اور سکون جیم اور رائے کے ہے۔

وحشی بن حرب وہ وحشی بیٹا حرب کا حبشی ہے مکے کے حبشیون سے غلام آزاد ہے جبیر بن مطعم کا اور یہ وہی ہے جسنے قتل کیا تہا حمزہ بن عبدالمطلب کو دن جنگ اُحد کے اور وحشی اُسدن کافر تہا اسلام لایا بعد جنگ طائف کے اور حاضر ہو لجنگ یمامہ مین اور وہ گمان کرتا ہے اُسنے قتل کیا ہے مسیلمہ کو سو کہا اُسنے کہ قتل کیا ہے مین نے اُس شخص کو جو بہتر تہا لوگون مین اور اسکو جو بدتر تہا لوگون مین اپنی اس برچہی سے اترا شام مین اور فوت ہوا حمص مین روایت کی اُس سے اُسکے دونون بیٹون اسحاق اور حرب وغیرہ نے

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہے اُسکی کنیت ابو وہب ہے قرشی بہائی عثمان بن عفان کا مان کیطرف سے اسلام لایا دن فتح مکہ کے اس حال مین کہ پہونچا تہا قریب بلوغت کے حاکم کیا تہا اُسکو عثمان نے کوفے پر اور وہ تہا قریش کے مردون اور شاعرون سے روایت کی اُس سے ابو موسی ہمدانی وغیرہ نے فوت ہوا رقہ مین۔

ولید بن ولید یہ ولید بیٹا ولید کا ہے قرشی مخزومی بہائی ہے خالد بن ولید کا گرفتار ہوا دن جنگ بدر کے کافر اور بدلا دیکے چہوڑا گیا اُسکو اُسکے بہائی خالد اور ہشام نے سو جب بدلا دیا گیا تو مسلمان ہوگیا تو کسی نے کہا کہ بدلا دینے سے پہلے تو کیون مسلمان ہوا کہا اُسنے کہ مین نے برا جانا کہ تم گمان کرو کہ مین مسلمان ہوا گہبرا کر قید سے سو قید کیا کافرون نے اُسکو مکے مین اور تہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے واسطے اُسکے قنوت مین ساتہہ اُن لوگون کے کہ دعا مانگتے تہے واسطے اُن کے مکے کے کمزور مسلمان سے پہر چہوٹ نکلا اونکے قیدیون سے اور آملا حضرت صلعم کو اور حاضر ہوا عمرے قضا مین روایت کی اُس سے عبداللہ بن عمر اور ابو ہریرہ نے۔

ورقہ بن نوفل وہ ورقہ بیٹا نوفل کا ہے بیٹا اسد کا ہے قرشی نصرانی ہوگیا تہا کفر کے زمانے مین اور پڑہا تہا اُسنے انجیل کو اور تہا بڈہا بڑی عمر والا اندہا ہوگیا تہا اور وہ بہائی ہے چچیرا خدیجہ اُم المومنین کا۔

ابو واقد وہ ابو واقد بیٹا حارث بن عوف لیثی ہے قدیم اسلام والا گنا گیا اہل مدینہ مین اور مجاور ہوا مکہ کا ایک سال اور فوت ہوا اُسی برس ۶۸ اٹہسٹہہ مین چہتر برس کی عمر مین اور دفن ہوا فخ مین۔

ابو وهب وہ ابو وہب جشمی ہے نام اُسکا کنیت اُسکی ہے اور واسطے اُسکے صحبت اور روایت

Marfat.com

ہے وحشی ساتھ پیش جیم اور زبر شین معجمہ اور زبر میم کے ہے

فصل ہے تابعین کے بیان میں

وہب بن منبہ وہ وہب بیٹا منبہ کا ہے اسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے صنعانی ہے فارسیون کی اولاد سے سماعت کی ہے اُسنے جابر بن عبد اللہ اور ابن عباس سے فوت ہوا سنہ ۱۱۴ ایکسو چودہ مین منبہ ساتھ پیش میم اور زبر نون اور تشدید بار موحدہ اور زیر اسکی کے ہے۔

وبرہ بن عبد الرحمن وہ وبرہ بیٹا عبد الرحمن کا ہے اسکی کنیت ابو خزیمہ ہے حارثی روایت کی ہے اسنے ابن عمر اور سعید بن جبیر سے اور اُس سے ایک جماعت نے وبرہ ساتھ زبر واؤ اور سکون بار ایک نقطے والی کے ہے۔

وکیع بن جراح وہ وکیع بیٹا جراح کا ہے کوفے کے رہنے والا قوم قیس عیلان سے کہتے ہین کہ اصل اسکی ایک گاؤن سے ہے نیشاپور کے دیہات سے سماعت کی ہے اُسنے ہشام بن عروہ اور اوزاعی اور ثوری وغیرہم سے ہے روایت کی اُس سے عبد اللہ بن مبارک اور احمد بن حنبل اور یحیی بن معین اور علی بن مدینے اور بہت خلق نے ہوئے ہے اُنکے آبا بغداد مین اور حدیث پڑہائی اُسجگہ مین اور وہ حدیث کے حافظ اور مضبوط استادون مین سے ہے جنکے حدیث پر اعتماد ہے اور جنکے قول کیطرف رجوع کیا جاتا ہے تہا فتوے دیتا ساتھ قول ابو حنیفہ کے اور البتہ سنی تھین اُسنے اُس سے بہت چیزین پیدا ہوا سنہ ۹۹ ننانوے مین اور فوت ہوا سنہ ۱۹۷ ایکسو ستانوے مین دن عاشورے کے اور دفن ہوا فید مین اس حال مین کہ مکے سے پلٹ کر وطن کو جا رہا تہا۔ عمر ۹۹ برس تہی۔

وحشی بن حرب یہ وحشی بیٹا حرب کا ہے روایت کی اُسنے اپنے باپ اور دادا سے اور اُس سے صدقہ بن خالد وغیرہ نے معدود ہے شامیون مین۔

ابو وائل وہ ابو وائل شقیق بن سلمہ اسدی ہے کوفی پایا ہے اُسنے زمانہ جاہلیت کا اور اسلام کا اور پایا ہے اُسنے زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور نہین دیکھا حضرت کو اور نہین سماعت کی آپ سے کچھ کہا اُسنے کہ مین حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونے سے پہلے دس برس کا تہا اپنے گھر والون کیواسطے جنگل مین بکریان چراتا تہا روایت کی ہے بہت صحابہ سے انمین سے عمر بن خطاب اور ابن مسعود اور تہا خاص ساتھ ابن مسعود کے اسکے اکابر یارون سے اور وہ بہت حدیث والا ثقہ ہے ثابت صحبت ہے فوت ہوا حجاج کے زمانے مین۔

ولید بن عقبہ وہ ولید بیٹا عقبہ کا ہے بیٹا ربیعہ کا جاہلیت والا واسطے اسکے ذکر ہے بیچ جنگ بدر کے قتل ہوا تہا اس حال مین کہ مشرک تہا۔

حرف یاء

فصل ہے صحابہ کے بیان مین

یزید بن اسود وہ یزید بیٹا اسود کا ہے
سوائی روایت کی ہے اوس سے اوسکے بیٹے جابر نے
اور گنا گیا ہے اہل طائف مین اور حدیث اوسکی
کوفیون مین ہے سُوای ساتھ پیش سین
مہملہ اور تخفیف واو کے اور ساتھ مد کے ہے

یزید بن عامر وہ یزید بیٹا عامر کا ہے
سوائی حجازی حاضر ہوا جنگ حنین مین ساتھ
مشرکون کے پھر مسلمان ہوا بعد اوسکے روایت کی
اوس سے سائب بن یزید وغیرہ نے۔

یزید بن شیبان وہ یزید بیٹا شیبان کا ہے
ازدی واسطے اوسکے صحبت اور روایت ہے اور ذکر
کیا جاتا ہے عدوان مین روایت کی ہے اوس نے
ابن مربع سے ساتھ زبر میم کے اور اوس سے عمرو
بن عبداللہ بن صفوان نے حدیث اوسکی حج مین ہے

یزید بن نعامہ وہ یزید بیٹا نعامہ کا ہے
ضبی روایت کی ہے اوس سے سعید بن سلمان نے
اور حاضر ہوا وہ جنگ حنین مین اس حال مین کہ
مشرک تھا پھر مسلمان ہوا بعد اسکے کہا ترمذی نے
کہ نہین معروف ہے واسطے اوسکے سماع حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم سے نعامہ ساتھ زبر نون کے
اور ساتھ عین مہملہ کے ہے۔

یحیی بن اسید وہ یحیی بیٹا اسید بن
حضیر کا ہے انصاری پیدا ہوا بیچ زمانے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ساتھ اسی کے
تھا کنیت کیا جاتا باپ اوسکا واسطے اوسکے ذکر ہے
بیچ فضیلت قرات اور قاری کے کہا ابن عبد البر
نے کہ تھا بیچ عمر اس شخص کے کہ نہین یاد رکھتا
یعنی کم عمر تھا اور نہین جانتا مین واسطے اسکے
روایت

یوسف بن عبد اللہ وہ یوسف بیٹا عبد اللہ
بن سلام کا ہے اوسکی کنیت ابو یعقوب ہے تھا
بنی اسرائیل سے یوسف بن یعقوب علیہ السلام
کے اولاد سے پیدا ہوا بیچ زندگی حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور اوٹھایا گیا طرف حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور اوٹھایا اوسکو حضرت نے اپنی گود
مین اور ہاتھ پھیرا اوسکے سر پر اور حفاظت کی اوسکی
اور بعض نے کہا کہ اوسکے واسطے روایت ہے یعنی سُنی ہے
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اور نہین ہے اوسکو
واسطے اوسکے روایت گنا گیا ہے اہل مدینہ مین۔

یعلی بن امیہ وہ یعلی بیٹا امیہ کا ہے
تمیمی ہے حنظلی اسلام لایا دن فتح مکہ کے اور حاضر
ہوا جنگ حنین اور طائف اور تبوک مین اور وہ معدود
ہے اہل حجاز مین روایت کی ہے اوس سے صفوان
اور عطا اور مجاہد وغیرہم نے قتل ہوا جنگ
صفین مین ساتھ علی مرتضی کے

یعلی بن مرہ وہ یعلی بیٹا ہے مرہ کا ثقفی
حاضر ہوا حدیبیہ اور خیبر اور فتح مکہ اور جنگ حنین اور
طائف اور تبوک مین روایت کی اوس سے جماعت نے
معدود ہے کوفیون مین۔

ابو الیسر وہ ابو الیسر ساتھ زبر یا کے

Marfat.com

اُسکے نیچے دو نقطے ہیں اور ساتھ زبر سین کے
کعب بیٹا ہے عمرو کا پہلے ہو چکا ہے ذکر اُسکا
بیچ حرف کاف کے ۔

فصل ہے تابعین کے بیان میں

یزید بن ہارون وہ یزید بیٹا ہارون کا ہے
سلمی غلام آزاد ہے واسطے کا روایت کی اُسنے
جماعت سے اور اُس سے احمد بن حنبل اور علی بن
مدینی وغیرہم نے آیا بغداد میں اور حدیث پڑھائی
اُنہیں لوگوں کو پھر پھرا طرف واسطے کے اور فوت
ہوا اُسمیں پیدا ہوا سنہ ۱۱۸ ایک سو اٹھارہ میں کہا
ابن مدینی نے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی زیادہ
حافظ ابن ہارون سے تھا عالم حدیث کا حافظ ثقہ
زاہد عابد فوت ہوا سنہ ۲۰۶ میں ۔

یزید بن زریع وہ یزید بیٹا ہے زُرَیع
کا اُسکی کنیت ابو معاویہ ہے حافظ ہے روایت
کی اُسنے ایوب اور یونس سے اور اُس سے ابن مبارک
اور مسدد نے واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب
شفقت اور رحمت کے کہا احمد بن حنبل نے کہ طرف
اُسکے ہے جگہ ختم ہونے ثبات کے کی بصرے
میں فوت ہوا سنہ ۱۸۲ میں بیچ شوال کے اور
واسطے اُسکے عمر ہے اکیاسی برس کی ۔

یزید بن ہرمز وہ یزید بیٹا ہرمز کا ہے
ہمدانی ہے مدینی غلام آزاد ہے بنی لیث کا
روایت کی ہے اُسنے ابو ہریرہ سے اور اُس سے
اُسکے بیٹے عبد اللہ اور عمر بن دینار اور زہری نے

یزید بن ابی عبید وہ یزید بیٹا ابو عبید کا
ہے غلام آزاد سلمہ بن اکوع کا روایت کی ہے
اُسنے سلمہ سے اور اُس سے یحیی نے ۔

یزید بن رومان وہ یزید بیٹا رومان کا ہے
اُسکی کنیت ابو روح ہے گنا جاتا ہے اہل مدینہ
میں سماعت کی ہے اُسنے ابن زبیر سے اور
صالح بن خوات سے روایت کی اُس سے زہری
وغیرہ نے

یزید بن اصم وہ یزید بیٹا اصم کا ہے
بھانجا ہے میمونہ کا جو بی بی ہے حضرت صلے اللہ
علیہ وسلم کی روایت کی اُسنے میمونہ اور ابو ہریرہ سے

یزید بن نعیم وہ یزید بیٹا نعیم کا ہے وہ
بیٹا ہزال کا اسلمی روایت کی اُسنے اپنے باپ سے
اور جابر سے اور اُس سے ایک جماعت نے نعیم ساتھ
زبر نون اور عین مہملہ کے ہے اور ہزال ساتھ
زبر ہا اور تشدید زا کے ہے

یزید بن زیاد وہ یزید بیٹا زیاد کا ہے
دمشق کے رہنے والا روایت کی اُسنے زہری
اور سلیمان بن حبیب سے اور اُس سے وکیع اور ابو نعیم نے

یعلی بن مملک وہ یعلے بیٹا مملک کا ہے
ساتھ زبر پہلے میم کے اور جزم دوسرے کے اور زبر
لام کے کہ بعد اُسکے کاف ہے تابعی ہے روایت
کی ہے اُسنے ام سلمہ سے اور اُس سے ابن ابی
ملیکہ نے ۔

Marfat.com

یعیش بن طخفہ وہ یعیش بیٹا طخفہ کا بیٹا قیس غفاری کا ہے روایت کی ہے اُس نے اپنے باپ سے اور تھا باپ اُسکا اصحاب صُفّہ مین سے اور اُس سے ابو سلمہ نے طخفہ ساتھ زیر ط اور جزم خا معجمہ کے ہے

یعقوب بن عاصم وہ یعقوب بیٹا عاصم بن عروہ بن مسعود ہے ثقفی حجازی روایت کی اُسنے ابن عمر سے۔

یحییٰ بن خلف وہ یحییٰ بیٹا خلف کا ہے باہلی روایت کی ہے اُسنے معتمر وغیرہ سے اور اُس سے مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے فوت ہوا سنہ دو سو بیالیس ۲۴۲ مین واسطے اُسکے ذکر ہے بیچ باب اعداد آلة الجہاد کی

یحییٰ بن سعید وہ یحییٰ بیٹا سعید کا ہے انصاری ہے مدنی سماعت کی اُسنے انس بن مالک اور سائب بن یزید اور خلقت سے سوائے اُن کے روایت کی اُس سے ہشام بن عروہ اور مالک بن انس اور شعبہ اور ثوری اور ابن عیینہ اور ابن مبارک وغیرہم نے تھا والی ہوا قضا کا حضرت صلعم کے مدینے مین بیچ زمانے بنی امیہ کے اور لایا اُسکو منصور عراق مین اور قاضی کیا اُسکو ہاشمیہ مین فوت ہوا سنہ ۱۴۳ ایکسو تنتالیس مین ہاشمیہ مین تھا امام حدیث اور فقہ کے اماموں سے عالم زاہد پرہیزگار نیکوکار مشہور ساتھ فقہ

اور دین کے

یحییٰ بن حصین وہ یحییٰ بیٹا ہے حصین کا روایت کی ہے اُسنے اپنی دادی ام الحصین سے اور طارق سے اور اُس سے ابو اسحاق اور شعبہ نے ثقہ ہے۔

یحییٰ بن عبد الرحمن وہ یحییٰ بن عبد الرحمن بن حاطب ابی بلتعہ ہے مدنی ہے روایت کی اُسنے ایک جماعت اصحاب سے اور روایت کی اُس سے ایک جماعت تابعین نے۔

یحییٰ بن عبد اللہ وہ یحییٰ بیٹا عبد اللہ بن بحیر کا ہے صنعانی روایت کی ہے اُسنے اس شخص سے جس نے سنا ہے فروہ بن مسیک سے اور اُس سے معمر نے بحیر ساتھ زبر باء موحدہ اور کسر حاء مہملہ کے اور ساتھ راء کے ہے۔

یحییٰ بن ابی کثیر وہ یحییٰ بیٹا ابی کثیر کا ہے اُسکی کنیت ابو النصر ہے یمامی غلام آزاد ہے طی کا اصل اُسکی بصری ہے پھر جا رہا یمامہ مین دیکھا ہے اُسنے انس بن مالک کو اور سماعت کی اُسنے عبد اللہ بن ابو قتادہ وغیرہ سے اور روایت کی اُس سے عکرمہ اور اوزاعی وغیرہم نے۔

یونس بن یزید وہ یونس بیٹا یزید کا ہے ایلی روایت کی اُس نے عکرمہ اور قاسم اور زہری سے اور اُس سے ابن مبارک اور ابن وہب نے ثقہ ہے فوت ہوا سنہ ۱۵۹ ایکسو انسٹھ مین۔

یونس بن عبید بصری ہے جماعت

Marfat.com

کی ہے اُسنے حسن سے اور ابن سیرین سے
روایت کی اُس سے ثوری اور شعبہ نے فوت
ہوا سنہ ۱۳۹ ایکسو اُنتالیس مین

فصل ہے صحابیہ عورتونکے بیانمین

یُسَیرَہ وہ یسیرہ بلن ہے یاسر کی
انصاریہ تہی ان عورتون مین سے جنہون نے
ہجرت کی روایت کی اُس سے اُسکی پوتی
حمیضہ بنت یاسر نے یسیرہ ساتہہ پیش یا اور
زبر سین مہملہ اور جزم یا اور ساتہہ را کے ہے

باب ہے دوسرا

بیچ ذکر اماموں اہل اصول کے

مالک بن انس وہ امام ہے مالک بیٹا
انس بن مالک بن ابی عامر ہے اصبحی
اُسکی کنیت ابو عبد اللہ ہے اور ہم نے امام
مالک کا ذکر پہلے اسواسطے شروع کیا ہے کہ
وہ مقدم ہے سب اماموں پر زمانے مین اور
قدر مین اور معرفت مین اور علم مین اور وہ شیخ
ہے علمار کا اور استاد ہے اماموں کا اگرچہ
ہم نے مقدمہ کتاب مین مقدم کیا ہے اُسپر
بخاری اور مسلم کو واسطے اُس شرط کے کہ
واسطے دونون کتاب اُن کی ہے سو نہین
مقدم کرتے ہم اُن دونون کو اُسپر اس جگہ مین
بیچ ذکر کے اسواسطے کہ وہ زیادہ تر حقدار اور

اور لائق تر ہے اور کتابین ان دونون کی لائق
تر ہین ساتہہ مقدم کرنے کے اُسکی کتاب سے اور
مناسب تہ پیدا ہوا ہجرت کو پچانوے سال مین
اور فوت ہوا سنہ ۱۷۹ ایکسو اُناسی مین اور
اُسکی عمر چوراسی ۸۴ سال کی ہے اور کہا واقدی نے
کہ فوت ہوا نوے سال کی عمر مین اور وہ امام
ہے حجاز کا بلکہ سب لوگون کا فقہ اور حدیث
مین اور کافی ہے واسطے فخر اُسکے کہ
امام شافعی اُسکے شاگردون سے ہے لیا
اُسنے علم کو زہری اور یحیی بن سعید اور نافع
اور محمد بن منکدر اور ہشام بن عروہ اور زید
بن اسلم اور ربیعہ بن عبد الرحمن اور بہت
خلقت سے سوائے اُنکے اور سیکہلے اُس سے
علم بہت خلقت نے کہ کثرت کے سبب سے
گنے نہین جاتے اور وہ امام ہین شہرون کے
اُنمین سے ہین شافعی اور محمد بن ابراہیم بن دینار
اور ابو ہاشم اور عبد العزیز بن ابی حازم
اور یہ لوگ مثل اُسکے ہین اُسکے ساتہیون
سے اور معن بن عیسی اور یحیی بن یحیی اور
عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی اور عبد اللہ بن وہب
وغیرہا اور سوائے اُنکے بے شمار لوگ جو گنے
نہین جاتے اور یہ لوگ مشائخ ہین بخاری
اور مسلم اور ابو داؤد اور ترمذی اور احمد بن حنبل
اور یحیی بن معین وغیرہم حدیث کے اماموں کے
کہا بکر بن عبد اللہ صنعانی نے کہ آئے ہم پاس

مالک بن انس کے سو ہمکو حدیث بیان کرنے
لگا ربیعہ بن عبدالرحمن سے اور ہم زیادہ چاہتے
تہے اُس سے حدیث ربیعہ کی سو مالک نے ایک
دن ہم سے کہا کہ کیا کرتے ہو ساتہہ ربیعہ کے
اور حالانکہ وہ سوتا ہے اس طاق مین سو آئے
ہم پاس ربیعہ کے سو بیدار کیا اُسکو
اور کہا ہم نے اُس سے کہ تون ربیعہ ہے اُسنے
کہا کہ ہان ہم نے کہا کہ جو حدیث بیان کرتا ہے
تجہہ سے مالک بن انس صحیح ہے اُسنے کہا
کہ ہان ہم نے کہا کہ کسطرح بیان کرتا ہے
تجہہ سے مالک اور نہین بیان کرتا تو خود کہا
کیا تم نہین جانتے کہ ایک مثقال دولت بہتر
ہے دو اونٹ علم سے کہا عبدالرحمن بن مہدی نے
کہ سفیان ثوری امام ہے حدیث کا اور نہین ہے
امام سنت کا اور اوزاعی امام ہے سنت کا
اور نہین ہے امام حدیث اور امام مالک حدیث
اور سنت دونون کا امام ہے اور تہا امام مالک
مبالغہ کرنیوالا بیچ تعظیم علم اور دین کے یہان
تک کہ جب ارادہ کرتا تہا کہ حدیث بیان کرے
تو وضو کرتا اور اپنے بستر پر بیٹہہ جاتا اور اپنی
داڑہی مین کنگہی کرتا اور خوشبو لگاتا اور
اطمینان سے چین اور ہیبت کیساتہہ بیٹہتا
پہر حدیث بیان کرتا تو کسی نے اُس سے کہا کہ
اسکا کیا سبب ہے تو اُسنے کہا کہ مین دوست رکہتا
ہون اس بات کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی حدیث کی تعظیم کرون اور گذرا ایکدن
ابی حازم پر اور حالانکہ وہ بیٹہا حدیث بیان
کرتا تہا سو وہان سے آگے گذرا تو کسی نے
اسکا سبب پوچہا کہ مین نے وہان کوئی جگہ
نہ پائی جسمین بیٹہون سو مین نے برا جانا کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سیکہون
کہڑا ہوکر کہا یحیی بن سعید نے کہ نہین ہے
لوگون مین کوئی صحیح تر حدیث والا مالک
بن انس سے اور کہا شافعی نے کہ جب ذکر
کیا جاوے علماء کو تو مالک ستارہ ہے اور مجہکو
زیادہ تر امن مالک کے سوا کسی پر نہین اور کہا
کہ جب آوے حدیث مالک سے تو مضبوط پکڑ
اُسکو اپنے دونون ہاتہہ سے اور کہا کہ تہا مالک
جب آتا کوئی پاس اُسکے اہل بدعت اور ہوی سے
تو کہتے کہ مین اپنے تئین دیکہتا ہون کہ مین روشن
دلیل پر ہون اپنے دین سے یعنی مجہکو اپنے
دین پر یقین حاصل ہے اور تون تو شک مین ہے
سو تون اپنے جیسے شک والے کیطرف جا سو
اُس سے جاکر جہگڑا کر اور کہا مالک نے کہ جدل نہ
واسطے آدمی کے خیر بیچ نفس اپنے کے تو
نہین ہوتا ہے واسطے لوگون کے اُسمین خیر
اور کہا نہین ہے علم ساتہہ کثرت روایت کے
اور سوائے اُسکے کچہہ نہین کہ وہ نور ہے کہ
خدا اُسکو دل مین رکہدیتا ہے اور کہا ابو مصعب نے
سنے کہ مین نے دیکہا گویا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مسجد مین بیٹھے ہین اور لوگ آپکے گرد
ہین اور مالک حضرت کے آگے کہڑا ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے مشک ہے سو آنحضرت
اُس سے مٹھی مٹھی لیتے ہین اور مالک کو دیتے
ہین اور مالک اُسکو پہیلاتا اور بہاتا ہے لوگون پر
اور کہا مطرف نے سو تعبیر کہی ہین نے اُسکی علم
اور پیروی سنت اور کہا شافعی نے کہ کہا مجہ
سے میری پہوپہی نے اور حالانکہ ہم مکے مین تہے
کہ مین رات کو ایک عجوبہ دیکہا مین نے اُس سے
کہا اور وہ کیا ہے اُسنے کہا کہ مین نے دیکہا
کہ گویا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ مر گیا آج رات کو
زیادہ علم والا اہل زمین سے کہا شافعی نے سو ہمنے
حساب کیا تو ناگہان وہ دن تہا کہ فوت ہوا امام
مالک بن انس اور مروی ہے مالک سے کہا کہ
داخل ہوا مین ہارون رشید پر سو اُسنے مجہ سے کہا
کہ اے ابو عبد اللہ سزاوار کہ تون ہمارے پاس
آیا جایا کرے تاکہ ہمارے لڑکے
تجہسے موطا سنین کہا مالک نے کہ خدا عزت دے
امیر المومنین کو مقرر یہ علم تمسے نکلا ہے سو اگر
تم اُسکی عزت کروگے تو عزت پاویگا اور اگر تم
اُسکو ذلیل کروگے تو ذلیل ہو جاویگا اور لوگ
علم پاس آتے ہین اور علم کسی کے پاس نہین جاتا
سو کہا ہارون نے کہ تون نے سچ کہا نکلو طرف
مسجد کے تاکہ سنو تم ساتھ لوگون کے اور مروی
ہے کہ ہارون رشید نے مالک سے سوال کیا

کیا تمہارا کوئی گہر ہے مالک نے کہا کہ نہین
تو رشید نے اُسکو تین ہزار اشرفی دی اور
کہا کہ تون اُسکے ساتہہ کوئی گہر خرید کر سو مالک
نے اُسکو لیا اور خرچ نہ کیا سو جب ارادہ کیا
رشید نے شہر بشہر جانیکا تو کہا مالک سے
کہ سزاوار ہے کہ تو ہمارے ساتہہ نکلے سو ہمنے
قصد کیا ہے کہ رغبت دلاوین لوگون کو
موطا پر جیسے کہ جمع کیا عثمان نے لوگون کو قرآن
پر سو مالک نے کہا کہ لیکن جمع کرنا لوگون کو موطا
پر سو نہین ہے واسطے تیرے طرف اُسکے کوئی
راہ اسواسطے کہ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کے جدے جدے اور متفرق ہوئے بعد
آپکے شہرون اور ملکون مین سو اُنہون نے
حدیث بیان کی ہر جگہ سو ہر شہر والون کے
پاس علم ہے اور بیشک فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہ اختلاف میری امت کا رحمت
ہے اور نکلنا ہمارا ساتہہ تیرے سو نہین ہے
طرف اُسکی کوئی راہ اسواسطے کہ حضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کا رہنا بہتر ہے
واسطے اُنکے اگر وے جانتے اور کہا کہ مدینہ
نکال ڈالتا ہے اپنی میل کو اور یہ تمہاری
اشرفیان بدستور موجود ہین اگر تم چاہو تو
چہوڑ دو یعنی تونے تو مجہکو مدینہ چہوڑنے کی
اسواسطے تکلیف دی ہے کہ تونے مجہکو یہ اشرفیان
دین سو نہین مقدم کرتا مین دنیا کو رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم کے مدینے پر اور کہا شافعی
نے کہ دیکھا مین نے مالک کے دروازے پر
گہوڑے پر خراسانی گہوڑون سے اور مصر کے
خچرون سے کہ نہین دیکھا مین نے زیادہ تر
خوبصورت اُن سے سو مین نے کہا کہ کیا
خوبصورت ہے سو کہا مالک نے کہ یہ تحفہ ہے میری
طرف سے واسطے تیرے اے ابو عبداللہ
سو مین نے کہا کہ رکھہ لے اُنمین سے ایک
چوپایہ واسطے سواری اپنی کے تو مالک نے کہا
کہ مین شرماتا ہون اللہ تعالے سے کہ روندون
اُس زمین کو جس مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
مدفون ہین چوپاے کے کہر سے اور بہت
ہین ایسے مناقب واسطے ایسے پہاڑ خوشبودار
اور دریا مجید اللہ کے۔

نعمان بن ثابت وہ امام ابو حنیفہ ہین بیٹا
ثابت بن زوطا کا ہے کوفے کے رہنے والا
حمزہ تیلی کی قوم سے تہا ریشم فروش بیچتا ریشم
کو اور تہا دادا اُسکا زوطا اہل کابل سے غلام
بنی تیم اللہ بن ثعلبہ کا پس آزاد کیا گیا تہا
اور پیدا ہوا باپ اُسکا ثابت اسلام پر اور
بعض نے کہا کہ وہ آزاد لوگون مین سے ہی
اور نہین واقع ہوئی اُسپر غلامی کبہی اور گیا ثابت
پاس علی مرتضی کے اور حالانکہ وہ چھوٹا تہا
سو دعا کی واسطے اُسکے علی مرتضی نے ساتھ
برکت کے اُسکے حق مین اور اُسکی اولاد کے

حق مین پیدا ہوا سنہ ۸۰ اسی مین اور فوت ہوا
بغداد مین سنہ ۱۵۰ ایکسو پچاس مین اور دفن کیا
گیا خیزران کے قبرستان مین اور اُسکی قبر
مشہور ہے بغداد مین اور موجود تہے بیچ زمانے
اُسکے کے چار اصحاب انس بن مالک بصرے
مین اور عبداللہ بن ابی اوفی کوفے مین اور سہل
بن سعد ساعدی مدینے مین اور ابو الطفیل عامر بن
واثلہ مکے مین اور نہین ملاقات کی ساتھ کسی
کے اُنمین سے اور نہ سیکہا اُن سے اور سیکہی ہے
اُسنے فقہ حماد بن ابی سلیمان سے اور سماعت
کی ہے اُسنے عطا ابن ابی رباح سے
اور ابو اسحاق بلند سبیعی اور محمد بن منکدر
اور نافع اور ہشام بن عروہ اور سماک بن حرب
وغیرہم سے روایت کی اُس سے عبداللہ
بن مبارک اور وکیع بن جراح اور یزید بن
ہارون اور قاضی ابو یوسف اور محمد بن حسن
شیبانی وغیرہم نے اور نقل کیا اُسکو منصور نے
کوفے سے طرف بغداد کے اور اقامت کی اُسنے
بیچ اُسکے یہانتک کہ فوت ہوا اور مجبور کیا تہا
اُسکو ابن ہبیرہ نے بیچ زمانے مروان بن محمد اموی
کے اوپر قضا کوفے کے یعنی تا کہ اُسکو کوفہ
کا قاضی بنایا جاے سو امام ابو حنیفہ نے
قاضی بننے سے انکار کیا سو مارا اُسنے اُسکو کوڑے
دس دنون مین ہر دن دس کوڑے پہر جب
یہ دیکھا کہ قضا کو قبول نہین کرتا سو اُسکا چہرہ

Marfat.com

اور جبکہ نقل کیا اُسکو منصور نے طرف عراق کے تو مجبور کیا اُسکو قضا پر تو ابو حنیفہ نے انکار کیا سو اُسنے اُسکو قسم دی کہ ضرور قضا قبول کرے اور قسم کہائی ابو حنیفہ نے کہ نہ قضا کرے اور مکرر ہوئین قسمین درمیان دونون کے تو قید کیا اُسکو منصور نے اور مر گیا قید مین کہا حکم بن ہشام نے کہ مین نے شام مین ابو حنیفہ کا ذکر سنا کہ وہ سب لوگون مین زیادہ تر امانتدار تہا اور بادشاہ نے چاہا کہ اپنے خزانون کی کنجیوں کا اُسکو متولی کرے یا اُسکو مارے سو اختیار کیا ابو حنیفہ نے مار اُنکی کو اوپر مار خدا کے اور روایت کہ ذکر کیا گیا ابو حنیفہ نزدیک ابن مبارک کے تو ابن مبارک نے کہا کہ کیا تم ذکر کرتے ہو ایسے مرد کو کہ پیش کی گئی اُسپر دنیا ساری سو وہ بہاگا اُس سے - تہا درمیانہ قد والا اور بعض نے کہا کہ تہا دراز قد والا گندم گون خوبصورت عمدہ کلام والا سب لوگون سے اور میٹہی بات والا عمدہ مجلس والا بہت سخاوت کرنیوالا نیک سلوک کرنیوالا واسطے مددگارون اپنے کے کہا شافعی نے کہ کہا گیا واسطے مالک کے کہ کیا دیکہا ہے تو نے ابو حنیفہ کو اُسنے کہا ہاں دیکہا مین نے ایسے مرد کو کہ اگر کلام کرے تجہ سے اس ستون مین کہ کر ڈالے اسکو سونا تو البتہ قایم ہو ساتہہ حجت کے اور شافعی نے کہا کہ جو چاہے کہ دسترس پیدا کرے فقہ مین تو وہ عیال ہے ابو حنیفہ کا یعنے اُس سے فقہ سیکہے اور کہا ابو حامد غزالی نے کہ روایت کیا گیا کہ ابو حنیفہ جاگتا تہا آدہی رات اور سوتا تہا تو اشارہ کیا طرف اُسکے ایک آدمی نے اور حالانکہ وہ چلتا تہا اور کہا اُسنے کسی دوسرے کہ یہ وہ شخص ہے جو تمام رات جاگتا ہے سو ہمیشہ رہا جاگتا بعد اُسکے تمام رات اور کہا مین شرماتا ہون اللہ سے کہ وصف کیا جاؤن ساتہہ اُس عبادت کے جو مجہہ مین نہ ہو اور کہا شریک نخعی نے کہ تہا ابو حنیفہ بہت چپ رہنے والا ہمیشہ فکر کرنیوالا کم سخن ساتہہ لوگون کے اور یہ واضح دلیل ہے اوپر علم باطن اُسکے کے اور مشغول ہونے اُس کے کے ساتہہ مہمات دین کے پس حسد کیا گیا چپ اور زہد تو وہ دیا گیا علم سب اور اگر جاوین ہم طرف بیان کرنے مناقب اُسکے کے تو البتہ دراز کرین ہم کتاب کو اور نہ پہونچین ہم طرف غرض کی اُس سے سو بیشک تہا وہ عالم عامل پرہیزگار زاہد عابد امام بیچ علوم شریعت کے اور غرض ساتہہ وارد کرنے ذکر اُسکے کے اس کتاب مین اگرچہ نہین روایت کی ہم نے اُس سے کوئی حدیث مشکوۃ مین تبرک ہے ساتہہ اُسکے واسطے عالی ہونے مرتبے اُسکے کے اور بہت ہونے علم اُسکے کے

محمد بن ادریس شافعی رح

وہ امام ابو عبد اللہ

ہے محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف قرشی مطلبی ملاتہا شافع بنی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور عالا نکہ کا لڑکا تہا اور مسلمان ہوا باپ اُسکا سائب دن جنگ بدر کے اور سائب تہا صاحب جہنڈے بنی ہاشم کے کا سو گرفتار ہوا اور بدلا دیا اُسنے اپنی جان کا پہر اسلام لایا اور پیدا ہوا شافعی غزہ مین کہ ایک شہر ہے فلسطین سے ۱۵۰ ایکسو پچاس مین اور اٹہایا گیا طرف مکے کے دو سال کی عمر مین اور بعض نے کہا کہ پیدا ہوا عسقلان مین اور بعض نے کہا کہ یمن مین اور وہ سال وہی ہے کہ فوت ہوا بیچ اُسکے امام ابو حنیفہ اور بعض نے کہا کہ جسدن ابو حنیفہ فوت ہوئی اُسدن شافعی پیدا ہوا کہا بیہقی نے کہ یہ قید دن کی نہین پائی مین نے مگر بعض روایتون مین اور جو برس کی قید ہے سو مشہور ہے درمیان اہل تواریخ کے اور کہا محمد بن حکیم نے کہ جب حاملہ ہوئی مان شافعی کی ساتہ اُسکے تو اُسنے خواب مین دیکہا کہ گویا مشتری اُسکے پیٹ سے نکلا اور ٹوٹ گیا پہر واقع ہوا ہر شہر مین اُس سے ایک ٹکڑا اُسکا تو کہا تعبیر کہنے والے نے کہ پیدا ہوگا تیرے پیٹ سے ایک عالم بڑا اور کہا شافعی نے کہ دیکہا مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین بیچ حضرت کے

نے مجہسے فرمایا کہ اے لڑکے تو کون ہے مین نے عرض کیا کہ مین آپکی قوم مین سے ہون یا حضرت ۔ تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجہسے قریب ہو تو مین حضرت سے قریب ہوا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تہوک لی سو مینے اپنا مہنہ کہولا سو چہوڑی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تہوک اپنی میری زبان اور میرے منہہ اور میرے ہونٹون پر پہر فرمایا کہ جا خدا تیرے حق مین برکت کرے اور نیز کہا امام شافعی نے کہ دیکہا مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مکے مین لڑکپن مین ایک مرد مین صاحب ہیبت . . . . . .

امامت کرتے مین لوگون کی مسجد حرام مین پہر جب نماز سے فارغ ہوئے تو متوجہ ہوئے طرف لوگون کے اُن کو احکام سکہلانے لگے سو مین آپکے قریب ہوا تو مین نے کہا مجہکو سکہا سے تو حضرت نے اپنی آستین سے ایک ترازو نکالی اور مجہکو دی اور فرمایا کہ یہ ہے تیرے واسطے کہا شافعی نے اور تہا وہان ایک تعبیر کہنے والا سو مین نے اپنی خواب اُسکے پیش کی تو اُسنے کہا تو امام ہو جاویگا علم مین اور ہوگا تو سنت پر اسواسطے کہ امام مسجد حرام کا افضل ہے سب اماموں سے اور جو ترازو تہی سو اُسکا بیان یون ہے کہ تو معلوم کریگا حقیقت چیز کی جو فی نفسہ ہے اور ذکر کیا ہے علمارنے

Marfat.com

کہ امام شافعی اول ابتدا مین محتاج فقیر تہا پہر
جب اُنہون نے اُسکو معلم کے سپرد کیا تو
معلم کی اجرت نہ پاتے تہے تو معلم تعلیم مین
قصور کرتا تہا لیکن معلم جب کسی لڑکے کو کچہہ پڑہاتا
تہا تو شافعی اُس کلام کو جہٹ سیکہہ لیتا تہا
پہر جب معلم اپنی جگہ سے اٹہہ کہڑا ہوتا تو شافعی
لڑکون کو وہ چیزین سکہلانے لگتا تہا سو نظر کی
معلم نے سو اُسنے دیکہا کہ شافعی کفایت کرتا
ہے اُسکو لڑکون کی تعلیم سے زیادہ کام دیتا ہے
اجرت سے جو اُس سے امید رکہتا تہا تو اُس نے
اجرت مانگنی چہوڑ دی پہر یہ دستور رہا یہی حال
یہانتک کہ سیکہا شافعی نے قرآن کو نو سال
کی عمر مین اور کہا شافعی نے کہ جب مین نے
قرآن کو ختم کر لیا تو داخل ہوا مین مسجد مین
اور تہا بیٹہتا مین پاس علماء کے اور یاد کرتا تہا
مین حدیث کو اور مسئلے کو اور تہا گہر ہمارا مکے
مین بیچ شعب خیف کے اور تہا مین فقیر
محتاج اسقدر کہ نہ تہا پاس میرے کچہہ کہ مین
اُس سے کاغذ خرید کرون سو مین لیتا تہا ہڈی
اور لکہتا تہا اُسمین اور پہلے پہل فقہ پڑہی
شافعی نے مسلم بن خالد سے اور اسی کے
درمیان پہونچی اُسکو خبر کہ مالک بن انس امام
ہے مسلمانون کا اور سردار ہے کہا شافعی
نے سو واقع ہوا میرے دل مین کہ مین اُسکے
پاس جاؤن سو مانگ لی مین نے موطا

ایک مرد سے مکے مین اور یاد کر لیا مین نے
اُسکو پہر داخل ہوا مین پاس حاکم مکہ کے سو
لکہا لیا مین نے ایک خط اُس سے طرف
حاکم مدینے کے اور طرف مالک بن انس کے
اور آیا مین مدینے مین اور پہنچایا مین نے
خط تو مدینے کے حاکم نے کہا کہ اے جوان
اگر تکلیف دیتا تو مجہکو اسکی کہ مین مدینے سے
مکے تک ننگے پاؤن چلون تو آسان تہا مجہپر
چلنے سے مالک کے دروازے تک تو مین نے
کہا کہ اگر سردار مناسب جانے تو مالک کو
یہان طلب کرے تو اُسنے کہا کہ ہرگز نہین
کاش اگر مین اُسکی طرف سوار ہو کر جاؤن اور
اُسکے دروازے پر جا کر بہت دیر کہڑا رہون
تو ہمارے واسطے دروازہ کہولے پہر سوار ہوا
اور ہم اُسکے ساتہہ گئے طرف گہر مالک کے سو
آگے بڑہا ایک مرد اور اُسنے دروازے کو دستک
دی سو نکلی طرف ہماری ایک لونڈی کالی
تو حاکم نے اُس سے کہا کہ تو جا کر اپنے مالک سے
کہہ دے کہ امیر دروازے پر کہڑا ہے سو اندر
گئی لونڈی اور دیر کی پہر نکلی سو اُسنے
کہا کہ میرا مالک کہتا ہے کہ اگر تجہکو کچہہ مسئلہ
پوچہنا ہو تو رقعہ مین لکہکر میرے پاس بہیج دے
تا کہ اُسکا جواب تیرے پاس آ دے اور اگر کسی
اور مہم کے واسطے تمہارا آنا ہو تو تجہکو معلوم ہے
جمعرات کا دن سو پہر جا تو امیر نے لونڈی سے

Marfat.com

سے کہا کہ میرے پاس ایک خط ہے مکے کے
حاکم کا ایک ضروری کام مین سو وہ لونڈی
اندر گئی اور پھر نکلی اور اُسکے ہاتھ مین
کرسی تھی سو اُسنے اُسکو رکھا پھر امام مالک
اندر سے نکلے سو ناگہان وہ بڈھے تھے
دراز قد ہیبت ناک شکل والے اور وہ پہنے
تھے چادر طیلسان کی سو مین نے اُسکو
وہ خط دیا سو جب پہونچا اُسکے اس قول
تک کہ محمد بن ادریس شریف آدمی ہے
فلان فلان کام ہے تو امام مالک نے خط کو
ہاتھ سے پھینکدیا اور کہا کہ سبحان اللہ ہو
گیا ہے علم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا
اسطور پر کہ طلب کیا جاتا ہے ساتھ پیغامون
کے ۔ کہا شافعی نے سو گیا مین پاس مالک
کے تو مین نے کہا کہ خدا تجھکو نیک کرے
کہ مین ایک مرد ہون مُطلب کی اولاد سے
میرا حال اور قصہ یون ہے اور یون ہے
سو جب مالک نے میرا کلام سُنا تو نظر کی
طرف میری ایک گھڑی اور واسطے
امام مالک کے فراست و دانائی تو اُسنے
مجھہ سے کہا کہ تیرا نام کیا ہے مین نے کہا
کہ محمد تو مالک نے کہا کہ اے محمد ڈر اللہ سے
اور بچ گناہون سے پس تحقیق ہوگا واسطے
تیرے ایک شان شانون سے تو مینے کہا کہ بہت
خوب اور تعظیم کرتا ہون تعظیم کرنی تو کہا مالک نے

کہ بیشک خدا نے ڈالا ہے تیرے دل پر
نور پس نہ بجھا تو اُسکو ساتھ گناہ کے
پھر فرمایا کہ جب کل ہو تو کسی کو اپنے ساتھ
لانا جو تیرے واسطے موطا کو پڑھے تو مین نے
کہا کہ مین اُسکو یاد پڑھتا ہون پھر جب
کل ہوا تو مین اُنکے پاس پھر گیا اور شروع
کیا مین نے پڑھنا سو جب مین چاہتا تہا
کہ قرارت کو قطع کرون واسطے خوف ملال
اُن کے کی ۔ تو خوش لگتی اُسکو خوبی قرارت
میری کی تو کہتے امام مالک کہ اے جوان اور
پڑھ یہانتک کہ ختم کیا مین نے اُسکو تھوڑی
دنون مین پھر مین ٹھیرا رہا مدینے مین
یہانتک کہ فوت ہوئے امام مالک اور
امام شافعی کا دستور تہا کہ جب کوئی امام
مالک کا کوئی قول نقل کرتے تو کہتے یہ قول
ہمارے اُستاد کا ہے کہا عبد اللہ بن احمد بن
حنبل نے کہ مین نے اپنے باپ سے کہا کہ شافعی
کیسا مرد تہا کہ مین نے تجھہ سے سُنا ہے کہ
تو اُسکے واسطے بہت دعا کیا کرتا ہے تو اُسنے
مجھسے کہا کہ اے بیٹا تہا شافعی مانند سورج کے
واسطے دن کے اور مانند آرام کے واسطے
لوگون کے سو نظر کر کہ کیا واسطے ان دونون کے
کوئی جانشین ہے یا دونون کا بدلا ہے
اور کہا اُسکے بھائی صالح بن احمد نے کہ آیا
شافعی ایکدن میرے باپ کی بیمار پرسی کو

Marfat.com

اور تہا بیمار کہا سو اٹہا میرا باپ طرف اُسکے
اور اُسکی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ
دیا پہر اُسکو اپنی جگہ مین بٹہلایا اور آپ اُسکے
آگے بیٹہا پہر ایک گہڑی اُس سے کچھہ پوچہتا
رہا پہر جب کہڑا ہوا شافعی اور سوار ہوا تو میرے
باپ نے اُسکی رکاب پکڑی اور اُسکے ساتہہ
چلا سو پہونچی یہ خبر یحیی بن معین کو تو کہا سبحان
اللہ تو نے یہ کام کسواسطے کیا تو میرے
باپ نے کہا اور تو بہی ای ابازکریا اگر چلتا تو اُسکی
دوسری جانب سے تو البتہ نفع پاتا ساتہہ اُسکے
جو چاہے فقہ کو تو چاہیے کہ سونگہے دم اس خچر
کی اور کہا احمد بن حنبل نے کہ نہین جانتا
مین کسی کو کہ بڑی نسبت ہو طرف اسلام کی
شافعی کے زمانے مین شافعی سے اور البتہ مین
اُسکے واسطے دعا کرتا ہون بیچ ہر نماز کے
کہ الہی بخش مجہکو اور میرے ماں باپ کو
اور محمد بن ادریس شافعی کو اور کہا حسین
بن محمد زعفرانی نے کہ نہین پڑہی مین شافعی
پر کتابون سے کوئی چیز مگر کہ احمد بن حنبل
حاضر تہا اور کہا شافعی نے کہ نہین طلب
کیا کسی نے علم کو ساتہہ تعمق کے اور عزت
نفس کے اور خدمت علماء کے تو اُسنے
خلاصی پائی اور کہا شافعی نے کہ نہین مناظرہ
کیا مین نے کسی سے کبہی مگر یہ کہ چاہا کہ
توفیق دیا جاوے اور میانہ روی کرے اور

مدد کیا جاوے اور ہو اُسپر نگہبانی خدا کی
اور حفاظت اُسکی اور نہین مناظرہ کیا مین نے
کسی سے مگر یہ کہ نہین پرواہ کی مین نے
اُسکی کہ بیان کرے اللہ حق کو میری زبان پر
یا اُسکی زبان پر اور کہا یونس بن عبدالاعلی
نے کہ سُنا مین نے شافعی کہتا تہا کہ مبتلا
ہو جانا مرد کا ساتہہ خدا کے منع کی ہوئی
چیزون کے سوائے شرک کے بہتر ہے واسطے
اُسکے اس سے کہ نظر کرے علم کلام مین
اور قسم ہے اللہ کی اطلاع پائی ہین نے
اہل کلام سے ایسی چیز پر کہ نہین گمان تہا
گذری تہی میرے کبہی اور کہا کہ نہین مرتد
ہوا کوئی ساتہہ کلام کے اور اُسنے خلاصی پائی
ہو اور کہا ابو محمد شافعی کے بہائی نے
اپنی ماں سے کہ بہت وقت آئی ہم ایک رات
مین تیس بار کمیا زیادہ تو تہا چراغ چلتا آگے
شافعی کے اور تہا لیٹتا اور یاد کرتا پہر پکارتا
اے لونڈی چراغ لا سو وہ چراغ لاتی سو لکہتی
امام شافعی جو لکہتے پہر کہتے لونڈی سے کہ
اٹہا لے اُسکو سو کسی نے ابو محمد سے کہا کہ کیا
مراد ہے ساتہہ پہیر دینے چراغ کے تو اُسنے
کہا کہ اندہیرا روشن کرتا ہے دل کو اور کہا
شافعی نے کہ مدد چاہو اوپر کلام کے ساتہہ
چپ رہنے کے اور مدد لو اوپر استنباط کی
ساتہہ فکر کے اور کہا کہ جسنے نصیحت کی اپنے

Marfat.com

بہائی کو چہپکے تو اُسنے اُسکی خیرخواہی کی
اور اُسکو سنوارا اور جسنے اُسکو کہلم کہلا
نصیحت کی تو اُسنے اُسکو رسوا کیا اور اُسکی
خیانت کی اور کہا حمیدی نے کہ آیا شافعی
صنعا سے مکے مین ساتہہ بیس ہزار اشرفی
کے رومال مین سو گاڑا خیمہ اپنا باہر مکے سے
سو تہے لوگ آتے پاس اُسکے سو ہمیشہ رہی
دیتے لوگون کو یہانتک کہ سب اشرفیان
خرچ ہو گئین پہر مکے مین داخل ہوئے اور
کہا مزنی نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی
زیادہ تر سخی شافعی سے نکلا مین ساتہہ
اُسکے عید کی رات کو مسجد سے اور مین فکر
کرتا تہا ساتہہ اُسکے ایک مسئلہ کا یہانتک
کہ مین اُسکے ساتہہ اُسکے گہر کے دروازے
پر آیا سو ایک غلام اُسکے پاس ایک تہیلی لایا
سو کہنے لگا شافعی سے کہا کہ میرا مالک تجہکو
سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ تہیلی لے
سو شافعی نے اُس سے تہیلی لی پہر ایک
مرد اُسکے پاس آیا سو اُسنے کہا کہ لے ابو عبداللہ
(یہ شافعی کی کنیت ہی) میری عورت نے
اسوقت بچہ جنا اور نہین ہے میرے پاس
کچہہ چیز سو امام شافعی نے وہ تہیلی اُسکو دیدی
اور چڑہے اور حالانکہ نہ تہی پاس اُنکے کچہہ چیز
اور فضایل اُنکے اکثر ہین اس سے کہ گنے
جاوین تہا امام دنیا کا اور عالم سب آدمیونکا

پورب مین اور پچہم مین جمع کیے اللہ تعالی
نے واسطے اُسکے علوم اور بڑائیان سے جو
نہین جمع کیا واسطے کسی امام کے اُس سے
پہلے اور نہ اُس سے پیچہے اور مشہور ہوا ہے
نام اُسکا اسقدر کہ نہین مشہور ہوا سوائے
اُسکے کسی کا سماعت کی ہے شافعی نے
مالک بن انس اور سفیان بن عیینہ اور مسلم
بن خالد سے اور بہت خلقت سی سوائے اُنکے
حدیث بیان کی ہے اُس سے احمد بن حنبل
اور ابو ثور اور ابرہیم بن خالد اور ابو ابراہیم
مزنی اور ربیع بن سلیم مرادی اور بہت خلقت
نے سوائے اُنکے آیا بغداد مین سنہ ۱۹۵ ایکسو پچانوے
مین اور ٹہرا وہان دو سال پہر نکلا طرف
مکے کے پہر آیا اسمین آیا سنہ ۱۹۸ ایکسو اٹہانوے
سو ٹہرا وہان چند مہینے پہر نکلا طرف مصر کے
اور فوت ہوا بیچ اُسکے وقت عشاء کے
جمعرات کو اور مدفون ہوا جمعہ کے دن بعد
عصر کے اور تہا آخر دن رجب کا سنہ ۲۰۴ ہجری
اور اُسکی عمر چوّن ۵۴ برس کی ہے کہا ربیع
نے دیکہا مین نے خواب مین شافعی کے
مرنے سے پہلے چند روز کہ آدم علیہ السلام مر گئے
اور لوگ چاہتے ہین کہ اُنکے جنازے کو
لیکر نکلین سو جب صبح ہوئی تو مین نے
بعض اہل علم سے اسکی تعبیر پوچہی تو اُسنے
کہا کہ مراد اس سے مرجانا اُس شخص کا ہے جو سب سے

Marfat.com

اہل زمین سے زیادہ تر عالم ہوا سواسطے کہ
خدا نے سکہاۓ تہے آدم علیہ السلام کو نام
سب چیزون کے یعنی تو وہ عالم تر تہے سب سے
سو نہ گذری تہی تہوڑی مدت کہ شافعی فوت
ہوے اور کہا مزنی نے کہ داخل ہوا مین
شافعی پر اُس بیماری مین جسمین فوت ہوے
تو مین نے اُس سے کہا کہ کس حال مین
تو نے صبح کی کہا کہ صبح کی مین نے کوچ کرنیوالا
دنیا سے اور جدا ہونے والا اپنے بہائیون سے
اور پینے والا پیالہ موت کا اور ملنے والا اپنے
بدعملون سے اور وارد ہونیوالا اللہ پر سو مین
نہین جانتا کہ میری روح بہشت کیطرف
جاویگی تو مین اُسکو مبارکبادی دونگا یا دوزخ
کیطرف جاویگی تو مین اُسکی ماتم پرسی کرونگا اور شعر
پڑہنے لگے اور جب سخت ہوا دل میرا اور تنگ ہوئی
راہ میری تو ٹہرایا مین نے امید اپنی کو
سیڑہی طرف معافی تیری کی۔ بڑا معلوم ہوا
مجہکو گناہ میرا سو جب مین نے جوڑا اُسکو
ساتہہ بخشش تیری کے اے میرے رب تو
ہی معافی تیری بڑی پس ہمیشہ ہے تو
صاحب معافی کا گناہ سے اور ہمیشہ سے
تو بخشتا اور معاف کرتا احسان اور کرم سے
سو اگر تیری توفیق نہ ہوتی تو نہ سلامت رہتا
شیطان سے کوئی عابد۔ اور کیونکر اور حالانکہ
اُسنے بہکایا تہا تیرے برگزیدے آدم کو

اور کہا احمد بن حنبل نے کہ دیکہا مین نے
شافعی کو خواب مین سو مین نے کہا کیا
معاملہ کیا ہے ساتہہ تیرے اللہ نے اے
بہائی تو شافعی نے کہا کہ خدا نے مجہکو
بخشدیا اور مجہکو تاج پہنایا اور مجہکو بیوی
دی اور فرمایا خدا نے مجہہ سے کہ یہ بدلا ہے
اُس چیز کا کہ نہین عیب کیا تو نے مجہکو
اُس چیز مین کہ راضی کیا مین نے تجہکو
اور نہین انکار کیا تو نے اُس چیز مین کہ
دی مین نے تجہکو۔ اتفاق کیا ہے سب
علما نے اہل فقہ اور اصول اور حدیث
اور لغت اور نحو وغیرہ سے اوپر ثقاہت
اور امانت اور عدالت اُسکی کے اور زہد
اور پرہیزگاری اور تقویٰ اور جود اور حسن
سیرت اور بلند ہونے قدر اُسکے کے سو طول
کرنیوالا اُسکے وصف مین کوتاہی کرنیوالا ہے
اور بہت کام کرنیوالا اُسکی مدح مین اختصار
کرنیوالا ہے یعنی جسقدر کوئی اُسکی صفت
کرے تہوڑی ہے

احمد بن حنبل وہ امام ابو
عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل ہے شیبانی
مروزی پیدا ہوا بغداد مین ۱۶۴ھ مین اور
فوت ہوا ۲۴۱ھ مین اور اُسکی عمر ۷۷ برس
کی ہے تہا امام فقہ اور حدیث اور زہد اور ورع
اور عبادت مین اور اسی کی وجہ سے صحیح سقیم سے

Marfat.com

اور مجروح معدل سے پہچانا گیا ہے۔
جوان ہوا بغداد مین اور طلب کیا علم کو
اور سُنی حدیث وہان کے استادون سے
پہر کوچ کیا طرف کوفہ اور بصرے اور مکے اور
مدینہ اور یمن اور شام اور جزیرے کے اور
لکہی حدیث اُس زمانہ کے علماء سے سو سماعت
کی یزید بن ہارون اور یحیی بن سعید قطان
سے اور سُفیان بن عیینہ اور محمد بن ادریس
شافعی سے اور عبد الرزاق بن ہمام سے اور
بہت خلق سے سوائے اُنکے اور روایت کی
اُس سے اُسکے دونون بیٹون صالح اور عبد اللہ
نے اور اُسکے چچیرے بہائی حنبل بن اسحاق
اور محمد بن اسماعیل بخاری اور مسلم بن حجاج
نیشاپوری اور ابو زرعہ اور ابو داود سجستانی
اور بہت خلق نے سوائے اُنکے لیکن بخاری نے
نہین ذکر کی اُس سے اپنی صحیح مین مگر حدیث
ایک بیچ آخر کتاب صدقات کے معلق اور روایت
کی ہے اُس سے احمد بن حسن ترمذی نے حدیث اور
اور اُسکے فضائل بہت ہین اور اُسکے مناقب
بہت ہین اور اس کے آثار اسلام مین مشہور
ہین اور اُسکے مراتب دین مین مذکور ہین بہرحال کیا
ہے ذکر اُسکا زمین کے کنارون مین اور مشہور
ہوئی ہے تعریف اُسکی شہرون مین اور وہ ایک
ہے اُن مجتہدین سے جنکے قول کیساتہہ عمل
کیا جاتا ہے اور اُسکا مذہب بہت شہرون مین

ہے کہا اسحاق بن راہویہ نے کہ احمد بن حنبل
حجت ہے درمیان اللہ کے اور اُسکے بندون
کے زمین مین اور کہا شافعی نے کہ نکلا مین
بغداد سے اور نہ چہوڑا مین نے اُسمین کوئی
بہت متقی اور پرہیزگار اور فقیہ اور عالم
احمد بن حنبل سے اور کہا احمد بن سعید دارمی
نے کہ نہین دیکہا مین نے کوئی کالے سر والا
زیادہ تر یاد رکہنے والا حدیث رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور نہ زیادہ تر عالم ساتہہ فقہ
اور معانی حدیثون کے ابو عبد اللہ احمد بن حنبل
سے اور کہا ابو زرعہ نے کہ احمد بن حنبل کو
دس لاکہہ حدیث یاد تہی کسی نے کہا تجہکو
کسطرح معلوم ہوا اُسنے کہا کہ مذاکرت کی مین نے
اُس سے سو پکڑا مین نے اُسپر بابون کو اور کہا
ابراہیم حربی نے کہ دیکہا مین نے احمد بن حنبل
کو گویا کہ جمع کیا ہے اللہ تعالی نے واسطے اُسکے
علم اولین اور آخرین کا ہر قسم سے کہتا ہے جو
چاہتا ہے اور رکہتا ہے جو چاہتا ہے کہا ابو
داود سجستانی نے کہ احمد بن حنبل کے ساتہہ
بیٹہنا تہا بیٹہنا آخرت کا نہ ذکر کرتے تہے اُسمین
کوئی چیز دُنیا کے کام سے اور نہین دیکہا
مین نے اُسکو کہ ذکر کیا ہو کبہی دُنیا کو اور کہا
محمد بن موسی نے کہ اٹہائی گئی طرف حسن
بن عبد العزیز کے میراث اُسکی مصر سے ایک
لاکہہ اشرفی سو اٹہالے گئے طرف احمد بن حنبل

Marfat.com

کی اسکے بیچ مین تہیلی ہر تہیلی مین اُس سے ہزار ہزار اشرفی تہی اور کہا اے ابو عبداللہ یہ مال میراث حلال ہے سو اُسکو پکڑ اور اپنے عیال پر اُس سے مدد دے تو امام نے کہا کہ مجہکو اسکی کچہہ حاجت نہین میرا گذارہ ہوتا ہے سو اسکو پہیر دیا اور قبول کی اس سے کچہہ چیز اور کہا عبدالرحمن بن احمد نے کہ مین اپنے باپ سے بہت سنتا تہا کہتا تہا بعد نماز اپنی کے کہ الٰہی جیسا تو نے بچایا میرے مونہہ کو اپنے غیر کیطرف سجدہ کرنے سے سو ویسا بچا میرے مونہہ کو سوال کرنے سے اپنے غیر سے اور کہا میمون بن اصبغ نے کہ تہا مین بغداد مین سو مین نے ایک بلند آواز سنی مین نے کہا کہ یہ کیا ہے تو لوگون نے کہا کہ احمد بن حنبل آزمایا جاتا ہے سو مین داخل ہوا سو جب مارا گیا اول کوڑا تو کہا بسم اللہ اور جب مارا گیا کوڑا دوسرا تو کہا لاحول ولا قوۃ الا باللہ پہر جب مارا تیسرا کوڑا تو کہا کہ قرآن کلام اللہ کا ہے غیر مخلوق پہر جب مارا گیا کوڑا چوتہا تو کہا لن یصیبنا الا ما کتب اللہ لنا سو مار گیا انتیس ۲۹ کوڑے اور تہا ازاربند احمد کا کنارہ کپڑے کا سو ٹوٹ گیا پس اُترا پاجامہ انکا زیر ناف تک سو اوٹہائی احمد نے آنکہہ اپنی طرف آسمان کے اور ہلایا اپنے دونون لب کو سو نہ تہی کوئی چیز جلدی کرنیوالی پاجامے کے چڑہنے سی یعنی پاجامہ بہت جلدی پہر اوپر کو چڑہ گیا اور نہ اُترا سو داخل ہوا مین اُسپر بعد سات برس کے تو مین نے کہا کہ ای ابا عبداللہ دیکہا مین نے تجہکو کہ تو اپنے دونون لب کو ہلاتا تہا سو کیا چیز تو نے کہی تہی کہا احمد نے مین نے کہا تہا کہ الٰہی مین سوال کرتا ہون تجہسے ساتہہ نام تیرے کے جس سے تو نے اپنے عرش کو بہرا کہ اگر تو جانتا ہے کہ مین حق پر ہون تو نہ پہاڑ ستر میرے کو اور کہا احمد بن محمد کندی نے کہ دیکہا مین نے احمد بن حنبل کو خواب مین تو مین نے کہا کہ کیا معاملہ کیا اللہ نے ساتہہ تیرے امام احمد نے کہا کہ خدا نے مجہکو بخشدیا پہر کہا احمد نے کہ اے احمد تو میرے راہ مین کوڑے مارا گیا مین نے کہا ہان ای میرے رب کہا ای احمد یہ مونہہ میرا ہے سو دیکہہ طرف اسکی سو مین نے حلال کر دیا تجہکو دیکہنا طرف اسکی

محمد بن اسمٰعیل بخاری

وہ ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی بخاری ہے اور کہا گیا اُسکو جعفی اسواسطے کہ مغیرہ اسکا پردادا تہا مجوسی اسلام لایا تہا اوپر ہاتہہ یمان بخاری کے اور وہ جعفی تہا حاکم بخارا کا پس منسوب کیا گیا طرف اُسکی اسوجہ سی کہ اُسکے ہاتہہ پر مسلمان ہوا اور جعفی باپ ہے ایک قبیلہ کا یمن سے اور وہ جعفی بیٹا ہے سعد کا اور نسبت طرف اُسکی اسیطرح ہے پیدا ہوا دن جمعہ کے تیرہوین شوال کو سنہ ۱۹۴

ہیں اور فوت ہوا رات عید فطر کی ۲۵۶ھ
مین اور اُسکی عمر باسٹھ ۶۲ برس کی ہے تیرہ
دن کم اور نہین بچہ چھوڑی اُسنے اولاد ذکور
بخاری امام ہے حدیث مین کوچ کیا اور سفر
کیا اُسنے بیچ طلب علم کے طرف تمام محدثین
شہرون کے کی اور لکہا خراسان اور جبال
اور عراق اور حجاز اور شام اور مصر مین اور لی
حدیث مشائخ حفاظ سے اُنمین ہے مکی بن
ابراہیم بلخی اور عبید اللہ بن موسیٰ عبسی اور
ابو عاصم شیبانی اور علی بن مدینی اور احمد بن
حنبل اور یحییٰ بن معین اور عبد اللہ بن زبیر
حمیدی اور سوائی انکے اور بہت امام اور سیکہی ہے
اُس سے حدیث بہت خلق نے ہر شہر مین کہ
حدیث پڑہائی ہے امام بخاریؒ نے وہان کہا
فربری نے کہ سُنی ہے کتاب بخاری اُس سے نوے
ہزار مردنے سو نہین باقی رہا کوئی جو روایت کرتا ہو
اُس سے سوای میرے وارد ہوا اُستادون پر
گیارہ سال کی عمر مین اور طلب کیا علم کو دس برس
کی عمر مین کہا بخاری نے کہ چھانٹ کر نکالا ہے
مین نے اس کتاب صحیح کو تخمیناً چھہ لاکہہ حدیث سے
اور نہین لکہی مین نے اسمین کوئی حدیث مگر
کہ مین نے دو رکعت نماز پڑہی اور کہا امام بخاری نے
کہ مین ایک لاکہہ صحیح حدیث یاد رکہتا ہون اور دو
لاکہہ حدیث غیر صحیح یاد رکہتا ہون اور اُسکی کتاب
صحیح بخاری مین جملہ سات ہزار دو سو پچہتر ۷۲۷۵ حدیث

ہے ساتہہ حدیثون مکررہ کے اور کہتے ہین کہ
خالص حدیثین صحیح بخاری مین بلا تکرار چار ہزار
حدیث ہے اور صحیح مسلم کی حدیثین بقدر چار ہزار کے
ہین ساتہہ ساقط کرنے تکرار کے اور تصنیف کیا
کتاب کو سولہ برس مین اور آیا امام بخاریؒ بغداد
مین پس سنا اُسکو اصحاب حدیث نے اور اکٹھے ہوئے
اور قصد کیا اُنہون نے طرف سو حدیث کے سو بدل ڈالا
اُنہون نے اُنکی متون اور سندونکو سو جوڑا اُنہون نے
متن ایک اسناد کا ساتہہ اسناد دوسرے کے اور
اسناد ایک متن کا ساتہہ دوسری متن کے پھر
اُنہون نے وہ حدیثین دس آدمیونکو بانٹ
دین ہر مرد کو دس حدیثین اور حکم کیا اُنہون نے
اُنکو یہ کہ جب مجلس مین حاضر ہون تو اُنکو بخاری کے
پیش کرین سو حاضر ہوئی مجلس مین ایک جماعت
اصحاب حدیث سے سو جب اطمینان پکڑا مجلس نے
ساتہہ اہل اپنے کے تو کہڑا ہوا طرف اُسکی ایک
مرد دس دو ان سے تو پوچہی اُسنے بخاری سے ایک
حدیث اُن حدیثون سے تو کہا بخاری نے کہ مین
نہین پہچانتا پہر اُسنے دوسری حدیث پوچہی
بخاریؒ نے کہا مین اُسکو بہی نہین پہچانتا یہان
تک کہ فارغ ہوا اُن حدیثون سے اور امام بخاریؒ
ہر بار یہی کہتا تہا کہ مین نہین پہچانتا لیکن علماء
نے تو اُسکے انکار سے پہچان لیا کہ وہ حدیثون کو
پہچانتا ہے اور اُن کے سوای اور لوگون نے
یہ بات معلوم نہ کی پہر ایک اور مرد اُن دس آدمیون

سے اٹھا سو اسکا حال بھی بخاری کیسا تھا
اسیطرح ہوا پھر ایک دسرا مرد نکلا پھر علی ہذا القیاس
ہر ایک سے ان دس مین سی اسیطرح پوچھا او
بخاری حضرت انتی بات کہتا تھا کہ مین نہین
جانتا پھر جب سوال سے فارغ ہو چکے تو نظر
کی بخاری نے طرف پہلے مرد کے انمین سے
سو کہا کہ تیری پہلی حدیث تو اسطرح ہے اور
دوسری اسطرح پر بالترتیب آخر دس تک سو پھیرا
بخاری نے ہر متن کو طرف اسناد اُسکے کی اور
ہر اسناد کو طرف متن اُسکے کی پھر اسیطرح
باقی سب کے ساتھ کیا تو اقرار کیا سب لوگون
نے ساتھ حفظ اور یادداشت اسکی کے اور
یقین کیا بزرگی اُسکی کا کہا ابو مصعب احمد بن
ابی بکر مدینے نے کہ محمد بن اسمعیل زیادہ تر فقیہ
ہے نزدیک ہمارے اور زیادہ تر بصیرت والا ہی
احمد بن حنبل سے تو ایک مرد نے اُسکے ہم
نشینون سے کہا کہ بڑھ گیا ہے تو حد سے
تو ابو مصعب نے کہا کہ اگر مین مالک کو پاتا اور
دیکھتا مین طرف منہ اُسکے کی اور طرف منہ
محمد بن اسمعیل کے کی تو مین کہتا کہ یہ دونون
ایک ہی ہین فقہ اور حدیث مین کہا احمد بن
حنبل نے کہ نہین نکلا خراسان سی کوئی مثل
محمد بن اسمعیل بخاری کی اور کہا کہ ختم ہو چکا
ہے یادرکھنا چار آدمیون پر اہل خراسان سی
اور ذکر کیا انمین سی بخاری کو اور کہا دار جاہن

مرجی نے کہ فضیلت بخاری کی علماء پر مثل فضیلت
مردون کے ہی عورتون پر تو کسی نے اس سی کہا
اے ابا محمد ہر طرح سے ہی سو کہا کہ وہ ایک نشان
ہے خدا کے نشانون سی کہ چلتا ہی روی زمین پر
کہا محمد بن اسحاق نے کہ نہین دیکھا مین نے
اس آسمان کے تلے کوئی زیادہ تر جاننے والا حدیث
کو محمد بن اسمعیل بخاری سی اور کہا ابو سعید بن
منیر نے کہ بھیجا امیر خالد بن احمد بن ذہلی حاکم
بخارا اکے نے کسی کو طرف محمد بن اسمعیل بخاری
کے کہ اٹھا لا پاس میرے کتاب جامع صحیح اور تاریخ
کو تا کہ مین اسکو تجھسے سنون تو بخاری نے
اُسکے ایلچی سے کہا مین نہین ذلیل کرتے علم کو اور
نہین اٹھالے جاتے اسکو طرف دروازے لوگون کے
کی سو اگر تجھکو کسی چیز کی حاجت ہو تو حاضر ہو
میری مسجد مین یا میرے گھر مین اور اگر نہ خوش لگے
تجھکو مجھسے یہ یعنی علم حدیث پڑھانا تجھکو خوش لگی
تو تون بادشاہ ہے یہ اختیار ہے پس منع کر مجھکو
مجلس سے تا کہ ہو عذر واسطے میری نزدیک خدا کے
دن قیامت کے اسواسطے کہ مین نہین چھپاتا
علم کو واسطے دلیل اس قول رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے کہ جو پوچھا جاے علم پھر وہ اسکو چھپا دی
تو لگام دیا جاویگا وہ لگام آگ کی اور کہا اُسکے
غیر نے کہ بخاری بخارا کو چھوڑنے کا سبب
یہ ہے کہ خالد بخارا حاکم نے بخاری کو کہا
کہ تم میرے مکان مین آکر اپنے جامع صحیح اور تاریخ

میری اولاد کو پڑہاؤ سو بخاریؒ نے اُسکے مکان پر جانے سے انکار کیا۔ پہر اُسنے اُسکو کہلا بہیجا کہ اُسکی اولاد کیواسطے الگ مجلس معین کرے کہ اُسمین اُنکے سوی اور کوئی حاضر نہووی تو بخاریؒ نے یہ بہی نہ مانا۔ اور کہا کہ مجہکو یہ گنجایش نہین کہ خاص کردن مین ساتہہ سماع کے ایک قوم کو سوی اُن لوگونکے۔ یعنی حدیث کا علم پیغمبر کی میراث ہے تمام امت محمدی اسمین شریک ہے کسی کو خصوصیت نہین ہوسکتی۔ حاکم نہایت ناخوش ہوا سو مدد چاہی خالد نے ساتہہ علماء بخارا کے بخاری پر یہانتک کہ کلام کیا اُنہون نے اُسکی مذہب مین سو نکالدیا اُسنے بخاری کو شہر سے سو بد دعا کی اُن پر بخاری نے سو قبول ہوگئی دُعا اُسکی پس واقع ہوئی وہ سب بلا اور مصیبت مین اور کہا محمد بن احمد مروزی نے کہ مین ایکدن رکن اور مقام ابرہیم کے درمیان سوتا تہا سو مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہا تو آپ نے مجہہ کو فرمایا کہ اے ابو زید کب تک تو پڑہیگا کتاب شافعی کی اور نہین پڑہتا تو کتاب میری مین نے عرض کی کہ یا حضرت آپ کی کونسی کتاب ہے فرمایا جامع محمد بن اسمعیل بخاریؒ کی یعنی صحیح بخاری اور کہا نجم بن فضل نے کہ مین نے حضرت صلعم کو خواب مین دیکہا اور محمد بن اسمعیل آپکے پیچہے تہے سو جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کوئی قدم اُٹہاتے تہے تو محمد بن اسمعیل آپکے قدم پر قدم رکہتے تہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے تہے اور کہا عبد الواحد بن آدم طواویسی نے کہ مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکہا اور آپکے ساتہہ ایک جماعت تہی اصحاب سے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک جگہ مین کہڑے ہین سو مین نے حضرت کو سلام کیا حضرت نے سلام کا جواب دیا تو مین نے کہا یا حضرت آپکے کہڑے ہونیکا کیا سبب ہے حضرت نے فرمایا کہ مین محمد بن اسمعیل بخاریؒ کا منتظر ہون سو جب کچہہ دن گذری تو ہمکو بخاریؒ کے مرنے کی خبر پہونچی سو ہم نے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ البتہ مرا تہا بخاری اسی ساعت مین جسمین مین نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکہا

مسلم بن حجاج

وہ ابو الحسین ہی مسلم بن حجاج بن مسلم قشیری نیشاپوری ایک امام ہے ائمہ حفاظ سے پیدا ہوا سنہ ۲۰۴ مین اور فوت ہوا دن اتوار کے چوبیسوین رجب کو سنہ ۲۶۱ مین ستاون سال کی عمر مین اور سفر کیا اُسنے طرف حجاز اور شام اور مصر کے اور پڑہی حدیث یحیی بن یحیی نیشاپوری سے اور قتیبہ بن سعید سے اور اسحاق بن راہویہ سے اور احمد بن حنبل سے اور عبد اللہ بن مسلمہ قعنبی وغیرہ سے اور حدیث کی اماموں سے اور اُس کے عالموں سے اور آیا بغداد مین کئی بار اور حدیث پڑہائی وہان اور حدیث روایت کی اُس سے بہت خلق نے اُنمین سے ہے ابرہیم

Marfat.com

بن محمد بن سفیان اور ترمذی اور ابن خزیمہ اور آخری
تھا اسکا بغداد مین ۲۵۹ھ سنا دون مین تھا اور کہا مسلم
نے کہ تصنیف کیا مین نے مسند صحیح کو تین لاکھہ
حدیث سے جو میری مسموع ہے اور کہا محمد بن اسحاق
بن مندہ نے کہ سنا مین نے ابو علی نیشاپوری
سے کہتا تھا کہ نہین ہے تلے آسمان کے کوئی
کتاب صحیح تر مسلم کی کتاب سے حدیث مین اور کہا
خطیب ابو بکر بغدادی نے کہ سوائے اسکے کچھہ نہین
کہ پیروی کی ہے مسلم نے طریق بخاری کی اور
نظر کی ہے اسکے علم مین اور چلا ہے چال اسکی
اور جب کہ وارد ہوا بخاری نیشاپور مین پچھلی
بار تو لازم کیا مسلم نے اسکے ساتھہ رہنا اور ہمیشہ
رہا آتا جاتا پاس اسکے اور کہا دارقطنی نے کہ اگر
نہ ہوتا بخاری تو نہ جاتا مسلم وہان اور نہ آتا۔

سلیمان بن اشعث وہ ابو داؤد

سلیمان بن اشعث سجستانی ایک امام ہے جسنے
سفر کیا اور گھوما ملکون مین اور جسنے جمع کیا
حدیثون کو اور تصنیف کی اور لکھا حدیث کو ...
عراقیون سے اور شامیون سے اور مصریون سے
اور خراسانیون سے اور جزیرے والون سے
پیدا ہوا ۲۰۲ھ مین اور فوت ہوا بصرے مین ۲۷۵ھ
مین چودھوین شوال کو اور آیا بغداد مین کئی بار
پھر نکلا اس سے آخر بار ۲۷۱ھ مین اور لی ہے انہ نے
حدیث مسلم بن ابراہیم سے اور سلیمان بن حرب
اور عبداللہ بن مسلمہ قعنبی اور یحییٰ بن معین
اور احمد بن حنبل وغیرہ حدیث کے امامون سے جو
کثرت کی وجہ سے گنے نہین جاتے اور لیا ہے
حدیث کو اس سے اسکے بیٹے عبداللہ اور عبدالرحمن
نیشاپوری اور احمد بن محمد خلال وغیرہ نے اور
تھا ابو داؤد ساکن بصری مین اور آیا بغداد مین
اور روایت کیا اپنی کتاب سنن کو اسمین اور
نقل کی اس سے وہان کے لوگون سے اور عرض
کیا اسکو احمد بن حنبل پر سو کہری کہا اسنے اسکو
اور تعریف کی اسکی اور کہا ابو داؤد نے کہ
لکھی ہے مین نے حضرت سے پانچ لاکھہ حدیث
انتخاب کی مین نے اس سے یہ حدیثین کہ جو
درج کیا ہے انکو اس کتاب مین یعنی سنن ابو داؤد
جسکی ہین اسمین چار ہزار حدیث اور آٹھہ سو حدیث
ذکر کیا ہے مین نے صحیح کو اور جو اسکے مشابہ ہے
اور جو اسکے قریب ہے اور کفایت کرتی ہین آدمی
کو واسطے دین اپنے کے اس سے چار حدیثین
ایک انمین سے یہ حدیث حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی ہے کہ سوائے اسکے کچھہ نہین کہ عملون کا اعتبار
نیتون پر ہے دوسری یہ حدیث حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کی ہے کہ آدمی کے اسلام کی خوبی سے
ہے چھوڑ دینا اس چیز کا جو بیفائدہ ہو تیسری
یہ حدیث ہے کہ نہین ہوتا ہے مومن کامل ایماندار
یہانتک کہ چاہے واسطے بھائی اپنے کے وہ جو
کہ چاہا ہے واسطے نفس اپنے کے چوتھی یہ
حدیث ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

Marfat.com

کہ بیشک حلال ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے
اور کہا ابو بکر خلال نے کہ ابو داؤد امام ہے
مقدم اپنے زمانے مین ایک مرد ہے کہ نہین
کوئی آگے بڑھا طرف معرفت اسکی کے ساتھہ
تخریج علوم کے اور نظر اسکی کے ساتھہ موضع اسکے
کے کوئی اسکے زمانے مین مرد ہے پرہیزگار
اور کہا احمد بن محمد بردی نے کہ تھا ابو داؤد
ایک حافظ اسلام کے حفاظ سی واسطے حدیث رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اسکی علتون اور
سندون کے بیچ اعلی درجے کے عبادات اور عفاف
اور صلاح اور پرہیزگاری سے حدیث کے سوارون
سے اور تھی واسطے ابو داؤد کے ایک آستین
کشادہ اور ایک آستین تنگ سو کسی نے کہا
کہ خدا تجھکو رحمت کرے اسکا کیا سبب ہے کہا کہ آستین
کشادہ واسطے کتابون کے ہے اور دوسری کی
حاجت نہین اسواسطے تنگ ہے اور کہا خطابی
نے کہ کتاب سنن ابی داؤد کی کتاب شریف
ہے نہین تصنیف ہوئی مثل اسکے بیچ علم دین کی
کوئی کتاب اور کہا ابو داؤد نے کہ نہین ذکر کی
مین نے اپنی کتاب مین ایسی حدیث کوئی جو
بالاجماع متروک ہو اور کہا ابرٰہیم حربی نے کہ
جب تصنیف کیا ابو داؤد نے اس کتاب کو
تو نرم کی گئی واسطے ابو داؤد کے حدیث جیسے کہ
نرم کیا گیا واسطے داؤد علیہ السلام کے لوہا اور
کہا ابن اعرابی نے بیچ حق کتاب ابو داؤد کے

کہ نہو اگر پاس کسی مرد کے علم سے مگر قرآن مجید
اور سنن ابو داؤد تو نہین محتاج ہوتا باوجود انکے
طرف کسی چیز کے علم سے ہرگز ۔

محمد بن عیسی ترمذی

وہ ابو عیسی محمد
بن عیسی ترمذی ہے فوت ہوا شہر ترمذ مین
پیر کی رات تیرہوین رجب کو ۲۷۹ھ اور وہ ایک
عالم ہے علما حفاظ اعلام سے اور واسطے اسکے حدیث
مین خوب بلکہ ہے لی ہے اسنے حدیث ایک جماعت سے
حدیث کے امامون سے اور ملاقات کی ہے اسنے مشائخ
کے اول طبقے سے مثل قتیبہ بن سعید اور محمود بن
غیلان اور محمد بن بشار اور احمد بن منیع اور محمد بن
مثنی اور سفیان بن وکیع اور محمد بن اسمعیل بخاری
وغیرہ کے اور لی ہے حدیث اسنے بہت خلق سے
جو کثرت کے سبب گنے نہین جاتے اور لی ہے اس سے
حدیث بہت خلق نے انمین سے ہے محمد بن احمد
محبوبی مروزی واسطے اسکے تصانیف ہین
بہت بیچ علم حدیث کے اور یہ کتاب اسکی صحیح خوب ہے
ترتیب مین اور اکثر ہے فائدہ مین اور کمتر ہے تکرار
مین یعنی اسمین کم حدیث مکرر ہے اور اسمین وہ چیز ہے
جو نہین ہے اسکے غیر مین ۔ ذکر مذاہب اور وجوہ
استدلال ہے اور بیان کرنے اقسام حدیث کے سے
یعنی صحیح اور حسن اور غریب کا اور اسمین جرح اور تعدیل
ہے اور اسکے اخیر مین کتاب العلل ہے اور البتہ جمع
کیا اسنے اسمین عمدہ فوائد کو نہین پوشیدہ ہے
قدر اسکی واقف پر کہا ترمذی نے کہ تصنیف کی مین نے

Marfat.com

یہ کتاب پیش کیا مین نے اسکو علماء حجاز
پر سو راضی ہوئی دیکھا تہا اسکے اور عرض کیا ہے
مین نے اسکو علماء خراسان پر وہ بہی اسکے ساتہ
راضی ہوئی پہر عرض کیا مین نے اسکو علماء
عراق پر تو وہ بہی اسکے ساتہ راضی ہوئی اور جسکے
گہر مین یہ کتاب ہو تو گویا اسکے گہر مین نبی بولتا
ہے ترمذی ساتہہ زیر تا اور دال معجمہ کے منسوب ہے
طرف ترمذ کے اور یہ ایک شہر مشہور جیحون سے پری

احمد بن شعیب نسائی وہ ابو عبد الرحمن
احمد بن شعیب نسائی ہے فوت ہو لئے ہین
۳۰۳ سنہ مین اور وہ مدفون ہے بیچ مکے اور
وہ ایک عالم ہے ائمہ حفاظ و علماء و فقہا سے ملاقات
کی ہے اُسنے بڑے بڑے مشائخ سے اور لی
ہے اُسنے حدیث قتیبہ بن سعید اور ہناد بن
سعدی اور محمد بن بشار اور محمود بن غیلان اور
ابو داؤد وغیرہ مشائخ حفاظ سے اور سیکھی ہے
اس سے حدیث بہت خلق نے انمین سے
ہے ابو قاسم طبرانی اور ابو جعفر طحاوی اور
ابو بکر احمد بن اسحاق سنی حافظ اور اُسکی تصنیف سے
اور بہت کتابین ہین حدیث اور علل وغیرہ مین
کہا مامون مصری حافظ نے کہ نکلے ہم ساتہ
ابو عبد الرحمن کے طرف طرطوس کی سو جمع
ہوئی ایک جماعت مشائخ اسلام سے اور جمع ہوئی
حفاظ سے عبد اللہ بن احمد بن حنبل اور محمد بن
ابراہیم وغیرہ سو انہون نے مشورہ کیا کہ کون
لائق ہے واسطے اُنکے استاذون سے سو
جمع ہوئی ابو عبد الرحمن نسائی پر اور لکہا اُن سب نے
اُسکے انتخاب کو اور کہا حاکم نیساپوری نے کہ
کلام ابو عبد الرحمن کی فقہ حدیث پر سو اکثر
ہے اس سے کہ ذکر کی جاوی اور جو نظر کرے
اُسکی کتاب سنن مین تو حیران ہو اس کی
خوبی کلام مین اور کہا کہ سنا مین نے علی بن
عمر حافظ سے کئی بار کہتا تہا کہ ابو عبد الرحمن
مقدم ہے ہر شخص پر جو ذکر کیا جاوی ساتہ
اس علم کے اپنے زمانہ مین تہا شافعی المذہب
اور تہا پرہیزگار احتیاط والا اور نسائی ساتہہ
زبر نون اور تخفیف سین مہملہ کے اور ساتہ
مد اور ہمزہ کے منسوب ہے طرف شہر نسائی
کے ہے جو خراسان سے ہے

ابن ماجہ — وہ ابو عبد اللہ محمد بن
یزید بن ماجہ قزوینی ہے حافظ ہے صاحب
سنن کا سماعت کی اُسنے اصحاب مالک اور
لیث سے اور اُس سے ابو الحسن قطان نے اور
خلق نے سوائی اسکے پیدا ہوا سنہ ۲۰۹ مین
اور فوت ہوا سنہ ۲۷۳ مین اور اُسکی عمر
چونسٹہہ سال کی ہے

عبد اللہ دارمی وہ ابو محمد عبد اللہ بن
عبد الرحمن ہے دارمی حافظ عالم سمرقند کا
روایت کی ہے اُسنے یزید بن ہارون سے
اور نضر بن شمیل سے اور اُس سے مسلم و ابو داؤد

اور ترمذی وغیرہ نے کہا ابوحاتم نے کہ وہ امام ہے اپنے زمانے کا پیدا ہوا ۱۸۱ سنہ میں اور فوت ہوا ۲۵۵ سنہ میں اور اسکی عمر چوہتر ۷۴ برس کی ہے۔

دارقطنی - وہ ابوالحسن علی بیٹا عمر کا ہے دارقطنی حافظ امام علامہ مشہور تھا لاثانی اپنے عصر میں اور سردار اپنے زمانے میں اور امام اپنے وقت میں ختم ہوا اوپر اسکے علم حدیث کا اور معرفت ساتھ علتوں اسکی کے اور اسماء الرجال اور معرفت راویوں کی ساتھ صدق اور امانت اور ثقاہت اور عدالت اور صحت اعتقاد اور سلامت مذہب کے اور قائم ہونے کے ساتھ اور علوم کے سوائے حدیث کے منجملہ اسکے علم قرآن کا اور معرفت مذاہب فقہا کی پڑہی اسنے فقہ شافعی کی اوپر ابوسعید اصطخری کے اور لکھی اس سے حدیث بھی اور منجملہ اسکے ہے معرفت علم ادب اور شعر کی کہا ابوالطیب نے کہ تھا دارقطنی امیر المومنین حدیث میں سماعت کی اسنے بہت خلق سے روایت کی اس سے حافظ ابونعیم اور ابوبکر برقانی اور جوہری اور قاضی ابوالطیب طبری وغیرہم نے پیدا ہوا ۳۰۶ سنہ میں اور فوت ہوا ۳۸۵ سنہ میں آٹھویں ذیقعدہ کو دارقطنی ساتھ قاف اور نون کے منسوب ہے طرف دارقطن کے کہ ایک محلہ ہے بغداد میں قدیمی۔

ابونعیم - وہ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی ہے صاحب حلیہ کا وہ حدیث کے ثقات مشائخ سے ہے جنکی حدیث کیساتھ عمل کیا جاتا ہے اور جنکے قول کیطرف رجوع کیا جاتا ہے بڑی قدر والا ہے پیدا ہوا ۳۳۴ سنہ میں اور فوت ہوا ۴۳۰ سنہ میں صفر میں اصفہان میں اور اسکی عمر چھیانوے ۹۶ برس کی ہے

اسماعیلی - وہ ابوبکر احمد بیٹا ابراہیم کا اسماعیلی علی جرجانی امام حافظ جامع درمیان فقہ اور حدیث اور اصول اور ریاست دین اور دنیا کے ہے تصنیف کی ہے صحیح اوپر شرط بخاری کے اور لیا ہے اس سے علم اسکے بیٹے ابوسعید اور فقہا جرجان نے پیدا ہوا ۲۷۷ سنہ میں اور اسکی عمر چورانوے سال کی ہے۔

برقانی - اسکی کنیت ابوبکر ہے اسکا نام احمد بن محمد ہے۔ خوارزمی معروف ہے ساتھ برقانی کے سماعت کی ہے اسنے اپنے شہر میں ابوالعباس بن احمد بن غیاث اور وغیرہ سے پھر نکلا طرف جرجان کے پس سماعت کی ابوبکر اسماعیلی سے پھر نکلا طرف بغداد کی سو وطن ٹھیرایا اسکو اور حدیث پڑہائی بیچ اسکے اور تھا معتبر پرہیزگار متقی سمجھدار ثبت والا کہا خطیب ابوبکر بغدادی نے کہ نہیں دیکھا میں نے استادوں میں کوئی ثابت تر اس سے تھا حافظ قران کا عارف فقہ کا واسطے

Marfat.com

اسکے عصر میں علم عربی سے اور واسطے اسکے
بہت تصنیفین ہین علم حدیث مین پیدا ہوا
سنہ ۳۰۰ھ مین اور فوت ہوا سنہ ۳۸۵ھ مین حرب
مین اور اُسکی عمر نواسی سال کی ہے اور
دفن ہوا بیچ مقبرے جامع منصور کے اور
برقانی ساتھہ زیر باء موحدہ اور زبر اُسکے کی
اور ساتھہ قاف اور نون کے۔

احمد سنی اُسکی کنیت ابوبکر ہے اُسکا
نام احمد بیٹا محمد کا ہے سُنّی حافظ دینوری
حدیث روایت کی ہے احمد بن شعیب النسائی
وغیرہ سے اور اُس سے بہت خلق نے فوت ہوا
سنہ ۳۶۴ھ مین سُنّی ساتھہ پیش سین مہملہ اور
تشدید نون مکسورہ کے ہے۔

بیہقی اُسکی کنیت ابوبکر ہے اُسکا
نام احمد ہے بیٹا حسین کا تہا لاثانی اپنے
زمانے مین حدیث مین اور تصنیفات مین
اور معرفت فقہ مین اور وہ ابو عبداللہ حاکم
کے بڑے یاردن سے ہی علماء نے کہا کہ سات
بڑے حافظ حدیث کے ہین جنہون نے
عمدہ کتابین تصنیف کین اور نفع اُٹہایا
لوگون نے ساتھہ تصانیف اُنکے کے اول
ابوالحسن علی بن عمر دارقطنی ہے پہر حاکم ابو
عبداللہ نیشاپوری پہر ابو محمد عبدالغنی ازدی
حافظ مصر کا پہر ابو نعیم احمد بیٹا عبداللہ کا
اصفہانی پہر ابو عمر بن عبدالبر نمری حافظ
اہل مغرب کا پہر ابوبکر احمد بن حسین بیہقی
پہر ابوبکر احمد بن
خطیب بغدادی پیدا ہوا بیہقی سنہ ۳۸۴ھ مین اور
فوت ہوا نیشاپور مین جمادی الاولے مین سنہ ۴۵۸ھ
مین اور اُسکی عمر چوہتر برس کی ہے۔

محمد بن ابی نصر حمیدی اُسکی کنیت
ابو عبداللہ ہے اور اُسکا نام محمد ہے بیٹا ابو نصر
فتوح بن عبداللہ کا اندلسی حمیدی صاحب
کتاب الجمع کا درمیان صحیح بخاری اور مسلم کے
اور وہ امام ہے بڑا عالم مشہور سماعت کی
اُسنے اپنے شہر مین اور سماعت کی مصر مین علم
عبد سوالون سے اور سماعت کی مکے مین اصحاب
ابن فراس وغیرہم سے اور سماعت کی شام مین
اصحاب ابن جمیع وغیرہم سے اور وارد ہوا
بغداد مین پس سماعت کی اصحاب دارقطنی
وغیرہم سے اور تصنیف کی ایک تاریخ واسطے
اہل اندلس کے۔ کہا امیر بن ماکولا نے کہ نہین
دیکہا مین نے کوئی مثل اُسکی ستہرائی اور عفت
اور پرہیزگاری مین فوت ہوا بغداد مین ذیحجہ
مین سنہ ۴۸۸ھ مین اور پیدا ہوا پہلے چارسو بیس ۴۲۰ سے

خطابی وہ امام ہے اُسکی کنیت
ابو سلیمان ہے اسکا نام احمد ہے بیٹا محمد کا
خطابی بستی نامی اپنے وقت مین اور علامہ
لاثانی اپنے زمانہ مین بیچ فقہ اور حدیث اور
ادب اور معرفت غریب کے واسطے اُسکے تصنیفات

Marfat.com

ہین مشہور ہ اور تالیفات عجیبہ مثل معالم السنن اور
اعلام السنن اور غریب الحدیث وغیرہ کی

ابو محمد حسین بغوی اسکی کنیت ابو
محمد ہے حسین بیٹا مسعود کا ہے بغوی فقیہہ
ہے شافعی مذہب کا صاحب کتاب مصابیح
اور شرح السنۃ اور کتاب التہذیب کا جو فقہ
مین ہے اور مصنف ہے تفسیر معالم التنزیل کا
واسطے اُسکے بہت تصنیفات ہین تہا امام
فقہ اور حدیث مین اور تہا پرہیزگار زاہد ثقہ والا
حجت صحیح عقیدہ والا دین مین فوت ہوا بعد
پانچوین صدی کے سنہ ۵۱۶ مین بغوی ساتہہ
زبر با اور زبر غین معجمہ کے منسوب ہے طرف
ایک شہر کے کہ نام اسکا بغشور ہے خراسان کے
شہرون سے نسبت کیا گیا ہے طرف اُسکے
برخلاف قیاس کے اور بعضون نے کہا کہ نام
شہر کا بغ ہے۔

رزین بن معاویہ اُسکی کنیت ابو الحسن
ہے اُسکا نام رزین ہے بیٹا معاویہ کا عبدری
حافظ ہے مصنف کتاب التجرید فی الجمع
بین الصحاح کا - فوت ہوا بعد پانچسو بیس سال کے

مبارک بن محمد جزری اسکی کنیت ابو
السعادات ہے نام مبارک بیٹا محمد کا جزری
مشہور ہے ساتہہ ابن اثیر کے مصنف
کتاب جامع الاصول و مناقب الاخیار اور
نہایہ کا تہا عالم محدث لغوی روایت کی ہے
اُسنے بہت ائمہ کبار سے تہا خیر سے بہن پہر
جارہا موصل مین سنہ ۶۰۵ مین اور ہمیشہ رہا اسی
مین یہانتک کہ آیا بغداد مین حج کے ارادے سے
پہر پلٹ گیا طرف موصل کے اور فوت ہوا اسی
مین دن جمعرات کے ذیحجہ کے اخیر دن مین
سنہ ۶۰۶ مین -

ابن جوزی - اسکی کنیت ابو الفرج ہے
نام عبد الرحمن بن علی جوزی حنبلی واعظ بغدادی
اور اُسکی تصنیفات مشہور ہین پیدا ہوا سنہ ۵۱۰
مین اور فوت ہوا سنہ ۵۹۷ مین عمر اسکی ۸۷
سال ہے -

امام نووی اسکی کنیت ابو زکریا ہے
محی الدین نام یحیی بیٹا شرف کا نووی نام ہے
اپنے اہل زمانہ کا تہا عالم فاضل پرہیزگار فقیہہ
محدث ثبت حجت واسطے اسکے تصنیفات ہین
بہت مشہور اور تالیفات عجیب مفید فقہ مین مثل
روضہ کے اور حدیث مین مثل ریاض اور اذکار
کے اور شرح حدیث مین مثل شرح مسلم وغیرہ کے اور اسکی
معرفت علوم حدیث اور لغت مین جماعت کی ہے
اُسنے بڑے مشائخ سے اور اُس سے بہت خلقت نے
اور اجازت دی ہے اُسنے روایت شرح مسلم اور
اذکار کی واسطے تمام مسلمانون کے اور تہا نووی کا
والون سے جو ایک گاؤن ہے دمشق کے گاؤن سے
جوان ہوا وہان اور حفظ کیا قرآن کو اور آیا
دمشق مین سنہ ۶۵۰ مین اور حالانکہ اسکی عمر انیس ۱۹

Marfat.com

سال کی تہی سو فقہ حاصل کی اور براعت حاصل
کی اور تہا تنگ گذران والا قناعت کرنے
والا قوت پر ترک کرنیوالا واسطے شہوت کے
صاحب عبادات اور خوف کا اور تہا بہت
کہنے والا حق کا جہوٹی پگڑی والا اثری
شان والا بہت بیداری والا اوندہا گرنیوالا
اوپر علم کے اور عمل کے فوت ہوا رجب مین
سنہ ٦٧٦ مین اور اُسکی قبر زیارت کیجاتی ہے
نوی مین زندہ رہا پنتالیس سال ۔
کہا مولف نے رحمت کرے خدا اوپر اُسکے
واقع ہوا ہے ذکر نووی کا آخر کتاب مین
جیساکہ واقع ہوا نام اُسکا آخیر حرفون مین
پہر مین نے نہین اعتماد کیا بیچ نقل اُسچیز
کے کہ وارد کیا ہی مین نے اُسکو اس کتاب
مین مگر اوپر کتب ثقات امامون کے مثل
استیعاب ابن عبد البر کی اور حلیۃ الاولیاء
ابو نعیم صفہانی کے اور جامع الاصول اور
مناقب الاخیار ابو السعادات جزری کے
اور کاشف ابو عبد اللہ ذہبی دمشقی کے
اور فارغ ہوا مین اُسکی تصنیف سے اور اُسکی
تہذیب اور چہانٹ سے دن جمعہ کے سنہ ٧٤٠
مین آور مین ضعیف تر سب بندون سے
امیدوار اللہ تعالی کی معافی اور مغفرت کا
محمد بن عبد اللہ ہون خطیب بیٹا محمد کا ساتہہ
معاونت اپنے استاذ اور مولا سلطان
المفسرین اور امام المحققین شرف الملۃ والدین
کے جو حجت ہے اللہ کی اوپر مسلمانون کے
حسین بن عبد اللہ بن محمد طیبی نفع دیوے
اللہ مسلمانون کو ساتہہ دراز ہونے زندگی
اُنکی کے پہر عرض کیا مین نے اُسکو اوپر
اُنکے جیساکہ عرض کیا مین نے مشکوۃ کو تو
اُنہون نے اسکی تعریف کی جیسے کہ اُنہون نے مشکوۃ کی
تعریف کی ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ

تمت

١٩ ھ ١٣	اشتہار	١٩٦٠١

کتاب ہذا ترجمۃ الاکمال معروف بہ اسماء الرجال اردو خیر خواہ خلق اللہ فقیر اللہ غفر اللہ ذنوبہ وستر عیوبہ نے مولوی ابو الحسن
مترجم صحیح بخاری وغنیۃ الطالبین و فتوح الغیب وخصائص نسائی وظفر المبین وکلام المتین و فقہ محمدیہ کلان ہر سہ حصہ
وخلاصۃ البراہین جولب فتح المبین وغیرہ وغیرہ سے زر کثیر دیکر ترجمہ کرایا اور حق التصنیف بشرح صحیح مولانا موصوف سے
لے لیا ہے اطلاعًا لکہا جاتا ہے کہ کوئی صاحب جرأت طبع نہ فرماوے بامید نفع نقصان نہ اٹہاوے فقط ۔

التماس راقم نے اس کتاب کو حواشی مفیدہ کتب معتبرہ سے جابجا محشے کیا تا شایقین حظ اُٹہا کر مہتمم کو بدعا خیر یاد کرین ۔

فقیر اللہ

Marfat.com